جدید تخریج شدہ

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

رُکنِ دین

تصنیف

حضرت علامہ مولانا محمد رُکن الدین شاہ نقشبندی مجددی الوری قدس سرہ

تصحیح و تخریج متین

قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

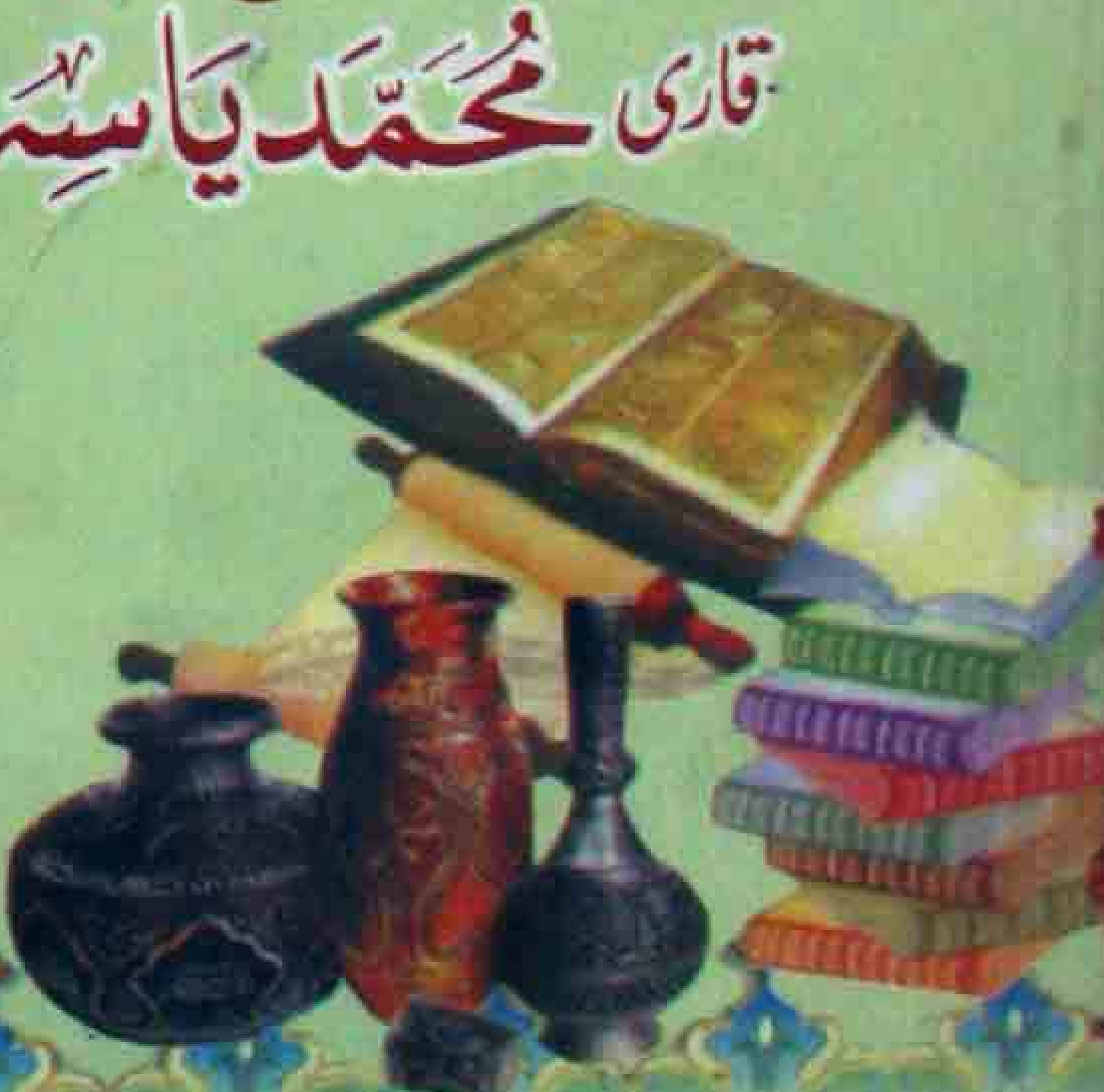

کرمانوالہ بک شاپ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

marfat.com
Marfat.com

صلى الله على حبيبه محمد وآله وسلم

marfat.com
Marfat.com

جدید تخریج شدہ

کتاب الصلوۃ

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

رکنِ دین

تصنیف

- حضرت علامہ مولانا محمد رکن الدین شاہ نقشبندی مجددی الوری قدس سرہ

پیش لفظ

- الحاج مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب نقشبندی رحمہ اللہ تعالیٰ

شاہی امام مسجد فتح پوری دھلی

تصحیح وتخریج متین

- قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

کرمانوالہ بک شاپ

Marfat.com

حضرت سید سادات سید محمد اسماعیل شاہ بخاری

المعروف حضرت کرماں والے

آستانہ عالیہ حضرت کرماں والا شریف اوکاڑہ

حضرت سید محمد علی شاہ بخاری

حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری

حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری

سید صمصام شاہ بخاری

سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف

سید میر طیب علی شاہ بخاری

سجادہ نشین حضرت کرماں والا شریف

حاجی پیر انعام اللہ نظامی نقشبندی برکاتی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

یکم دسمبر 2009

[redacted] روپے

marfat.com
Marfat.com

فہرست

انتساب ....

عرض ناشر ....

ابتدائیہ جدید ۱۸

عملِ تخریج ۱۹

اسلوبِ تخریج ۲۰

کچھ خطوط کا تذکرہ ۲۱

کتب تخریج ۲۶

پیش لفظ محمد مظہر اللہ ۲۹

پیش لفظ محمد رکن دین ۳۰

مقدمہ ۳۱

(صلی اللہ علیہ وسلم یا صلعم وغیرہ لکھنے کی تحقیق) ۳۲

ماموراتکا حکم ۳۵

منہیات کا حکم ۳۶

کتاب الطھارت ۳۸

پہلا باب: وضو کا بیان ۳۸

وضو کی سنتیں ۳۹

مسح کا طریقہ ۴۱

وضو کے مستحباب ۴۲

وضو کی دعائیں ۴۶

مسواک کے مستحباب ومکروہات ۴۸

مسواک کے مکروہات ۴۹

وضو کو توڑنے والی چیزیں ۵۰

وضو کے مکروہات ۵۴

باب: غسل کا بیان ۵۷

غسل کی قسمیں ۵۷

Marfat.com

فصل اوّل: جنابت کا بیان ۶۰
فصل دوم: حیض اور استحاضہ کا بیان ۶۵
استحاضہ کا بیان ۶۶
مذکورہ حالتوں میں نماز روزہ کا حکم ۶۷
فصل سوم: نفاس کا بیان ۷۷
معذور کا حکم ۸۰
فصل چہارم: احکاماتِ غسل ۸۲
غسل کے فرائض اور سنتیں ۸۲
غسل کے مستحبات ۸۳
باب: تیمم کا بیان ۸۷
تیمم کی شرطیں اور ارکان ۸۷
تیمم کی سنتیں ۸۸
تیمم کے دیگر مسائل ۸۸
باب: موزوں پر مسح کرنے کا بیان ۱۰۰
مسح کا طریقہ ۱۰۲
جبیرہ پر مسح ۱۰۶
باب: نجاستوں کا بیان ۱۰۸
نجاستِ حکمیہ ۱۰۸
مطلق اور مقید پانی ۱۰۸
نجاست حقیقہ اور اس کی اقسام ۱۰۹
نجاست دور کرنے کے طریقے ۱۱۱
مردہ جانوروں کی پاک اور ناپاک چیزیں ۱۱۶
باب: پانی کی پاکی اور ناپاکی کے بیان میں ۱۲۴
جاری پانی ۱۲۴
بند پانی ۱۲۵
کنوئیں کے مسائل ۱۲۸
استنجاء کرنے کا بیان ۱۳۱

marfat.com
Marfat.com

کتاب الصلوٰۃ ۱۴۷
باب: نمازوں کے اوقات ۱۴۷
سایہ اصلی اور زوال کی شناخت کا طریقہ ۱۴۸
نمازوں کے مستحبات اوقات ۱۴۸
نمازوں کے ممنوع اوقات ۱۵۱
باب: اذان واقامت کا بیان ۱۵۵
اذان کا مخصوص طریقہ ۱۵۵
باب: نماز کی شرطوں کا بیان ۱۶۵
نماز کے واجب ہونے کی شرطیں ۱۶۵
صحتِ نماز کی شرطیں ۱۶۶
ستر عورت کے مسائل ۱۶۸
قبلہ کے مسائل ۱۷۴
نیّت کے مسائل ۱۷۹
باب: نماز کی صفت کا بیان ۱۸۵
نماز کے ارکان ۱۸۵
نماز کے واجبات ۱۹۳
نماز کی سنتیں ۱۹۴
مستحبابِ نماز ۱۹۶
نماز مترجم اور پڑھنے کا مکمل طریقہ ۱۹۷
عورتوں کے خاص مسائل ۲۰۳
باب: نماز کے مفسدات اور مکروہات ۲۰۵
سلام کے مسائل ۲۰۷
کن لوگوں پر سلام کرنا مکروہ ہے ۲۰۸
قرأت کی غلطیاں ۲۱۱
عملِ کثیر ۲۱۵
عورت جماعت میں برابر ہو تو نماز ٹوٹنے کی شرطیں ۲۱۵
نمازی کے آگے سے گزرنے کے مسائل ۲۲۰
سترہ کا بیان ۲۲۱

Marfat.com

وہ عذر جن سے نماز توڑنا واجب ہے ۲۲۱
نماز کے مکروہات تحریمی ۲۲۲
نماز کے مکروہات تنزیہی ۲۲۴

رسالہ روح الصلوٰۃ

.... ۲۲۷
حرف اوّل ۲۲۸
مقدمہ ۲۲۹
فصل اوّل: عوام کی نماز ۲۳۴
اسلامی وردی اور ہتھیار ۲۳۴
فصل دوم: خواص کی نماز ۲۴۳
فصل سوم: اخص الخواص ۲۴۷
فصل چہارم: مقربین کی نماز ۲۵۲
مولا علی کی نماز ۲۵۴
باب: امامت کا بیان ۲۵۷
امام اور مقتدی کی شرائط ۲۵۷
امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟ ۲۶۹
جماعت اور مساجد کے مسائل ۲۶۱
مسجدوں میں کون کون سی باتیں ناجائز ہیں؟ ۲۶۳
جماعت ترک کرنے کے عذر ۲۶۳
جمعہ عید اور تراویح کی جماعت ۲۶۴
جن کے پیچھے نماز نہیں ہوتی یا مکروہ ہوتی ہے ۲۶۵
مقتدی اور امام کے دیگر مسائل ۲۶۶
مقتدی کی قسمیں ۲۷۲
خلیفہ کرنے کا طریقہ ۲۷۸
بنا کرنے کی شرطیں (بنا کرنے کا معنی) ۲۷۹
مقتدی اور امام میں اختلاف کے مسائل ۲۸۰
جماعت کے وقت علیحدہ نماز پڑھنے کے مسائل ۲۸۳
فرضوں سے پہلی سنتوں کی قضا کے مسائل ۲۸۴
باب: وتر اور سنت نمازوں کا بیان ۲۸۶

marfat.com
Marfat.com

وتر ۲۸۶
مؤکدہ سنتیں ۲۸۸
غیر مؤکدہ سنتیں ۲۹۰
تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد اور اشراق ۲۹۲
اشراق ۲۹۳
چاشت، تہجد اور نمازِ سفر ۲۹۵
تہجد ۲۹۵
صلوٰۃ التسبیح ۲۹۸
نماز استخارہ ۲۹۹
نماز حاجت اور نماز حفظ الایمان ۳۰۰
ضغطۂ قبر اور منکر نکیر کے جوابات کی آسانی کے لئے نماز ۳۰۲
ہر مہینہ کے نوافل کا بیان ۳۰۳
محرم الحرام کے نوافل مع فضائل ۳۰۳
پہلی محرم کے نوافل ۳۰۴
دس محرم کے نوافل ۳۰۵
نوافل امام حسین ۳۰۷
صفر کے نوافل ۳۰۷
آخری چہار شنبہ کے نوافل ۳۰۸
ربیع الاوّل کے نوافل اور درود وسلام .... ۳۱۴،۳۹۸
ربیع الثانی کے نوافل ۳۱۵
جمادی الاولیٰ کے نوافل ۳۱۵
جمادی الاخریٰ کے نوافل ۳۱۶
رجب کے نوافل اور لیلۃ الرغائب اور اس کے نوافل .... ۳۱۹،۳۱۶
شعبان کے فضائل ونوافل ۳۲۰
شب برأت ۳۲۰
رمضان المبارک ۳۲۱
پندرہ رحمتیں ۳۲۲
شب قدر ۳۲۳

Marfat.com

رحمت کو روکنے والی چار چیزیں ۳۲۳
شب قدر اور چار بے نصیب ۳۲۳
ستائیسویں کے نوافل ۳۲۴
نماز تراویح اور اس کے مسائل ۳۲۴
شوال (روزے اور نوافل) ۳۳۱
ذوالقعدہ (روزے اور نوافل) ۳۳۲
ذوالحجہ کے فضائل اور نوافل ۳۳۳
روزے اور قیام ۳۳۴
نوافل .... ۳۳۵،۳۳۶
عیدالاضحیٰ کی نماز سے پہلے پسندیدہ اعمال .... ۳۳۷،۳۳۸
ہفتہ کی رات اور دن کے نوافل ۳۳۸
اتوار کی رات اور دن کے نوافل ۳۳۹
پیر کی رات اور دن کے نوافل ۳۴۰
منگل کی رات اور دن کے نوافل ۳۴۲
بدھ کی رات اور دن کے نوافل ۳۴۲
جمعرات کی رات اور دن کے نوافل ۳۴۳
جمعہ کی رات اور دن کے نوافل ۳۴۳
نفلوں کے مسائل ۳۴۵
سواری پر نماز ۳۴۷
ریل اور کشتی میں نماز ۳۴۸
نمازِ کسوف ۳۴۹
نمازِ خسوف ۳۵۱
نمازِ استسقاء ۳۵۱
خطبہ نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں ۳۵۲
باب: قضا نماز پڑھنے کا بیان ۳۵۳
باب: سجدۂ سہو کا بیان ۳۶۱
باب: سجدۂ تلاوت کا بیان ۳۷۵

marfat.com
Marfat.com

باب: جمعہ کا بیان (شرائط) ۳۸۳
خطبہ کے مسائل ۳۸۷
پہلا خطبہ ۳۸۸
دوسرا خطبہ ۳۸۹
دیگر مسائل ۳۹۲
جمعہ کی دواذانیں ۳۹۳
احتیاط الظہر ۳۹۴
قبولیت دعا کی گھڑی ۳۹۵
باب: عیدین کا بیان ۳۹۷
عید کے دن کی سنتیں ۳۹۷
عید کی نماز کا طریقہ ۳۹۹
عیدین کے خطبہ کے مسائل ۴۰۰
عید الفطر کا پہلا خطبہ ۴۶۳
عید الفطر کا دوسرا خطبہ ۴۷۶
عید الاضحیٰ کا پہلا خطبہ ۴۷۷
عید الاضحیٰ کا دوسرا خطبہ ۴۷۶
تکبیراتِ تشریق ۴۰۵
باب: مسافر کی نماز کا بیان ۴۰۶
مسافر کے احکام ۴۰۶
وطن کی قسمیں ۴۰۸
باب: مریض کی نماز کا بیان ۴۱۵
باب: جنازہ اور اس کے متعلقات کا بیان ۴۱۹
جان کنی کی علامت اور اس کے مسائل ۴۱۹
دم نکلنے کے بعد کیا کرنا چاہئے ۴۲۰
مردہ کو غسل دینے کا طریقہ اور مسائل ۴۲۱
وہ کون ہیں جن کا غسل اور جنازہ جائز نہیں؟ ۴۲۵
غسل کون دے؟ ۴۲۶

Marfat.com

غسل دینے والے کی اُجرت ۴۲۶
کفن کا بیان ۴۲۷
عورت اور مرد کے کفن میں فرق ۴۲۸
کفن پہنانے کی ترکیب ۴۳۰
جنازہ اٹھانے کا طریقہ ۴۳۰
جنازہ کی شرطیں اور ارکان ۴۳۵
نماز جنازہ کے واجبات، سنتیں اور مفسدات ۴۳۵
نماز جنازہ کا طریقہ اور مسائل ۴۳۵
قبر کھودنے کا طریقہ ۴۴۰
دفن کا طریقہ ۴۴۱
زندگی میں اپنی قبر بنانا ۴۴۲
مزاراتِ اولیاء اللہ کے قریب دفن کرنا ۴۴۳
قبرستان کے احکام ۴۴۳
زیارتِ قبور اور ایصالِ ثواب ۴۴۴
قبرستان میں جو باتیں منع ہیں ۴۴۵
میت کے ساتھ روٹی لے جانا ۴۴۵
میت والوں کو کھانا کھلانا ۴۴۶
ماتم پرسی ۴۴۶
باب: شہید کے بیان میں ۴۴۸
شہید کامل اور اس کے احکام ۴۴۸
شہید ناقص کی تعداد ۴۵۰
باب: ہر قسم کی دعاؤں کا بیان ۴۵۳
پنج وقتہ نمازوں کے مختصر وظائف ۴۵۳
ختم خواجگان شریف ۴۵۳
درود وسلام اور استغفار وغیرہ ۴۵۵
دشمن پر کامیابی کا وظیفہ ۴۵۶
تنگیٔ معاش سے نجات کا وظیفہ ۴۵۷

marfat.com
Marfat.com

اولاد کے لیے وظیفہ ۴۵۷
اخلاص کے حصول کا وظیفہ ۴۵۷
بازار جانے کی دعا ۴۵۹
کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا ۴۵۹
بیوی سے صحبت کی دعا اور نیک اولاد ۴۶۰
آئینہ دیکھنے کی دعا ۴۶۱
بیمار پُرسی کی دعا ۴۶۱
بیمار ہونے یا بیماری کی خبر کے وقت کی دعا ۴۶۱
کافروں مشرکوں کو دیکھنے کے وقت کی دعا ۴۶۲
کڑک کے وقت کیا پڑھے؟ ۴۶۲
آندھی کے وقت کیا پڑھے؟ ۴۶۲
چاند دیکھنے کی دعا ۴۶۲
مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا ۴۶۳
حاجی کو اس کی واپسی پر ملنے کی دعا ۴۶۳
نیا کپڑا پہننے کی دعا ۴۶۳
مکروہ اور ناپسند چیز کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا ۴۶۴
سوار ہوتے وقت کی دعا ۴۶۴
ادائیگیٔ قرض کی دعا ۴۶۴
ہر حاجت کے لیے دعا ۴۶۵
امام اعظم کی دعا، عذاب قیامت سے نجات ۴۶۵
کھیت بونے کی دعا ۴۶۶
اناج میں برکت کی دعا ۴۶۶
جانور یا خادم لائے تو کیا دعا پڑھے؟ ۴۶۶
قیامت کے دن عذاب سے حفاظت ۴۶۶
دشمن سے حفاظت ۴۶۷
شجرہ شریف نقشبندیہ مجددیہ ۴۶۸
شجرہ شریف قادریہ ۴۶۹
شجرہ شریف چشتیہ ۴۷۱

Marfat.com

انتساب

دادا جان

الحاج صوفی برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

جن کو حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

اور

آستانہ عالیہ شرق پور شریف اور حضرت کرمانوالہ شریف (اوکاڑہ)

کے خادم ہونے پر فخر تھا

سمیع اللہ برکت

خادم حضرت کرمانوالہ شریف

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِىْ ○ (طٰہٰ: آیت ۱۴)

یعنی ''نماز میری یاد اور ذکر کے لئے قائم کرو''۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ○ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ○ (الاعلیٰ: آیت ۱۴، ۱۵)

''تحقیق وہ شخص چھٹکارا پا گیا جس نے اپنے وجود کو پاک کیا۔ اور اپنے رب کے نام کو یاد کر کے نماز ادا کی''۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ

''تحقیق نماز انسان کو بے حیائیوں اور برائیوں سے روکتی ہے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ کا ذکر بڑی چیز ہے''۔

نماز دین کا دوسرا رکن ہے۔ نماز کو باقاعدگی سے ادا کرتے رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ سے ہمیں یہ نعمتِ عظمیٰ نبی کریم، رؤف الرحیم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے ہی ملی ہے۔

نبوت کا بارہواں سال تھا، طالب اور مطلوب کے وصال کا سال تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک ایکاون برس چار ماہ انیس دن تھی۔ افق عالم پر دھواں دار بادل چھائے ہوتے تھے۔ بادل گرج رہے تھے۔ رعد کی کڑک تھی بجلی کی چمک تھی۔ اک حسن کی ذات تھی۔ اک عشق کی ذات تھی، دونوں ذاتوں کی آپس میں ملاقات تھی اس ملاقات میں اک راز کی بات تھی اور وہ بات ہم گناہ گاروں کی نجات تھی۔

کسی نبی کو روحِ قضا پر معراج ہوتی۔ تو کسی کو دستا پر، کسی کو کوہِ طور پر تو کسی کو موجِ نور پر، کسی کو نارِ پتاں پر معراج ہوئی تو کسی کو آبِ رواں پر، کسی کو قعرِ چاہ پر معراج ہوئی تو کسی کو کوہ وکاہ پر۔ غرضیکہ جس کو بھی معراج ہوئی روحانی ہوئی اور ہمارے نبی کو معراج ہوئی تو جسمانی ہوئی جو بھی شرفِ معراج سے نوازا گیا۔ فرش پر نوازا گیا اور ہمارا نبی شرفِ معراج

Marfat.com

سے نوازا گیا تو عرش پر نوازا گیا۔

قرب موسیٰ اور ہے، قرب محمد اور ہے
طورِ سینا اور ہے عرشِ معلیٰ اور ہے
طور اور معراج کے قصے سے ہوتا ہے عیاں
اپنا جانا اور ہے ان کا بلانا اور ہے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عرش پر جلوہ افروز ہوئے تو فرماتے ہیں مجھ پر ہر دن میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں، میں واپس لوٹا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو انہوں نے کہا کہ آپ کو کیا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے جواب دیا: مجھے ہر دن پچاس نمازیں ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے تو انہوں نے کہا: آپ کی امت ایک دن میں پچاس نمازیں ادا نہیں کر سکے گی کیونکہ قسم بخدا! میں نے آپ سے پہلے لوگوں کو آزمایا ہے اور بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے بہت کوشش کی ہے۔ اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں واپس جائیں اور اس سے اپنی امت کے لئے تخفیف کا سوال کریں تو بس واپس گیا تو دس کم کردی گئیں میں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو انہوں نے پھر وہی کچھ کہا میں پھر واپس گیا تو مجھے پھر دس کم کردی گئیں۔ میں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو انہوں نے پھر وہی کچھ کہا میں پھر واپس گیا پھر دس کم کردی گئیں میں پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو انہوں نے پھر وہی کچھ کہا میں پھر واپس گیا تو مجھے ہر دن دس نمازیں ادا کرنے کا حکم دیا۔ پھر میں واپس موسیٰ علیہ السلام کے پاس گیا تو انہوں نے پھر وہی کچھ کہا تو میں پھر واپس بارگاہِ الٰہی میں گیا تو مجھے ہر دن پانچ نمازیں ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔ میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس آ گیا تو انہوں نے کہا کہ کیا حکم دیا گیا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ ہر دن پانچ نمازیں ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے تو انہوں نے کہا کہ آپ کی امت ہر دن پانچ نمازیں ادا نہیں کر پائے گی کیونکہ میں نے آپ سے پہلے لوگوں کو آزمایا ہے اور بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے بہت کوشش کی ہے۔ اپنے پرودگار کے پاس واپس جائیے اور اپنی امت کے لئے تخفیف کا سوال کریں تو میں نے کہا کہ میں نے بار بار اپنے پروردگار سے سوال کیا ہے اب مجھے اس سے حیا آتی ہے لیکن میں راضی

marfat.com
Marfat.com

ہوں اور سرِ تسلیم خم ہے۔ پھر جب میں وہاں سے آگے بڑھا تو ایک منادی نے ندا دی کہ میں نے اپنا فریضہ نافذ کر دیا اور اپنے بندوں سے تخفیف فرمائی۔ (شمائل بغوی صفحہ ٦١)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لیے پچاس نمازوں سے پانچ نمازیں کروائیں لیکن ہم وہ بھی باقاعدگی سے نہیں ادا کرتے اور اپنے دنیاوی کاموں میں مصروف رہتے ہیں اس لیے جو اس وقت ہمارا حال ہے سب بہتر جانتے ہیں۔

پنجابی کا ایک شعر جس کا مفہوم ہے، پہلی قومیں جب گناہ کرتی تھیں تو اُن کی شکلیں بدل جاتی تھیں یا اُن پر عذابِ الٰہی نازل ہوتا، بستیاں کی بستیاں تباہ ہو گئیں لیکن اب اتنے گناہ ہو رہے ہیں لیکن کسی کی شکل نہیں بدلتی۔ سچ پوچھیں تو یہ سب اللہ تعالیٰ کی اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی وجہ ہے جو ہم پر اتنی عنایات ہیں۔

نماز پڑھ! اس سے پہلے کہ تمہاری نماز (جنازہ) پڑھی جائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم کو باقاعدگی سے پنجگانہ نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

باب الصلوٰۃ

یہ کتاب رکن دین کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ یہ کافی عرصے سے پرنٹ ہو رہی ہے اور کئی اداروں نے اسے شائع کیا ہے۔

لیکن اب جناب علامہ محمد یٰسین شطاری ضیائی صاحب نے اس کتاب کی تخریج کا کام بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیا ہے۔ انہوں نے ہمارے ذمے یہ کام لگایا کہ یہ کتاب پہلے جو چھپ رہی ہے بغیر تخریج کے چھپ رہی ہے آپ یہ تخریج والی شائع کریں تاکہ عوام الناس کوئی مسئلہ بیان کریں تو اس کا حوالہ جات بھی دیں۔

ہم نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ پر بہت توجہ دی ہے لیکن اگر کسی قسم کی کوئی لفظی غلطی آپ کو دکھائی دے تو ازراہِ کرم ادارہ کو ضرور بتائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کو درست کروا دیا جائے۔ ادارہ آپ کا شکر گزار ہوگا۔

سمیع اللہ برکت

خادم حضرت کرمانوالہ شریف

بروز جمعرات ١٢ نومبر ٢٠٠٩ء

Marfat.com

ابتدائیہ جدید

الحمد للہ! اس کتابِ مستطاب کی تخریج کا حکم جنابِ استاذِ محترم استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد منشا تابش قصوری صاحب دامت برکاتہ العالیہ نے فرمایا اور یہ بتایا کہ حضرت پیر طریقت علامہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مظہری الوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے حکم تخریج کیا ہے، لہٰذا حکم تھا، ''نا،، ہو نہ سکی، اور کام شروع کر دیا کام پورا ہو چکا تھا اس کا نمونہ پروفیسر صاحب کے پاس روانہ کر دیا گیا اور ان کی طرف سے تحسینِ عمل کا خط بھی آ گیا، مگر اس کی تخریج کو بطورِ حاشیہ نیچے سیٹ کرنا ایک مرحلہ اور دوسرا تصحیح کا کام باقی تھا کہ پروفیسر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی خبر ملی کہ آپ وصال کر گئے ہیں، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ○ پھر ان کے صاحبزادہ مسرور احمد صاحب کامونکی تشریف لائے تو ان کے میں نے گوش گزار کر دیا مگر ان کی طرف سے اس پر کوئی اظہار کسی طرح کا نہ ہوا۔

پھر استاذِ محترم حضرت علامہ مولانا کو چونکہ خبر تھی کہ تخریج مکمل ہو چکی لہٰذا آپ نے پروفیسر صاحب کے ختمِ چہلم منعقدہ دربار داتا صاحب رحمہما اللہ تعالیٰ کے موقع پر پروفیسر صاحب کے خلیفہ حضرت علامہ مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب کو بھی خبردار کر دیا مگر ان کی طرف سے بھی کوئی مثبت یا منفی جواب نہ آیا اس لئے آخرکار اس کام کو مکمل کر کے کرمانوالہ بک شاپ لاہور کے سپرد کر رہا ہوں، جب کہ حق ان کا مقدم ہے جنہوں نے کام کروایا، اللہ تعالیٰ قبول اور منظور فرمائے۔

عملِ تخریج

اس عملِ تخریج میں عزیزم مولانا قاری محمد شکیل قادری شطاری زید مجدہ کی

marfat.com
Marfat.com

کوشش قابل ستائش ہے، جس نے دن رات ایک کر کے دو مرتبہ اس کے حوالہ جات لگانے میں انتہائی لگن سے کام کیا، ایک بار کمپوزنگ اور حوالہ جات، دوسری بار پھر نظر ثانی میں کافی محنت کر کے کام کیا، موصوف انتہائی محنتی طالب علم ہے جو ''مڈل کا امتحان'' پاس کر کے مارچ 2005ء میں میرے پاس آیا تا کہ دینی تعلیم حاصل کرے، میں نے اسے پڑھانا شروع کر دیا، کسی وجہ سے اس کا سبق پہلے وقت میں نہ ہو سکا، لہٰذا مجھے خیال ہوا کہ پہلے وقت میں فراغت کی وجہ سے کہیں آوارگی اختیار نہ کر جائے، میں نے پوچھا کہ اگر میں پچھلے وقت میں پڑھایا کروں تو کیا تم پہلے وقت میں باقاعدہ سکول حاضری دیتے ہوئے میٹرک مکمل کر لو گے؟ اس نے کہا'' ٹھیک ہے میں ایسے کر سکتا ہوں،، لہٰذا میں نے اسے اجازت دی اور اس نے ''سائنس مضامین'' میں میٹرک کا امتحان (727/850) نمبروں میں گوجرانوالہ بورڈ سے پاس کیا۔ پھر اسی دورانیے میں اس نے درسِ نظامی میں تنظیم کے امتحان ثانویہ عامہ میں (401/700) نمبر حاصل کئے، جبکہ دونوں طرف طالب علم اکثر ناکام رہ جاتے ہیں، اس کے بعد 2008ء میں ثانویہ خاصہ کا امتحان دیا اور (431/600) نمبر حاصل کئے، پھر گوجرانوالہ بورڈ سے ایف۔اے کا امتحان 2009ء میں (916) نمبروں سے پاس کیا اور ضلع بھر میں ''اول پوزیشن'' حاصل کی۔ جس پر گوجرانوالہ بورڈ نے حسنِ کارکردگی پر سندِ امتیاز، گولڈ میڈل، اور بیس ہزار روپے نقد انعام دیا۔ یہ بچہ ذہین وہبی صلاحیتوں سے موید اور عمل کی طرف مائل رجحان کا حامل ہے، اللہ تعالیٰ اسے نظر بد اور زمانہ کے اثراتِ بد سے محفوظ فرما کر دین میں ترقی عطا فرمائے! دینی، دنیوی تمام مراحل میں خصوصی مدد فرمائے، اور ہر مرحلہ کو آسان فرمائے! آمین بجاہ النبی الکریم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

اسلوبِ تخریج

۱) اس کتاب میں مشکل الفاظ کو آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۲) صاحب کتاب نے جو حاشیہ دیا ہوا تھا اسے ☆ نشان سے واضح کر دیا ہے۔ اور ایک سے زیادہ حواشی ہونے کی صورت میں ⑤④③②① کے نشانات سے وضاحت کی ہے۔

۳) اپنا تخریجی عمل ہر صفحہ کا اس کے نیچے نمبر دے کر درج کر دیا گیا ہے۔

۴) جہاں کوئی حوالہ نہیں مل سکا اس کو کسی دوسری کتاب سے نقل کر دیا ہے۔

۵) جہاں حوالہ والی کتاب اور اس کتاب کے مسئلہ میں اختلاف پایا گیا ہے اسے بھی واضح کر دیا گیا ہے۔

۶) کچھ کتابیں ایسی تھیں جو رکن دین میں صاحب کتاب نے حوالہ کے طور درج فرمائیں مگر ہمارے پاس نہ تھیں اس لئے ان کا حوالہ ہم نہ دے سکے مگر جس کتاب سے اس کا حوالہ ملا اس سے درج کر دیا ہے۔

۷) کسی جگہ اگر کسی فقہی شرعی مسئلہ کی ضرورت محسوس کی ہے تو اسے درج کر دیا ہے، جیسے درود پاک مختصر لکھنے کا مسئلہ ہے۔ ان سب باتوں کو آپ نے قبول فرمایا ثبوت کے لئے حضرت پروفیسر صاحب کو تحریر کردہ خط کی کاپی درج ذیل ہے۔

تذکرہ خطوط

اس کتاب کی تخریج کے سلسلہ کا پہلا خط جو میری طرف سے پروفیسر محمد

marfat.com
Marfat.com

مسعود صاحب کی خدمت میں ارسال ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

مدرس: مدرسہ اسلامیہ جامع مسجد حیدری کامونکی، خطیب: جامع مسجد عمر چشمہ فیض محمدی
عمر روڈ کامونکی ☆ ۰۰۲۹۳۳۳۴۲۸۹۳۲۳

Qari Muhammad yaseen Qadry Shattari zia'ei

محترم المقام پیر طریقت حضرت الحاج پروفیسر ڈاکٹر جناب محمد مسعود احمد مظہری مجددی نقشبندی صاحب دامت برکاتکم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وعلی من لدیکم

13/11/2007ء/۲ ذی قعدہ ۱۴۲۸ھ

جناب عالی گزارش ہے کہ

آپ کا خط اور رکن دین کتاب بدست مبارک استاذِ محترم حضرت علامہ مولانا محمد منشا تابش قصوری صاحب مدظلہ العالی موصول ہوا، جس پر تخریج کے کام میں ڈیوٹی لگی، لہٰذا کام شروع ہے، برائے اصلاح چند معلومات عرض کر رہا ہوں، اور کچھ اطلاع بھی دے رہا ہوں کہ کام جاری ہے اور اس میں اسلوب درج ذیل اپنایا گیا ہے۔ اس میں کوئی کمی بیشی ہو تو مطلع فرمایئے!

۱) کتاب کی کمپوزنگ کی گئی ہے۔

۲) اس کمپوزنگ شدہ کام میں ہی حوالہ جات درج کیے جا رہے ہیں۔

۳) کتاب کے اصل حاشیہ کو تخریج میں شامل کر دیا گیا ہے۔

۴) مشکل اصطلاحات کے مفاہیم کو درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۵) فتاوی رضویہ جدید، بہارِ شریعت، تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار (شامی)،

Marfat.com

فتاویٰ عالمگیری، ہدایہ، شرح وقایہ، فتح القدیر، تبیین الحقائق، بحر الرائق، منیۃ المصلی تعلیق المجلی، احادیث سے صحاح ستہ کے ساتھ ساتھ زجاجۃ المصابیح، مشکاۃ شریف، طحاوی شریف، مؤطا امام مالک، مؤطا امام محمد مسند امام اعظم اور ریاض الصالحین موجود ہیں۔ان میں سے جس کتاب سے حوالہ مل جائے اس پر اکتفاء کیا جاتا ہے۔

۶) تدریس اور درس قرآن وغیرہ مصروفیات کے باعث کچھ تاخیر ہو رہی ہے، اس کی معذرت!

۷) اس کا نمونہ کمپوزنگ کے بعد روانہ کر رہا ہوں تا کہ اس میں ابھی سے کمی بیشی کا خیال کیا جا سکے۔

۸) ٹائٹل صفحہ پر مصنف، نظر ثانی، اور تحقیق و تخریج کے حوالہ سے اسماء ذکر کر دیے، کس ادارہ کی طرف سے شائع ہوگی اس کا نام باقی ہے اگر مل جائے تو وہ بھی درج ہو جائے۔نیز جس طرح مطبوعہ نسخہ کی کاپی سے معلوم ہو رہا ہے کہ اس کے دو ٹائٹل صفحات تھے ویسے ہی اس کے بھی دو صفحے بطور ٹائٹل بنا دیے ہیں۔

۹) تخریج کے عمل کی تکمیل پر شروع میں فہرست بھی شامل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ و بفضل اللہ تعالیٰ!

۱۰) جو حوالہ جات کتاب میں تھے ان کو تخریج میں نقل کر کے اس پر اکتفاء کیا گیا ہے۔

۱۱) حاشیہ اور متن کے درمیان لائن سے فرق کر دیا ہے، نیز متن کا خط موٹا اور حاشیہ کا باریک رکھا گیا ہے۔

یہ بندہ ناچیز کی طرف سے کوشش ہے امید ہے کہ ضرور پسند آئے گی، انشاء

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ۔ نیز سائز بھی نوٹ فرمائیں اور آگے کے کام کے لئے ہدایات جاری فرمائیں! فقط

والسلام مع الاکرام

خادمِ علمائے اہل سنت

قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
۲۲/۱۱/۲۰۰۷ء

اس کے ساتھ استاذِ محترم کا خط بھی شامل ہے
۷۸۶
۹۲

محترم المقام پیر طریقت حضرت الحاج پروفیسر ڈاکٹر جناب محمد مسعود احمد مظہری مجددی نقشبندی صاحب دامت برکاتکم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مزاج گرامی

عزیز القدر مولانا محمد یاسین قادری شطاری زید مجدہ نے اپنی بساط کے مطابق تخریج کا کام شروع کیا ہے۔ چند صفحات تصدیق وتوثیق کے لئے حاضر ہیں مزید بہتری کے لئے ہدایات سے نوازیئے! تاکہ ان کے مطابق سلسلہ تخریج مکمل ہو۔ تفسیر مظہری پر مضمون چند دن تک حاضر کردوں گا انشاء اللہ العزیز!

باقی حالات لائق صد شکر ہیں۔　　فقط والسلام مع الاکرام

خیر اندیش

تابش قصوری...... مرید کے

۳۰/۱۱/۲۰۰۷ء

Marfat.com

جناب پروفیسر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کا خط جو مجھے موصول ہوا، ایک دھل گیا اور ایک درج ذیل ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم، اے، پی۔ایچ۔ڈی، اعزازِ فضیلت

۵ ربیع الآخر ۱۴۲۹ھ

۱۲، اپریل ۲۰۰۸ء

مکرمی زید مجدکم

عنایت نامہ موصول ہوا، یاد آوری کا ممنون ہوں۔امید ہے کہ رسالہ رکن دین کا کام جاری ہوگا۔۔کوئی جلدی نہیں۔۔اطمینان سے کام مکمل فرمالیں۔۔بجلی کا حال کراچی میں بھی یہی ہے۔وہ کیسے بلند ہمت حضرات تھے جنہوں نے چراغوں کی روشنی میں عظیم الشان تاریخ رقم کی۔ہزار ہزار رحمتیں ہوں ان نفوسِ قدسیہ پر۔دعاؤں میں یاد رکھیں۔فقط

والسلام

محمد مسعود احمد غفرلہ

اس کے علاوہ ایک اور خط لکھا جو آپ کے تفسیر مظہری کے نام سے ترجمہ قرآنِ پاک بھیجنے پر بطور شکریہ لکھا گیا تھا۔درج ذیل ہے اور درجِ بالا خط اس کے جواب میں ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

مدرس: مدرسہ اسلامیہ جامع مسجد حیدری کاموکی،، خطیب: جامع مسجد عمر چشمہ فیض محمدی عمر روڈ کاموکی ☆ ۰۰۲۹۳۳۳۳۲۸۹۳۲۳

Qari Muhammad yaseen Qadry Shattari zia'ei

امام اہل علم وقلم جناب پیر طریقت حضرت علامہ مولانا پروفیسر محمد مسعود احمد مظہری نقشبندی مدظلہ العالی

marfat.com
Marfat.com

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ — ۱۲/فروری ۲۰۰۸ء/ ۷ صفر ۱۴۲۹ھ

جناب عالی!

حضرت کا انعام گراں مایہ استاذِ محترم علامہ مولانا محمد منشا تابش قصوری مدظلہ العالی صاحب سے موصول ہوا، ایک طالب علم کے لئے اس سے بہتر اور کیا انعام ہوسکتا ہے کہ کتاب اللہ ہے اور مع ترجمہ ومعانی، اس پر بندہ نیازمند شکر گزار ہے۔

رکن دین کا کام بہ توجہ تمام جاری ہے آپ کی دعاؤں سے انشاء اللہ تعالیٰ جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، مگر بجلی ساتھ نہیں دے رہی جوں ہی کام مکمل ہوا پیش خدمت کردیا جائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ

آپ سے خصوصی دعاؤں کی اپیل ہے! — والسلام مع الاکرام

محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

خطوط کا درج کرنا یادگار بھی ہے اس لئے کہ آپ کا آخری نامہ مبارک ہے، شاید اس کے بعد کسی اور کو بھی لکھا ہو، اور اس بات کا ثبوت بھی ہے کہ محرک تخریج آپ ہیں، اس پر آپ کو ثواب ملتا رہے گا۔

نیز استاذ محترم نے بتایا کہ پروفیسر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کا ارادہ اس کتاب کی تخریج کا اس لئے ہوا کہ اس کتاب پر جو پیش لفظ الحاج مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب نقشبندی الوری مجددی رحمہ اللہ تعالیٰ شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی کی طرف سے ہے، اور تصحیح بھی ان کی طرف سے ہے، اور یہ بزرگ پروفیسر صاحب

Marfat.com

کے خاندانی تعلق والے بزرگ ہیں، اس لئے اعتماد تھا کہ اس میں کوئی فقہی غلطی نہ ہوگی، یہ تکمیل مصنف اور آپ دونوں حضرات کے لئے ہماری طرف سے ایصال ثواب بھی ہے، اور آپ کی یادگار بھی ہے، پھر اس کی تخریج کے آپ محرک بھی ہیں

فقہ کی کوئی کتاب لکھنا ایک عظیم کام ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں اس کتاب فقہ پر کام کی توفیق بخشی، اصحاب علم وفضل واستفادہ کرنے والوں سے دعاءِ خیر کی اپیل و درخواست ہے، تاکہ اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت بہتر فرمادے، اور جو کوئی ٹوٹا پھوٹا کام ہوتا ہے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ قبول فرمالے!

اس کتاب کے میں نماز لے عمومی مسائل کے بعد رسالہ ”روح الصلوٰۃ“ بھی ہے جو انتہائی مفید رسالہ ہے اس کے مندرجات کے حوالہ جات بھی شاملِ بحث ہیں، تاکہ اہلِ علم کا ذوق اسے قبول بھی کرے اور مفید بھی ہو۔

کتب تخریج

۱۔ قرآن مجید، تفسیر نور العرفان، ادارہ کتب اسلامیہ گجرات۔

۲۔ بخاری شریف، جلد اول، قدیمی کتب خانہ کراچی۔

۳۔ مسلم شریف، جلد اول، قدیمی کتب خانہ کراچی۔

۴۔ جامع الترمذی، جلد اول، دوم، فاروقی کتب خانہ (ملتان۔لاہور)۔

۵۔ سنن نسائی، قدیمی کتب خانہ کراچی۔

۶۔ سنن ابی داؤد، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۷۔ مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول، مکتبہ رحمانیہ لاہور۔

marfat.com
Marfat.com

۸۔　ریاض الصالحین (عربی)، مکتبہ رحمانیہ لاہور۔

۹۔　احیاء علوم الدین، دار المعرفت، بیروت۔

۱۰۔　غنیۃ الطالبین (مترجم)، مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی۔

۱۱۔　حسامی شریف، بک لینڈ لاہور۔

۱۲۔　اصول الشاشی۔

۱۳۔　تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد اول، دوم، سوم، مکتبہ امدادیہ ملتان، نقل دار الکتب العلمیہ (بیروت۔لبنان)۔

۱۴۔　الفتاویٰ الہندیہ یعنی فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۵۔　فتاویٰ قاضی خان متصل بہ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، نورانی کتب خانہ پشاور

۱۶۔　فتاویٰ رضویہ (جدیدہ)، رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔

۱۷۔　بہارِ شریعت (تخریج شدہ) حصہ اول تا چہارم، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۱۸۔　شرح وقایہ اولین، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۹۔　ہدایہ اولین، مکتبہ شرکتِ علمیہ ملتان۔

۲۰۔　منیۃ المصلی مع التعلیق المجلی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔

۲۱۔　نور الایضاح، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان۔

۲۲۔　فتح القدیر، مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ۔　۲۳۔　شمع شبستانِ رضا۔

۲۴۔　بحر الرائق شرح کنز الدقائق، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی۔

۲۵۔　عربی لغت ''لسان العرب'' دار الاحیاء التراث العربی، بیروت۔

۲۶۔　فیروز اللغات اردو، فیروز سنز لاہور۔

Marfat.com

۲۷۔ زینت المحافل ترجمہ نزہتہ المجالس، شبیر برادرز لاہور

۲۸۔ فضائل الایام والشہور، فیصل آباد ۲۹۔ درۃ الناصحین عربی، کوئٹہ

۳۰۔ نورالایضاح (مترجم)، مکتبہ قادریہ لاہور۔

۳۱۔ المعجم الوسیط، مترجم، لغت، لاہور

۳۲۔ مسندامام اعظم، حاشیہ تنسیق النظام۔

۳۳۔ سنن کبری نسائی ۳۴۔ جامع الاحادیث،

۳۵۔ مصنف عبدالرزاق ۳۶۔ مصنف ابن ابی شیبہ

۳۷۔ نزہتہ المجالس ومنتخب النفائس (عربی)، کتاب العقائد وفضل الذکر والقرآن ویات منہ وسور، فصل الصلوات لیلا ونہارا، صفحہ ۱۴۲، مکتبۃ القاھرۃ، مصر

وغیرہ کئی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے جیسا کہ حوالہ جات اس پر شاہد ہیں ، فایدہ اٹھانے والے حضرات دعا ضرور فرمائیں تا کہ یہ کام دنیا میں لوگوں کو مفید اور آخرت مجھے اور تمام پڑھنے والوں کے لئے مفید اور نجات کا سبب ہو، اللہ تعالی اسے اپنی بارگاہ قدس میں قبول فرمائے! آمین! بجاہ طہ ویٰس سیدنا وسید المرسلین۔

قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

جانشین وخلیفہ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ شطاریہ ضیائیہ لاہور

صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ حیدری مسجد کاموکی

خطیب جامع مسجد عمر چشمہ فیض محمدی عمر روڈ کاموکی

۰۳۳۳۴۲۸۹۳۲۳ ☆ ۱۳/۱۰/۲۰۰۹ء

marfat.com
Marfat.com

پیش لفظ

از قلم: الحاج حضرت مولانا مفتی محمد مظہر اللہ شاہ صاحب غفرلہ شاہی امام مسجد جامع فتح پوری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اما بعد!

اہل علم پر اظہر من الشمس ہے کہ قدوۃ العلماء الراسخین زبدۃ الاولیاء الواصلین علامہ محقق ومدقق حضرت مولانا محمد رکن دین شاہ صاحب نقشبندی مجددی مسعودی الوری قدس سرہ کا رسالہ رکن دین اس پایہ کا رسالہ ہے جو اپنی ذات میں مستغنی عن التوصیف کی شان رکھتا ہے مولیٰ تعالیٰ نے کچھ ایسی قبولیت اسے عطا فرمائی کہ چند ہی سالوں میں لاکھوں کی تعداد میں طبع ہو کر دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہنچ گیا اور نہ صرف عوام نے اس کو اپنا حرز جان بنایا بلکہ بعض علماء نے اپنا مستدل ٹھہرایا اور اپنے فتاویٰ میں اس سے استدلال کیا لیکن بعض لوگوں نے طباعت میں کچھ ایسی بے احتیاطی سے کام لیا کہ بعض مسائل بالکل مسخ ہو گئے تھے اس لئے ایک زمانہ ہوا کہ فقیر نے بہ اشارہ مولنا ممدوح قدس سرہ اس کی تصحیح کی تھی لیکن اب اس میں سے بھی کوئی نسخہ دستیاب نہیں ہوتا اور اس زمانہ میں جو شائع ہو رہے ہیں ان کا بھی تقریباً وہی پہلا سا حال ہو چکا ہے اس لئے عزیز بہ تمیز میاں محمد مسلم احمد سلمہ اللہ نے انہی بازاری رسالوں میں سے ایک رسالہ کو ایک خاص انداز میں مجھے پیش کر کے مشورہ دیا کہ پھر دوبارہ اس کی تصحیح کر دی جائے لہٰذا ان کی خاطر پھر دوبارہ تصحیح کر دی گئی ہے غرض اس میں جو تصرفات ہو چکے اس سے تو مجھے کچھ علاقہ نہیں البتہ مسائل کی تصحیح کر دی ہے انشاء اللہ تعالیٰ آپ مسائل اس میں صحیح پائیں گے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے واخر دعونا ان الحمد لله رب العالمين۔

محمد مظہر اللہ عفی عنہ
امام مسجد جامع فتح پوری دہلی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُہٗ حَمْدًا کَثِیْرًا وَ نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہِ الْعَظِیْمِ وَاَصْحَابِہِ الْفَخِیْمِ، امابعد!

فقیر حقیر مسکین محمد رکن الدین حنفی نقشبندی مجددی الوری خدمت میں برادرانِ دینی کے ملتمس ہے کہ فقیر کو بہ سبب کمال بے بضاعتی و بے مائیگی یہ ہوس ہرگز نہیں ہے کہ بہ زمرہ مؤلفین و مصنفین شمار کیا جائے یہ حصہ جن حضرات کا ہے (وہی اس کے مستحق ہیں) فقیر نے تو محض اپنی نجات کا ذریعہ سمجھ کر بہ حسبِ خواہشِ احباب یہ چند مسائل ضروری بطور سوال و جواب نہایت سلیس اردو میں شرح وقایہ، ہدایہ، طحطاوی، کبیری تنویر، درمختار، ردالمحتار، فتاویٰ عالمگیری، فتح القدیر وغیرہ سے نقل کر کے ایک جگہ جمع کر دیئے ہیں تا کہ کم استعداد والوں کو بھی مسائل کے سمجھنے میں دقت نہ ہو اور اختلافی مسائل سے احتراز کیا ہے، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے!

اگر حضرات اہل علم کسی مسئلے کو خلاف اپنی تحقیق کے اس رسالہ میں پائیں بعد از ملاحظہ کتب مذکورۂ بالا فقیر کو بھی مطلع فرمائیں فقیر ممنون ہوگا.

اے الٰہ العالمین! بہ طفیل حبیب پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس رسالے کے پڑھنے اور سننے والوں کو توفیق عمل عطا فرما۔ اوران کے عمل کے صدقے میں اس عاجز کی مغفرت فرما! آمین ثم آمین!

محمد رکن الدین شاہ

رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃً واسعۃً

marfat.com
Marfat.com

مقدمہ

س۔ حکم شرع[۱] کتنی قسم پر ہے؟

ج۔ دو قسم پر۔ ایک امر۔ دوسرا نہی [۲]

س۔ امر کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ امر وہ حکمِ شرع ہے جس سے کسی فعل کی طلب ثابت ہو [۳]

س۔ نہی کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ نہی وہ حکم شرع ہے جس سے کسی فعل کی ممانعت (کرنے سے رکنا) ثابت ہو[۴]

س۔ مامورات کتنی قسم پر ہیں؟

ج۔ چار قسم پر، ۱، فرض، ۲، واجب، ۳، سنت، ۴، مستحب

س۔ ان کی تعریف اور حکم بیان فرمائیے؟

ج۔ فرض وہ ہے جو دلیل قطعی[۵] سے لزوماً[۶] ثابت ہو۔

---

[۱] جو کچھ اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے احکام ہیں وہ شرع و شریعت ہے

[۲] سورہ آل عمران/۱۰۴، ۱۱۰، ۱۱۴۔

[۳] (۱) ھو طلب الفعل، حسامی، ص۲۹، شیخ امام حسام الدین محمد بن محمد بن عمر، متوفی ۶۴۴، بک لینڈ لاہور (۲) اصول الشاشی، صفحہ۳۳، اسحاق بن ابراہیم سمرقندی، متوفی ۳۲۵ھ۔

[۴] ھو فی اللغة المنع و فی الاصطلاح قول القائل لغیرہ ...... لاتفعل، یعنی لغۃ میں نہی کا مفہوم روکنا ہے، اور اصطلاح میں دوسرے کو کہنا ہے، نہ کر! حسامی، حاشیہ، صفحہ۴۶، بک لینڈ لاہور ، اصول الشاشی صفحہ، حاشیہ، ۴۶، اسحاق بن ابراہیم سمرقندی، متوفی ۳۲۵ھ، کراچی۔

[۵] قرآن کی وہ آیات جن کا مفہوم واضح ہے یا وہ محکم (ما ازداد وضوحا علی الظاھر والنص و التاویل علی وجه لایبقی احتمال التخصیص والتاویل یعنی ان میں اتنی وضاحت ہوتی ہے کہ تاویل کی ضرورت نہیں، حسامی، ص۸، شیخ امام حسام الدین محمد بن محمد بن عمر، متوفی ۶۴۴، بک لینڈ لاہور) ہیں اور سنت متواترہ (وہ احادیث جن کے راوی ہر درجہ میں اس (باقی آئندہ صفحہ پر

Marfat.com

واجب وہ ہے جو دلیل ظنی ے سے لزوماً ثابت ہو۔

سنت دو قسم پر ہے ایک مؤکدہ جس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ۸ نے ہمیشگی کی ہو۔

بقیہ گزشتہ صفحہ) قدر ہوں کہ ان کا جھوٹ پر اکٹھ محال و ناممکن ہو اور ان کی تعداد کا شمار نہ ہو سکے، ان کی کثرت اور عدالت کی وجہ سے ان کی اماکن کے مختلف ہونے کی وجہ سے اور یہ سلسلہ اسی طرح رہے حتی کہ رسول اللہ تک پہنچے، اور ان کا مفہوم قطعی ہوتا ہے اس میں کوئی شک شبہ نہیں ہوتا۔
(۱) حسامی، ص ۶۷، شیخ امام حسام الدین محمد بن محمد بن عمر، متوفی ۶۴۴، بک لینڈ لاہور (۲) ردالمحتار جلد اول ص ۲۰۷ مکتبہ امدادیہ ملتان)

۶ لازمی طور پر، تفصیل بہار شریعت حصہ دوم کتاب الطہارت کی ابتداء ص ۳ تا ۶ مکتبہ المدینہ کراچی میں دیکھیں!

ے تاویل شدہ آیات کی دلیل یا وہ دلیل جس میں کوئی سقم و شک ہو، جیسے مؤول، حسامی، ص ۶، شیخ امام حسام الدین محمد بن محمد بن عمر، متوفی ۶۴۴، بک لینڈ لاہور۔

۸ حضور کے نام کے ساتھ درود شریف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ صلعم لکھنا سخت ناجائز ہے یہ بلا عوام تو عوام ۱۴ صدی کے بڑے بڑے اکابر و فحول کہلانے والوں میں بھی پھیلی ہوئی ہے۔ کوئی صلعم لکھتا ہے کوئی صللم کوئی فقط ص کوئی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بدلے عم یا ؑ یا ؐ ۔ ایک ذرہ سیاہی یا ایک انگل کاغذ یا ایک سیکنڈ وقت بچانے کیلئے کیسی کیسی عظیم برکات سے دور پڑتے اور محرومی اور بے نصیبی کا ڈنڈا پکڑتے ہیں۔

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: پہلا وہ شخص جس نے درود شریف کا ایسا اختصار کیا (کمی کی) اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

علامہ سید طحطاوی، درمختار میں فرماتے ہیں: فتاویٰ تاتارخانیہ سے منقول ہے:
مَنْ کَتَبَ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِالْھَمْزَةِ وَالْمِیْمِ یَکْفُرُ لِاَنَّهُ تَخْفِیْفٌ وَتَخْفِیْفُ الْاَنْبِیَاءِ کُفْرٌ
یعنی کسی نبی کے نام پاک کے ساتھ درود یا سلام کا ایسا اختصار لکھنے والا کافر ہو جاتا ہے
(باقی آئندہ صفحہ پر

marfat.com
Marfat.com

اور جس کا ترک موجب اساءت ۹ ہو۔

دوسری غیر مؤکدہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فعل جس کا ترک شارع (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کو ناپسند تو ہو مگر موجب اساءت نہ ہو۔

بقیہ صفحہ گزشتہ) کہ یہ ہلکا کرنا ہوا اور معاملہ شان انبیاء سے متعلق ہے اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان کا ہلکا کرنا ضرور کفر ہے۔ شک نہیں کہ اگر معاذ اللہ قصداً استخفاف شان ہو تو قطعاً کفر ہے (یعنی اگر کوئی ارادۃً ایسی کمی کرے تو یقیناً کافر ہے) حکم مذکور اسی صورت کیلئے ہے۔ یہ لوگ صرف کسل، کاہلی نادانی، جاہلی سے ایسا کرتے ہیں تو اس حکم کے مستحق نہیں مگر بے برکتی و بے دولتی، کم بختی، زبون قسمتی میں شک نہیں۔

اقول: ظاہر ہے کہ اَلْقَلَمُ اِحْدَی اللِّسَانَیْنِ قلم بھی ایک زبان ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جگہ مہمل بے معنی صلعم لکھنا ایسا ہے کہ نام اقدس کے ساتھ درود شریف کے بدلے کچھ الم غلم بکنا۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿۱﴾

جس بات کا حکم ہوا تھا ظالموں نے اسے بدل کر کچھ اور کرلیا تو ہم نے آسمان سے ان پر عذاب اتارا بدلہ ان کے فسق کا۔ وہاں بنی اسرائیل کو فرمایا گیا تھا قُوْلُوْا حِطَّةٌ یوں کہو کہ ہمارے گناہ اترے انہوں نے کہا حِنْطَةٌ ہمیں گیہوں ملے۔ یہ لفظ بامعنی تو تھا اور ایک نعمت الٰہی کا ذکر تھا۔ وہاں حکم ہوا کہ

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۲﴾

اے ایمان والو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو!

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَبَدًا۔ (باقی آئندہ صفحہ پر

Marfat.com

مستحب جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کیا ہو اور کبھی چھوڑ دیا ہو یا جس کو سلف ۱۰ نے پسند فرمایا ہو۔

(بقیہ گزشتہ صفحہ) اور یہ حکم وجوبا خواہ استحبابا یا ہر بار نام اقدس سننے یا زبان سے لینے یا قلم سے لکھنے پر ہے، تحریر میں اس کی بجا آوری نام اقدس کے ساتھ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ لکھنے میں تھی اسے بدل کر صلعم، صللم یا عم یا ۔ ؐ۔ یا " م۔ کر لیا جو کچھ معنی ہی نہیں رکھتا۔ کیا اس پر نزول عذاب کا خوف نہیں کرتے وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن۔

یہ تو محل درود ہے جس کی عظمت اس حد پر ہے کہ اس کی تخفیف میں پہلوئے کفر موجود ہے۔ اس سے اتر کر صحابہ واولیاء رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ کے اسماءِ طیبہ کے ساتھ رضی اللہ عنہ کی جگہ رض لکھنے کو علماء کرام نے مکروہ و باعث محرومی بتایا ہے۔

سید علامہ طحطاوی فرماتے ہیں:

یُکْرَہُ الرَّمْزُ بِالتَّرَضِّی بِالْکِتَابَۃِ بَلْ یُکْتَبُ ذَالِکَ کُلُّہٗ بِکَمَالِہٖ۔

امام نووی شرح صحیح مسلم شریف میں فرماتے ہیں:

وَمَنْ غَفَلَ ھٰذَا حُرِمَ خَیْرًا عَظِیْمًا وَفَوَّتَ فَضْلًا جَسِیْمًا۔

جو اس سے غافل ہوا خیر عظیم سے محروم رہا اور بڑا فضل اس سے فوت ہوا، والعیاذ باللہ تعالیٰ! یوں ہی قدس سرہ یا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی جگہ ق یا رح لکھنا حماقت و حرمانِ برکت ہے ایسی باتوں سے احتراز کرنا چاہئے، اللہ تعالیٰ توفیق خیر عطا فرمائے آمین۔ (فتاویٰ افریقہ، امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی ص ۶۰، ۶۱، مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی، فتاویٰ رضویہ جلد ۲۲ صفحہ ۶۹۲، جلد ۳۰ صفحہ ۲۶۳۔ یہاں پورے درود پاک کا لکھنا لازم وواجب قرار دیا گیا ہے۔

(۱) البقرہ/۵۹ (۲) الاحزاب/۵۶

۹ برائی کرنے کا باعث۔

۱۰ اگلے زمانہ کے لوگ۔ (فیروز اللغات اردو فیروز سنز لاہور ص ۸۰۶)

---

marfat.com
Marfat.com

ماموراتکاحکم

ماموراتاکا حکم یہ ہے کہ فرض کا کرنے والا ثواب پاوے گا اور نہ کرنے والا عذاب اور انکار کرنے والا کافر۔

واجب کا کرنے والا ثواب پاوے گا اور نہ کرنے والا عذاب' مگر منکر٢ کافر نہیں۔

سنت مؤکدہ کا کرنے والا ثواب پاوے گا اور نہ کرنے والا جھڑکی٣ پاوے گا لیکن ترک کی عادت کرلے گا تو مستحق عقاب٤ ہوگا اور سبک یعنی ہلکا جاننے والا کافر۔

سنت غیر مؤکدہ کا کرنے والا ثواب پاوے گا نہ کرنے پر عذاب نہیں۔

مستحب کا کرنے والا فضیلت حاصل کرنے والا ہوگا نہ کرنے والا پر عتاب٥ وعذاب کچھ نہیں۔

س۔ منہیات٦ کتنی قسم پر ہیں؟

ج۔ چار قسم پر (۱) حرام (۲) مکروہ تحریمی (۳) اساءت (۴) مکروہ تنزیہی۔

س۔ انکی تعریف اور احکام بیان فرمائیے۔

ج۔ حرام وہ ہے جس کی ممانعت قطعی دلیل سے لزوماً ثابت ہو۔

مکروہ تحریمی وہ ہے جس کی ممانعت دلیل ظنی سے لزوماً ثابت ہو۔

اساءت وہ جس کی ممانعت کا لزوم حرام ومکروہ تحریمی جیسا نہ ہو۔

---

١ اسلامی احکامات، فرض، سنت وغیرہ ٢ انکار کرنے والا۔ نہ ماننے والا، رد کرنے والا

٣ یعنی اللہ تعالیٰ اس پر غصے ہوگا ٤ عذاب ٥ غضب الٰہی۔ اللہ تعالیٰ کا غصہ (باقی آئندہ صفحہ پر

Marfat.com

مکروہ تنزیہی وہ ہے جس کی ممانعت شفقتاً وادباً ہو۔

منہیات کا حکم

منہیات کا حکم یہ ہے کہ حرام کا چھوڑنے والا ثواب پاوے گا اور کرنے والا عذاب اور اس کی حرمت کا منکر کافر۔

مکروہ تحریمی کا نہ کرنے والا ثواب پاوے گا اور کرنے والا عذاب۔

اساءت کے کرنے والے پر عتاب ہوگا اور عادت کرنے والے پر عقاب۔

اور مکروہ تنزیہی کا ترک کرنے والا فضیلت حاصل کرنے والا ہوگا اور کرنے والے پر عذاب ہے نہ عتاب [1]

س۔اس آپ کے بیانِ فرض وحرام سے مسائل اختلافیہ مجتہدین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین میں بڑی خرابی واقع ہوئی اس لئے کہ اجتہادی مسائل میں ایک مجتہد (دوسرے مجتہد کے (استنباط کردہ) فرض اور حرام کا منکر ہے اور اسی طرح مقلد بھی بہ تقلید اپنے امام کے دوسرے امام کے فرض اور حرام سے انکار کرتا ہے تو اب یہ انکار بہ موجب آپ کے بیان کے کیسا ہوا؟

ج۔ فرض اور حرام کی دو قسمیں ہیں ایک اعتقادی دوسرا عملی۔

(۱) فرض اعتقادی وہ ہے جس پر عمل کے ساتھ اعتقاد[2] بھی فرض ہو جیسے مطلق سر

بقیہ صفحہ گزشتہ) [6] نہی کی جمع۔وہ امور جن سے اسلامی شریعت میں روکا گیا ہے۔

[1] بہار شریعت تخریج شدہ، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی، صفحہ ۲۸۳ تا ۲۸۶، جز دوم، مکتبۃ المدینہ کراچی

[2] عقیدہ۔یقین۔ایمان۔دھرم (فیروز اللغات اردو۔فیروز سنز لاہور ص ۱۰۱)

marfat.com
Marfat.com

کا مسح ۔ یہ فرض متفق علیہ آئمہ اربعہ[۴] ہے۔ اگر کوئی مطلق سر کے مسح کا انکار کرے تو وہ سب کے نزدیک کافر ہے جس فرض وحرام کے انکار پر کفر کا حکم ہے وہاں اعتقادی مراد ہے [۵]

اور عملی وہ ہے کہ جس کا صرف عمل ہی فرض ہو یعنی اس کے فوت ہو جانے سے عمل کی صحت [۶] فوت ہو جائے ۔ جیسے مقدار مسح سر کا اختلاف کہ حنفی کے نزدیک چوتھائی سر سے کم کا مسح صحتِ وضو کا مانع [۷] ہے اور حنبلی کے نزدیک سارے سر سے کم کا اس کا انکار باہمی موجب کفر نہیں [۸]۔

س۔ کیا ایسی اشیاء نہیں ہیں جن کے لئے نہ حکم امر ہے نہ نہی؟

ج۔ ہاں ایسی بھی ہیں ۔ ان کو مباح [۹] کہتے ہیں [۱۰]

---

۴ ائمہ اربعہ سے مراد امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ، امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ، امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالیٰ۔

۵ بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صفحہ ۴، جزء ۲ مکتبۃ المدینہ کراچی۔

۶ درست ہونا مراد وضو کا صحیح ہونا۔ ۷ یعنی چوتھائی سر سے کم کا مسح کرنے سے وضو نہیں ہوتا

۸ یعنی اگر کوئی حنفی، حنبلی فقہ کی اس بات کا انکار کرے تو اس کی یہ بات اسے کافر نہیں بناتی۔ بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صفحہ ۴، ۵، جزء ۲ مکتبۃ المدینہ کراچی۔

۹ یعنی وہ چیزیں جن کے کرنے کا حکم اسلام میں موجود نہیں اور ان سے روکا بھی نہیں گیا اور یہ دین اسلام کی کسی بات کے خلاف بھی نہیں۔

۱۰ بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صفحہ ۵، جزء ۲ مکتبۃ المدینہ کراچی۔

Marfat.com

یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com
Marfat.com

کِتَابُ الطَّھَارَۃ[1]

پہلا باب وضو کے بیان میں

س۔ وضو میں فرض حنفیوں کے نزدیک کیا کیا ہے؟

ج۔ اوّل منہ کا دھونا طول[2] میں شروع پیشانی سے جہاں عموماً بال اگتے ہیں ٹھوڑی سے نیچے تک اور عرض[3] میں ایک کان کی لو☆ سے دوسرے کان کی لو تک۔

دوسرے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔

تیسرا چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

چوتھا دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔[4]

س۔ وضو میں سنت کیا کیا ہیں؟

---

[1] صفائی۔ پاکی۔ پاکیزگی۔ وضو۔ استنجاء۔ آبدست۔ غسل کرنا۔ (فیروز اللغات اردو۔ ص ۸۸۲ فیروز سنز لاہور)

[2] لمبائی [3] چوڑائی

☆ کان کی جڑ، کان کے نیچے کے رخ کی نوک، کچیا

[4] (۱) القرآن، سورہ مائدہ/۶ (۲) شرح الوقایہ، جزء اول، ص ۵۴، (۳) ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۰۸ تا ۲۱۳، ناشر مکتبہ امدادیہ ملتان (۳) نور الایضاح (۴) القدوری (۵) ہدایہ (۶) تمام کتب فقہ حنفی (۷) منیۃ المصلی، ص ۱۶، ۱۷، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور اور تعلیق المجلی لما فی منیۃ المصلی، شیخ وصی احمد سورتی، صفحہ ۱۶ تا ۲۰، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔

Marfat.com

ج۔(وضو کی سنت ☆ درج ذیل ہیں)

اول نیت کرنا رفع حدث ۵ کی یا قربت ۶ کی ۷

دوسرے زبان سے بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ الْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِ سْلَام پڑھنا اگر یہ یاد نہ ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّ حْمٰنِ الرَّ حِیْمِ پڑھنا ۸

تیسرے پہنچوں تک دونوں ہاتھ دھونا ۹ اگرچہ پاک ہوں ۱۰

☆ سنت وہ عمل ہے جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہیشگی کی ہو اور کبھی چھوڑ بھی دیا ہو ،منیۃ المصلی ص ۲۰، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور، و فتح القدیر۔

۵ حدث یعنی ناپاکی کی حالت (مراد حدث اصغر بے وضو کی حالت) کو دور کرنا، منیۃ المصلی ص ۲۴، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور اور تعلیق المجلی لمافی منیۃ المصلی، شیخ وصی احمد سورتی، صفحہ ۲۵، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔

۶ اللہ تعالیٰ کے قرب کی نیت، یعنی عبادت کرنے کی، یا ثواب کے حصول کی نیت

۷ (۱) ذریعۃ النجاح، عبدالرزاق بھترالوی، صفحہ ۲۲ مع (۲) نورالایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی ص ۲۳، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان

۸ منیۃ المصلی ص ۲۲، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ لاہور (۲) حسن بن عمار شرنبلالی، نورالایضاح، ص ۲۲، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان

۹ کسی عضو کے دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم سے کم دو بوند پانی بہہ جائے بھیگ جانے یا تیل کی طرح چپڑ لینے یا ایک آدھ بوند بہہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اس سے وضو یا غسل ادا ہوگا (بہارشریعت دوسرا حصہ تخریج شدہ ص ۱۰ مکتبہ المدینہ کراچی)

۱۰ منیۃ المصلی ص ۲۰، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ لاہور (۲) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۲، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان (باقی آئندہ صفحہ پر

marfat.com
Marfat.com

چوتھے ہاتھوں کی انگلیوں میں خلال کرنا۔[11]

پانچویں مسواک کرنا[12] چھٹے کلی کرنا[13]

ساتویں ناک میں پانی ڈالنا[13]

آٹھویں ہر عضو کو تین بار دھونا[14]

نویں ترتیب یعنی اول منہ دھونا پھر کہنیوں تک ہاتھ دھونا پھر سر کا مسح کرنا پھر ٹخنوں تک پیر دھونا[15]

دسویں پے در پے دھونا ایک عضو دوسرے عضو کے دھونے تک خشکی نہ ہو جائے[16]

گیارہویں ڈاڑھی کے اندر خلال کرنا[17] اس صورت سے کہ پشت دست

---

[11] منیۃ المصلی ص۲۴، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور

[12] منیۃ المصلی ص۲۳، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) حسن بن عمار شرنبلالی، نور الایضاح، ص۲۲، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان

[13] منیۃ المصلی ص۲۲، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) حسن بن عمار شرنبلالی، نور الایضاح، ص۲۲، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان

[14] منیۃ المصلی ص۲۴، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) حسن بن عمار شرنبلالی، نور الایضاح، ص۲۲، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان

[15] منیۃ المصلی ص۲۶، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) حسن بن عمار شرنبلالی، نور الایضاح، ص۲۲، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان

[16] منیۃ المصلی ص۲۶، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۳) حسن بن عمار شرنبلالی، نور الایضاح، ص۲۲، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان

[17] (۱) منیۃ المصلی ص۲۳، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ (بقیہ آئندہ صفحہ پر

Marfat.com

آنکھوں کے سامنے رہے ہتھیلی آگے کو۔☆

بارہویں سارے سر کا مسح کرنا ۱۸

تیرھویں کانوں کا مسح کرنا ۱۹

چودھویں پاؤں کی انگلیوں کے اندر خلال کرنا اس طرح سے شروع کرے کہ بائیں پاؤں کی چھنگلی پر ختم کرے اور بروقت خلال بائیں ہاتھ کی چھنگلی انگلی کو پاؤں کی

بقیہ گزشتہ صفحہ) نظامیہ لاہور (۲) حسن بن عمار شرنبلالی، نورالایضاح، ص ۲۳، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی

☆ درمختار، ردالمحتار ج ۱، ص ۲۳۸ نقل بیروت، مکتبہ امدادیہ ملتان، پانی کے چلو سے بھی خلال ہے۔

۱۸ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۴، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور، اور مسح سے مراد پانی کی تری پہنچانا ہے (۲) شرح الوقایہ ص ۵۷ مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (۳) نورالایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۲، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی پاکستان

مسح کا طریقہ سر اور کان وغیرہ کے مسح کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہتھیلیوں کو مع انگلیوں کے تر کرکے اول مقدم سر (سر کا اگلا حصہ) سے گدی تک کھینچے اس طرح انگلیاں بیچ میں سارے سر کے ملاقی (ملنے والی) رہیں اور ہتھیلیاں دونوں ہاتھوں کی غیر ملاقی اس کے بعد دونوں انگلیوں کو وسط سر کے دونوں جانب ملاقی کرکے گدی سے جانب مقدم کھینچے بعد میں دونوں مسبحہ یعنی انگوٹھے کے پاس کی انگلیوں سے دونوں کانوں کے باطن اور انگوٹھوں سے ظاہر دونوں کانوں کو مسح کرے اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرے۔ جدید پانی کی کانوں اور گردن کا مسح کیلئے کوئی ضرورت نہیں ہاں اگر عمامہ یا ٹوپی کو ہاتھ مسح سے پہلے لگایا ہو تو اب سر اور کانوں کے مسح کیلئے نئے پانی کی ضرورت ہے (۱) منیۃ المصلی، ص ۲۴، علامہ سدید الدین کاشغری، مع (۲) تعلیق المجلی لما فی منیۃ المصلی، علامہ مولانا وصی احمد سورتی، صفحہ ۲۲، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور،

۱۹ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۴، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) تعلیق المجلی لما فی منیۃ المصلی ص ۲۴، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور،

marfat.com
Marfat.com

انگلیوں کے نیچے سے اوپر کی طرف کھینچے۔[۲۰]

س۔ مستحبات[۲۱] وضو کیا کیا ہیں؟

ج۔ سترہ (۱۷) ہیں (۱) قبلہ رخ بیٹھنا[۲۲]

(۲) مٹی کے برتن سے وضو کرنا[۲۳]

---

۲۰ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۴، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور، اس کتاب میں ۱۵/ل کر دھونے کو اور ۱۶/ نجاست مخرج سے تجاوز کر جائے اور درہم کی مقدار سے کم ہو تو اسے دھونے کو سنت لکھا ہے (۲) تعلیق الجلی لمافی منیۃ المصلی ص ۲۵ علامہ مولانا وصی احمد سورتی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۳) حسن بن عمار شرنبلالی، نور الایضاح، ص ۲۳، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی (۴) ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۲۲ تا ۲۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان (۵) شرح الوقایہ، جزء ا، ص ۶۲، مکتبہ امدادیہ ملتان، (۶) فتاویٰ عالمگیری جلد اول ص ۶،۷ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۱ وہ افعال کہ نظر شرع میں پسند ہوں مگر ترک پر کچھ ناپسندی نہ ہو خود حضور اقدس ﷺ نے انہیں کیا یا ان کی ترغیب دی یا علمائے کرام نے پسند فرمایا اگرچہ احادیث میں ان کا ذکر نہ آیا ان کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر مطلقاً کچھ نہیں (بہار شریعت حصہ دوم، ص ۵، تخریج شدہ مکتبۃ المدینہ)

مستحب وہ فعل ہے جسے نبی پاک نے ایک بار (یا دو بار) کیا اور اسے چھوڑ دیا اور وہ فعل جسے اسلاف یعنی پہلے لوگوں نے پسند کیا (۱) درمختار، جلد اول، ص ۲۴۶، مکتبہ امدادیہ ملتان (۲) تعلیق الجلی لمافی منیۃ المصلی ص ۲۶ علامہ مولانا وصی احمد سورتی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور

۲۲ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۷، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) تعلیق الجلی لمافی منیۃ المصلی ص ۲۷ علامہ مولانا وصی احمد سورتی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور، (۳) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۳، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی، (۴) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۱۸، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

۲۳ (۱) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۱۹، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

Marfat.com

(۳) آفتابہ ۲۴ وضو بائیں ۲۵ طرف رکھنا۔

(۴) اونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا ۲۶

(۵) بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۲۷

(۶) ہر عضو پر پہلے تر ہاتھ ملنا ۲۸

(۷) وقت سے پہلے غیر معذور کو وضو کرنا ۲۹

(۸) انگوٹھی کو پھیرنا جبکہ ڈھیلی ہو ورنہ پھر فرض ہے ۳۰

---

۲۴ ڈھکنے دار اور دستہ لگا ہوا لوٹا (فیروز اللغات اردو۔ص ۴۴ فیروز سنز لاہور)

۲۵ یہ اس صورت میں ہے جبکہ وضو لوٹے وغیرہ جیسے برتن میں پانی لے کر کر رہا ہو، اگر برتن بڑا ہو جس میں چلو ڈال کر وضو کرے تو دائیں طرف رکھے۔

(۱) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۶، نورانی کتب خانہ پشاور) (۲) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا مفتی امجد علی اعظمی، ص ۱۹، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۲۶ (۱) نور الایضاح، صفحہ ۲۳، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی (۲) بہار شریعت تخریج شدہ، ص ۱۸

۲۷ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۷، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) تعلیق الجلی لمانی منیۃ المصلی ص ۲۷، علامہ مولانا وصی احمد سورتی،، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۳) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۵، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی۔

۲۸ (۱) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۱۹، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۲۹ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۶، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) تعلیق الجلی لمانی منیۃ المصلی ص ۲۷ علامہ مولانا وصی احمد سورتی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۳) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۵، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی۔ بہار شریعت تخریج شدہ، ص ۱۹

۳۰ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۷، ۲۹، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۳، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی (۳) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۱۹، مکتبہ المدینہ کراچی۔

marfat.com
Marfat.com

(۹) ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ کہنا ۳۱

(۱۰) وضو میں درود شریف پڑھنا ۳۲

(۱۱) گردن کا مسح کرنا ۳۳

(۱۲) دھونے میں اعضا کو داہنی طرف سے شروع کرنا ۳۴

(۱۳) وضو کا پانی بچا ہوا کھڑے ہو کر پینا ۳۵

---

۳۱ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۷، علامہ سدید الدین کاشغری، مع (۲) تعلیق الجلی لمافی منیۃ المصلی ص ۲۷، علامہ مولانا وصی احمد سورتی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور۔

ان دو کتابوں میں ہے، ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھے اور کلمہ شہادت پڑھے!

ابتداء میں (۳) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۳، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی۔

ہر عضو پر (۴) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۲۰، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۳۲ بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی، ص ۲۰، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۳۳ (۱) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۳، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی، سنت میں ذکر کر کے پھر اسے مستحبات کہا ہے (۲) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۱۸، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۳۴ (۱) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۳، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی ضعیف قول میں مستحب کہہ رہے ہیں جب کہ ذکر سنن میں کیا ہے۔ (۲) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۱۸، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۳۵ اس وقت یہ دعاء پڑھے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ منیۃ المصلی میں دعا یوں ہے: اللھم اشفنی بشفائك وداونی بدوائك وعافنی من بلائك و اعصمنی من الاھوال والامراض والاعجاع۔ (۱) منیۃ المصلی ص ۳۰، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) تعلیق الجلی لمافی منیۃ (باقی آئندہ صفحہ پر

Marfat.com

(۱۴) اعضا ماموره☆ کو حدود معینہ سے زیادہ دھونا۔

(۱۵) بائیں ہاتھ سے دونوں پاؤں کا دھونا۔ ۳۶

(۱۶) غیر سے مدد نہ چاہنا مگر معذور کو درست ہے ۳۷

(۱۷) بعد وضو کے اِنَّا اَنْزَلْنَا اور کلمہ شہادت ۳۹ مع اس دعا کے پڑھنا

بقیہ گزشتہ صفحہ) المصلی ص ۳۰ ،علامہ مولانا وصی احمد سورتی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۳) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۵، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی (۴) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۲۱، مکتبہ المدینہ کراچی۔

☆ جن (کے دھونے) کا حکم دیا گیا ہے۔ (۱) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی، ص ۲۰، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۳۶ (۱) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۲۰، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۳۷ عذر یہ ہیں برتن بھاری ہو یا بیماری ہو یا کم سنی ہو۔ (۱) منیۃ المصلی ص ۲۷، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) تعلیق المجلی لمافی منیۃ المصلی ص ۲۷ علامہ مولانا وصی احمد سورتی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۳) نور الایضاح، حسن بن عمار شرنبلالی، ص ۲۳، اسلامک بک سینٹر راولپنڈی۔

۳۸ (۱) منیۃ المصلی ص ۳۰، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۲) تعلیق المجلی لمافی منیۃ المصلی ص ۳۰، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور (۳) درمختار، جلد ۱، ص ۲۵۷، مکتبہ امدادیہ ملتان (۴) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۱۹، مکتبہ المدینہ کراچی۔ جو انا انزلناہ کو وضو کے اثر میں پڑھے پچاس سال کے گناہ معاف، حدیث میں ہے: جو ایک بار پڑھے وہ صدیقین سے ہے، جو دو بار پڑھے اسے شہداء کے دیوان میں لکھا جائے گا، جو تین بار پڑھے اس کا حشر اللہ تعالیٰ انبیاء کے ساتھ کرے گا۔

۳۹ کلمہ شہادت کی ہر عضو کو دھوتے وقت بات ہو چکی، اور دعا جو متن میں (باقی آئندہ صفحہ پر

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ یہ آسمان کی طرف نظر کر کے پڑھے۔[۴۰]

س۔ وضو کے اندر کیا کیا دعائیں پڑھی جاتی ہیں مع ترجمہ بیان کیجئے؟

ج۔ ہر عضو کے دھونے کے وقت علیحدہ علیحدہ دعائیں پڑھی جاتی ہیں چنانچہ

کلی کرتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ (اے اللہ میری مدد کر تلاوت قرآن پر اور اپنے ذکر اور اپنے شکر پر اور اپنی عبادت کی خوبی پر)

ناک میں پانی ڈالتے وقت یہ پڑھے:

بقیہ گزشتہ صفحہ) کلمہ شہادت کے ساتھ وضو کے بعد میں پڑھنا ذکر ہے اسے بعد یا دورانِ وضو منیۃ المصلی نے لکھا ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی کلمہ شہادت کو بعد وضو کے پڑھے گا اس کے لئے آٹھوں دروازے جنت کے کھول دیئے جائیں گے جس سے چاہے بہشت میں داخل ہو۔ رواہ المسلم (صحیح المسلم کتاب الطہارت باب الذکر المستحب عقب الوضوء ص ۱۲۲ قدیمی کتب خانہ کراچی)

[۴۰] (۱) منیۃ المصلی ص ۲۹، علامہ سدید الدین کاشغری، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور

(۲) تعلیق الحجلی لمافی منیۃ المصلی ص ۲۹ علامہ مولانا وصی احمد سورتی، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور

(۳) بہار شریعت تخریج شدہ، مولانا امجد علی اعظمی، مفتی ص ۲۲، مکتبہ المدینہ کراچی۔

(۴) تنویر الابصار و در مختار، جلد اول، ص ۲۴۸ تا ۲۵۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

(صاحب بہار شریعت نے ۶۵ سے زیادہ مستحبات ذکر کئے ہیں ص ۸، تا ۲۲ تخریج شدہ دوسرا حصہ)

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ!

Marfat.com

(اے اللہ سنگھا مجھ کو جنت کی خوشبو اور نہ سنگھا مجھ کو خوشبو نار دوزخ کی)

بروقت منہ دھونے کے یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ!

(اے اللہ روشن کر میرا منہ جس دن روشن ہوں گے بہت سے منہ اور سیاہ ہوں گے بہت سے منہ)

جب داہنا ہاتھ دھوئے تو یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَسِیْرًا!

ترجمہ (اے اللہ نامہ اعمال میرا میرے دائیں ہاتھ میں دیجیو اور حساب میرا آسان کیجیو!)

بایاں ہاتھ دھوتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ!

(اے اللہ مت دیجیو! میرے بائیں ہاتھ میں میرا اعمال نامہ اور نہ میری پیٹھ کے پیچھے سے)

جب سر کا مسح کرے تو یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّاظِلُّ عَرْشِكَ!

(اے اللہ سایہ دیجیو! مجھ کو اپنے عرش کے نیچے جس روز نہ ہوگا کوئی سایہ مگر تیرے عرش کا سایہ) [1]

---

[1] (۱) ذریعۃ النجاح، علامہ مولانا عبدالرزاق بھترالوی، ص ۴۳، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی

کانوں کا مسح کرتے وقت یہ پڑھے:

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ!

(اے اللہ کرتو مجھ کوان لوگوں میں سے جو سنتے ہیں قول کواور پیروی کرتے ہیں اس کی جوزیادہ حسین ہوتا ہے)

جب گردن کا مسح کرے تو یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ! (اے اللہ بچاتو میری گردن آگ سے)

دایاں پاؤں دھوتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یوم تَزِلُّ الْاَقْدَامُ!

(اے اللہ ثابت رکھ دونوں پاؤں میرے صراط پر جس دن پھسلیں پاؤں)

بایاں پاؤں دھوتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَ سَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ!

(اے اللہ کر میرے گناہوں کو بخشا ہوا اور میری کوشش کو قبول کر اور میری تجارت نہ برباد ہونے والی) ۴۲

ظفریابی دشمن کے لئے ہر عضو کے دھونے کے وقت یا قَادِرُ بھی پڑھتا رہے!☆

س۔ مسواک میں مستحب کیا کیا ہیں؟

ج۔(۱) داہنے ہاتھ میں مسواک کا پکڑنا اس صورت سے کہ چھنگلی ۴۳ اور نر انگشت یعنی

---

۴۲ (۱) ذریعۃ النجاح حاشیہ نورالایضاح، مولانا علامہ عبدالرزاق بھترالوی، ص۲۴، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی (۲) ردالمحتار، جلد۱، ص۲۵۲، مکتبہ امدادیہ ملتان (۳) تعلیق المجلی لمافی منیۃ المصلی، علامہ مولانا وصی احمد سورتی، صفحہ۲۸، لاہور ۴۳ سب سے چھوٹی انگلی ☆ شمع شبستان رضا، صفحہ ۲۱۱

Marfat.com

انگوٹھا نیچے رہے اور تین انگلیاں اوپر رہیں۔

(۲) تلخ لکڑی کی ہو یا زیتون یا پیلو کی۔

(۳) سیدھی ہو (۴) بے گرہ ہو۔

(۵) ایک بالشت کی مقدار ہو اگر بالشت سے زیادہ ہو تو شیطان سوار ہوتا ہے،

(۶) موٹائی میں چھنگلی کے برابر ہونا۔

(۷) دانتوں میں عرضاً کرے طولاً نہ کرے اور ادنیٰ درجہ مسواک کا تین مرتبہ کرنا ہے اور اوپر کے دانتوں میں اور اسی قدر نیچے کے دانتوں میں تین پانی کے ساتھ اور یہ پانی علاوہ مضمضہ [۴۴] کے ہے۔[۴۵]

س۔ مکروہات مسواک کیا کیا ہیں؟

ج۔ (۱) لیٹ کر کروٹ سے کرنا کہ اس سے طحال یعنی تلی زیادہ ہوتی ہے۔

(۲) مٹھی سے پکڑنا کہ اس سے بواسیر پیدا ہوتی ہے۔

(۳) چوسنا کہ اس سے اندھاپن ہوتا ہے۔

(۴) بعد فارغ ہونے کے مسواک کو نہ دھونا کہ اس سے شیطان کرتا ہے۔

(۵) مسواک کو کھڑی نہ رکھنا کہ اس سے جنون ہوتا ہے۔

(۶) انار یا ریحان یا بانس کی لکڑی سے کرنا [۴۶]

---

[۴۴] کلی [۴۵] (۱) فتاویٰ عالمگیری، ص ۷، نورانی کتب خانہ پشاور (۲) تعلیق کلی لما فی منیۃ المصلی علامہ مولانا وصی احمد سورتی، صفحہ ۲۸، مکتبہ قادریہ جامعہ نظامیہ لاہور میں اکثر مستحبات ہیں (۲) بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی، صفحہ ۱۶، ج ۱، مکتبۃ المدینہ کراچی

[۴۶] (۱) بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صدر الشریعہ، (باقی اگلے صفحہ پر

marfat.com
Marfat.com

س۔ مسواک وضو کی سنت ہے یا نماز کی؟

ج۔ ہم حنفیوں کے نزدیک سنت وضو کی ہے۔ اور شافعیوں کے نزدیک سنت نماز کی ہے۔ ثمرہ ۴۷ اس اختلاف کا یہ ہے کہ اگر مسواک کر کے ایک وضو سے چند نمازیں پڑھیں تو ہم حنفیوں کے نزدیک ہر نماز کا ثواب ستر نماز ۴۸ بے مسواک کے برابر ہوگا۔ برخلاف شافعیوں کے۔ ان کے نزدیک علاوہ اس نماز کے جس میں مسواک کی ہر نماز میں اس قدر ثواب نہ ہوگا۔ جب تک ہر نماز کی لئے جدا جدا مسواک نہ کرے۔ ۴۹

س۔ اگر کسی کے ہاتھ میں یا پاؤں میں شگاف ہے تو وہ کیا کرے؟

ج۔ اگر پانی بہانے سے عاجز نہیں ہے تو پانی بہالے اور اگر پانی سے بھی تکلیف ہو تو اس موضع پر مسح کرے اور اگر مسح بھی نہ کر سکے تو آس پاس کی جگہ دھووے اس جگہ کو چھوڑ دے۔ ۵۰

س۔ وضو کی توڑنے والی کیا کیا چیزیں ہیں؟

بقیہ صفحہ گزشتہ) صفحہ ۱۶، جزء ۱، مکتبہ المدینہ کراچی (۲) ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۲۴، ۲۲۵ مکتبہ امدادیہ ملتان،

۴۷ حاصل، فائدہ () بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صدر الشریعۃ، صفحہ ۱۶، جزء ۱، مکتبہ المدینہ کراچی

۴۸ جیسے کہ نبی پاک کی حدیث مبارک ہے کہ "صَلَاۃٌ بِسِوَاکٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِیْنَ صَلَاۃً بِغَیْرِ سِوَاکٍ" یعنی ایک نماز مسواک کے ساتھ بے مسواک ستر نمازوں سے افضل ہے، ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۲۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴۹ ردالمحتار، جلد اول حاشیہ، ص ۲۲۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۰ درمختار، جلد اول، ص ۲۱۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ پاخانہ و پیشاب کی جگہ سے کوئی چیز نکلنا۔

جسم کے اندر کسی جگہ سے خون یا پیپ ۵۱ کا نکل کر مخرج سے پاک ۵۲ جگہ پر پہنچنا۔

سہارے سے سونا بشرطیکہ سرین زمین پر نہ جمے ہوں۔

منہ بھر ۵۳ کے قے آنا۔

نماز کے اندر بالغ کا قہقہہ مارنا ۵۴ اگرچہ سہواً ہی ہو۔

بے ہوشی اگرچہ نشہ سے ہی ہو۔

مباشرت فاحشہ یعنی دونوں شرمگاہوں کا بلا حائل بھڑ جانا ۵۵ اگرچہ دو عورتوں کے درمیان ہی ہو۔ ۵۶

---

۵۱ ریم سفید مادہ یعنی ریشہ جو پھوڑوں اور زخموں میں پڑ جاتا ہے۔

۵۲ پاک جگہ سے مراد وہ جگہ ہے جس کے پاک کرنے کا حکم وضو یا غسل میں ہو (تنویر الابصار، جلد اول، ص ۲۶۱، مکتبہ امدادیہ ملتان)۔

۵۳ بلغم کی قے اگرچہ منہ بھر ہو ناقض وضو نہیں (۱) تنویر الابصار و درمختار، جلد اول، ص ۲۶۷ مکتبہ امدادیہ ملتان (۲) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱، نورانی کتب خانہ پشاور)

۵۴ بہ حالت خواب یا جنازہ کی نماز میں قہقہہ سے ہنسنا مفسد نماز نہیں۔
(۱) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول ص ۱۲، نورانی کتب خانہ پشاور)

۵۵ لیکن مرد کے وضو ٹوٹنے کیلئے انتشار شرط ہے (تنویر الابصار و درمختار، جلد اول، ص ۲۷۷ مکتبہ امدادیہ ملتان)

۵۶ (۱) بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صدر الشریعہ، صفحہ ۲۵ تا ۳۱، جز ۲، مکتبہ المدینہ کراچی (۲) تنویر الابصار و درمختار، جلد اول، ص ۲۶۰ تا ۲۷۸، مکتبہ امدادیہ ملتان

marfat.com
Marfat.com

س۔ ریح اور پتھری اور کیڑے پیشاب کی جگہ سے نکلیں تو یہ بھی ناقض وضو ہیں یا نہیں؟
ج۔ اگر یہ چیزیں زخم کے اندر سے نکلیں تو ناقض وضو نہیں پیشاب کی جگہ سے پتھری اور کیڑے کا نکلنا وضو کو توڑ دے گا' نہ ریح کا نکلنا کیونکہ پیشاب گاہ کی ریح درحقیقت عضو کا اختلاج ۵۷ ہے اور یہ ناقض وضو نہیں مگر پاخانہ کی جگہ سے برآمد ہونا ان سب چیزوں کا ناقض وضو ہے۔ ۵۸
س۔ اگر کسی عورت کی پیشاب اور پاخانہ کی جگہ پھٹ کر ایک ہو جائے اور اس کو ریح آوے یہ نہیں معلوم ہو کہ یہ ہوا پاخانہ کی جگہ سے نکلی یا پیشاب کی جگہ سے تو اس کا وضو رہا یا نہیں؟
ج۔ اگر اس عورت کی ریح میں بو ہے تو اس عورت کا وضو ٹوٹ گیا کیونکہ بدبو اس ریح میں ہوتی ہے جو پاخانہ کی جگہ سے نکلتی ہے اور وہ ناقض وضو ہے اور اگر بدبو نہیں تو یہ ریح پیشاب کی جگہ سے نکلی اور یہ اختلاج ہے اور اختلاج وضو کو نہیں توڑتا مگر احتیاط اس میں ہے کہ وضو کر لے۔ ۵۹
س۔ جونک اور مچھر اور چچڑی ۶۰ کے خون چوسنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

۵۷ پھڑکنا۔ دھڑکنا۔ بے چین ہونا۔ بے قرار ہونا (فیروز اللغات اردو، ص ۵۷ فیروز سنز لاہور)
۵۸ (۱) تنویر الابصار و در مختار، جلد اول، ص ۲۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان (۲) بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صدر الشریعہ، صفحہ ۲۶، جز ۱، مکتبہ المدینہ کراچی
۵۹ بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صدر الشریعہ، صفحہ ۲۶، جز ۱، مکتبہ المدینہ کراچی (۲) فتاوی عالمگیری جلد ۱، ص ۱۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۶۰ خون پینے والا کیڑا۔ جو اکثر کتے' بکری گائے بھینس کے جسم سے چمٹا رہتا ہے (فیروز اللغات اردو۔ ص ۵۲۳، فیروز سنز لاہور)

Marfat.com

ج۔ جونک کے خون چوسنے سے تو وضو جاتا رہے گا مچھر اور کھٹمل وغیرہ کے چوسنے سے نہیں جاتا چچڑی اگر بڑی ہو تو جونک کے حکم میں ہے اور چھوٹی ہے تو مچھر کے حکم میں ۶۱

س۔ آنکھ دکھتے وقت جو پانی آنکھ سے بہتا ہے اس سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں

ج۔ جو پانی آنکھ یا ناک یا کان وغیرہ سے درد کے ساتھ برآمد ہو وہ سب ناقض وضو ہے۔ ۶۲

س۔ آنسو اور پسینہ سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ ج۔ ان سے وضو نہیں ٹوٹتا ۶۳

س۔ تھوک میں اگر خون مل جائے تو وضو رہا یا نہیں؟

ج۔ جب تک خون غالب ہے یعنی اگر تھوکنے سے سرخی نمودار ہو تب تو وضو ٹوٹ گیا اور اگر زردی سے ہے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ ۶۴

س۔ بواسیر والے یا غیر بواسیر والے کے مقعد یعنی کانچ نکلی تو اس کا وضو رہا یا نہیں؟

ج۔ اگر کانچ ۶۵ خود بخود نکل کر اندر چلی گئی تو وضو نہیں ٹوٹا جب تک نجاست ظاہر نہ ہو اور ہاتھ یا کپڑے سے اندر کریں تو وضو ٹوٹ گیا ۶۶

---

۶۱ بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صدر الشریعہ، صفحہ ۲۸، ج ۱، مکتبہ المدینہ کراچی، فتاوی عالمگیری، ملا نظام الدین وعلمائے کثیر، باب اول فی الوضوء، فصل خامس، جلد اول، ص ۱۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶۲ درمختار، جلد اول، ص ۲۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶۳ درمختار، جلد اول، ص ۲۶۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶۴ مقعد (پیٹھ) کے گوشت کا نقاہت وضعف کے باعث نکل آنا (فیروز اللغات، ص ۹۸۳ لاہور

۶۵ (۱) فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰، نورانی کتب خانہ پشاور (۲) درمختار، ص ۲۸۲، جلد اول، ملتان۔

۶۶ ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اگر زخم پر پٹی باندھی اور خون وغیرہ کی تراوٹ پٹی پر ظاہر ہوگئی تو اب وضو رہا یا نہیں؟

ج۔وضو بعد ظاہر ہونے خون وغیرہ کے ٹوٹ جائے گا۔کیونکہ یہ تراوٹ بہ جائے بہنے کے ہے اگر یہ پٹی نہ ہوتی تو خون بہہ جاتا۔٦٧

س۔ایک شخص بیٹھا سو رہا ہے اس طرح کہ جھک جھک کر زمین کے قریب ہو جاتا ہے اس کے وضو کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔جب تک گرے نہیں وضو ہے اگر گرتے ہی جاگ پڑا تب بھی وضو رہے گا۔ورنہ نہیں۔اسی طرح اگر سوتا ہوا قریب کی باتیں سنتا ہے تو بھی وضو نہیں جاوے گا۔٦٨

س۔اپنی یا غیر کی شرمگاہ دیکھنے سے بھی وضو ٹوٹتا ہے یا نہیں؟

ج۔ہرگز نہیں اگر اپنی یا غیر کی شرم گاہ کو چھو بھی لیا جائے تب بھی وضو نہیں جاتا۔٦٩

س۔عورت کے مساس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

ج۔نہیں جاتا جب تک کہ مذی وغیرہ نہ نکلے لیکن مستحب ہے کہ وضو کر لے۔٧٠

س۔مکروہات وضو کیا ہیں؟

ج۔مکروہات وضو یہ ہیں۔١۔چہرہ پر زور سے پانی مارنا،٧١

٢۔پانی کا حاجت سے کم وبیش کرنا یعنی نہ تو مثل تیل کی طرح چپڑے نہ حد

---

٦٧ درمختار،جلد اول ص٢٧٢،جلد اول،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

٦٨ فتاویٰ عالمگیری،ص١٣،جلد اول،نورانی کتب خانہ پشاور۔

٦٩ فتاویٰ عالمگیری،ص١٣،جلد اول،نورانی کتب خانہ پشاور۔

٧٠ تنویر الابصار ودرمختار،جلد اول،ص٢٥٧ تا ٢٦٠،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

٧١ (١) نور الایضاح،ص٢٥،مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی (٢) منیۃ المصلی،ص٣١،٣٢،مع تعلیق المجلی لمافی تعلیق المجلی،مکتبہ قادریہ،جامعہ نظامیہ لاہور،

Marfat.com

اسراف کو پہنچے۔۲ ے

۳۔وضو کے اندر بلاضرورت اشد دنیا کی باتیں کرنا، ۳ ے

۴۔تین بار مسح کرنا نئے پانی سے ۴ ے

۵۔ناپاک مکان میں وضو کرنا۔

۶۔عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔

۷۔مسجد کے اندر وضو کرنا۔

۸۔اسی پانی میں تھوکنا اور ناک سنکنا جس سے وضو کر رہا ہے اگرچہ پانی جاری ہو۔۵ ے

۹۔وضو میں پیر دھونے کے وقت پاؤں کو قبلہ کے رخ سے نہ پھیرنا، ۵ ے

۱۰۔بائیں ہاتھ سے منہ میں کلی کیلئے پانی لینا اسی طرح ناک میں بھی، ۵ ے

۱۱۔داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا بغیر عذر کے۔۶ ے

۱۲۔کسی برتن کو اپنے وضو کیلئے ہی خاص کر لینا۔۶ ے

---

۲ ے (۱) نور الایضاح، ص ۲۵، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی (۲) منیۃ المصلی، ص ۳۱، ۳۲، مع تعلیق الحلبی لمانی تعلیق الحلبی، مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ لاہور،

۳ ے (۱) فتاویٰ عالمگیری، جلد ۱، ص ۹، نورانی کتب خانہ پشاور (۲) نور الایضاح، ص ۲۵، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی

۴ ے (۱) نور الایضاح، ص ۲۵، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی (۲) منیۃ المصلی، ص ۳۱، ۳۲، مع تعلیق الحلبی لمانی تعلیق الحلبی، مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ لاہور،

۵ ے صاحب بہار شریعت نے ۲۱ مکروہات ذکر کیے ہیں اور یہ قاعدہ بیان فرمایا کہ ہر سنت کا ترک مکروہ ہے اور ہر مکروہ کا ترک سنت ہے۔۶ ے نور الایضاح، ص ۲۵، مکتبہ ضیائیہ راولپنڈی۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اگر ایک شخص کو شک ہوا کسی عضو کے دھونے یا مسح کرنے میں وہ کیا کرے؟

ج۔اگر یہ شک اول مرتبہ ہے اور اثناء وضو میں ہے تو جس عضو کی نسبت شک پیدا ہوا ہے اس کو پھر دھولے یا مسح کر لے اور اگر بعد فراغ وضو شک ہوا ہے تو خواہ اس کو یہ شک اول مرتبہ ہوا یا ایسے شک کا عادی ہو کچھ التفات نہ کرے اور اپنے کو باوضو سمجھے اور اگر اس کو یقیناً معلوم ہو کہ ایک عضو نہیں دھویا ہے مگر تعیین وضو میں شک ہے تو بائیں پاؤں کو دھو ڈالے اور اگر بائیں پاؤں کا دھونا یقینی ہے تو دائیں پاؤں کو دھوئے ۷ے

س۔ایک شخص کو وضو تھا مگر ٹوٹنے میں شک ہے یہ کیا کرے؟

ج۔یہ شخص اپنے کو باوضو سمجھے۔۸ے

۷ے (۱) ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان (۲) بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صدر الشریعہ، صفحہ ۳۲، جزء ۱، مکتبہ المدینہ کراچی۔

۸ے (۱) ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان (۲) بہار شریعت تخریج شدہ، علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی، صدر الشریعہ، صفحہ ۳۳، جزء ۱، مکتبہ المدینہ کراچی۔

Marfat.com

باب غسل کے بیان میں

س۔ غسل کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

ج۔ چار طرح کا ہوتا ہے۔ ایک فرض۔ دوسرا واجب۔ تیسرا سنت۔ چوتھا مستحب [1]

س۔ فرض غسل کون کون سے ہیں؟

ج۔ غسل جنابت [2]۔ غسل بعد انقطاع حیض۔ غسل بعد انقطاع نفاس۔ [3]

س۔ واجب غسل کون کون سے ہیں؟

ج۔ ایک میت کا غسل زندہ پر واجب [4] ہے۔ دوسرا سارے بدن پر نجاست لگ جانے سے یا بعض بدن پر نجاست لگی مگر نجاست کا مقام مخفی ہے یعنی یہ معلوم نہیں کہ نجاست حقیقی کہاں لگی ہے تو اب سارے بدن کا غسل واجب [5] ہے۔ [6]

---

[1] فتاویٰ عالمگیری' جلد اول' ص ۱۶' نورانی کتب خانہ پشاور

[2] ناپاکی۔ نجاست۔ آلودگی۔ خصوصاً وہ ناپاکی جو مرد وعورت کے صحبت کرنے یا احتلام سے ہو یا مرد کی شرمگاہ کا (حشفہ) اگلا حصہ عورت کی شرمگاہ میں عمل صحبت پورا کئے بغیر صرف چھپ جائے، تو اس سے بھی غسل واجب ہوتا ہے، یہ جنابت ہے (فیروز اللغات اردو' ص ۴۷۳' فیروز سنز لاہور)

[3] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری' جلد اول' ص ۱۶' نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار جلد اول ص ۲۹۵ تا ۳۰۳ مکتبہ امدادیہ ملتان

[4] یہ غسل فرض عملی کفایہ ہے فقہائے کرام نے انحطاط رتبہ کے باعث واجب کے لفظ سے تعبیر کیا ہے۔ (رد المحتار جلد اول ص ۳۰۶ مکتبہ امدادیہ ملتان)

[5] درمختار میں اس مقام پر اس غسل کو واجب ہی لکھا ہی لیکن مختار یہ ہے کہ اس کے ایک حصے کو دھو ڈالنا ہی کافی ہے البتہ غسل کر لینا مستحب ہے

[6] ۱۔ درمختار جلد اول ص ۳۰۷ مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری' جلد اول' ص ۱۶' نورانی کتب خانہ پشاور

marfat.com
Marfat.com

س۔ سنت غسل کتنے ہیں؟

ج۔ پانچ ہیں۔ا۔ جمعہ کی نماز کیلئے۔۲۔ عیدین کی نماز کیلئے۔۳۔ احرام حج۔۴۔ یا عمرہ کیلئے۔۵۔ وقوف عرفات کیلئے۔ ۷

س۔ مستحب غسل کتنے ہیں؟

ج۔ تیئس (۲۳) ہیں۔ دیوانگی اور غشی ۸ دور ہونے کے بعد۔ پچھنے ۹ لگوانے کے بعد۔ شب براءت یعنی پندرھویں شعبان المعظم میں۔ شب عرفہ میں یعنی نویں رات ذوالحجہ کو۔ شب قدر میں۔ نزدیک ٹھہرنے مُزدَلفہ ۱۰ کی صبح کو دن قربانی کے۔ نزدیک داخل ہونے منا کے واسطے سنگساری کے۔ داخل ہونے کے وقت مکہ معظمہ میں واسطے طواف زیارت ۱۱ کے۔

---

۷ ا۔ درمختار و تنویر الابصار جلد اول ص ۳۰۸، ۳۰۹ مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸۔ پاگل پن۔ اور بے ہوشی۔

۹ دشنہ۔ استرا۔ نشتر۔ گودنے کا آلہ۔ فصد۔ ٹیکا۔ گودنا وغیرہ کے بعد (فیروز اللغات اردو ص ۲۸۱ فیروز سنز لاہور)

۱۰ منٰی اور عرفات کے درمیان ایک مقام جہاں حاجی لوگ عرفات سے واپسی پر ۹ اور ۱۰ ذی الحجہ کی رات کو قیام کرتے ہیں (فیروز اللغات اردو، ص ۱۲۳۸، فیروز سنز لاہور)

۱۱ طواف زیارت حج میں فرض ہے کہ اس کے کیے بغیر حج صحیح نہیں ہوتا، اس کا وقت قربانی کے دن طلوع فجر کے بعد ہے۔ نیز اہل عراق کے ہاں اس کا نام طواف زیارۃ ہے اور اہل حجاز کے ہاں طواف الافاضہ ہے اور طواف یوم نحر اور طواف رکن ہے۔ (نور الایضاح (مترجم)، ص ۲۹۹، مکتبہ قادریہ لاہور۔ المختصر القدوری مع التوضیح الضروری ص ۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان)

Marfat.com

سورج گرہن ۱۲ اور چاند گرہن ۱۳ کی نماز کیلئے۔ خوف کے وقت۔ دفع مصیبت مثل تاریکی دن یا سخت آندھی وغیرہ وغیرہ کیلئے۔ مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے وقت برائے تعظیم جناب رسالت مآب محمد ﷺ۔ نئے کپڑے پہننے کے وقت مردہ نہلانے کے بعد۔ مقتول پر بروقت قتل خواہ وہ کیسا ہی قتل ہو۔ سفر سے مراجعت ۱۴ کے وقت۔ عورت مستحاضہ پر خون بند ہو جانے پر۔ نابالغ پر جو سن کے لحاظ سے بالغ ہو۔ بعد داخل ہونے اسلام کے جب کہ پاک ہو لیکن اگر جنبی ہو تو غسل واجب ہوگا۔ لوگوں کے مجمع میں حاضر ہونے کیلئے۔ گناہ سے توبہ کرنے والے پر، محتلم ۱۵ پر جب کہ ۱۶ اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے۔ ۱۷

---

۱۲ چاند کا زمین اور سورج کے درمیان آ کر سورج کی روشنی زمین تک نہ پہنچنے دینا۔ کسوف۔ گرہنی آفتاب (فیروز اللغات اردو، ص ۸۱۹، فیروز سنز لاہور)

۱۳ چاند پر زمین کا سایہ پڑنے کے باعث چاند پر سورج کی روشنی نہ پڑنا۔ (فیروز اللغات اردو ص ۵۱۴ فیروز سنز لاہور)

۱۴ واپسی۔ واپس ہونا۔ لوٹنا وغیرہ

۱۵ وہ شخص جو خواب کی حالت میں ناپاک ہوا ہو، انزال ہو کر غسل واجب ہو گیا۔

۱۶ ردالمحتار' جلد اول' ص ۳۱۱' مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۷ تنویر الابصار و در مختار' جلد اول' ص ۳۱۰۔۳۱۱' مکتبہ امدادیہ ملتان

marfat.com
Marfat.com

فصل اول۔ جنابت کے بیان میں

س۔ جنابت کسے کہتے ہیں؟

ج۔ لغت میں جنابت دوری کو کہتے ہیں۔ اور شرعاً [1] اس حالتِ ناپاکی کو کہتے ہیں کہ جو منی [2] کے نکلنے یا ادخال حشفہ [3] کے بعد، تمام جسم سے متعلق ہوتی ہے چونکہ اس حالت میں عبادت مخصوصہ سے دوری ہو جاتی ہے اس لئے یہ حالت شریعت میں جنابت سے تعبیر کی گئی ہے۔

س۔ غسل کے واسطے منی کا نکلنا کسی شرط کے ساتھ ہے یا نہیں؟

ج۔ منی کا خارج ہونا دفق [4] کے اور شہوت [5] کے ساتھ شرط ہے، عام ہے اس سے کہ چھونے سے ہو یا دیکھنے سے یا ہاتھ کے عمل سے۔ سوتے میں نکلے یا جاگتے میں۔ مرد سے نکلے یا عورت سے۔ اگر بغیر ان شرائط کے منی نکلے گی تو جنابت ثابت نہ ہوگی اس پر غسل بھی فرض نہ ہوگا۔ مثلاً کسی نے بوجھ اٹھایا یا بیماری سے یا کسی اور سبب علاوہ ان اسباب مذکورۃ الصدر کے منی نکلی تو غسل فرض نہ ہوگا نہ وہ جنبی کہلائے گا۔ [6]

---

[1] قانون اسلام کے مطابق۔ از روئے شرع۔ (فیروز اللغات اردو، ص ۸۴۰، فیروز سنز لاہور)

[2] وہ سفید لیس دار رطوبت جو عضوِ تناسل سے بوقت انزال نکلتی ہے۔ نطفہ۔ (فیروز اللغات اردو، ص ۱۳۰۸، فیروز سنز لاہور) [3] آلہءِ تناسل کی سُپاری (سر) (فیروز اللغات اردو، ص ۵۷۰، فیروز سنز لاہور) [4] دفق کودنے کو کہتے ہیں۔

[5] خواہش، آرزو، حصولِ لذت کا شوق، خواہشِ جماع، جنسی خواہش (فیروز اللغات اردو، ص ۸۵۲، فیروز سنز لاہور)

[6] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۲۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ادخال[7] حشفہ بھی مخصوص ہے یا عام؟

ج۔مخصوص ہے۔عورت اور مرد زندہ قابل شہوت کے قبل[8] یا دبر[9] کے ساتھ اور اگر آدمی کے سوا جانور یا زندہ کے سوا مردہ اور قابل شہوت کے سوا صغیرہ غیر مشتہات[10] کے ساتھ ہوگا تو غسل فرض نہ ہوگا جب تک انزال نہ ہو تو اس وقت سبب غسل انزال[11] ہوگا نہ کہ دخول[12]۔ یہ حکم غسل کیلئے ہے اس سے یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ مرتکب[13] ان امور کا مستحق سزا بھی نہ رہا ہے۔[14]

س۔اگر کوئی شخص سوتے سے جاگے اور اس نے بچھونے پر یا ران پر یا احلیل[15] میں تری پائی تو وہ کیا کرے؟

---

7 داخل کرنا۔

8 اگلا حصہ،عورت کا اندام نہانی (شرمگاہ،فرج،ستر) (فیروز اللغات اردو،ص ۹۴۸، فیروز سنز لاہور)

9 پیٹھ،پیچھا،پشت،کسی چیز کا پچھلا حصہ،چوتڑ،گانڈ،مقعد،سُرین،کون،(فیروز اللغات اردو،ص ۶۱۵ فیروز سنز لاہور)

10 جسے دیکھ کر شہوت نہ آتی ہو۔

11 منی نکلنا　　12 عضو تناسل کا داخل ہونا

13 ارتکاب کرنے والا،کسی فعل کا کرنے والا،قصوروار،مجرم۔(فیروز اللغات اردو،ص ۱۲۲۵، فیروز سنز لاہور)

14 درمختار،ردالمحتار،جلد اول،ص ۳۰۵،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

15 احلیل ذکر (آلہ تناسل) کے سوراخ کو کہتے ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ اگر اس کو احتلام یاد ہے اور اس کو مذی اور منی کے ہونے میں یقین ہو یا شک ہو دونوں صورتوں میں اس پر غسل واجب ہوگا اور اگر یقین ہے کہ وہ ودی ہے تو غسل واجب نہیں ہوگا۔ ۱۶

س۔ یہ صورت احتلام یاد ہونے کے ساتھ بیان کی گئی ہے اور جس کو احتلام یاد نہ رہے وہ کیا کرے؟

ج۔ یہ شخص اپنے یقین پر عمل کرے پس اگر ودی اور مذی کا یقین ہے تو غسل واجب نہ ہوگا۔ اور اگر منی کا یقین ہے تو غسل واجب ہوگا۔ اور اگر شک ہو کہ وہ منی ہے یا مذی تو اب اس کو یاد کرنا چاہئے کہ سونے سے پہلے اس کا عضو مخصوص منتشر تھا یا ساکن۔ اگر منتشر تھا تو اس پر غسل واجب نہیں ورنہ واجب ہے۔ ۱۷

س۔ منی اور مذی اور ودی کی تشریح بیان کیجئے؟

ج۔ منی غلیظ اور سفید ہوتی ہے جو شہوت سے لذت کے ساتھ برآمد ہو کر عضو کو منکسر کر دیتی ہے مذی وہ ہے جو ملاعبت یا تصور عورت سے بہ حالت انتشار عضو مخصوص سے سفیدی مائل رقیق چیپ سا برآمد ہو۔ اور ودی گاڑھے پیشاب کو کہتے ہیں۔ جو بعد پیشاب نکلے۔ ۱۸

---

۱۶ ردالمحتار جلد اول ص ۳۰۱ مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۷ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴، ۱۵، نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۰۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۸ ۱۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۰۴، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ ھدایہ، ص ۳۳، مکتبہ شرکۃ علمیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ منی اور مذی اور ودی کے حکم کو بیان کیجئے؟

ج۔ منی کے نکلنے سے غسل فرض ہوتا ہے مذی اور ودی کے نکلنے سے غسل فرض نہیں ہوتا۔ [۱۹]

س۔ مرد وعورت دونوں ہم بستر ہوئے اور دونوں میں مباشرت واقع نہیں ہوئی اور دونوں سو گئے صبح بروقت بیداری بستر پر دھبہ پایا۔ اور احتلام دونوں کو یاد نہیں اب غسل کس پر فرض ہے؟

ج۔ اس دھبہ کو دیکھنا چاہئے کہ اگر دھبہ لمبا سفید غلیظ ہے تو مرد پر غسل واجب ہے اور اگر دھبہ گول رقیق اور زرد ہے تو عورت پر۔ [۲۰]

س۔ ایک مرد کو احتلام اور انزال کی لذت تو یاد ہے مگر بعد بیداری اس نے بدن پر یا بستر پر کوئی نشان نہیں پایا اس پر بھی غسل واجب ہے یا نہیں؟

ج۔ اس مرد پر غسل فرض نہیں۔ اور اسی حکم میں عورت بھی داخل ہے۔ [۲۱]

س۔ کسی عورت نے مجامعت [۲۲] کے بعد غسل کیا اور نماز ادا کی پھر اس کی پیشاب گاہ

---

[۱۹] ا۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۲۹۶، ۳۴۰ مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ ھدایہ، ص ۳۲، مکتبہ شرکۃ علمیہ ملتان۔

☆ احتیاط اس میں ہے کہ دونوں غسل کریں۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۰۳، مکتبہ امدادیہ ملتان

[۲۰] ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۰۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۱] ا۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۳۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵، نورانی کتب خانہ پشاور

[۲۲] مجامعت: عورت سے ہم بستری، جماع، صحبت، ہم خوابی (فیروز اللغات اردو ص ۱۲۰۵، فیروز سنز لاہور)

marfat.com
Marfat.com

منی اس کے شوہر کی برآمد ہوئی تو یہ عورت اعادہ غسل کا کرے یا نماز کا؟

ج۔ اس پر نہ اعادہ غسل کا ہے نہ نماز کا۔ [۲۳]

س۔ ایک شخص کو احتلام ہوا اور جاگنے کے وقت کوئی علامت نہ پائی پھر وضو کیا اور نماز پڑھی اس کے بعد منی نکل آئی اس پر غسل واجب ہے یا نہیں اور اس نماز کا اعادہ بھی ہے یا نہیں؟

ج۔ اس پر غسل واجب ہے اور نماز کا اعادہ نہیں۔ [۲۴]

س۔ اگر کسی کے پیشاب کرتے ہوئے منی نکلی ہو تو اس پر غسل فرض ہوا یا نہیں؟

ج۔ اگر اس وقت میں تندی [۲۵] تھی تو غسل فرض ہوا، ورنہ نہیں۔ [۲۶]

---

[۲۳] ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۴] فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۲۵] تیزی، شہوت، انتشارِ آلۂ تناسل

[۲۶] ا۔ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ درمختار، جلد اول، ص ۲۹۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

فصل دوم۔ حیض کے بیان میں

س۔ فرض غسل کی اقسام میں ایک قسم فرض غسل کی بعد انقطاع حیض [1] بیان کی گئی ہے۔ اب یہ بتلائیے کہ حیض کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ جو خون کہ عورتوں کو بلا ولادت رحم [2] کے اندر سے آتا ہے اس کو حیض کہتے ہیں اس کی رنگت سرخ، سیاہ، زرد، سبز، مکدر [3]، خاکستری ہوتی ہے۔ [4]

س۔ حیض کی کوئی مدت معین ہے؟

ج۔ ہاں معین ہے، تین دن رات سے کم اور دس رات دن سے زیادہ خون حیض نہیں ہوتا ہے اگر اس مدت سے کم یا زیادہ ہو تو حیض کا خون نہیں ہے اس کو استحاضہ کہیں گے اور یہ زمانہ تین رات دن کا یا دس رات دن کا ساعتِ فلکی سے شمار ہوگا نہ ساعت زمانی و لغوی سے۔ [5]

س۔ ساعتِ فلکی کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ ساعتِ فلکی پندرہ درجہ کی ہوتی ہے اس کا اندازہ نجومی گھڑیوں سے کیا گیا ہے ایک رات دن کی چوبیس گھڑیاں یعنی گھنٹے ہوئے اس حساب سے تین رات دن کے جو کمتر مدت حیض کی مقرر کی گئی ہے ۷۲ گھنٹے ہوئے۔ تو اب شروع سے ختم کمتر مدت حیض کا

---

[1] حیض کا خون ختم ہو جانا۔ [3] گدلا، میلا۔

[2] بچہ دانی۔ گربھ۔ جمع ارحام۔ (فیروز اللغات اردو ص ۷۰۶ فیروز سنز لاہور)

[4] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[5] ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۷۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری جلد اول، ص ۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۳۔ ھدایہ اولین، ص ۶۲، ۶۳، مکتبہ شرکتہ علمیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

وقت ۲۷ گھنٹے ہوا اس وقت میں اگر پاؤ گھنٹے کی کمی بھی ہوگی تو وہ حیض نہ ہوگا۔ مثلاً ایک عورت کو اول بار خون آیا جب کہ صبح کے چھ بجے تھے اور چوتھے دن پونے چھ بجے خون منقطع ہوا اور پھر اس کے بعد اکثر مدت کی میعاد تک جو دس رات دن کی رکھی گئی ہے جس کے ۲۴۰ گھنٹے ہوتے ہیں کسی دن خون نہیں دیکھا تو اب بوجہ اس پاؤ گھنٹے کی کمی کے یہ خون حیض کا شمار نہ ہوگا کیونکہ میعاد مقررہ سے پاؤ گھنٹے کی کمی واقع ہوئی۔ اگر چھ بجے منقطع ہوتا یا چھ بجے سے تجاوز کرتا اس وقت حیض ہوتا اب استحاضہ ہے۔ اسی طرح اکثر مدت میں اگر پاؤ گھنٹہ کی زیادتی خون ہو جاوے گی تو حیض شمار نہ ہوگا مثلاً ایک عورت کو صبح کے چھ بجے حیض شروع ہوا اور گیارھویں دن سوا چھ بجے ختم ہوا تو اس پاؤ گھنٹہ کی زیادتی حیض نہیں ہے چھ بجے تک حیض ہے اور پاؤ گھنٹہ استحاضہ کا ہے یہ مثال تو مبتداۃ☆ کی ہوئی۔ عادت والی اپنی عادت پر جتنے دن زیادہ خون دیکھے وہ سب استحاضہ ہے۔[٦]

س۔ استحاضہ کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ استحاضہ[٧] بیماری کا نام ہے اس میں خون رحم سے نہیں آتا بلکہ کوئی رگ جو متعلق فرج داخلی کے ہوتی ہے پھٹ جاتی ہے۔

اور اس میں جماع[٨] و نماز وغیرہ سب درست ہے مگر مستحاضہ ہر نماز کے لئے تجدید وضو

☆ مبتداۃ: وہ عورت جس کو پہلی بار حیض آیا ہو۔

[٦] درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۷۶، ۲۷۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[٧] حیض کثرت سے آنا۔ وہ خون جو بیماری کے سبب حیض کے ایام کے سوا دوسرے دنوں میں بھی آتا ہے۔ (فیروز اللغات اردو ص ۹۰ فیروز سنز لاہور)

Marfat.com

کرے معذور کی مانند۔

س۔عورت کے پاس رہنے کی بھی شریعت میں کوئی میعاد[9] مقرر ہے؟

ج۔ہاں کم از کم پندرہ دن میعاد طہر کے معین ہیں اور ایک ماہ میں دو حیض بھی ممکن ہیں اور زیادہ حد طہر کی کوئی نہیں تمام عمر کو بھی گھیر سکتا ہے۔[10]

س۔اگر صغیرہ پہلے نو برس سے اور حاملہ پہلے جننے سے اور بڑھیا پچپن یا ساٹھ برس والی بڑھاپے میں خون دیکھے تو حیض کا حکم ہے یا نہیں؟

ج۔یہ خون حیض کا نہیں ہے استحاضہ کا ہے خون حیض اور خون استحاضہ کی شناخت یہ ہے کہ خون حیض میں بدبو ہوتی ہے اور استحاضہ کے خون میں بدبو نہیں ہوتی۔[11]

س۔اگر عورت نے پاکی کی حالت میں نماز یا روزہ شروع کیا اور پھر نماز روزہ کے اندر حائضہ ہو گئی تو کیا کرے؟

ج۔اگر روزہ یا نماز نفل ہے تو قضا دونوں کی لازم آئے گی اور اگر فرض ہے تو صرف فرض روزہ کی قضا ہے نماز کی نہیں۔[12]

---

[8] مرد کا عورت سے صحبت کرنا۔ہم بستر ہونا۔مباشرت۔مجامعت۔(فیروز اللغات اردو،ص ۹۰ فیروز سنز لاہور)

[9] مقررہ وقت،معینہ مدت۔

[10] درمختار،جلد اول،۲۷۷،مکتبہ امدادیہ ملتان۔ھدایہ اولین،ص ۶۶،مکتبہ شرکۃ علمیہ ملتان۔

[11] تنویر الابصار،درمختار،جلد اول،ص ۲۷۷،مکتبہ امدادیہ ملتان۔فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۳۸،نورانی کتب خانہ پشاور۔

[12] درمختار،جلد اول،ص ۲۸۵،مکتبہ امدادیہ ملتان۔فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۳۸،نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اس کی کیا وجہ ہے کہ نماز اور روزہ نفل کی اور فرض روزہ کی تو قضا ہے اور فرض نماز کی نہیں؟

ج۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر نفل پہلے شروع کرنے سے نفل ہے اور بعد شروع کرنے کے وہ نفل واجب ہو گیا اب اس نفل کا ادا کرنا بعد انقطاع حیض واجب ہو گیا کیونکہ خود اس نے اپنے ذمہ واجب کر لیا ہے اور واجب خدا ہے اس لئے اپنا واجب تو خدا نے معاف کر دیا اور جو خود خریدا ہے وہ معاف نہیں کیا گیا۔[۱۳]

س۔اچھا فرض روزوں کی قضا کیوں ہے۔اس کا جواب نہیں ملا؟

ج۔اس کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ روزے فرض سال تمام میں ایک ماہ کے ہوتے ہیں اور اکثر حیض کے دس دن ہیں پس دس دن کے روزوں کی قضا تمام سال میں کوئی حرج نہیں رکھتی برخلاف نماز کے کہ اگر نماز معاف نہ ہوتی تو ہر مہینہ میں قضا نماز پچاس اور ہر سال میں چھ سو ہوتیں ☆۔اور اس میں تکلیف اور حرج بہت تھا۔اس لئے شارع نے نماز کو معاف فرمایا:۔لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا فرمان عالی شان ہے دوسری وجہ یہ ہے کہ حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب حضرت حوا علیہا السلام کو مبتلائے حیض دیکھا تو رب العزت سے حکم نماز دریافت فرمایا۔بارگاہ اقدس سے حکم معافی صادر ہوا۔حضرت صفی علیہ السلام نے روزے کا حکم اپنے قیاس سے نماز پر دیدیا شان نیازی نے اس دخل کو پسند نہ فرمایا اس لئے روزے کی قضا ہوئی۔[۱۴]

---

[۱۳] درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۸۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ اور اگر وتر کی بھی شمار کی جائے کہ وہ بھی واجب ہے تو مہینہ کی ۱۶۰، اور سال کی ۷۲۰ ہوتی ہیں یعنی اکثر مدت کی۔ [۱۴] درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۸۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ایک عورت کو اول مرتبہ دو دن خون آ کر بند ہو گیا۔اور پھر چھٹے دن کو نہ آیا تین دن بیچ میں پاک رہی اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔یہ عورت چھ دن تک حیض میں ہی شمار ہے اس تین دن کی درمیانی پاکی کا کوئی اعتبار نہیں۔جو پاکی کہ درمیان دو خونوں کے دس دن کے اندر ہوتی ہے ایسا طہر متخلل بین الدمین [۱۵] سب حیض میں ہی داخل ہے خواہ یہ طہر عادت والی کو ہو یا غیر عادت والی کو۔[۱۶]

س۔ایک عورت عادت والی ہے اس کو عادت کے خلاف خون آیا مثلاً پانچ دن کی عادت تھی ایک دفعہ چھ دن آ گیا یا سات دن کی عادت تھی ایک دفعہ آٹھ یا نو دس روز تک آیا تو اس عوت کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اس عورت کی عادت بدلی ہے دس دن کے اندر جتنے دن خون آیا وہ ایام حیض ہی میں داخل ہیں۔[۱۷]

س۔اگر عادت والی عورت کو گیارہ دن خون آوے تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج۔جتنے دن عادت سے زیادہ ہیں وہ استحاضہ میں شمار ہیں مثلاً ایک عورت کی عادت چار دن کے حیض کی تھی اور ایک دفعہ اس کو گیارہ دن تک خون آیا گویا سات دن عادت سے زیادہ ہوئے ہیں تو یہ عورت اسی عادت کے موافق چار دن تک تو حیض میں شمار ہوگی

---

[۱۵] دوخونوں (حیضوں) کے درمیان حائل ہو جانے والا طہر (پاکی کے دن)۔

[۱۶] تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۲۸۲ تا ۲۸۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۷] ۱۔ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۷۷، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔فتاویٰ عالمگیری جلد اول ص ۳۹ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

اور سات دن کا خون استحاضہ شمار ہوگا غرض اکثر مدت یعنی دس دن سے جہاں خون متجاوز ہوا تو اب عادت کے ایام منہا کر کے زائد ایام پر استحاضہ کا حکم ہو جائے گا۔ ان ایام میں استحاضہ کے روزے اور نماز سب ادا کرے۔ ۱۸

س۔ یہ حکم عادت والی کیلئے معلوم ہوا غیر عادت والی مبتداۃ اگر پہلی مرتبہ گیارہ دن تک خون پائے تو وہ کیا کرے؟

ج۔ غیر عادت والی دس دن حائضہ ہے اور دس دن سے ایک دن یا دو دن جس قدر ایام زیادہ ہوں وہ سب استحاضہ ہیں۔ ۱۹

س۔ مستحاضہ کہ جس کو عرصہ سے برابر خون جاری ہے اگر وہ اپنے حیض کے دنوں کی تعداد کو بھول جائے تو کیا کرے؟

ج۔ اٹکل دوڑائے ۲۰ اور خوب سوچے ظن غالب پر عمل کرے یعنی جن دنوں کو طہر خیال کرے ان میں نماز وغیرہ ادا کرے اور جن دنوں کو حیض سمجھے ان میں نماز ترک کر دے۔ ۲۱

س۔ ایک مستحاضہ کو حیض کے دن کی تعداد تو یاد ہے مگر عشرات ثلاثہ کا دورہ یاد نہیں کہ کون

---

۱۸ ا۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۷۷، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری جلد اول ص ۳۹ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۹ ا۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۷۷، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۷، ۳۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۰ اندازہ کرے۔ قیاس کرے۔

۲۱ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۷۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

سے عشرہ میں حائضہ ہوتی تھی پہلے عشرہ میں یا دوسرے میں یا تیسرے میں یہ عورت کیا کرے؟

س۔ یہ بھی وہی کرے جو دنوں کی تعداد بھولنے والی کرے یعنی جس عشرہ میں حیض کا ظن غالب ہو اس میں اپنے کو حائضہ تصور کرے اور جس عشرہ میں اپنے کو طہر میں سمجھے اس میں وہ طاہر ہے۔ ۲۲

س۔ ایک عورت کو کسی بھی طرف ظن غالب نہیں۔ دونوں جانب اس کی برابر ہیں وہ کیا کرے؟

ج۔ اس عورت کو اب یہ سوچنا چاہے کہ طہر اور حیض میں تردد☆ ہے یا طہر اور حیض اور انقطاع حیض میں اگر حیض اور طہر میں تردد ہے تب تو ہر نماز کیلئے وضو کر کے صرف فرض واجب سنت مؤکدہ ادا کرے اور قرآن بقدر مفروض پڑھے مسجد میں نہ جاوے اور قرآن شریف کو مس نہ کرے اور اگر طہر حیض اور انقطاع حیض میں تردد ہے تو ہر نماز کے واسطے غسل کرے اور اس میں بھی نماز غیر موکدہ نہ پڑھے اور شوہر کو جماع سے

۲۲ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۷۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆فرق تردد بین الحیض والطہر وتردد بین الحیض والطہر والانقطاع اس صورت میں ظاہر ہوگا کہ ایک عورت کو ایک مہینہ میں ایک مرتبہ حیض ہوتا تھا اور اتنا یاد ہے کہ انقطاع نصف اخیر میں ہوتا تھا اور کوئی خاص عشرہ یاد نہیں تو نصف اول میں طہر اور حیض میں تردد ہوگا اور حرمت اور حلت جب عبادات میں ٹکرائیں تو حلت کو ترجیح دی جائے گی پس وضو کر کے نماز پڑھے۔ اور چونکہ نصف اخیر میں حیض اور طہر کے ساتھ انقطاع حیض کا بھی احتمال ہے بنا بریں غسل کر کے نماز پڑھے کیونکہ انقطاع حیض موجب غسل ہے۔
ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۸۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

روکے اور مسجد میں بھی نہ جاوے۔ ۲۳

س۔ یہ عورت رمضان شریف کے روزے کس طرح رکھے؟

ج۔ اس عورت کو یہ بھی یاد ہے کہ ابتدائے حیض رات میں ہوا تھا یا دن میں اگر رات میں شروع ہونا یاد ہے تو یہ عورت تمام رمضان کے روزے رکھ کر بیس دن کے روزوں کی قضا کرے اور اگر دن میں حیض آنا یاد ہے تو بعد رکھنے سارے روزے رمضان شریف کے بائیس روزے اور قضا کرے اور اگر یہ بھی یاد نہیں کہ رات میں حیض شروع ہوا تھا یا دن میں تو یہ اکثر مشائخ کے نزدیک بیس دن کے روزوں کی قضا کرے بشرطیکہ ہر مہینہ میں ایک مرتبہ حیض آتا ہو۔ ۲۴

س۔ ایسی عورت طواف کعبہ بھی کرے یا نہیں؟

ج۔ کرے گی مگر طواف الزیارت کہ جو فرض ہے اس کا تو بعد دس دن کے پھر اعادہ کرے طواف الصدر کو جو رخصت ہونے کے وقت ہوتا ہے اس کا اعادہ نہیں اس لئے کہ یہ طواف حائضہ سے ساقط ہے۔ ۲۵

س۔ حائضہ عورت سے مساس وغیرہ بھی درست ہے یا نہیں؟

ج۔ ناف اور گھٹنے کے درمیان کی جگہ کے علاوہ سب بدن سے مساس اور فائدہ لینا

---

۲۳ ا۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۸۰، ۴۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۴ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۰، نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۵ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

درست ہے۔۲۶

س۔ حائضہ عورت سے کھانا پکوانا اور اس کی مستعمل چیزیں استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج۔ سب جائز ہے بلکہ حائضہ کو اپنے بچھونے سے علیحدہ رکھنا لائق نہیں کہ یہ فعل ہنود اور یہود کے ساتھ مشابہ ہے۔۲۷

س۔ اگر کوئی شخص حائضہ سے جماع یعنی صحبت کرلے تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔ توبہ واستغفار کرے اور امیر ہے تو صدقہ بھی دے صورت صدقہ کی یہ ہے کہ جماع اگر ایسی حالت میں کیا ہے جب خون سرخ آرہا ہے تب تو ساڑھے چار ماشہ سونا دے اور اگر خون کی زردی کی حالت میں جماع کیا ہے تو سوا دو ماشہ سونا دے۔۲۸

س۔ کیا عورت کے لئے بھی یہی حکم ہے؟

ج۔ عورت کیلئے یہ حکم نہیں ہے۔۲۹

س۔ یہ بھی بتلا دیجئے کہ انقطاع حیض کے بعد صحبت کرنا غسل سے پہلے بھی حلال ہے یا نہیں؟

---

۲۶ ۱۔ درمختار جلد اول ص ۴۸۶ مکتبہ امدادیہ ملتان ۔۲۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۳۰ مکتبہ امدادیہ ملتان ۔۳۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۷ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۸۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۸ ۱۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۹۴، مکتبہ امدادیہ ملتان ۔۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۹ درمختار، جلد اول، ص ۴۹۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج ۔ جو عورت کہ بعد اکثر مدت حیض یعنی دس دن کے بعد پاک ہوئی اس سے قبل ز غسل بھی وطی یعنی صحبت کرنا حلال ہے پہلی مرتبہ والی ہو یا دس دن کی عادت والی مگر مستحب یہ ہے کہ ایسی عورت سے بھی جب تک غسل نہ کرے صحبت نہ کرے اور جو عورت ایسی ہو کہ جس کا خون دس دن سے کم بند ہو جائے وہ جب تک غسل نہ کر لے یا اس پر آخر وقت نماز کا اس قدر نہ گزرے کہ جو غسل اور تحریمہ کو کافی ہے اس وقت تک اس سے وطی جائز نہیں ☆ اور یہی حکم نفاس ☆ کا ہے۔ ۳۰

س ۔ وہ کون سی عورت کہ جس پر بعد انقطاع حیض تاخیر غسل نماز کی آخری وقت مستحب تک واجب ہے؟

ج ۔ یہ عورت وہ ہے کہ جس کا خون عادت سے کم میں منقطع ہوا ہو مثلاً اس عورت کی عادت چار دن کے حیض کی تھی اور اب کی دفعہ خون حیض تیسرے دن منقطع ہوا تو اب اس عورت پر غسل میں تاخیر واجب ہے۔

---

① لیکن یہ اس وقت ہے جبکہ عادت کے موافق خون بند ہو گیا ہو اور اگر عادت کے دنوں سے کم میں بند ہو تو غسل کر کے عورت نماز پڑھے لیکن اس سے جماع جائز نہیں ہوگا تاوقتیکہ عادت کے دن پورے نہ ہو لیں (درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۹۰، مکتبہ امدادیہ ملتان)

② نفاس کا حکم مثل حیض کے ہے ہر چیز میں سوائے سات چیزوں کے اور وہ سات چیزیں یہ ہیں: بلوغ ۔ استبراء ۔ عدت ۔ طلاق ۔ سنت اور بدعت میں فرق ۔ کفارہ کے روزوں کے اتصال کا فرق ۔ کمی نفاس کی کوئی حد معین نہ ہونا زیادتی کی چالیس دن حد معین ہونا ۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان ۔

۳۰ ا ۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۸۹ تا ۴۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان ۔ ۲ ۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور ۔

Marfat.com

جب کہ نماز کا وقت مکروہ نہ ہو جائے۔۳۱؎

س۔حیض اور نفاس والی کو کیا کیا چیزیں حرام ہیں؟

ج۔۱۔نماز کا پڑھنا ۲۔روزہ رکھنا ۳۔طواف کعبہ کرنا ۴۔قرآن شریف کو پڑھنا ۵۔اور چھونا ☆ ۔۶۔اور جماع کرنا۔یہ سب چیزیں حرام ہیں۔۳۲؎

س۔اگر کوئی عورت معلمہ ہو تو بہ حالت حیض و نفاس قرآن کی تعلیم کس طرح سکھائے؟

ج۔ایک ایک کلمہ سکھائے دو کلموں کے درمیان توقف کرے قرآن کے ہجے کرانے اس کو درست ہیں۔۳۳؎

س۔ایسی عورت تسبیح اور تہلیل اور کھانے کے وقت بسم اللہ بھی پڑھ سکتی ہے یا نہیں؟

ج۔ہاں ان کے پڑھنے کا مضائقہ نہیں بلکہ مستحب یہ کہ جب نماز کا وقت ہو تو وضو

۳۱؎ ۱۔شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۳۱، ۱۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان ۔۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ چھونا اگر اس غلاف اور اس جلد سے ہے کہ جو قرآن شریف سے علیحدہ ہے تو درست ہے۔ اگر اس غلاف اور جلد کے ساتھ ہے جو قرآن شریف سے سلا ہوا ہے تو درست نہیں اور یہی حکم جنابت والی اور بے وضو پر بھی ہے مگر بچے اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۸، ۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور)

۳۲؎ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ۳۸، ۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور ۔۲۔تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۲۸۴ تا ۲۸۸ مکتبہ امدادیہ ملتان ۔۳۔شرح وقایہ جلد اول ص ۱۲۸ تا ۱۳۱ مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۳؎ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۸، نورانی کتب خانہ پشاور ۔۲۔شرح الوقایہ، جلد اول، ص ۱۳۰، مکتبہ امدادیہ ملتان ۔۳۔ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۸۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

کرے اور گھر میں نماز کی جگہ آ بیٹھے اور جتنی دیر میں نماز ادا کرتی ہے اتنی دیر سُبْحَانَ اللهِ اور لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ پڑھتی رہے مگر تختی وغیرہ جس پر آیات قرآنی لکھی ہوں چھونا جائز نہیں اور تفسیر اور فقہ اور حدیث کی کتابوں کو چھونا اس کے لئے مکروہ ہے۔ ۳۴

س۔ یہ بھی بتلا دیجئے کہ حیض کا شروع ہونا کب متحقق ۳۵ ہوتا ہے؟

ج۔ جب خون فرج خارج تک آ جائے قبل اس کے نماز روزہ نہیں توڑے گی۔ ۳۶

س۔ کسی عورت نے بہ حالت طہارت اپنی فرج داخل میں کپڑا یا روئی کو لگایا اور وہ خون سے سرخ ہو گیا اور فرج خارج میں گدی ۳۷ رکھی اور وہ خون سے سرخ نہیں ہوئی بوجہ حائل ہونے کپڑے کے اب اس عورت پر کس وقت سے حکم حیض ہے؟

ج۔ اس عورت کی مدت حیض اس وقت سے متحقق ہوگی۔ جب فرج داخل سے کپڑے کو اٹھائے گی یا خود وہ کپڑا خون کے زور سے اپنے مقام سے علیحدہ ہو جائے اور یہ حکم استحاضہ اور نفاس اور پیشاب کا ہے اور مرد کیلئے بھی یہی حکم ہے جب کہ وہ اپنے سوراخ ذکر میں روئی رکھے مگر قلفہ یعنی جائے ختنہ اس حکم سے خارج ہے قلفہ میں جب پیشاب آ پہنچے گا وضو ٹوٹ جائے گا۔ ۳۸

---

۳۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۸، ۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۵ ثابت ہوتا ہے۔

۳۶ ا۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ شرح وقایہ اولین، ص ۱۲۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۷ کاغذ یا کپڑے کی تہ۔

۳۸ شرح وقایہ اولین، ص ۱۲۱، ۱۲۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

فصل سوم نفاس کے بیان میں

س۔فرض غسل کی ایک قسم غسل بعد انقطاع نفاس ہے نفاس کس کو کہتے ہیں؟

ج۔نفاس وہ خون ہے کہ جو بعد بچہ پیدا ہونے کے عورت کے رحم سے آتا ہے۔[1]

س۔اس کی بھی کوئی حد معین ہے؟

ج۔اس کی کمی کی تو کوئی حد نہیں مگر زیادہ کی حد چالیس دن معین ہے اس سے زیادہ نہیں ہوسکتا۔[2]

س۔وہ نفاس والی کہ جس نے پہلی بار بچہ جنا اور اس کو پچاس دن تک خون آیا یا عادت والی عورت جس کی عادت بیس دن کے نفاس کی ہے اور ایک دفعہ پچاس دن خون آیا تو ان دونوں عورتوں کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔وہ عورت کہ جس نے پہلی مرتبہ بچہ جننے کے بعد پچاس دن تک خون دیکھا چالیس دن تک نفاس والی اور بعد چالیس دن کے مستحاضہ ہوگی اور عادت والی زچہ کے بیس دن عادت کے موافق زچگی میں شمار ہوں گے اور تیس دن باقی کے استحاضہ میں اسی طرح دونوں کی کمی زیادتی اور جماع اور غسل کے اوقات میں سب احکام نفاس کے مثل احکام حیض کے ہیں۔اور حیض کا مفصل بیان باب حیض میں گزر چکا ہے۔[3]

س۔اگر کسی عورت کا بچہ پیٹ چاک کر کے نکالا جاوے تو ایسی عورت کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔اگر خون رحم جاری ہوا ہے تو یہ عورت نفاس والی ہے ورنہ زخم والی ٹھہرے گی اور نماز

---

[1] تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۴۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[2] تنویر الابصار، جلد اول، ص ۴۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[3] درمختار، جلد اول، ص ۴۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

روزہ سب ادا کرے گی۔ ۴

س۔اگر کسی عورت حاملہ کے نصف سے کم بچہ نکل کر رہ گیا اور وقت نماز قریب الاختتام ہے تو کیا یہ عورت نفاس والی ہے اور اس وقت کی نماز معاف ہے یا نہیں؟

ج۔یہ عورت اس وقت نفاس والی نہیں ہے اور جب کہ نفاس ثابت نہیں تو نماز کس طرح معاف ہوسکتی ہے اس وقت کی نماز بھی اشارہ سے ادا کرے جائے غور ہے کہ جب ایسے وقت میں نماز ادا کرنے کا حکم ہے تو صحیح اور تندرست عورت ذرا سے عذر کے ساتھ کیونکر نماز قضا کرسکتی ہے ہاں اگر بچہ نصف سے زیادہ نکل آئے اور خون بھی جاری ہو جائے تو اب نماز معاف ہے اور یہ عورت نفاس والی ہوگی۔ ۵

س۔جوڑواں بچوں کی ماں کا نفاس اول بچہ کی ولادت سے ہوگا یا دوسرے بچہ کی ولادت سے؟

ج۔نفاس کے لئے اول بچہ کی ولادت معتبر ہے اور عدت ۶ کیلئے دوسرے بچے کی۔ کیونکہ رحم کا منہ اول بچہ کی ولادت پر کھلتا ہے اس لئے اس کے بعد کا خون چالیس دن تک نفاس ہے اور عدت کے لئے انخلائے رحم ۷ ضروری ہے اور انخلائے رحم دوسرے مولود ۸ کے بعد ثابت ہوگا۔

(۴، ۵) درمختار، جلد اول، ص ۴۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶ تعداد، شمار، وہ مدت شرعی جس میں عورت دوسرا نکاح نہ کرسکے۔ مطلقہ (طلاق شدہ) کے لیے تین مہینے، بیوہ کیلئے چار ماہ دس دن اور حاملہ کیلئے وضع حمل تک (فیروز اللغات اردو ص ۸۹۱ فیروز سنز لاہور) عدت کی مدت قرآن پاک سے ثابت ہے۔

۷ رحم کا خالی ہونا۔ ۸ جنا ہوا۔ بچہ۔

Marfat.com

اس لئے عدت کے انقضاء[9] میں ولد ثانی کی ولادت معتبر ہے۔[10]

س۔ کتنے عرصہ کے بعد پیدا ہوئے بچے جوڑواں کہلائیں گے؟

ج۔ چھ مہینے سے کم کے عرصہ میں جو بچے پیدا ہوں۔[11]

س۔ چھ مہینے سے زیادہ کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر چھ مہینے یا زیادہ کا فاصلہ دو بچوں کے درمیان ہوا تو وہ دو حمل اور دو نفاس قرار دیئے جائیں گے۔[12]

س۔ اسقاط[13] والی کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر اسقاط ایسی حالت میں ہوا جب کہ اعضاء کا ظہور ہو چکا تھا (جو ایک سو بیس دن کے بعد ہوتا ہے) اس کے بعد کے خون کیلئے نفاس کا حکم ثابت ہے اور اگر ظہور اعضاء سے پہلے اسقاط ہوا تھا تو وہ حیض ہے بشرطیکہ پندرہ دن طہر کے گزرنے کے بعد تین ہی دن خون جاری رہا ہو اور اگر تین دن خون جاری رہا۔ مگر پندرہ دن کا طہر پہلے نہیں گزرا تو اب یہ استحاضہ ہے۔[14]

---

[9] پورا ہونا۔ گزرنا۔ تکمیل۔ اختتام (فیروز اللغات اردو، ص ۱۳۱، فیروز سنز لاہور)

[10] تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد اول ۴۹۹، ۵۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[11] ا۔ درمختار، جلد اول، ص ۴۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[12] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[13] حمل کا ضائع ہونا۔ حمل کا گر جانا۔

[14] درمختار، جلد اول، ۵۰۰، ۵۰۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ایک عورت کا حمل ساقط ہو کر خون جاری ہوا اور یہ خبر نہیں کہ بعض اعضاء کی خلقت ظاہر ہوئی تھی یا نہیں مثلاً اندھیرے میں گر پڑا اور پھینک دیا گیا حمل کے دنوں کو بھول گئی تو اس عورت پر کیا حکم ہے؟

ج۔یہ عورت اپنے حیض کے یقینی دنوں میں نماز وغیرہ ترک کرے اور باقی دنوں میں غسل کر کے نماز وغیرہ ادا کرے معذور کے مانند۔ ۱۵

س۔معذور کس کو کہتے ہیں اور اس کا کیا حکم ہے؟

ج۔معذور وہ ہے جس کا عذر ایک نماز کے پورے وقت کے برابر رہے اور وہ اس کے روکنے میں بے قابو ہو جیسے نکسیر جاری ہو یا خون استحاضہ یا ریح یا پیشاب یا پیپ یا پانی کسی مقام یا بدن سے۔

اس کا حکم یہ ہے کہ وضو ہر نماز کے لئے کرے اور اس وضو سے اس وقت میں جو فرض اور نفل چاہے پڑھے معذور کے وضو کو وقت کا جانا توڑتا ہے یا دوسرے حدث کا لاحق ہونا مثلاً ایک عورت مستحاضہ نے ظہر کا وضو کیا تو اب اس وضو سے امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ و امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خروج ظہر کے وقت تک جو چاہے پڑھے جہاں وقت ظہر گزرا وضو ٹوٹا اور اگر اس عورت کو استحاضہ کے سوا دوسرا حدث یعنی ناک سے خون کا جاری ہونا وقت کے اندر لاحق ہوا تو اب ناقص وضو اس دوسرے حدث کا لحوق ہے نہ پہلے کا۔ ۱۶

س۔اگر کسی معذور کا سارے وقت میں بالاستیعاب عذر نہیں ہے بلکہ تھوڑی دیر کو اس کا

---

۱۵ درمختار، جلد اول، ۵۰۱، ۵۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۶ ا۔درمختار، جلد اول، ص ۵۰۴ تا ۵۰۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۰، ۴۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

عذر منقطع بھی ہو جاتا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ جس کا عذر قلیل زمانہ کو منقطع ہو جاتا ہے وہ عدم انقطاع کے برابر ہے۔ [17]

س۔ قلیل زمانہ معذور کے حق میں کیا رکھا گیا ہے؟

ج۔ جس میں معذور عذر سے خالی رہ کر نماز ادا کر سکے۔ [18]

س۔ معذور اپنے نجس [19] کپڑے کو بھی دھولے یا اسی سے نماز پڑھ لے؟

ج۔ اگر ایسی [20] حالت ہے کہ جو دھوئے تو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پھر دوبارہ نجس ہو جائے گا تو اس کے بغیر دھوئے نماز پڑھ لے ورنہ کپڑے کا دھونا واجب ہے اسی طرح بدن اور مکان کا حکم ہے۔ [21]

---

[17] درمختار، جلد اول، ص ۵۰۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[18] ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۰۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[19] گندہ۔ ناپاک۔ پلید۔

☆ مثل پیشاب کرنے یا پاخانہ پھرنے یا نکسیر جانے وغیرہ کے۔

[20] تنویرالابصار، درمختار، جلد اول، ص ۵۰۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

فصل چہارم ☆ احکامات غسل

س۔ مفروض [1] غسل میں کیا کیا چیزیں فرض ہے کہ جن کے بغیر ناپا کی دور نہیں ہوتی ؟

ج۔ تین چیزیں ہیں: اوّل منہ بھر کر کلی کرنا، دوسرے ناک میں ☆ پانی ڈالنا، تیسرے سارے بدن کو دھونا۔ [2]

س۔ سنتیں غسل میں کیا کیا ہیں؟

ج۔ دس ہیں ا۔ نیت کرنا۔ ۲۔ دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا۔ ۳۔ اور بسم اللہ پڑھنا ۴۔ شرمگاہ کو پہلے غسل کے دھونا خواہ نجاست ہو یا نہ ہو۔ ۵۔ وضو کرنا۔ ۶۔ تین بار سر اور تمام بدن پر پانی ڈالنا ☆ ۔ ۷۔ قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا جب کہ ننگا ہو۔ ۸۔ تمام بدن پر پانی مل لینا تاکہ سارے بدن پر پانی اچھی طرح پہنچ جائے۔ ۹۔ ایسی جگہ نہانا جہاں کوئی نہ دیکھے۔ ۹۔ پانی میں کمی اور زیادتی نہ کرنا۔ [3]

---

[1] وہ غسل جو جنابت، حیض یا نفاس کی وجہ سے ضروری ہوا ہو۔

① ناک میں پانی ڈالنے کی حد یہ ہے کہ جہاں تک ناک کا چمڑا نرم ہے وہاں تک پانی پہنچ جائے (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶، نورانی کتب خانہ پشاور)۔

[2] ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار، جلد اول، ص ۲۸۴، ۲۸۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

② پانی ڈالنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سر پر پانی ڈالے پھر دائیں مونڈھے پر پھر بائیں مونڈھے پر ڈالے۔ درمختار، جلد اول، ص ۲۹۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[3] ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ مستحبات غسل کیا کیا ہیں؟

ج۔ غسل کرتے وقت کلام نہ کرنا۔ بعد غسل کپڑے سے بدن پونچھ ڈالنا۔ اور باقی مستحبات وہی ہیں جو وضو کے ہیں سوائے استقبال قبلہ کے۔ ۴

س۔ ناک میں خشک پپڑی مانع طہارت ہے یا نہیں؟

ج۔ بے شک مانع طہارت ہے اسی طرح گندھا ہوا آٹا ناخنوں میں لگا رہنا مانع طہارت ہے پہلے ناک کی پپڑی اور آٹے کو دور کرے تب غسل کرے ورنہ غسل نہ ہوگا۔ ۵

س۔ کسی کے بدن یا بالوں میں مہندی یا روغن ملا ہوا ہو تو یہ مہندی یا روغن مانع طہارت ہے یا نہیں؟

ج۔ یہ مانع طہارت اور غسل نہیں اور نہ ناخنوں میں میل یا مٹی کا ہونا۔ ۶

س۔ دانتوں میں ریشہ یا گوشت کا یا کوئی کھانا رہ جائے تو غسل اتر جائے گا یا نہیں؟

ج۔ اتر جائے گا ہاں اگر کوئی چیز سخت ہوگی کہ جو پانی پہنچنے کو مانع ہے تو غسل نہیں اترے گا۔ ۷

س۔ انگوٹھی یا کان کی بالیاں غسل کے وقت اتاری جائیں یا کیا؟

---

۴ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵ ا۔ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۸۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۲۸۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۷ درمختار، جلد اول، ص ۲۸۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ انگوٹھی یا بالی اگراتنی تنگ ہے کہ پانی نہ پہنچ سکے تو اتارنا واجب ورنہ حرکت ہی کافی ہے۔ ۸

س۔ عورتوں کو چوٹی گندی ہوئی کھولنا بروقت غسل کیسا ہے؟

ج۔ ضروری نہیں ہے۔ فقط بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچالیں اگر بال کھلے ہوں تو عورتوں پر سب کا دھونا واجب ہے۔ اس لئے کہ اب حرج اور مشقت نہیں رہی جس طرح کہ مردوں کو ڈاڑھی کا دھونا اور کھلے بالوں کا دھونا واجب ہے بوجہ حرج نہ ہونے کے صرف جڑوں کا تر کرنا کافی نہیں ہے مرد عورت سے گندے ہوئے بالوں میں مستثنیٰ ہے اگر مرد کے سر پر بال گندھے ہوئے ہوں تو مرد پر بالوں کا کھولنا اور چیرنا بھی واجب ہے ۹

س۔ گیسو چوٹی سے علیحدہ گندھے ہوتے ہیں ان کو بھی بروقت غسل کھولے یا نہیں؟

ج۔ ہاں گیسوؤں کا کھولنا عورتوں پر واجب ہے۔ ۱۰

---

۸ تنویرالابصار، جلد اول، ص ۲۸۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۹ ا۔ درمختار، جلد اول، ۲۸۷، ۲۸۸، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۸۰، ۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۱۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

(عالمگیری کی عبارت سے یہ مسئلہ ثابت نہیں ہوتا۔ وہاں عبارت یوں ہے: ”وَلَمِسَ عَلَيْهَا بَلُّ ذَوَائِبِهَا هُوَ الصَّحِيحُ كَذَا فِي الْهِدَايَةِ“ اور عورت پر گیسوؤں کا گیلا کرنا لازم نہیں، یہی صحیح ہے اور اسی طرح ھدایہ میں ہے، ہدایہ اولین، ص ۳۱، مکتبہ شرکت علمیہ ملتان) شرح وقایہ میں ایک ضعیف قول سے مصنف کا موقف ثابت ہوتا ہے: ”قَالَ بَعْضُ مَشَائِخِنَا تَبُلُّ ذَوَائِبَهَا وَ تَعْصِرُهَا لٰكِنَّ الْأَصَحَّ عَدَمُ وُجُوْبِهٖ“ بعض مشائخ نے کہا کہ عورت اپنے (باقی آئندہ صفحہ پر

Marfat.com

س۔ اگر کسی عورت کو سر پر پانی ڈالنا ضرر کرتا ہو تو وہ کیا کرے اور وہ اس عذر سے اپنے خاوند کو جماع سے منع کر سکتی ہے یا نہیں؟

ج۔ سر کا مسح کرے اور باقی دھولے عورت اس عذر سے اپنے خاوند کو جماع سے نہیں روک سکتی کیونکہ وہ حقِ خاوند ہے شریعت میں رعایت حق خاوند کی کس قدر رکھی ہے ...... جائے غور ہے۔ ١١

س۔ اگر کوئی شخص کلی کرنا غسل میں بھول گیا اور نماز کے وقت اس کو یاد بھی نہیں آئی البتہ اس درمیان میں پانی ضرور پیا ہے تو اب اس شخص کو دوبارہ غسل کرنا چاہیے یا کیا؟

ج۔ غسل دوبارہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے درمیان کا پانی پینا بجائے کلی کرنے کے ہے بشرطیکہ کے منہ بھر کر پیا ہو چسکی سے نہ پیا ہو۔ ١٢

س۔ غسل اور وضو کے لئے کس قدر پانی ہونا چاہیے؟

ج۔ ایک صاع ☆ پانی غسل کے لئے اور ایک مد ☆ وضو کے لئے چاہیے لیکن اسراف اور کمی نہ ہو۔ ١٣

(بقیہ صفحہ گزشتہ) بالوں کو تر کرے گی، لیکن زیادہ صحیح اس کا واجب نہ ہونا ہے۔ شرح وقایہ اولین، ص ۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان، کے حاشیہ میں بھی اسی طرح کی گفتگو ہے کہ واجب ہی ہونا چاہیے مگر صحیح ترین یہی بات ہے کہ واجب نہیں۔

١١ درمختار، ردالمختار، جلد اول، ص ۲۸۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

١٢ درمختار، جلد اول، ص ۲۸۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ تحقیق اور احتیاط یہ ہے کہ صاع تین سو اکاون روپے بھر اور نصف صاع یعنی ایک مد ۱۷۵ روپے اٹھنی بھر ہے، بہار شریعت (مزید تحقیق فطرانہ کے باب میں دیکھیں، صفحہ ۲۸۵)

١٣ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱٦ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ جنابت والے کو غسل کی جگہ ایسی ملے کہ جہاں بے پردگی ہو تو کیا کرے؟

ج۔ اگر مرد جنبی ہے اور بے پردگی بھی مردوں سے ہوتی ہے تو کچھ پروانہ کرے۔ مرد مردوں کے روبرو نہالیں اور عورت عورتوں کے سامنے نہالے کیونکہ نظر کرنا ہم جنس کی طرف خفیف تر ہے برخلاف غیر جنس کے اور اگر جنبی عورت ہے اور بے پردگی مردوں سے ہوتی ہے تو یہ عورت تیمم کرے اگر خوف جاتے رہے نماز کا ہو ورنہ تاخیر کرے غسل میں۔[۱۴]

س۔ پانی سے استنجا بھی کرے یا نہیں؟

ج۔ استنجا تو کسی صورت میں نہ مرد مردوں کے سامنے اور نہ عورت عورتوں کی موجودگی میں کرے کیونکہ اوّل تو نجاست حقیقی ڈھیلوں سے دور ہوگئی۔ اب صرف پانی سے فضیلت حاصل کرنا ہے اور اگر نجاست حقیقی زائل نہیں بھی ہوئی ہے تو نجاست حقیقی غلیظ بقدر درہم مانع صلوٰۃ نہیں اور کشف عورت غیر کے سامنے سب طرح حرام ہے۔[۱۵]

---

۱۴ درمختار، جلد اول، ص ۲۸۹، ۲۹۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۵ ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۹۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

باب تیمم

س۔تیمم کس کو کہتے ہیں اور کس چیز پر ہوتا ہے؟

ج۔لغت میں تیمم مطلق قصد کو کہتے ہیں اور اصطلاح شرع میں تیمم اس قصد کو کہتے ہے جو پاک کرنے والی مٹی یا جنس مٹی کی طرف طہارت حاصل کرنے کی غرض سے کیا جائے۔اور یہ مخصوصات امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے مٹی اور جنس مٹی پر یعنی پتھر، چونا، گیرو، ملتانی سرمہ، ہڑتال، گندھک، یاقوت، زبرجد، فیروزہ، عقیق، سیندھا اور نمک وغیرہ ان سب پر درست ہے۔[1]

س۔تیمم کی شرائط اور ارکان بیان کیجئے؟

ج۔سات شرائط ہے (۱) اسلام کا ہونا (۲) نیت کرنا (۳) مسح کرنا (۴) تین یا زیادہ انگلیوں سے مسح کرنا (۵) مٹی یا جنس ① مٹی کا ہونا (۶) مٹی یا جنس مٹی کا مطہر ہونا (۷) پانی کا نہ ہونا حکماً ② یا حقیقتاً ③ ارکان تیمم میں اول رکن دو ضرب ہیں یعنی اول

---

[1] ا۔تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۳۹۰، ۳۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۶، ۲۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

① اگر مٹی ناپاک خشک ہے تو اس پر نماز درست ہے مگر اس سے تیمم درست نہیں وہ مستعمل پانی کی طرح پاک کرنے والی نہیں۔

② حکماً یہ کہ بیماری یا بیماری کی زیادتی کے خوف وغیرہ سے پانی کا استعمال نہ کر سکتا ہو۔

③ حقیقتاً یہ کہ پانی کا ایک میل تک اصلاً موجود نہ ہونا خواہ مسافر ہو یا مقیم شہر ہو یا باہر۔

ا۔درمختار، جلد اول، ص ۳۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

ضرب مٹی پر مار کر منہ پر مسح کرے اور دوسری ضرب مار کر دونوں ہاتھوں کا مسح کرے کہ کوئی مقام مسح کرنے اور ہاتھ پہنچنے سے خالی نہ رہے۔ ۲

س۔ تیمم کی سنتیں بیان کیجئے؟

ج۔ (۱) بسم اللہ کہنا (۲) دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مارنا (۳) ہتھیلیوں کو مٹی پر رکھ کر آگے کو کھینچنا (۴) ہتھیلیوں کا پیچھے کو ہٹانا (۵) ہاتھوں کو جھاڑنا (۶) مٹی پر ہاتھ رکھنے کے وقت انگلیوں کا کشادہ رکھنا (۷) ترتیب ☆ یعنی اول چہرے کا مسح کرنا پھر داہنے ہاتھ کا پھر بائیں کا مسح کرنا (۸) پے در پے بلاتوقف مسح کرنا اس طرح پر کہ اگر پانی کا استعمال کیا جاتا تو عضو متقدم خشک نہ ہوتا۔ ۳

س۔ تیمم کرنا کس شخص کو جائز ہے؟

ج۔ اول اس شخص کو جو عاجز ہو اس مطلق پانی کے استعمال سے جو کافی ہو اس کی طہارت کو بہ سبب دوری ایک میل ☆ کے۔ دوسرے اس شخص کو جو بہ سبب لاحق ہونے

---

۲ درمختار، جلد اول، ص ۳۹۳، ۳۹۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

① تیمم کا زیادہ صحیح طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی تین انگلیوں کو مع کچھ ہتھیلی کے اوپر پشت سیدھے ہاتھ کی رکھ کر انگلیوں کے سروں سے کہنیوں تک کھینچے بعد اس کے انگلی شہادت اور انگوٹھے اور باقی ہتھیلی سے باطن ہاتھ کا مسح کرے انگلیوں کے سروں تک۔ اسی طرح پھر بائیں ہاتھ کا مسح کرے (شرح وقایہ، جلد اول، ص ۹۷، ۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان) ۳ درمختار، جلد اول، ص ۳۹۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ② ایک میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اور گز ۲۴، اُنگل اور انگل ۶ جو کا۔ اور میل کا فاصلہ جانب توجہ میں (جس طرف کو جا رہا ہے) دو میل ہے اور دائیں بائیں ایک میل معتبر ہے۔ (۱۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۹۵، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ درمختار، جلد اول، ص ۳۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان ۳۔ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۷، نورانی کتب خانہ پشاور)۔

Marfat.com

بیماری یا خوف زیادتی بیماری کے استعمال پانی سے عاجز ہو۔ تیسرے اس شخص کو جس کو پانی لینے میں دشمن کے سبب سے خوف آبرو جانے کا ہو یا جان جانے کا ہو عام ہے اس سے کہ یہ دشمن آدمی ہو یا غیر آدمی مثلاً سانپ یا آگ وغیرہ۔[۴]

س۔ آب مطلق اور کافی کی قید کس واسطے لگائی گئی ہے؟

ج۔ یہ قید اس واسطے کے آبِ مقید اور غیر کافی بہ منزلہ معدوم[۵] کے ہے یعنی اگر کسی شخص کے پاس آبِ مقید یعنی گلاب، کیوڑہ، آبِ باقلہ، آبِ تربوز وغیرہ ہے تو اس پانی سے وضو نہیں کر سکتا یا غیر کافی اس قدر پانی ہے کہ خواہ اس سے وضو کرے یا نجاست حقیقی جو کپڑے اور بدن کو مانع نماز لگی ہوئی ہے دور کرے تو اس قدر پانی سے بھی وضو درست نہیں کپڑے اور بدن کو دھووے اور وضو کے بدلے تیمم کرے سب کے نزدیک یا بقدر پیاس۔ عام ہے اس سے کہ اپنی پیاس ہو یا غیر کی آشنا ہو یا اجنبی تو ان سب صورتوں میں باوجود کافی پانی وضو کے لئے ہونے کے پھر غیر کافی سمجھا گیا اور تیمم جائز ہوا۔[۶]

س۔ جن نمازوں میں بہ سبب خوف مخلوق کے تیمم کر کے نماز پڑھنا جائز ہوا ہے جیسا کہ عورت کو مردِ فاسق کے سبب۔ مدیون کو قرض خواہ کے سبب وغیرہ وغیرہ آیا۔ بعد رفع خوف ان نمازوں کا اعادہ[۷] ہے یا نہیں؟

ج۔ اگر یہ خوف مرد فاسق اور قرض خواہ کے دلانے سے پیدا ہوا ہے تب تو بعد رفع اس

---

[۴] تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۹۵ تا ۳۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۵] نہ ہونے کی طرح ہے۔ [۶] درمختار، جلد اول، ص ۴۲۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۷] یعنی انہیں دوبارہ پڑھا جائے گا یا نہیں۔

marfat.com
Marfat.com

نماز کا اعادہ ہے اور اگر مرد فاسق اور قرض خواہ وغیرہ کو دیکھ کر خوف خود بہ خود پیدا ہوا ہے اور خوف سے تیمم کر کے نماز پڑھے تو اس نماز کا اعادہ نہیں۔[8] اور پھر اس نے تیمم کر کے نماز پڑھی تو یہ عجز بندہ کی جانب سے پیدا ہوا اور فعل عباد، حق اللہ کے اسقاط میں معتبر نہیں اور جو خوف بغیر کہے دشمن کے خود بہ خود اس کو دیکھ کر پیدا ہوا تو وہ ایسا ہے کہ جیسے مرض پیدا ہو گیا۔ چونکہ اس کے پیدا کرنے میں کوئی درمیان نہیں اور وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے اس لئے اس پر اعادہ نماز کا حکم نہیں۔[9]

س۔ اگر کسی نے قرآن پڑھنے کیلئے یا قبرستان جانے کیلئے یا دفن میت کیلئے یا اذان کہنے کے لئے یا کسی اور غیر مقصود عبادت کیلئے تیمم کیا تو اس تیمم سے نماز ادا کر سکتا ہے یا نہیں؟

ج۔ اس تیمم سے فرض نماز ادا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ تیمم میں ایسی عبادتِ مقصودہ کی نیت شرط ہے کہ جو بغیر طہارت کے صحیح نہیں اور یہ سب جو سوال میں مذکور ہوئے ان کا کرنا بے طہارت بھی درست ہیں۔[10]

س۔ اگر سجدۂ تلاوت کیلئے یا نماز جنازہ کیلئے تیمم کیا تو کیا اس سے بھی فرض نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

ج۔ ہاں پڑھ سکتا ہے کیونکہ یہ دونوں عبادتِ مقصودہ ہیں اور یہ بلا طہارت درست نہیں۔[11]

---

[8] درمختار، جلد اول، ص ۳۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[9] ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[10] ۱۔ فتاوئی عالمگیری، جلد اول، ص ۲۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۳۔ درمختار، جلد اول، ص ۴۱۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[11] درمختار، جلد اول، ص ۴۱۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔کیا نماز جنازہ کو غیر معذور اس حالت میں کہ پانی موجود ہے اور تندرست بھی ہے صرف تیمم سے ادا کرسکتا ہے؟

ج۔ادا کرسکتا ہے جبکہ نماز جنازہ فوت ہوجانے کا خوف ہو اگرچہ جنبی اور حائضہ ہی کیوں نہ ہوں مگر ولی ٔمیت کا ایسا کرنا درست نہیں، اسی طرح کسوف وخسوف اور عیدین☆ کی نمازوں کو بھی بہ خوف فوت ہوجانے کے تیمم سے صحیح آدمی اور پانی والا پڑھ سکتا۔غرض جو نمازیں اپنا خلیفہ نہیں رکھتی ہیں وہ فوت ہوجانے کے خوف سے تیمم کے ساتھ باوجود موجود ہونے پانی کے اور تندرستی کے پڑھی جاسکتی ہیں۔[۱۲]

س۔کیا سجدہ ٔتلاوت کو ایسی حالت میں تیمم سے نہیں کرسکتا؟

ج۔نہیں کرسکتا کیونکہ اس کے فوت ہوجانے کا خوف نہیں وضو کرکے کرسکتا ہے۔[۱۳]

س۔جمعہ کی نماز بھی بہ خوف تلف ہوجانے کے پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

ج۔اس نماز کو بھی نہیں پڑھ سکتا کیونکہ جمعہ کا خلیفہ ظہر موجود ہے۔[۱۴]

س۔ایک شخص کنوئیں پر پہنچا مگر رسی ڈول نہ ہونے سے پانی لینے سے عاجز ہے، اب اس شخص پر بھی تیمم کرنا درست ہے یا نہیں؟

☆ یہ حکم کل نماز عید فوت ہونے پر ہے اور اگر مقتدی وضو کرکے شریک ہوسکتا ہے بعض نماز میں تو تیمم اب درست نہیں رہا۔اسی طرح جنازہ کی تکبیر میں شریک ہوسکتا ہے تو تیمم جائز نہیں۔ (ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۰۸، مکتبہ امدادیہ ملتان)

[۱۲] درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۰۸، ۴۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۳] درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۱۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۴] تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۴۱۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ درست ہے بشرطیکہ اس کے پاس کوئی کپڑا ایسا نہ ہو کہ اس کو کنوئیں میں ڈال کر اور نچوڑ کر وضو کر سکے۔ ۱۵

س۔ ایک شخص کے پاس کپڑا تو موجود ہے مگر قیمتی ہے اگر اس کو کنوئیں میں ڈالے تو کپڑا بگڑ جانے کا اندیشہ ہے یہ شخص وضو کرے یا تیمم؟

ج۔ اگر بقدر ضرورت پانی کی قیمت سے زیادہ نقصان اس کپڑے کے تر ہونے سے لازم آئے تو تیمم کرے ورنہ اس صورت سے کوئیں میں ڈال کر وضو کرے۔ ۱۶

س۔ ایک جنبی آدمی کے ساتھ جانور ہے اور پانی اس قدر ہے کہ غسل کر لے یا جانور کو پلاوے اب فرمایئے کیا کرے؟

ج۔ اگر اس کے پاس ایسا برتن موجود ہے جس میں غسالہ ۱۷ جمع ہو سکے تو اس برتن میں خود بیٹھ کر غسل کرے اور اس غسالہ سے جانور کو دفع تشنگی ۱۸ کرے اور اگر ایسا برتن نہیں تو خود تیمم کرے اور پانی جانور کو پلاوے۔ ۱۹

س۔ ایک شخص نے بوجہ نہ ہونے پانی کے تیمم کیا اور پانی اس کو بعد تیمم مل گیا مگر اسی وقت کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ غسل یا وضو نہیں کر سکتا تو اب وہی تیمم پہلا باقی رہا یا

۱۵ ۱۔ تنویر الابصار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۶ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۷ دھوون۔ استعمال شدہ پانی۔ وہ پانی جس سے ہاتھ منہ دھویا جائے اور دھونے کے بعد پھینک دیا جائے۔ (فیروز اللغات اردو، ص ۹۱۳، فیروز سنز لاہور)

۱۸ یعنی اس کی پیاس دور کرے۔

۱۹ درمختار، جلد اول، ص ۴۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

تیمم اور کرلے؟

ج۔وہ تیمم کہ جو بہ حالت پانی نہ ہونے کے کیا گیا تھا باطل ہوا اس لئے کہ رخصت کے اسباب کا معتبر ہونا پہلے رخصت کے شمار اور کفایت کرنے کو مانع ہے تو اب دوسرا تیمم دوسرے سبب سے کرے گا۔[۲۰]

س۔ایک نماز کے تیمم سے کئی وقت کی نماز ادا کر سکتے ہیں یا صرف اسی وقت کی؟

ج۔ ہمارے نزدیک تیمم مطلق بدلا ہے وضو اور غسل کا تو جس طرح ایک غسل اور وضو سے کئی وقتوں کی نماز فرض اور نفل ادا کر سکتے ہیں اسی طرح اس کو بھی ادا کر سکتے ہیں[۲۱]

س۔اگر تیمم کرتے وقت انگوٹھی یا عورتیں چوڑیوں کو نکالیں نہیں تو جائز ہوگا یا نہیں ؟

ج۔تیمم درست نہیں ہوگا۔کیونکہ مسح کے وقت انگوٹھی اور چوڑیوں کا ماتحت مسح سے خالی رہے گا ہاں اگر چوڑیوں اور انگوٹھی کو جگہ سے ہٹالیں اور مسح اس مقام کا کرلیں تو پھر نہ اتاریں تیمم درست ہو جائے گا۔[۲۲]

س۔کوئی شخص خود تیمم نہیں کر سکتا تو کیا دوسرا اس کو تیمم کرائے؟

ج۔ہاں کروائے انھیں دو ضربوں کے ساتھ اول ضرب سے اس کے منہ کو مسح کراوے ☆ پوری طرح پر۔دوسری ضرب کے ساتھ اپنے ایک ہاتھ سے اس کے ایک ہاتھ کو

---

[۲۰] ا۔درمختار، جلد اول، ص ۲۰۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۹، ۳۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔ [۲۱] تنویر الابصار، ودرمختار، جلد اول، ص ۲۰۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۲] ا۔درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ☆ پورے طور پر اس طرح کہ اگر ایک بال یا نتھنوں کے کناروں کو یا دیوار ناک کو چھوڑ دے گا تو تیمم درست نہ ہوگا دوسرے کو تیمم کراوے یا خود کرے۔

marfat.com

Marfat.com

اور دوسرے اپنے ہاتھ سے اس کے دوسرے ہاتھ کو مسح کراوے مگر نیت تیمم کرنے والے پر ہے نہ کرانے والے پر۔ ۲۳

س۔ایک مسافر کے پاس دوسرا آدمی ایسا ہے جس سے پانی کا حال دریافت کرسکتا ہے لیکن اس مسافر نے بغیر دریافت کیے تیمم سے نماز پڑھ لی بعد نماز اس سے دریافت کیا اور اس نے قریب پانی بتایا تو نماز ہوئی یا نہیں؟

ج۔نہیں ہوئی ہاں اگر یہ مسافر پہلے نماز سے دریافت کرلیتا اور وہ نہ بتاتا پھر یہ مسافر تیمم کر کے نماز پڑھتا۔اور بعد میں پانی قریب ہونے کا نشان دیتا تو نماز جائز ہوجاتی اس لئے کہ جو تلاش اس پر واجب تھی وہ اس نے کرلی۔پہلی صورت میں مسافر نے تلاش نہ کی اس لئے نماز نہیں ہوئی مزید برآں اگر مسافر بغیر تلاش کیے پانی نماز پڑھ لے تو گنہگار ہوگا۔کیونکہ اس نے اس چیز کو ترک کیا جو اس پر واجب تھی یعنی تلاش اور اگر پانی کی جگہ تک ایک میل کا فاصلہ ہے اور اب اس پانی کے ملنے کی امید میں وقت تنگ ہوجائے تو یہ انتظار مستحب ہے نماز کے اخیر وقت مستحب تک انتظار کرنا اور اگر امید نہ ہو تو تاخیر نہ کرے۔ ۲۴

س۔ایک کافر نے اسلام لانے سے پہلے تیمم کیا اور دوسرے نے وضو کیا آیا یہ دونوں بعد اسلام کے نماز اس تیمم اور وضو کے ادا کرسکتے ہیں؟

---

۲۳ ا۔درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۴ ا۔تنویر الابصار، جلد اول، ص ۴۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔جس نے تیمم کیا ہے وہ عندالطرفین ☆ نماز نہیں ادا کر سکتا کیونکہ تیمم میں نیت شرط ہے اور وہ اسلام لانے سے پہلے نیت کا اہل نہیں تھا اور جس نے وضو اسلام لانے سے پہلے کیا تھا وہ بعد اسلام لانے کے اسی وضو سے نماز پڑھ سکتا ہے کیونکہ وضو میں نیت شرط نہیں ۲۵

س۔اگر کسی کے آدھے سے زیادہ اعضاء زخمی ہوں تو وہ کیا کرے؟

ج۔تیمم کرے شمار ☆ کی راہ سے وضو میں اور پیائش کی راہ سے غسل میں۔۲۶

س۔کیا تیمم اور دھونا جمع نہیں ہوتا؟

ج۔دونوں جمع نہیں ہوتے۔۲۷

س۔ایک مسافر کے پاس پانی ہے مگر بہ گمان اس کے کہ یہ پانی کافی نہیں ہے نماز تیمم سے پڑھ لی اور بعد نماز کے معلوم ہوا کہ پانی کافی ہے تو اب کیا کرے؟

---

۲۵ ا۔تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۴۱۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ یعنی وضو میں اکثر اعضاء کا بلحاظ شمار اعتبار ہے پس چہرہ اور دونوں ہاتھ اور سر زخمی ہوں اور پاؤں زخمی نہ ہوں تو تیمم کرے کیونکہ اعضاء تعداد میں زیادہ ہوئے۔اور غسل میں اکثریت کا اعتبار بلحاظ پیائش ہے پس اگر اکثر حصہ بدن کا زخمی ہو اور تھوڑا نہ ہو تو غسل کا تیمم کرے۔(ا۔فتاویٰ عالمگیری جلد اول ص ۲۸ نورانی کتب خانہ پشاور۔۲۔درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۲۹، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۲۶ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔۲۔تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۴۲۹، ۴۳۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۷ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۴۳۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھے۔۲۸

س۔ایک مسافر نے تیمم کر کے نماز شروع کی اور اثنائے نماز میں دوسرے شخص کے پاس پانی معلوم ہوا تو اب کیا کرے؟

ج۔اگر اس کو گمان غالب ہے کہ مانگنے سے دیدے گا تو نماز کو توڑ دے اور اگر نہ دینے کا گمان ہے تو نماز نہ توڑے اور اگر پہلے نماز سے ایسے شخص کو پاوے اور پھر اس کے بغیر مانگے ہوئے صرف اس وہم سے کہ پانی مانگنے سے نہ دے گا تیمم سے نماز پڑھے گا تو درست نہ ہوگی اور اگر شک کی حالت میں نماز پوری کر لی اور پھر نماز کے بعد اس شخص سے پانی مانگا اور اس نے دے دیا☆ تو پھر وضو کر کے نماز پڑھے اور اگر پہلے انکار کیا اور پھر دیا تو پہلے تیمم سے نماز درست ہوئی لیکن اب تیمم جاتا رہا۔۲۹

س۔دو برتنوں میں پانی ہے ایک برتن کا پانی پاک اور دوسرے کا ناپاک ہے مصلّی۳۰ نہیں جانتا کہ پاک کون سا ہے اور ناپاک کون سا تو ایسی صور میں کیا کرے؟

ج۔تیمم کرے۔۳۱

س۔قیدی وغیرہ کو اگر پانی اور مٹی دونوں پر قدرت نہ ہو تو کیا کریں؟

---

۲۸ درمختار، جلد اول، ص ۲۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ خواہ وہ قیمتاً ہی پانی دے مگر قیمت دستور سے زیادہ نہ ہو۔

۲۹ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔۲۔شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۰۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۰ نمازی۔

۳۱ شرح وقایہ اولین، ص ۱۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ بسبب حرمت اوقات نمازیوں کے مشابہ☆ ہوجائیں اگر پاک زمین پائیں ورنہ نماز کا اشارہ ہی کریں کھڑے ہوکر پھر جب پانی اور مٹی وغیرہ پر قدرت حاصل ہوتو اس نماز کا اعادہ کریں۔ ۳۲

س۔ سفر میں ایک مرد ہے ایک عورت، مرد پر غسل جنابت ہے اور عورت پر غسل حیض، اور وہاں پر ایک میت بھی ہے پانی صرف اس قدر ہے کہ ایک کو کافی ہوتو یہ پانی کون استعمال میں لاوے؟

ج۔ اگر یہ پانی ان میں سے کسی کی ملک ہے تو مالک ہی کا صرف کرنا اس پانی کا اولی ہے اور اگر وہ سب کی ملک ہے تو وہ میت مستحق ہے سب تیمم کریں۔ اور اگر پانی مباح ہے تو جنبی سب سے اولیٰ ہے کیونکہ نجاست جنابت کی سب سے اشد ہے واضح رہے تیمم غسل اور وضو کا ایک ہی طرح پر ہے۔ ۳۳

س۔ ایک مٹی سے کئی آدمی یا ایک ہی شخص کئی مرتبہ تیمم کرسکتا ہے یا نہیں؟

ج۔ ایک آدمی کئی مرتبہ کرسکتا ہے اور ایک جماعت بھی کرسکتی ہے مٹی پانی کے حکم میں مستعمل نہیں۔ ۳۴

ج۔ تیمم کن کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

☆ یعنی رکوع وسجود کریں وجوبا۔

۳۲ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۲۲۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۳ ا۔ درمختار، جلد اول، ص ۲۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۴ درمختار، جلد اول، ص ۲۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ج۔ جن چیزوں سے تیمم کی اصل

marfat.com
Marfat.com

یعنی وضوٹوٹ جاتا ہے اور پانی پر قادر ہونے سے بھی وضوٹوٹ جاتا ہے۔[۳۵]

س۔ جنبی کو پانی ملا مگر غسل کے وقت کوئی عضو باقی رہ گیا بعد ازاں حدث اصغر[۳۶] ہو گیا پھر دونوں حدثوں کے لئے ایک تیمم کیا بعد اس کے اتنا پانی ملا کہ وضو اور بقیہ عضو غیر مغسولہ[۳۷] جنابت کو کفایت کرتا ہے تو اب کیا کرے؟

ج۔ وضو اور بقیہ عضو غیر مغسولہ کو دھولے تیمم دونوں حدثوں کا باطل ہو جاوے گا اور اگر اتنا پانی ہے کہ صرف عضو غیر مغسولہ کو کفایت کرتا ہے نہ وضو کو تو غسل کے حق میں تیمم ٹوٹ گیا وضو کے حق میں باقی ہے اور اگر صرف ایک کیلئے کافی ہے خواہ اس سے وضو کرے یا عضو غیر مغسولہ کو دھولے تو پہلے اس عضو کو دھووے جو غسل سے باقی رہا ہے مگر وہ تیمم جو واسطے حدث اصغر کے تھا نزدیک امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے ٹوٹ گیا اس حدث کا تیمم دوبارہ کرے اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ پہلا تیمم بدستور ہے۔ اور اگر اس نے اس قدر پانی سے وضو کر ہی لیا اور عضو غیر مغسولہ کو نہیں دھویا تو جنابت کے حق میں اس کا تیمم ٹوٹ گیا دونوں روایتوں کے مطابق تو اب پھر تیمم کرے گا۔[۳۸]

س۔ ایک شخص نے ایک جماعت کو جنگل میں تیمم کرتے دیکھ کر کہا کہ اے جماعت والو

---

[۳۵] ا۔ تنویر الابصار، جلد اول، ص ۴۲۵، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔ [۳۶] یعنی وضوٹوٹ گیا۔ [۳۷] وہ عضو جو جنابت کے غسل میں دُھلنے سے رہ گیا۔ [۳۸] ا۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۰۴، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۲۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

یہ پانی ہے جو تم میں سے چاہے وضو کرے اور وہ پانی ایک شخص کے وضو کے لائق ہے

Marfat.com

تو جماعت والوں کو کیا کرنا چاہئے اور اگر یوں کہا کہ اس قدر پانی میں نے تم سب کو دیا تو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ صورت اول میں جب ایک شخص وضو کرے گا تمام کے وضو باطل ٹھہریں گے کیونکہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ قدرت اس پانی پر حاصل ہوئی کہ جس سے وضو کر سکتا تھا اور دوسری صورت میں کسی کا بھی تیمم نہ جائے گا کیونکہ اس موہوب پانی میں سب کا حصہ ہے۔ اور ہر ایک حصہ اتنا نہیں جو وضو کو کافی ہو تو گویا کسی نے پانی اپنی طہارت کے موافق نہیں پایا ہاں اگر سب مل کر ایک شخص کو ہبہ کر دیں تو امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تیمم اس شخص کا جس کو جماعت نے پانی ہبہ کیا ہے باطل نہ ہوگا کیونکہ ہبہ مشترک شے کا امام کے نزدیک درست نہیں تو گویا پانی ملک واہب پر ہے اور صاحبین کے نزدیک تیمم اس شخص کا جس کو پانی جماعت نے دے دیا ہے جاتا رہا اس شخص کو اسی پانی سے وضو درست ہے۔ ۳۹

---

۳۹ ا۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۰۶، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۶۷، مکتبہ امدادیہ ملتان ۳۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

باب☆موزوں پر مسح کرنا

س۔موزوں پر مسح کرنا کیسا ہے؟

ج۔درست ہے حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے عقائد میں علامت اہل سنت و الجماعت سے اس کو رکھا ہے۔[1]

س۔کیا سفر اور حضر دونوں میں درست ہے؟

ج۔ہاں دونوں میں درست ہے مگر مدت کے تعین میں مقیم اور مسافر کے حق میں فرق ہے۔مقیم کی مدتِ مسح ایک رات دن ہے وقتِ حدث ☆ سے اور مسافر کی مدتِ مسح تین رات دن ہے وقت حدث[2] سے اب اس عرصہ میں ایک رات دن یا تین رات میں جب حدث ہو تو تمام وضو کرے مگر پیر نہ دھووے اس پر مسح کرتا ہے اور یہ حکم ہے وضو کیلئے جنابت والے کیلئے نہیں ہے۔[3]

---

[1] التعلیق المجلی شرح منیۃ المصلی، فصل فی المسح علی الخفین، ص ۴۷، مکتبہ قادریہ لاہور۔

☆ ایک مقیم نے صبح کے وقت وضو کر کے موزہ پہنا اور اس کا گیارہ بجے دن کے وضو ٹوٹ گیا تو اب دوسرے دن گیارہ بجے تک جب حدث ہو وضو کرے بجائے پیر دھونے کے موزوں پر مسح کرتا ہے۔اب دوسرے دن گیارہ بجے کے وقت اگر باوضو ہے تو صرف دونوں پیر موزوں سے نکال کر دھووے باقی وضو درست ہے تو ازسرِنو تمام وضو پاؤں سمیت کرے۔اسی طرح مسافر تین رات دن تک وقتِ حدث سے مسح کرتا ہے۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[2] وضو ٹوٹ جانے کے وقت سے۔

[3] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۴۵٦، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ مقیم نے موزوں پر مسح کیا اور ایک رات دن گزرنے سے پہلے مسافر ہوا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ اس کی مدت مسح تین دن رات جو کہ مسافر کیلئے ہے مقرر ہو جائے گی اسی طرح اگر مسافر ایک رات دن گزرنے سے پہلے مقیم ہو جائے تو اب اس مسافر کی میعادِ مسح ایک دن کی ہوگی۔ ۴

س۔ اگر مقیم بعد ختم مدت مسح مسافر ہو یا مسافر ایک دن رات گزرنے کے بعد مقیم ہو تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔ موزوں کو پیر سے نکال کر پھر سے دھوے۔ ۵

س۔ وہ کون سے موزے ہیں جن پر مسح درست ہے؟

ج۔ وہ موزے چمڑے وبانات (اون کا موٹا کپڑا) وغیرہ کے ہیں جن میں پانی اثر نہ کرے اور ان کو پہن کر سفر طے کر سکتا ہو اگر لوہے یا لکڑی کے ہوں گے تو مسح درست نہ ہوگا اس لئے کہ ان کو پہن کر آدمی عادت کے موافق بے تکلف چل نہیں سکتا اسی طرح سوت کی جرابوں پر بھی مسح درست نہیں کیونکہ ان میں پانی سرایت کرتا ہے۔ ۶

س۔ کس مقدار کا موزہ مسح کیلئے چاہئے؟

---

۴ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۳، ۳۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۴۶۶ تا ۴۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۳ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۲ نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۳۷ تا ۴۴۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔جس سے دونوں ٹخنے چھپ جائیں۔اگر موزہ ایسا ڈھیلا ہو کہ ڈھیلے پن کے سبب اوپر سے پاؤں دکھائی دیں تو اس پر بھی مسح درست ہے۔ ۷

س۔اگر موزہ پھٹا ہو تو کس مقدار تک مسح جائز ہے؟

ج۔اگر پیر کی تین انگلیوں کے برابر پھٹا ہوا ہے اور چلنے کے وقت پیر موزوں سے اس قدر کھل جاتا ہے تو مسح درست نہیں اور اگر اس سے کم ہے تو درست ہے اور اگر لمبا پھٹا ہے کہ اس میں تین انگلیاں برابر سما جاتی ہیں لیکن اتنا کھلتا نہیں تو مسح درست ہے اور اگر چلنے کے وقت اتنا کھل جاتا ہے کہ تو مسح درست نہیں ایسے ہی ایک موزہ تھوڑا تھوڑا کئی جگہ سے پھٹا ہوا ہے اور جمع کرنے میں تین انگلیوں کے موافق ہو گیا ہے تو مسح درست نہیں اور اگر دونوں موزے تین انگلیوں کی مقدار پھٹے ہوئے ہیں تو مسح درست ہے۔ ۸

س۔ایک شخص کا ایک پاؤں پورا موزے سے نکلا یا بعض حصہ تو یہ شخص اسی پاؤں کو دھووے یا دونوں کو یا اسی کو دھووے اور دوسرے پر مسح کرے؟

ج۔اکثر قدم نکل جانے سے مسح دونوں پاؤں کا ٹوٹ جاتا ہے اب دونوں ہی پاؤں کو موزے سے نکال کر دھوئے اس لئے کہ موزوں میں دھونا اور مسح کرنا جمع نہیں ہوتا۔ ۹

س۔مسح کس طرح کرے؟

ج۔مسنون طریقہ یہ ہے کہ اپنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو مع ہتھیلیوں کے داہنے

---

۷ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۱۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹ ا۔ درمختار، جلد اول، ص ۲۶۲، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۱۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

موزے کے اگلے حصہ پر رکھے اور انگلیوں کو کھولے ہوئے پنڈلی کی طرف ٹخنوں سے اوپر تک کھینچے۔[۱۰]

س۔ ایک شخص نے انگلیاں کشادہ [۱۱] نہ کیں مگر مقدار تین انگل ہاتھ کا مسح کیا آیا اس کا مسح درست ہے؟

ج۔ ہاں درست ہے لیکن خلاف سنت ہے ایک ہی انگل سے ایک مرتبہ مسح کرنا بھی درست نہیں۔ [۱۲]

س۔ ایک شخص نے ایک ہی انگلی سے ایک ہی جگہ تین مرتبہ خط کھینچا یہ بھی درست ہے یا نہیں؟

ج۔ درست نہیں۔ ہاں تین جگہ علیحدہ علیحدہ اگر خط کھینچا تو درست ہے اور اگر شخص الٹا مسح کرے یعنی پنڈلیوں سے پاؤں کی انگلیوں کی طرف کھینچے تو یہ بھی خلاف سنت ہے[۱۳]

س۔ ایک شخص موزوں پر مسح بھول گیا پھر مینہ پڑا یا پانی بقدر تین انگشت کے پڑا یا ایسی گھاس پر چلا کہ جو مینہ کے پانی سے تر ہے اس کا بھی مسح ہو گیا یا نہیں؟

ج۔ اس شخص کا مسح ہو گیا۔ اسی طرح سر پر مینہ کا پانی پڑنے سے بھی سر کا مسح ہو جائے گا[۱۴]

---

[۱۰] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۰۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ [۱۱] کھولنا، کھلا رکھنا۔

[۱۲] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۳] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۲، ۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۴] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔موزوں پر ایسی جگہ مسح کرنا کہ جو پاؤں سے خالی ہے درست ہے یا نہیں؟

ج۔درست نہیں اگر اس خالی جگہ میں پاؤں لے جا کر مسح کرے تو درست ہے پھر اس جگہ سے پاؤں جدا ہونے پر دوبارہ مسح کرے گا۔ ۱۵

س۔اگر ایک موزہ کے اندر پانی چلا جاوے جس سے تمام پاؤں بھیگ جاوے اس صورت میں مسح قائم رہے گا یا نہیں؟

ج۔اس صورت میں بھی مسح ٹوٹ جائے گا پاؤں کو موزہ سے نکال کر پھر دھووے۔ ۱۶

س۔مسح کو توڑنے والی کیا کیا چیزیں ہیں؟

ج۔جو چیزیں وضو کو توڑنے والی ہیں وہ سب مسح موزہ کو توڑنے والی ہیں اور دونوں موزوں سے پاؤں کا نکالنا یا صرف ایک کا یا اکثر قدم کا نکالنا بھی ناقص مسح ہے اور مدت کا گزرنا بھی مسح کو توڑنا ہے پانی موجود ہونے کے وقت۔ ۱۷

س۔دستانوں پر بھی مسح درست ہے یا نہیں؟

ج۔دستانوں پر مسح درست نہیں اسی طرح عمامہ ٹوپی اور برقعہ پر جائز نہیں۔ ۱۸

س۔اس مسح کا اس معذور کے حق میں جس کا وضو وقت کے جاتے رہنے سے ٹوٹ جاتا ہے کیا حکم ہے؟

---

۱۵ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۳۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۶ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۱۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۷ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۳۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۸ ا۔شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۱۳، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔تنویر الابصار، جلد اول، ص ۴۵۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔معذور کو اگر وضو کے وقت عذر موجود نہ تھا اور اس نے بعد وضو کامل موزہ پہنا تو اب اس کو مثل تندرستوں کے مدت معلومہ تک مسح جائز ہے اور اگر وضو کرتے وقت یا ایک موزہ پہنتے وقت عذر پیدا ہو تو مسح وقت کے اندر جائز ہے خارج وقت میں جائز نہیں ١٩

س۔جس شخص کو مدت مسح ہونے کے بعد خوف پاؤں کے اکڑ جانے کا بہ سبب سردی کے ہو اس شخص کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اس شخص کے موزوں کے مسح کا حکم ساقط ہوا۔ٹوٹی ہوئی ہڈی یا بندھی ہوئی لکڑی یا تختی کے مسح کا حکم طاری ہوا جس کو جبیرہ کہتے ہیں ٢٠ تو اب اس وقت میں آدھے سے زیادہ کا مسح کفایت کرتا ہے برخلاف مسح موزہ کے ٢١۔جبیرہ کا حکم ہے کہ جب تک زخم کا دھونا یا مسح کا کرنا یا پٹی کھولنا ضرر کرے اس وقت تک جبیرہ پر مسح کرے پھایا اور پٹی بھی اسی حکم میں ہے۔٢٢

س۔زخم کے ساتھ بعض اچھی جگہ بھی بند رہنے میں آجاتی ہے اس کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔جب کہ دھونا اور کھولنا معتزر ہو تو اس جگہ کا بھی مسح زخم کے ساتھ درست ہے بلکہ گرد پٹی کے اگر کچھ بدن کھلا رہے اور اس کے دھونے میں خوف ہو کہ پٹی تر ہونے سے زخم میں نقصان ہوگا تب بھی مسح درست ہے۔٢٣

(١٩ ، ٢٠) فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ٣٣، نورانی کتب خانہ پشاور۔

٢١ درمختار، جلد اول، ص ٢٦٣، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

٢٢ شرح وقایہ، جلد اول، ص ١١٧، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

٢٣ ١۔ردالمحتار، جلد اول، ص ٤٧١، مکتبہ امدادیہ ملتان۔٢۔شرح وقایہ، جلد اول، ص ١١٨، مکتبہ امدادیہ ملتان۔٣۔فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ٣٥، نورانی کتب خانہ پشاور۔

س۔ایک شخص کا زخم تو ایسا نہیں کہ جس پر مسح ضرر دے مگر پٹی ایسی صورت سے باندھی

marfat.com
Marfat.com

گئی ہے کہ جس کے کھولنے میں نقصان ہے یعنی خون سے چپک گئی ہے اس طرح کے اگر اس کو اکھاڑتے ہیں تو زخم کی تازگی کا احتمال ہے تو اس صورت میں مسح پٹی پر ہوگا یا زخم پر؟

ج۔ ایسی صورت میں مسح پٹی پر ہوگا۔ ۲۴

س۔ ایک شخص کو پٹی کھولنے میں ضرر ہے یعنی ایسی جگہ بندھی ہوئی ہے کہ خود نہیں باندھ سکتا اور نہ کوئی دوسرا آدمی باندھنے والا ہے اب بھی مسح کرے یا کھول کر دھووے؟

ج۔ یہ شخص بھی صاحب عذر ہے مسح کرے۔ ۲۵

س۔ کسی کا پھایا خود گر پڑے بغیر گرائے اس کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر زخم اچھا نہیں ہوا اور جبیرہ یا پھایا گر پڑا تو نہ دھونا اس جگہ کا لازم ہوا اور نہ مسح سابقہ باطل ہوا اور زخم کے اچھے ہونے کے سبب پھایا گرا ہے تو اب مسح باطل ہے اور دھونا اس جگہ کا واجب ہے۔ ۲۶

س۔ زخم کی پٹی پر مسح کیا پھر وہ گر گئی اور دوسری پٹی بدلی تو اب دوبارہ مسح کرے یا نہیں؟

ج۔ دوبارہ مسح کرنا بہتر ہے۔ ۲۷

---

۲۴ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۴۷۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۵ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ درمختار، جلد اول، ص ۴۷۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۷ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ شرح وقایہ، جلد اول، ص ۱۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

س۔ پٹی اور جبیرہ پر مسح کس حد تک ضروری ہے؟

Marfat.com

ج۔ آدھے سے زیادہ پر۔ اگر آدھے سے کم پر مسح کرے گا تو درست نہ ہوگا۔ ۲۸

س۔ کیا اس میں حدثِ اکبر اور اصغر کی کوئی قید ہے؟

ج۔ نہیں دونوں حالتوں میں برابر ہے خواہ بے وضو والا باندھے یا جنابت والا سب پر مسح ہے۔ ۲۹

س۔ اگر اوپر کی پٹی دور ہو جاوے تو نیچے کی پٹی پر مسح کا اعادہ ہے یا نہیں؟

ج۔ نیچے کی پٹی پر مسح کا اعادہ واجب نہیں مگر مستحب ہے۔ ۳۰

س۔ اگر کوئی دوسرے آدمی سے موزے پر مسح کرائے تو درست ہے یا نہیں؟

ج۔ درست ہے مگر نیت وہ کرے جس کے موزے پر مسح ہو۔ ۳۱

---

۲۸ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۵، نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔ تنویر الابصار، جلد اول، ص ۴۷۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۹ ا۔ درمختار، جلد اول، ص ۴۷۰، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور

۳۰ درمختار، جلد اول، ص ۴۷۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۳۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

باب نجاسات کے بیان میں

س۔ نجاست کتنی طرح کی ہوتی ہے؟

ج۔ دو طرح کی ہوتی ہے ایک نجاستِ حکمیہ۔ دوسرے نجاستِ حقیقیہ۔ [1]

س۔ نجاست حکمیہ کس کو کہتے ہیں؟ اور یہ کس چیز سے دور ہوتی ہے؟

ج۔ نجاست حکمیہ وہ ہے جو نظر نہ آوے صرف شارع کے حکم سے بدن پر ایسی ناپاکی طاری ہوتی ہے جس کا وجوب ازالہ عذر سے ساقط نہیں جیسے حدثِ اکبر (۱) یا حدثِ اصغر (۲) کہ بظاہر کوئی ناپاکی بدن سے لگی ہوئی معلوم نہیں ہوتی اور پھر ایسی ناپاکی ہے کہ کسی عذر، وجوب ازالہ کی معافی نہیں چونکہ اس نجاست کے وجود کا تحقق حکماً ہے اسی واسطے اس کا نام حکمیہ رکھا گیا اور یہ مطلق پانی سے دور ہوتی ہے تا کہ مقید پانی سے۔ [2]

س۔ مطلق پانی کس کو کہتے ہیں؟ اور مقید کس کو؟

ج۔ مطلق پانی وہ ہے جس کے اندر بہنا اور پیاس کا دور کرنا اور نباتات کا اگانا اور بے رنگ ہونا پایا جاوے کہ جو اس کی پیدائشی صفتیں ہیں جیسے مینہ کا پانی، دریا، ندی، کنوئیں اور چھوٹے بڑے چشموں کا پانی اور ان پانیوں کی پاکی کا بیان مفصل پانی کے بیان میں آگے آئے گا اور مقید پانی وہ ہے جو بغیر قید کے نہ بولا جائے مثلاً تربوز کا پانی، باقلہ کا پانی، عرقِ گلاب، عرقِ کیوڑہ، عرقِ بادیان وغیرہ ایسے پانیوں سے نجاست حقیقی دور

---

[1] درمختار، جلد اول، ص ۵۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

(۱) جس کو جنابت یا نہانے کی حاجت کہتے ہیں۔ (۲) بے وضو ہونے کی حالت۔

[2] تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۰۹، ۵۱۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ہو جاتی ہے نہ نجاست حکمی۔ ۳

س۔نجاست حقیقیہ کس کو کہتے ہیں؟

ج۔نجاست حقیقیہ وہ ہے جو نظر آوے جیسے پاخانہ پیشاب وغیرہ۔اور اس نجاست کی مقدار معافی کی بھی معین ہے چونکہ اس کے وجود کا تحقق حقیقۃً ہوتا ہے اس لئے اس کو حقیقیہ کہا گیا ہے۔اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے غلیظہ اور خفیفہ۔ ۴

س۔غلیظہ کس کو کہتے ہیں؟

ج۔امام صاحب کے نزدیک غلیظہ اس کو کہتے ہیں جس میں دو نص متعارض نہ ہوں اور صاحبین کے نزدیک جس میں مجتہدین دین رحمہم اللہ کا اختلاف نہ ہو۔ ۵

س۔نجاست غلیظہ میں کیا کیا چیزیں شامل ہیں؟

ج۔جو چیزیں آدمی کے بدن سے ایسی نکلتی ہیں کہ جن سے غسل یا وضو واجب ہوتا ہے سوائے ریح کے جیسے پاخانہ، پیشاب، منی، مذی، ودی، خون حیض، نفاس، استحاضہ، کچہ لہو، پیپ، خون جاری، منہ بھر (۱) کرتے۔ان کے علاوہ شراب اور پاخانہ اور پیشاب ان چوپایہ جانوروں کا جن کا گوشت حرام ہے خواہ درندے ہوں مثل شیر، بلی (۲) وغیرہ

---

۳ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۲۳، ۳۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۵، ۴۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵ ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۲۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

(۱) بچہ کی قے کا بھی یہی حکم ہے۔

(۲) بلی اور چوہے کا پیشاب بہ سبب نہ ہونے بچاؤ کے معاف ہے سوائے پانی اور اس کے برتنوں کے۔(درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۲۳، مکتبہ امدادیہ ملتان)

marfat.com
Marfat.com

کے ہوں یا مثل گدھے وغیرہ کے پاخانہ بط اور مرغی اور سانپ اور جونک کا اور گوبر گائے بھینس کا اور مینگنی اونٹ بکری کی اور ہر حلال چوپایہ کا پاخانہ اور غیر ماکول اللحم ۶ پرند جانوروں کا پیشاب سوائے چمگادڑ کے اور مردار یہ سب نجاست غلیظہ ہیں۔ ۷

س۔ نجاست غلیظہ کا کیا حکم ہے؟ اور نجاست خفیفہ کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ نجاست غلیظہ اگر گاڑھی ہے تو ساڑھے چار ماشہ کے وزن اور پتلی ہو تو ہتھیلی کے گڑھے کے برابر کپڑے یا بدن پر لگ جاوے تو اس قدر معاف ہے۔ نجاست خفیفہ امام صاحب کے نزدیک وہ ہے جس میں دو نص ۸ متعارض اور صاحبین کے نزدیک وہ ہے جس میں مجتہدین کا اختلاف ہو مثلاً گھوڑے اور حلال جانوروں کا پیشاب مثل گائے بکری وغیرہ کی بیٹ۔ اور ان پرند جانوروں کی جن کا گوشت کھانا حرام ہے۔ ۹

س۔ نجاست خفیفہ کا کیا حکم ہے؟

ج۔ کمتر چوتھائی سے ہر کپڑے اور بدن کا معاف ☆ ہے۔ مثلاً انگرکھا ۱۰ یا بدن پر

۶ وہ جانور جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا۔

۷ ۱۔ درمختار، جلد اول، ص ۵۲۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۸ ایک دوسرے کے برخلاف۔

۹ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۲۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ معاف سے مراد یہ ہے کہ اس قدر نجاست کے ساتھ نماز اصل میں صحیح ہے اور یہ مراد نہیں کہ وہ مکروہ بھی نہیں بلکہ مقدار معینہ کا دور کرنا واجب ہے اگر دور نہ کرے گا تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی اور اس مقدار سے کم کا دور کرنا سنت ہے اور دور نہ کرنا مکروہ تنزیہی ہے اور زیادہ مقدار معینہ سے دھونا فرض ہے اور نہ دھونا مبطل نماز ہے یہی حکم نجاست خفیفہ کا ہے۔ (درمختار، جلد اول، ص ۵۲۰، ۵۲۱، مکتبہ امدادیہ ملتان) ۱۰ ایک قسم کا مردانہ لباس۔ قبا

Marfat.com

نجاست خفیفہ لگی، تو اب دیکھنا چاہئے کہ دامن میں نجاست لگی یا آستین میں یا کلی میں اگر دامن میں لگی ہے تو چوتھائی سے کم دامن کا اس آلودگی سے معاف ہے اسی طرح بدن پر لگے تو دیکھے کہ ہاتھ میں ہے یا کمر میں یا پیٹ میں اگر ہاتھ میں ہے تو ہاتھ کا چوتھائی حصہ معاف ہے ہر عضو کا علیحدہ علیحدہ کم چوتھائی سے دیکھا جائے گا اور یہ حکم عضو کا کپڑے اور بدن کے واسطے ہے نہ پانی کے لئے کہ پانی اور ہر چیز بہنے والی کے حق میں کوئی بھی مقدار معاف نہیں اور اگر تھوڑی سی بھی نجاست گر جاوے گی تو سارا پانی ناپاک ہو جاوے گا خواہ نجاست غلیظہ ہو یا نجاست خفیفہ۔ [!!]

س۔ نجاست حقیقیہ کس چیز سے دور ہوتی ہے؟

ج۔ ۱۔ آب مطلق اور آب مقید کے دھونے سے۔ ۲۔ رگڑنے ① سے مثل جوتے اور چمڑے کے موزے کے جبکہ جسم دار نجاست لگے۔ ۳۔ پونچھنے سے مثل آئینہ اور روغنی برتنوں وغیرہ کے جن میں بعد پونچھنے کے اثر نجاست باقی نہ رہے۔ ۴۔ خشک ② ہونے سے مثل زمین کے خشکی حرارت آفتاب سے ہو یا ہوا سے۔ ۵۔ چھیلنے سے مثل لکڑی کے۔ ۶۔ ذات کے بدلنے سے مثلاً شراب سرکہ ہو جاوے یا گدھا نمک سار میں نمک بن جاوے۔

[!!] ۱۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۲۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

① رگڑنا خواہ زمین پر ہو خواہ لکڑی پر یا ناخن یا پتھر وغیرہ سے ہو۔

② یہ حکم زمین اور ان چیزوں کے حق میں ہے جو زمین پر ثابت اور قائم ہیں۔ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۴ نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ درمختار، جلد اول، ص ۵۱۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

۷۔ آگ ☆ میں جلانے ۔۸۔ اکثر میں سے بعض کے نکال دینے سے جیسے اناج کہ بروقت جدا کرنے بھوسی کے جس کو گاہنا کہتے ہیں بیل گوبر اور پیشاب کرتے ہیں اگر اس میں سے کچھ نکل گیا تو سب اناج پاک ہو گیا یا روئی تھوڑی جو کہ نصف سے ناپاک تھی اور پھر دھنکی گئی تو بعض حصہ نکل جانے سے جو کہ دھنکنے ☆ میں جاتا رہا باقی روئی پاک ہو گئی۔ [۱۲]

س۔ چھاچھ، دودھ، تیل مستعمل پانی ان سے بھی نجاستِ حقیقی دور ہو جاتی ہے یا نہیں؟

ج۔ نہیں! اس لئے کہ ان میں چکنائی ہوتی ہے ہاں مستعمل پانی سے نجاست حقیقی دور ہو جاتی ہے۔ [۱۳]

س۔ اکثر یہ مشہور ہے کہ یہ پانی پاک تو ہے مگر پاک کرنے والا نہیں اس کے کیا معنی؟

☆ اگر برتن مٹی یا پتھر کا ہے اور نجاست اس کے اجزاء میں گھس گئی ہے تو آگ میں جلانے سے بھی نجاست دور ہو جاتی ہے اسی طرح گوبر اور لید کی راکھ سے طہارت کرنے کا فتویٰ ہے، بکری کی سری خون میں بھری ہوئی جلادی جائے وہ بھی پاک ہے۔ مٹی کے برتن جو نجس مٹی سے بنائے جائیں یا وہ اینٹیں جو نجس پانی سے بنائی جائیں اور پھر آگ میں پکائی جائیں۔ سب پاک ہیں (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔)

☆ مگر شرط یہ ہے کہ جس قدر حصہ ناپاک ہوا ہے اس مقدار میں یا اس سے زیادہ نکل جائے نہ کم (۱۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۱۸، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۵، نورانی کتب خانہ پشاور)

[۱۲] ۱۔ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۱۸، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۱ تا ۴۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۳] درمختار، جلد اول، ص ۵۱۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔اس کے یہ معنی ہے کہ یہ پانی نجاست حکمیہ کا پاک کرنے والا نہیں ہے یعنی اس پانی سے غسل اور وضو نہیں کر سکتے۔۱۴

س۔ مستعمل پانی کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ مستعمل پانی وہ ہے جس سے حدث دور کیا جاوے یا عبادت کی نیت سے بدن پر صرف کیا جاوے جس وقت یہ پانی عضو سے جدا ہو مستعمل ہو جاتا ہے۔۱۵

س۔ بدن یا کپڑے پر غلیظہ اور خفیفہ دونوں نجاستیں لگیں اور اپنی مقدار معافی سے دونوں نجاستیں کم ہیں تو اب کیا حکم ہے؟

ج۔ایسی صورت میں نجاستِ خفیفہ نجاستِ غلیظہ کے تابع ہوتی ہے دونوں کی مقدار ملا کر دیکھا جائے اگر غلیظہ کی مقدار کو پہنچ جائیں۔تو غلیظہ کا حکم ہوگا۔۱۶

س۔کپڑے کو کس طرح دھوئے؟

ج۔ جو نجاست کپڑوں میں نمودار نہیں اس کا محل تو دھونے والے کے گمان غالب میں ایک بار کے دھونے سے پاک ہو جاتا ہے اور وسواس والے کے لئے تین بار یا سات بار دھونا اور نچوڑنا مبالغہ کے ساتھ معتبر ہے اور جو نجاست کہ نمودار ہو اس کا زوال عین و اثر معتبر ہے خواہ دھونے سے ایک ہی بار کے ہو۔۱۷

---

۱۴ ا۔درمختار، جلد اول، ص ۳۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۵ ا۔درمختار، جلد اول، ص ۳۴۸، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۶ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۵۲۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۷ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۵۳۶، ۵۳۹، ۵۴۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اگر کسی چیز پر ایسی بدبودار نجاست لگ جائے کہ جس کی بدبو دھونے کے بعد بھی نہ جائے مثلاً ناپاک تیل یا مردار جانور کی چربی لگ جائے کہ جو بعد دھونے کے دور نہ ہوان کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔تین بار دھوڈالنے کے بعد نجاست کی بدبو یا تیل کی چکنائی کا رہنا مضر طہارت نہیں ہاں اگر مردار جانور کی چکنائی ہے تو البتہ مضر طہارت ہے اس لئے کہ وہ عین نجاست ہے۔۱۸

س۔ایک شخص نے نجس کپڑے کو بقدر اپنی طاقت دھونے کے بعد نچوڑا پھر کسی دوسرے شخص نے اپنی طاقت کے موافق اسی کپڑے کو نچوڑا اب اس کپڑے میں سے چند قطرے پانی کے نکلے اس کپڑے کی طہارت کا حکم پہلے نچوڑنے میں ہے یا پچھلے نچوڑنے میں؟

ج۔ہر شخص بقدر اپنی طاقت کے احکام کا مخاطب ہے دوسرے کی طاقت سے یہ شخص قادر نہیں ٹھہرے گا اگر پہلے شخص نے اپنی طاقت کے موافق نچوڑ لیا تھا تو اس کے نزدیک پاک ہو گیا تھا دوسرے نے جب نچوڑا تو اس کے نزدیک اب پاک ہوا۔۱۹

س۔اگر کوئی شخص کپڑے کے باریک ہونے کے سبب نچوڑنے میں مبالغہ نہ کرے جب بھی وہ کپڑا پاک ہوگا یا نہیں کیونکہ اس نے اپنی طاقت کے موافق نچوڑا نہیں ہے،

ج۔یہ کپڑا بہ سبب ضرورت کے پاک ہو جائے گا۔۲۰

س۔بڑے فرش دری وغیرہ جو نچوڑنے میں نہیں آتے انکی طہارت کس طرح پر ہے؟

---

۱۸ درمختار، جلد اول، ص ۵۳۷، ۵۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

(۱۹ ۲۰) درمختار، جلد اول، ص ۵۴۰، ۵۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ اتنا کثیر پانی ڈالے کہ جس سے زوال عین نجاست ہو جائے کہ اس قدر پانی ڈالنے سے طہارت ہو جاتی ہے بلا شرط نچوڑنے ① اور سکھانے ② کے۔ ۲۱

س۔ نجاست غلیظہ اور خفیفہ کا نجار اور دھواں اگر کپڑے اور بدن کو لگ جائے تو کیسا؟

ج۔ جب تک اثر نجاست مثل رنگ یا بدبو کے کپڑے پر پیدا نہ ہو کپڑا اور بدن پاک ہے۔ ۲۲

س۔ ایک شخص کے کپڑے یا بدن پر نجاست لگ گئی اور یہ یاد نہیں کہ کونسے مقام پر لگی ہے تب یہ شخص کیا کرے؟

ج۔ وہ شخص اپنے گمان غالب پر بدن یا کپڑے کو دھو ڈالے خواہ نجاست دوسری طرف لگی ہوئی ہو بدون اٹکل کے بھی دھوے گا تو بھی کپڑا پاک ہو جاوے گا۔ ۲۳

س۔ کیا یہ طہارت بعد علم کے بھی رہے گی یعنی اب معلوم ہوا کہ ناپاکی فلاں جگہ پر لگی تھی کیا پہلا دھونا کافی ہوگا؟

ج۔ بعد علم کے طہارت نہیں رہ سکتی اب جس طرف کا علم ہوا ہے اسی طرف دھو ڈالے۔ ۲۴

---

① جس کو نچوڑنا مشکل ہو اس کو پے درپے دھونا پانی کا جاری قائم مقام نچوڑنے کے ہے۔

② سکھانے سے مراد تقاطر (پے درپے قطرے گرنا) کا بند ہو جانا ہے۔

۲۱ درمختار، جلد اول، ص ۵۴۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۲ ا۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۳۱، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۳ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۵۴۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۴ درمختار، جلد اول، ص ۵۳۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ دیوار یا چھت کہ جو گوبر اور مٹی سے لیپی جاوے بعد خشک ہونے کے اگر اس پر گیلا کپڑا رکھ دیں تو ناپاک ہو گا یا نہیں؟

ج۔ اس سے کپڑا ناپاک نہیں ہوتا جب تک کہ اثر نجاست نا پایا جاوے۔ ۲۵

س۔ پاک کپڑا ناپاک پانی میں دھویا گیا اور نچوڑنے کے بعد تری رہ گئی اس کو پاک خشک کپڑے میں لپیٹا گیا جس میں اس کی تری آئی تو اس پاک کپڑے کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ جب تک ناپاک کپڑے کی تری اس قدر پاک کپڑے میں نہ پیدا ہو کے نچوڑنے میں قطرے نکلیں اس وقت تک پاک ہے۔ ۲۶

س۔ جانور کے ذبح کے بعد جو خون اس کی رگوں میں اور گوشت میں رہ جاتا ہے اس سے جو کپڑا آلودہ ہو جائے وہ کیا ہے؟

ج۔ پاک ہے اس لئے کہ خون جاری نہیں ہے اس سے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے اگر چہ بہت ہو۔ اگر جاری خون کپڑوں میں لگ جاوے اور اس خون سے کپڑے اس مقدار تک کہ جو نجاست غلیظہ کی مقدار اوپر بیان کی گئی ہے آلودہ ہو جائے تو کپڑے ناپاک ہو جائیں گے مگر جگر اور تلی کا خون پاک ہے۔ ۲۷

س۔ جانور کا پتہ کیسا ہے؟

ج۔ ہر جانور کے پتہ کا حکم اس کے پیشاب کے حکم میں ہے نجاست غلیظہ اور خفیفہ ہونے میں۔ ۲۸

(۲۵ ۲۶) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

(۲۷ ۲۸) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔ جگال جانوروں کا کیسا ہے؟

ج۔ جگال ہر جانور کا اس کے پاخانے کے حکم میں ہے۔ ۲۹ء

س۔ مردہ جانور کی کیا کیا چیزیں پاک ہیں؟

ج۔ بال، ہڈی، پٹھا، کھر سم، سینگ، پر، پشم، ناخن، دانت یہ سب چیزیں پاک ہیں بشرطیکہ اس میں کسی پر چکنائی نہ ہو مگر دودھ جو بکری کے تھن میں بعد مرنے کے رہ جائے پاک ہے۔ ۳۰ء

س۔ آدمی کے سر کے بال کیسے ہیں؟

ج۔ پاک ہیں بشرطیکہ اکھڑے ہوئے نہ ہوں۔ ۳۱ء

س۔ مچھر، پسو، جوں، مچھلی اور جس قدر جانور پانی میں رہتے ہیں ان کا خون کیسا ہے؟

ج۔ ان سب کا خون پاک ہے اگرچہ بہت ہو۔ ۳۲ء

س۔ دودھ دوہتے وقت بکری کی مینگنی دودھ میں گر جائے تو دودھ ناپاک ہوا یا کیا؟

ج۔ اسی وقت اگر سالم کو پھینک دیں تو بضرورت پاک ہے اور گر ٹوٹ جائے تو دودھ ناپاک ہو گیا۔ ۳۳ء

س۔ پاخانے کی کھیاں کپڑے اور بدن پر بیٹھیں تو کپڑا اور بدن ان سے ناپاک ہوتا

۲۹ء فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

(۳۰ء ۳۱ء) درمختار، جلد اول، ص ۳۵۹، ۳۶۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۲ء فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۳ء فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

ہے یا نہیں؟

ج۔ اگر بہت سی ہوں تو ناپاک ہو جائے گا ورنہ نہیں۔۳۴

س۔ چوہے کی مینگنی گیہوں میں گر جائے اور گیہوں کے ساتھ پس کر آٹا ہو جائے یا تیل میں گرے تو کیا حکم ہے؟

ج۔ جب تک اس کا مزہ نہ بدلے آٹا پلید نہ ہوگا۔۳۵

س۔ اگر گھی جما ہوا ہو اور اس میں چوہا مر جائے یا اور نجاست پڑ جائے تو اب یہ گھی کس طرح پاک ہو سکتا ہے؟

ج۔ چوہے مردہ کے آس پاس کا نکال کر پھینک دیا جائے باقی گھی پاک ہے اور جمے ہوئے گھی کا مطلب یہ ہے اگر کسی طرف سے گھی نکالا جائے تو اسی وقت سب مل کر برابر نہ ہو جائے۔۳۶

س۔ اگر پتلا گھی یا تیل یا اور کوئی چیز مثل شہد و چھاچھ کے ہو اور اس میں نجاست گر جائے تو کیسے پاک کرے؟

ج۔ اس میں پانچویں حصہ کا پانی ڈال کر تین دفعہ جوش دیں اور ہر دفعہ پانی جلائیں تیسری دفعہ پاک ہو جائے گا۳۷۔ اور بعض نے مقید کیا ہے کہ جتنا شہد وغیرہ ہو اتنا اتنا ہی پانی ڈال کر تین دفعہ جوش دیں اور ہر دفعہ پانی جلا دیں۔۳۸

---

۳۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

(۳۷ ۳۸) ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۴۳، ۵۴۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ گوشت، گھی، دودھ سڑا ہوا کھانا درست ہے یا نہیں؟

ج۔ گوشت درست نہیں دودھ اور گھی درست ہے۔[۳۹]

س۔ اگر چوہا مرا ہوا پایا اور کوئی نجاست لوٹے میں پائے اور پانی حمام یا مٹکے سے لیا جاتا ہے مگر یہ خبر نہیں کہ یہ چوہا حمام میں مرا یا مٹکہ یا کنویں میں اور نجاست کنواں سے آئی یا حمام یا مٹکہ میں سے آئی تو اب ایسی حالت میں نجاست کا حکم کس پر کیا جائے؟

ج۔ جس برتن میں نجاست پائی جائے اسی پر نجاست کا حکم ہوگا اور لوٹے کا پانی نجس ہوا نہ کہ مٹکا اور کنویں اور حمام کا اس لئے کہ حادثات کی اضافت اقرب اوقات کی طرف ہوتی ہے۔[۴۰]

س۔ ایک شخص کے پاس تین گھڑے ہیں ایک گھڑے میں شہد ہے دوسرے میں گھی اور تیسرے میں شیرۂ خرما ہے پھر ہر ایک میں سے ایک حصہ لے کر باہم مخلوط کیا اس میں سے مردہ چوہا نکلا یا اور کوئی نجاست نکلی تو اب کیا کرے؟

ج۔ اس چوہے کو آفتاب کی تپش میں رکھے اگر اس میں سے چکنائی نکلے تو گھی کا گھڑا ناپاک ہے اور اگر جما ہوا رہا تو شہد کا گھڑا ناپاک ہے اور نرمائی اور چیپ پیدا ہو تو شیرۂ خرما کا گھڑا ناپاک کیونکہ دھوپ سے گھی پگھلتا ہے، شہد سمٹتا ہے اور شیرۂ خرما نرم ہوتا ہے۔[۴۱]

س۔ ذبیحہ[۴۲] اور آب اور طعام کی حرمت اور حلت میں دو خبریں متعارض سنی جائیں تو

---

[۳۹] درمختار، جلد اول، ص ۵۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۰] درمختار، جلد اول، ص ۵۶۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۱] درمختار، جلد اول، ص ۵۶۲، ۵۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۲] قربانی کا جانور، شرعی طور پر ذبح کیا ہوا جانور (فیروز اللغات اردو، ص ۶۹۰، فیروز سنز لاہور)

marfat.com
Marfat.com

کس پر عمل کرے؟

ج۔ دونوں خبروں کو ساقط اعتبار کر کے اصل پر عمل کرے یعنی ذبیحہ کو حرام سمجھے کیونکہ ذبیحہ میں بوجہ تعذیب اصل حرمت ہے اور پانی اور کھانے کو حلال جانے کیونکہ پانی اور کھانے میں اصل حلت ہے۔ ؎۴۳

س۔ کافروں کے مستعمل کپڑے پاک ہیں یا ناپاک؟

ج۔ پاک ہے لیکن پاجامہ کو بغیر دھوئے اگر نماز پڑھے گا تو مکروہ ہوگی۔ ؎۴۴

س۔ مشرکوں کا جھوٹا ناپاک ہے یا پاک؟

ج۔ مطلق آدمی کا جھوٹا پاک خواہ وہ کافر ہے یا مشرک مرد ہو یا عورت جنبی ہو یا حائضہ۔ ؎۴۵

س۔ اجنبی عورت کا جوٹھا مکروہ مشہور ہے یہ کیوں؟

ج۔ یہ کراہت بسبب لذت گیری کے ہے نہ بہ سبب نجاست کے۔ ؎۴۶

س۔ کافر اور مشرک تو نجس ہیں بقول اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ ان کا جوٹھا پاک کیوں کر ہے؟

؎۴۳ درمختار، جلد اول، ص ۵۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

؎۴۴ ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۶۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ فتاویٰ رضویہ جدیدہ، جلد ۴، ص ۴۹۰۔

؎۴۵ ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۳۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

؎۴۶ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۸۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ کفار اور مشرکین کی نجاست اعتقادی ہے، اگر حسی نجاست ہوتی تو جناب سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کافر کو مسجد شریف میں شب باش نہ ہونے دیتے حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے۔[۴۷]

لیکن یہ ضرورت کے وقت کا مسئلہ ہے نہ کہ بے ضرورت بھی، اس لئے کہ جوٹھے میں اثر ضرور ہے۔

س۔ وہ کون سے جانور ہیں جن کا جوٹھا پاک ہے؟

ج۔ گھوڑے اور گدھے اور خچر اور کل ان جانوروں کا جوٹھا جو حلال ہیں خواہ چارپایہ ہوں یا پرند پاک سوائے مرغی کوچہ گرد[۴۸] اور گائے نجس خوار[۴۹] کے۔[۵۰]

س۔ وہ کونسے جانور ہیں جن کا جوٹھا ناپاک ہے؟

ج۔ سور، کتا، ہاتھی اور کل چارپائے جن کا گوشت حرام ہے جوٹھا بھی حرام ہے۔[۵۱]

س۔ وہ کونسے جانور ہیں جن کا جوٹھا مکروہ ہے؟

ج۔ بلی کا بشرطیکہ اس نے فوراً پانی نا پیا ہو چوہا کھانے کے بعد اور ان جانوروں کا جو گھروں میں رہتے ہیں جیسے چوہے اور چھپکلی وغیرہ اور ان پرند جانوروں کا جوٹھا جن کا گوشت حرام ہے مثلاً کوا، اور چیل اور باز وغیرہ کے اور یہ کراہت بھی دولت مندوں

---

۴۷ ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴۸ آوارہ مرغی۔ ۴۹ گندی مندی چیزیں کھانے والی۔

۵۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۱ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۲۸۲، ۲۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

کے لئے ہے نہ غریبوں کے لئے۔۵۲

س۔گدھے اور خچر کا جوٹھا پاک بیان کیا گیا ہے۔حالانکہ ان کا جوٹھا مشکوک مشہور ہے یہ کیوں کر؟

ج۔اس کی مشکوکی خود پاک ہونے کے اندر نہیں ہے بلکہ دوسرے کو پاک کرنے کے اندر ہے۔۵۳

س۔کسی جگہ سوائے اس مشکوک پانی کے اور کوئی پانی نہیں ہے تو کیا کرے؟

ج۔اس مشکوک پانی سے بھی وضو کرے گا اور پھر تیمم بھی کرے صرف ایک پر یعنی وضو یا تیمم پر اکتفا جائز نہیں۔۵۴

س۔پسینہ جانوروں کا کیسا ہے؟

ج۔پسینہ ہر جانور کا اس کے جوٹھے کے حکم میں ہے جس کا جوٹھا پاک ہے اس کا پسینہ بھی پاک ہے اور جس کا جوٹھا ناپاک ہے اس کا پسینہ بھی ناپاک ہے اور جس کا جوٹھا مکروہ ہے اس کا پسینہ بھی مکروہ ہے۔۵۵

س۔آدمی کا پسینہ کیسا ہے؟

ج۔پاک ہے خواہ کافر ہو یا مشرک، جنبی ہو یا حائضہ، نہ اس سے کپڑے ناپاک

۵۲ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔درمختار، جلد اول، ص ۳۸۴، ۳۸۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۳ تنویر الابصار، جلد اول، ص ۳۸۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۵ تنویر الابصار، جلد اول، ص ۳۸۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ہوتے ہیں نہ بدن۔ ۵۶

س۔ لعاب ہاتھی کا جو اس کی سونڈ کے اندر سے گرتا ہے کیسا ہے؟

ج۔ ناپاک ہے۔ ۵۷

۵۶ درمختار، جلد اول، ص ۳۸۲، ۳۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔)

۵۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

باب پانی کی پاکی اور ناپاکی کے بیان میں

س۔ مطلق پانی کہ جس سے نجاست حکمیہ دور ہو جاتی ہے کتنی قسم پر ہے؟

ج۔ دو قسم پر ہے ایک جاری پانی۔ دوسرا بند پانی۔ [1]

س۔ جاری پانی کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ جس کو لوگ عرف میں بہتا ہوا کہیں۔ [2]

س۔ کس مقدار میں نجاست گر جانے سے جاری پانی ناپاک ہوگا؟

ج۔ جاری پانی نجاست کی مقدار پر نجس نہیں ہوتا جب تک کہ نجاست کا اثر جاری پانی کے اوصاف ثلاثہ یعنی رنگ بو اور مزہ کو نہ بدل دے جس وقت نجاست کے سبب ایک بھی صفت جاری پانی کی متغیر ہو گی۔ جاری پانی ناپاک ہو جائے گا۔ [3]

س۔ جاری پانی کا کوئی وصف جب نجاست سے بدل جائے تو پھر کسی طرح پاک ہو سکتا ہے؟

ج۔ جب پانی پاک اس میں اس قدر مل جاوے کہ اس کے وصف متغیرہ کو دور کر دے تب پاک ہو جائے گا۔ [4]

س۔ بہت سے آدمی تالاب یا نہر کے کنارے بیٹھ کر وضو کریں تو کیا وضو جائز ہوگا؟

---

[1] درمختار، جلد اول، ص ۳۲۴، ۳۲۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[2] ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۳۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[3] تنویر الابصار، جلد اول، ص ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[4] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ہاں جائز ہے۔ ۵

س۔چھت پر نجاست پڑی ہوئی ہو اور مینہ برسا اور چھت ٹپک کر کپڑے پر پڑی تو اب یہ کپڑا ناپاک ہوا یا نہیں؟

ج۔ جب تک مینہ برس رہا ہے جاری پانی کے حکم میں ہے اس وقت ٹپکے سے کپڑا ناپاک نہیں ہوتا جس وقت مینہ بند ہوگا پھر اگر پانی ٹپکے گا تو کپڑا ناپاک ہو جائے گا اور یہ حکم طہارت کا عین برسنے کی حالت میں بھی اس وقت تک ہے جب کہ پانی کے اوصاف ثلاثہ میں تغیر نہ ہوا ہو اور اگر چھت کی نجاست کے اثر سے ٹپکے پانی میں تغیر ہو گیا ہے تو عین برسنے کی حالت میں بھی کپڑا ناپاک ہو جائے گا اسی طرح اگر چھت پر متفرق مقامات میں نجاست پڑی ہے مگر پرنالے کے سرے پر نہیں ہے اور مینہ کا پانی بغیر اوصافہ ثلاثہ کے پرنالے سے جاری ہوا وہ بھی پاک ہے اور اگر نجاست پرنالے کے پاس ہے اور اکثر پانی یا نصف اس نجاست سے مل کر آتا ہے تو یہ ناپاک ہے۔ ٦

س۔بند پانی کتنی قسم پر ہے؟

ج۔دو قسم پر ہے ایک قلیل۔دوسرا کثیر۔ ۷

س۔بند پانی کثیر کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ بند پانی کثیر وہ ہے کہ ایک طرف کی نجاست پڑی ہوئی کا اثر دوسری طرف کو نہ پہنچے علماء متاخرین نے اس کی مقدار عام فہم یوں بیان کردی ہے کہ جو حوض دہ در دہ مربع چالیس گز اور مدور اڑتالیس گز ہو اس میں پانی کثیر ہوتا ہے اس مقدار کے حوض میں

(۵ ٦) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

ایک طرف کی نجاست کا اثر دوسری طرف نہیں پہنچتا ہے اور حوض کبیر بھی اسی مقدار سے تعبیر کیا جائے گا اور گہرائی صرف اس قدر معتبر ہے جس سے پانی بھرنے کے وقت چلو سے زمین نہ کھل جائے اور یہی گہرائی جاری پانی کے لئے بھی ہے۔ ۸

س۔ کثیر پانی کی پاکی اور ناپاکی کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اسکی پاکی اور ناپاکی کا حکم وہی ہے جو جاری پانی کا ہے یعنی جب اثر نجاست سے ایک صفت بھی بدلے خواہ رنگ بدلے یا بدبو بدلے اسی وقت پانی بھی ناپاک ہو جائے گا۔ ۹

س۔ ایک حوض اوپر سے دہ دردہ کی مقدار ہے اور نیچے سے کم ہے ایسا حوض نجاست گرنے سے ناپاک ہوگا یا نہیں؟

ج۔ نہیں۔ لیکن ہاں! جب اوپر کا پانی فنا ہو کر نیچے اس مقدار پر پہنچے جو دہ دردہ سے کم ہو تب ناپا ہوگا۔ ۱۰

س۔ ایک حوض نیچے سے تو دہ دردہ ہے اور اوپر سے اتنا نہیں نجاست گرنے پر اس کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اس حوض کا پانی ناپاک ہے جب تک نیچے دہ دردہ کی مقدار کو نہ پہنچے۔ ۱۱

س۔ حوض کبیر میں جہاں نجاست پڑی ہوئی ہے وہ جگہ بھی پاک ہے یا نہیں؟

---

۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹ تنویر الابصار، درمختار، ردالمختار، جلد اول، ص ۳۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

(۱۰ ۱۱) ا۔ درمختار جلد اول ص ۳۴۳، ۳۴۴ مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔اگر نجاست نظر آتی ہے تو ناپاک ہے اس جگہ سے بقدر ایک چھوٹے حوض کے ہٹ کر وضو اور غسل کرے۔ [۱۲]

س۔ایک جوہڑ جس میں پانی ناپاک بھرا تھا پھر وہ خشک ہو گیا دوبارہ اسی میں پانی بارش کا جمع ہوا تو اب وہ پہلی نجاست اس پانی سے عود کرے گی یا نہیں؟

ج۔عود نہیں کرے گی اور یہ پانی پاک ہے۔ [۱۳]

س۔حوض کبیر میں کائی [۱۴] جمی ہوئی ہو اس سے بھی وضو اور غسل درست ہے یا نہیں؟

ج۔اگر کائی ہلانے سے مل جاتی ہے تب تو درست ہے ورنہ نہیں اسی طرح پانی پر جمی ہوئی برف کا بھی یہی حکم ہے۔ [۱۵]

س۔اگر جنگلوں میں کثیر اور قلیل مقدار کے پانیوں میں بوجہ گر جانے پتے وغیرہ کے بدبو آنے لگتی ہے ایسے پانی سے وضو اور غسل درست ہے یا نہیں؟

ج۔درست ہے نجاست کے سبب سے تو ذرا سے تغیر کا بھی اعتبار ہے اور پاک چیز کے سبب سے تغیر کا اعتبار اس وقت اعتباری ہے جبکہ پتلا پن جاتا رہے یا پانی نہ رہے۔ [۱۶]

---

[۱۲] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۳] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۴] وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے، ایک قسم کی پھپھوندی، پانی کا جالا۔ (فیروز اللغات اردو، ص ۹۸۵، فیروز سنز لاہور)

[۱۵] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۶] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔تنویر الابصار، در مختار، جلد اول، ص ۳۳۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔کسی پانی میں بدبوتو آرہی ہے مگر یہ نہیں معلوم کہ بدبونجاست کی ہے یاناپاک چیز کی ایسے پانی سے وضواور غسل درست ہے یانہیں؟

ج۔درست ہے جب تک وقوع نجاست کا یقین نہ ہواس لئے کہ اکثر پانی ٹھہرار ہنے سے بھی بودار ہو جاتا ہے۔ ۱۷

س۔بند پانی قلیل کس کو کہتے ہیں؟اوراس کا حکم نجاست کیا ہے؟

ج۔جو مقدار میں دہ دردہ سے کم ہو۔قلیل پانی قلیل نجاست سے ہی ناپاک ہو جائے گا اس پانی کیلئے تغیر اوصاف ثلاثہ کی قید نہیں ہے۔ ۱۸

س۔کتنی قلیل نجاست اس پانی کوناپاک کردے گی؟

ج۔جس کے گرنے سے پانی کو حرکت ہو جائے۔ ۱۹

س۔کوئیں میں اونٹ اور بکری کی مینگنیاں یا گو براور لید گر جائے تو کیا حکم ہے؟

ج۔جب تک بہت ☆ نہ گریں کنواں پاک ہے اور یہ حکم ٹوٹی اور ثابت تر اور خشک سب پر یکساں ہے۔ ۲۰

س۔بہت کس کو کہتے ہیں؟

---

۱۷ ا۔درمختار،جلداول،ص۳۳۲،مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔شرح وقایہ،جلداول،ص۸۴،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۸ درمختار،جلداول،ص۳۳۱،۳۳۲،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۹ ردالمحتار،جلداول،ص۳۳۱،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ اس کنوئیں کا حکم ہے جس کا بچاؤ مینگنیاں وغیرہ سے دشوار ہو۔

۲۰ فتاویٰ عالمگیری،جلداول،ص۱۹،نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ بہت وہ ہے جس کو مبتلی☆ بہت سمجھے۔ ۲۱

س۔ کوے اور چیل کی بیٹ سے کنواں نجس ہوتا ہے یا نہیں؟

ج۔ ان سے کنواں نجس نہیں ہوتا۔ ۲۲

س۔ جب قلیل نجاست قلیل پانی کو نجس کر دیتی ہے پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ گوبر اور لید وغیرہ مذکورۃ الصدر نجاستوں سے جب تک بہت نہ ہو کنواں نجس نہیں ہوتا؟

ج۔ بے شک قیاس تو یہی چاہتا تھا کہ کنواں ان چیزوں سے ناپاک ہو جائے مگر عموم بلوی کے سبب ایک حد تک خاص چیزوں کے ساتھ کنوئیں کو نجس نہیں کیا گیا۔ دوسرے کنوئیں کے احکام برخلاف قیاس آثار صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہیں یہی وجہ ہے کہ کسی شے نجس سے تو سارا پانی نجس نکالا جائے اور کسی شے سے چند ڈول اور کسی شیء نجس سے کچھ بھی نہیں جیسے کہ آگے مفصل مسائل معلوم ہوں گے اس لئے کنوئیں کے ساتھ اور قلیل پانی ملحق نہیں ہو سکتے اگر مٹکے وغیرہ میں ان نجاستوں مذکورہ میں سے کوئی تھوڑی بھی نجاست گر جائے گی تو فوراً سارا پانی پھینکا جائے گا۔ ۲۳

س۔ اس حکم میں جنگل اور شہر کے کنوؤں میں کوئی فرق ہے یا نہیں؟

☆ مبتلی وہ ہے جس کو سوائے اس کنوئیں کے پانی کے اور پانی نہ ملے۔ (لم یوجد فی کتاب)

۲۱ ا۔ فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۸۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۲ درمختار، جلد اول، ص ۳۷۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۳ ا۔ ہدایہ اولین، ص ۲۱، مکتبہ شرکت علیہ ملتان۔ ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۶۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔فرق ہے، یہ حکم بہ سبب ضرورت اور نہ بچاؤ ہو سکنے کے جنگل اور ان کنوؤں کے ساتھ جہاں مویشیوں کی آمدورفت زیادہ رہتی ہے مخصوص ہے اور شہر میں بھی اگر ضرورت مجبور کرے تو بہ موجب اس مسئلہ مسلمہ اَلضَّرُوْرَاتُ تُبِیْحُ الْمَحْظُوْرَاتِ ☆ جب تک بہت نہ ہوں مینگنی وغیرہ سے ناپاک نہ ہوگا۔[۲۴]

س۔کنوئیں کے مفصل احکامات بیان کیجئے۔

ج۔کنوئیں کا پانی جن چیزوں کے گرنے سے نکالا جاتا ہے دو قسم کی چیزیں ہیں ایک قسم کی چیزیں تو وہ ہیں کہ جن کے گرنے سے باجماع سلف[۲۵] پانی کا نکالنا واجب ہے اور پانی کا نکالنا ہی کنوئیں کی طہارت ہے دوسری قسم کی وہ ہیں جن سے کنوئیں کا پانی نکالنا مستحب ہے اور یہ اسی کنوئیں کے لئے ہے جو دہ دردہ کی مقدار کا نہیں اور اگر دَہ دردَہ کی مقدار کا کنواں ہوگا تو وہ مثل جاری اور کثیر پانی کے ہوگا [۲۶]

اور اس کے احکامات اوپر درج ہو چکے ہیں۔

س۔وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن سے کنوئیں کا پانی نکالنا واجب ہے؟

☆ ضرورتیں ناجائز کو جائز کر دیتی ہیں۔مثلاً اس پیاسے کو جسے جان کا خوف ہو شراب کا پینا اور ایسے ہی بھوکے کو خنزیر کا گوشت کھانا علیٰ ھذا القیاس۔اور بہت سی چیزیں ہیں کہ جن کو ضرورت نے جائز کر دیا ہے۔اسی قاعدے کے تحت ہندوستان کے وہ کنوئیں بھی داخل ہیں جن میں بہ سبب غلبہ کفار نہاتے وقت ان کی دھوتیوں کی چھینٹیں پڑتی ہوں،اور عموم بلوی بھی اسے کہتے ہیں۔

[۲۴] فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۹،نورانی کتب خانہ پشاور۔ردالمحتار،جلد اول،ص ۳۸۰،

[۲۵] پہلے بزرگان دین کی متفقہ رائے کے مطابق۔

[۲۶] فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۹،۲۱،نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔اگرنجاست نظر آتی ہے تو ناپاک ہے اس جگہ سے بقدر ایک چھوٹے حوض کے ہٹ کر وضو اور غسل کرے۔ ١٢

س۔ایک جوہڑ جس میں پانی ناپاک بھرا تھا پھر وہ خشک ہو گیا دوبارہ اسی میں پانی بارش کا جمع ہوا تو اب وہ پہلی نجاست اس پانی سے عود کرے گی یا نہیں؟

ج۔عود نہیں کرے گی اور یہ پانی پاک ہے۔ ١٣

س۔حوض کبیر میں کائی ١٤ جمی ہوئی ہو اس سے بھی وضو اور غسل درست ہے یا نہیں؟

ج۔اگر کائی ہلانے سے مل جاتی ہے تب تو درست ہے ورنہ نہیں اسی طرح پانی پر جمی ہوئی برف کا بھی یہی حکم ہے۔ ١٥

س۔اگر جنگلوں میں کثیر اور قلیل مقدار کے پانیوں میں بوجہ گر جانے پتے وغیرہ کے بدبو آنے لگتی ہے ایسے پانی سے وضو اور غسل درست ہے یا نہیں؟

ج۔درست ہے نجاست کے سبب سے تو ذرا سے تغیر کا بھی اعتبار ہے اور پاک چیز کے سبب سے تغیر کا اعتبار اس وقت اعتباری ہے جبکہ پتلا پن جاتا رہے یا پانی نہ رہے۔ ١٦

---

١٢ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١٨، نورانی کتب خانہ پشاور۔

١٣ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١٩، نورانی کتب خانہ پشاور۔

١٤ وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے، ایک قسم کی پھپھوندی، پانی کا جالا۔ (فیروز اللغات اردو، ص ٩٨٥، فیروز سنز لاہور)

١٥ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١٨، نورانی کتب خانہ پشاور۔

١٦ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ٢١، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ٢۔تنویر الابصار ودر مختار، جلد اول، ص ٣٢٣، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔کسی پانی میں بدبو تو آ رہی ہے مگر یہ نہیں معلوم کہ بدبو نجاست کی ہے یا ناپاک چیز کی ایسے پانی سے وضو اور غسل درست ہے یا نہیں؟

ج۔درست ہے جب تک وقوع نجاست کا یقین نہ ہو اس لئے کہ اکثر پانی ٹھہرا رہنے سے بھی بودار ہو جاتا ہے۔ ۱۷

س۔بند پانی قلیل کس کو کہتے ہیں؟ اور اس کا حکم نجاست کیا ہے؟

ج۔جو مقدار میں دہ دردہ سے کم ہو۔قلیل پانی قلیل نجاست سے ہی ناپاک ہو جائے گا اس پانی کیلئے تغیر اوصاف ثلاثہ کی قید نہیں ہے۔ ۱۸

س۔کتنی قلیل نجاست اس پانی کو ناپاک کر دے گی؟

ج۔جس کے گرنے سے پانی کو حرکت ہو جائے۔ ۱۹

س۔کوئیں میں اونٹ اور بکری کی مینگنیاں یا گوبر اور لید گر جائے تو کیا حکم ہے؟

ج۔جب تک بہت ☆ نہ گریں کنواں پاک ہے اور یہ حکم ٹوٹی اور ثابت تر اور خشک سب پر یکساں ہے۔ ۲۰

س۔بہت کس کو کہتے ہیں؟

---

۱۷ ا۔درمختار، جلد اول، ص۳۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔شرح وقایہ، جلد اول، ص۸۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۸ درمختار، جلد اول، ص۳۳۱، ۳۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۹ ردالمحتار، جلد اول، ص۳۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ اس کنوئیں کا حکم ہے جس کا بچاؤ مینگنیاں وغیرہ سے دشوار ہو۔

۲۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ بہت وہ ہے جس کو مبتلی ☆ بہت سمجھے۔ ۲۱

س۔ کوے اور چیل کی بیٹ سے کنواں نجس ہوتا ہے یا نہیں؟

ج۔ ان سے کنواں نجس نہیں ہوتا۔ ۲۲

س۔ جب قلیل نجاست قلیل پانی کو نجس کر دیتی ہے پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ گوبر اور لید وغیرہ مذکورۃ الصدر نجاستوں سے جب تک بہت نہ ہو کنواں نجس نہیں ہوتا؟

ج۔ بے شک قیاس تو یہی چاہتا تھا کہ کنواں ان چیزوں سے ناپاک ہو جائے مگر عموم بلوی کے سبب ایک حد تک خاص چیزوں کے ساتھ کنوئیں کو نجس نہیں کیا گیا۔ دوسرے کنوئیں کے احکام برخلاف قیاس آثار صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہیں یہی وجہ ہے کہ کسی شے نجس سے تو سارا پانی نجس نکالا جائے اور کسی شے سے چند ڈول اور کسی شیء نجس سے کچھ بھی نہیں جیسے کہ آگے مفصل مسائل معلوم ہوں گے اس لئے کنوئیں کے ساتھ اور قلیل پانی ملحق نہیں ہو سکتے اگر مٹکے وغیرہ میں ان نجاستوں مذکورہ میں سے کوئی تھوڑی بھی نجاست گر جائے گی تو فوراً سارا پانی پھینکا جائے گا۔ ۲۳

س۔ اس حکم میں جنگل اور شہر کے کنوؤں میں کوئی فرق ہے یا نہیں؟

☆ مبتلی وہ ہے جس کو سوائے اس کنوئیں کے پانی کے اور پانی نہ ملے۔ (لم یوجدنی کتاب)

۲۱ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۸۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۲ درمختار، جلد اول، ص ۳۷۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۳ ۱۔ ہدایہ اولین، ص ۴۱، مکتبہ شرکت علمیہ ملتان۔ ۲۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۶۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔فرق ہے، یہ حکم بہ سبب ضرورت اور نہ بچاؤ ہو سکنے کے جنگل اوران کنوؤں کے ساتھ جہاں مویشیوں کی آمد ورفت زیادہ رہتی ہے مخصوص ہے اور شہر میں بھی اگر ضرورت مجبور کرے تو بہ موجب اس مسئلہ مسلمہ اَلضَّرُوْرَاتُ تُبِیْحُ الْمَحْظُوْرَاتِ ☆ جب تک بہت نہ ہوں مینگنی وغیرہ سے ناپاک نہ ہوگا۔۲۴

س۔کنوئیں کے مفصل احکامات بیان کیجئے۔

ج۔کنوئیں کا پانی جن چیزوں کے گرنے سے نکالا جاتا ہے دو قسم کی چیزیں ہیں ایک قسم کی چیزیں تو وہ ہیں کہ جن کے گرنے سے باجماع سلف ۲۵ پانی کا نکالنا واجب ہے اور پانی کا نکالنا ہی کنوئیں کی طہارت ہے دوسری قسم کی وہ ہیں جن سے کنوئیں کا پانی نکالنا مستحب ہے اور یہ اسی کنوئیں کے لئے ہے جو وہ دردہ کی مقدار کا نہیں اور اگر دہ دردہ کی مقدار کا کنواں ہوگا تو وہ مثل جاری اور کثیر پانی کے ہوگا ۲۶

اور اس کے احکامات اوپر درج ہو چکے ہیں۔

س۔وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن سے کنوئیں کا پانی نکالنا واجب ہے؟

☆ ضرورتیں ناجائز کو جائز کر دیتی ہیں۔مثلاً اس پیاسے کو جسے جان کا خوف ہو شراب کا پینا اور ایسے ہی بھوکے کو خنزیر کا گوشت کھانا علیٰ ھذا القیاس۔اور بہت سی چیزیں ہیں کہ جن کو ضرورت نے جائز کر دیا ہے۔اسی قاعدے کے تحت ہندوستان کے وہ کنوئیں بھی داخل ہیں جن میں بہ سبب غلبہ کفار نہاتے وقت ان کی دھوتیوں کی چھینٹیں پڑتی ہوں،اور عموم بلوی بھی اسے کہتے ہیں۔

۲۴ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۹،نورانی کتب خانہ پشاور۔ردالمحتار،جلد اول،ص ۳۸۰،

۲۵ پہلے بزرگانِ دین کی متفقہ رائے کے مطابق۔

۲۶ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۹،۲۱،نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ وہ دو قسم کی چیزیں ہیں ایک تو ایسی ہیں جن کے گرنے سے سارے کنوئیں کا پانی نکلتا ہے دوسری وہ ہیں جن سے سارا پانی نہیں نکلتا کچھ معینہ ڈول نکالے جاتے ہیں ۲۷

س۔ وہ کون سی چیزیں ہیں جن کے گرنے سے سارا پانی نکالنا واجب ہے؟

ج۔ اول کبیر الاندام ۲۸ جانور کے کنوئیں میں گر کر مر جانے سے مثل بکری وغیرہ کے، دوسرے پھٹنا اور پھول جانا ان جانوروں کا جن کے اندر خون جاری ہے خواہ چھوٹے ہوں مثل چڑیا اور چوہے وغیرہ کے یا متوسط ہوں۔ مثل مرغی وغیرہ کے مگر آبی ۲۹ نہ ہوں عام ہیں۔ اس سے کہ یہ جانور باہر کنوئیں سے گرے ہوں یا اندر گر کر پھٹے پھولے ① ہوں، تیسرے بد جانور ② کا مجرد گرنا خواہ مرے یا نہ مرے، چوتھے کافر ③ مردہ کا گرنا، پانچویں مسلمان مردہ کا غسل سے پہلے گرنا، چھٹے اس جانور کا زندہ برآمد ہونا جس کا جوٹھا ناپاک ہو یا مشکوک بشرطیکہ منہ اس کا گرنے کے وقت پانی میں ڈوبا ہو۔ ساتویں نجاست حقیقی ④ کا گرنا،

۲۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۸ بڑے جسم والا۔ ۲۹ مثلاً مچھلی، کچھوا، مینڈک وغیرہ۔

① پھٹنے اور پھولنے میں بالوں کا جھڑنا بھی داخل ہے۔ (ا۔ در مختار، جلد اول، ص ۳۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور)

② (یعنی سور) یہ حکم بہ وجہ نجس العین ہونے کے ہے اس کا اگر ایک بال بھی گر جائے تو سارا پانی کنوئیں کا نکالا جائے گا۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور)

③ خواہ بعد غسل گرے یا قبل غسل۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور

④ اگر ایک قطرہ پیشاب کا گر جائے گا تو سارا پانی نکالا جائے گا خواہ وہ پیشاب کا قطرہ آدمی کا ہو یا گائے بھینس وغیرہ کا (در مختار، رد المحتار، جلد اول، ص ۳۶۶، مکتبہ امدادیہ ملتان)

خواہ خفیفہ ہو یا غلیظہ۔ ۳۰

marfat.com
Marfat.com

س۔ کنوئیں میں اگر جوتی گر جائے تو کیا کیا جائے؟

ج۔ سارا پانی نکالا جاوے۔ بشرطیکہ جوتی مستعملہ میں نجاست کا لگا رہنا یقینی ہو ورنہ نہیں۔ ۳۱

س۔ وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن سے سارا پانی نہیں نکلتا ہے معہ مقدار برآمدگی پانی بیان فرمایئے۔

ج۔ جو جانور کہ دموی (۱) ہیں مثل کبوتر اور بلی کے اگر وہ کنوئیں میں سے مردہ نکلیں تو چالیس (۲) ڈول سے ساٹھ ڈول تک نکالے جائیں گے اور اگر وہ جانور دموی مثل چڑیا اور چوہے کے ہیں۔ تو ان کے مرنے سے صرف بیس ڈول سے تیس ڈول نکالے جائیں گے۔ ۳۲

س۔ وہ کون سے جانور ہیں جن کے مرنے سے کنوئیں کا پانی نجس نہیں ہوتا؟

ج۔ جن جانوروں میں خون جاری نہیں ہے ان کے گر کر مر جانے سے کنواں نجس نہیں ہوتا مثل بچھو، کنکھجورا، بھڑ وغیرہ۔ ۳۳

۳۰ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۳۶۶ تا ۳۷۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۱ کیونکہ نجاست کے گرنے سے یہی حکم ہے (درمختار، جلد اول، ص ۳۶۶، مکتبہ امدادیہ ملتان)

(۱) دموی وہ جانور ہے جس کے اندر خون جاری ہو۔

(۲) چالیس ڈول واجب طور پر اور ساٹھ ڈول مستحب طور پر۔

۳۲ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۳۷۲، ۳۷۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۳ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

س۔ جو جانور کہ چوہے اور بلی کے درمیان ہیں ان کیلئے کیا حکم ہے؟

Marfat.com

ج۔ان۔کے لئے یہی حکم ہے جو چوہے کیلئے یعنی بیس سے تیس ڈول تک۔ ۳۴

س۔جو جانور کے بلی اور بکرے کے درمیان ہیں ان کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔ان کیلئے وہی حکم ہے جو بلی کیلئے ہے یعنی چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول اس کو یاد رکھنا چاہئے کہ جو جانور چھوٹے جسم اور متوسط جسم کے درمیان ہیں وہ ہمیشہ چھوٹے کے حکم میں رہیں گے اور جو جانور کہ متوسط اور کبیر الاندام کے درمیان کا ہے وہ ہمیشہ متوسط الاندام کے حکم میں رہے گا۔ ۳۵

س۔دو چوہے کس کا حکم رکھتے ہیں؟

ج۔ایک چوہے کا حکم رکھتے ہیں۔ ۳۶

س۔تین چوہے کس کا حکم رکھتے ہیں؟

ج۔تین سے پانچ چوہے تک بلی کا حکم رکھتے ہیں۔ ۳۷

س۔چھ چوہے کس کا حکم رکھتے ہیں؟

ج۔ایک بکری کا حکم رکھتے ہیں۔ ۳۸

س۔دو بلی کس کا حکم رکھتی ہیں؟

ج۔ایک بکری کا حکم رکھتی ہیں۔ ۳۹

س۔آدمی کا بچہ اور بکری کا بچہ کس کا حکم رکھتا ہے؟

۳۴ درمختار، جلد اول، ص ۳۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

(۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹) درمختار، جلد اول، ص ۳۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

ج۔ہر بچہ اپنے بڑے کا حکم رکھتا ہے تو آدمی کے بچے کے گر کر مرنے سے خواہ سقط ہی

marfat.com
Marfat.com

ہو سارا پانی نکالا جائے گا اسی طرح بکری کے بچے سے بھی۔[۴۰]

س۔ اگر چوہا زخمی کنوئیں سے برآمد ہوا تو کس قدر پانی نکلے گا؟

ج۔ سارا پانی نکالنا چاہئے۔[۴۱]

س۔ یہ چیزیں کہ جن سے پانی نکالا جاتا ہے اگر کنوئیں میں پڑی رہیں اور پانی نکال دیا جائے تب بھی پاک ہو جاوے گا یا نہیں؟

ج۔ ہرگز نہیں! پہلے ان چیزوں کو نکالے پھر پانی کو نکالے تب کنواں پاک ہوگا ہاں اگر کنوئیں میں ایسی چیز گری کہ جو غائب ہو جاوے اور اس کا نکلنا غیر ممکن ہے مثل لکڑی ناپاک یا نجس کپڑے کے ٹکڑے تو کنوئیں کے ساتھ ہی یہ چیزیں بھی پاک ہو جائیں گی۔[۴۲]

س۔ کسی مٹکے یا گھڑے میں کوئی جانور مر گیا اور وہ پانی کسی کنوئیں میں ڈالا گیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ جو اس جانور پر کنوئیں میں گر کر مرنے کا حکم تھا وہی اس پانی کا ہوگا مثلاً چوہا مٹکے میں مرا اور وہ پانی کنوئیں میں ڈالا گیا تو اب تیس ڈول نکالے جائیں گے اور اگر مٹکے میں پھول پھٹ گیا تھا اور پھر پانی کنوئیں میں ڈالا گیا تو اب سارا پانی کنوئیں کا نکالا جائے گا۔[۴۳]

---

[۴۰] ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۷۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۱] ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۲] ۱۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۲۸، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۹، ۲۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

س۔ یہ حکم مٹکے کے پانی کے ساتھ ہے یا ایک قطرہ گر جانے پر بھی یہی حکم ہے؟

ج۔ ایک قطرہ کے گر جانے پر بھی یہی حکم جاری ہوگا جو ایک مٹکے سے ہوگا۔ ۴۴

س۔ دو کنوئیں ہیں ایک ان میں سے ایسا ہے جس میں سے بیس ڈول نکالنے واجب ہیں نکالنے والے نے پہلا ڈول نکال کر دوسرے کنوئیں میں ڈال دیا اب کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ اس دوسرے کنوئیں میں سے بھی بیس ڈول نکال ڈالے پانی پاک ہو جائے گا ۴۵

س۔ اگر کنواں نجاست کے گھڑے کے قریب ہو تو اس کنوئیں کے پانی کا کیا حکم ہے؟

ج۔ جب تک اس کنوئیں کے پانی میں اثر نجاست معلوم نہ ہو پاک ہے خواہ دس گز کے فاصلے پر ہو یا ایک گز کے اس میں فاصلہ معتبر نہیں ہے اثر معتبر ہے۔ ۴۶

س۔ دوسری قسم کی چیزیں اوپر وہ بیان کی گئی ہیں جن چیزوں سے کنوئیں کا پانی نکالنا مستحب ہے وہ کیا کیا ہیں؟

ج۔ چوہے کے گر کر زندہ نکل آنے سے بیس ڈول نکالنا مستحب ہے، دوسرے بلی اور مرغی جو کھلی پھرتی ہیں ان کے گرنے سے چالیس ڈول پانی نکالنا مستحب ہے، تیسرے جنبی اور بے وضو کے کنوئیں میں اترنے سے چالیس ڈول پانی نکالنا مستحب ہے۔ ۴۷

س۔ ڈول کی کوئی مقدار معین ہے یا نہیں؟

(۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

ج۔ جو ڈول جس کنوئیں پر ہو اسی ڈول کی مقدار اس کنوئیں کے لئے معتبر ہے۔ اور اگر

marfat.com
Marfat.com

کوئی ڈول مقرر نہیں ہے تو جس ڈول میں ایک صاع ۴۸ پانی آ جائے وہ معتبر ہے ۴۹

س۔ بعض کنوئیں ایسے ہوتے ہیں کہ وہاں پانی چرس ۵۰ سے کھینچا جاتا ہے اور چرس میں کئی ڈول پانی آتا ہے اب معینہ ڈولوں کا اندازہ کیا جائے یا ڈول ہی کھینچا جائے؟

ج۔ حساب کر لیا جائے جب اس قدر پانی کہ جس کا نکالنا واجب ہے برآمد ہو جائے طہارت حاصل ہو جائے گی مثلاً بیس ڈول واجب دو چرس پانی نکال دینے سے کنواں پاک ہو جائے گا اور آدھے سے زیادہ ڈول کا پانی سے بھرا ہونا شمار میں کفایت کرتا ہے۔ ۵۱

س۔ ایک کنوئیں میں سے چالیس ڈول نکالنا واجب ہو۔ اور اس میں پانی بیس ڈول ہے تو اب کیا کرے؟

ج۔ اسی قدر یعنی بیس ڈول پانی نکال دینے سے کنواں پاک ہو جائے گا بعد اس پانی نکالنے کے پھر کنوئیں میں زیادہ پانی ہو جاوے تو پھر پانی نہ نکالا جائے۔ ۵۲

س۔ بعض کنوؤں کی صوتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جس قدر پانی نکالو مگر خالی نہیں ہوتا جب ایسے کنوؤں سے سارا پانی نکالنے کی ضرورت ہو تو سارا پانی کس طرح نکالا جائے؟

---

۴۸ ۳۵۱ تولے کا ایک وزن۔ (بہارِ شریعت، جزء ۵، صفحہ ۳۶، فرید بکڈ پو، دھلی)

۴۹ درمختار، جلد اول، ص ۳۷۴، ۳۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۰ چمڑے کا بڑا ڈول۔ (فیروز اللغات اردو، ص ۵۲۶، فیروز سنز لاہور)

۵۱ درمختار، جلد اول، ص ۳۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۲ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

ج۔ جس قدر پانی اس کنوئیں میں نکالنے سے پہلے ہو اس کا اندازہ دو مرد متقیوں سے

Marfat.com

جن کو پانی کی خوب اٹکل ہو کرائے ورنہ یوں کرے کہ ایک رسی کے سرے میں ایک وزنی شے باندھ کر کنوئیں میں ڈالی جائے اور پھر اس وزنی شے کو کنوئیں کی تہ تک پہنچائے جب رسی ڈھیلی معلوم ہونے لگے اس وقت اس کو اچھی طرح قائم کر کے رسی کے اس مقام پر جو سطح پانی سے متصل ہو نکال کر ایک گرہ دیدے پھر اس وزنی شے کی درمیان کی رسی کو ہاتھوں سے ماپے جس قدر پیمائش میں آوے اسی قدر پانی اس کنوئیں سے برآمد ہو گا پانی نکالنے کا طریقہ یہ ہے ایک گھنٹہ یا ایک پہر پانی نکلنے پر جس قدر پانی کم ہو جائے اسی قدر گھنٹوں یا پہروں کے حساب سے پانی نکلوایا جائے مثلاً ایک کنوئیں میں دس ہاتھ پانی ہے اور ایک گھنٹہ دو ہاتھ پانی متواتر نکالنے پر کم ہوا تو پانچ گھنٹے تک اس میں سے پانی کھینچا جاوے خواہ جدید پانی آتا رہے اور کنواں خالی نہ ہو۔ ۵۳

س۔ ایسے کنویں کی نسبت جو کہ پینداچھٹ نہیں ہو سکتے ہیں بعض علماء نے تین سو ڈول کا فتویٰ دیا ہے یہ کیوں کر ہے؟

ج۔ یہ فتویٰ قول ضعیف پر ہے اور اس کی اصل یہ ہے کہ امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس فتویٰ کو بغداد شریف کے کنوؤں کے ساتھ ہی مخصوص کر دیا تھا کہ جب انہوں نے دیکھا کہ تین سو ڈول سے زائد پانی بغداد شریف کے کنوؤں میں نہیں ہے تو اس قول سے بھی سارا پانی نکال دینا ثابت ہوا بھلا یہ کیونکر ہو سکتا تھا کہ امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ ایک عدد مخصوص پر تمام دنیا کے کنوؤں پر فتویٰ دے دیتے جبکہ فقہاء صحابہ کا عمل سارا پانی نکالنے

۵۳ ہدایہ اولین، ص ۴۳، مکتبہ شرکت علمیہ ملتان۔

کا نجاست کے سبب سے ہو چنانچہ حضرت عبداللہ ابن عباس و حضرت عبداللہ بن زبیر

marfat.com
Marfat.com

سے مخالف اس کے قول منقول ہے بڑی غلطی ہے ان علماء کی بے سمجھی سے اس قول کو حضرت امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے تمام دنیا کے کنوؤں پر فتویٰ دے رہے ہیں حالانکہ امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ نے جہاں یہ فتویٰ دیا ہے اس عدد مخصوص سے سارا پانی نکالنے کا فتویٰ دیا ہے جیسا کہ ثابت ہوا۔[۵۴]

س۔ کنواں پاک ہونے کے بعد ڈول اور رسی کو بھی دھوئے یا کیا؟

ج۔ کنوئیں کی طہارت کے ساتھ طبعاً[۵۵] اس کی سب چیزیں پاک ہوجاتی ہیں یہاں تک کہ چکلی☆ اور کنوئیں کا گردو پیش اور پانی نکالنے والے کا ہاتھ بھی پاک ہوجاتا ہے جیسا کہ استنجا کرنے والے کا ہاتھ پاک ہوجاتا ہے محل کی طہارت سے۔[۵۶]

س۔ جانور کے گرنے سے پانی کی ناپاکی کا کب سے حکم ہے؟

ج۔ جب سے جانور کے گرنے کا وقت معلوم ہوگا۔[۵۷]

س۔ اگر وقت گرنے کا معلوم نہیں ہوا تو کب سے نجاست شمار ہوگی؟

ج۔ اگر جانور پھٹا پھولا نہیں ہے تو ایک رات اور ایک دن علم ہونے سے پہلے کنوئیں پر ناپاکی کا حکم ہوگا اور اگر پیٹ پھول گیا ہے تو تین رات دن پہلے سے نجاست کا حکم ہوگا پہلی صورت میں ایک رات دن کی نمازیں اور دوسری صورت میں تین رات دن

---

[۵۴] ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۷۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ☆ چرخی

[۵۵] یہ لفظ تبعاً ہے یعنی کنوئیں کی پاکی سے ان چیزوں سے بھی ناپاکی دور ہوجاتی ہے۔

[۵۶] ا۔ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۵۷] تنویرالابصار، جلد اول، ص ۳۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

کی نمازیں پھیری جائیں بشرطیکہ غسل اور وضو اس پانی سے کیا ہو۔ ۵۸

س۔ جنگل میں یا اور کسی جگہ پانی ملا مگر اس پانی کی حالت سے شبہ ہوتا ہے کہ پانی ناپاک ہے اور کوئی آدمی بھی نہیں جس سے دریافت کرے ایسی حالت میں کیا کرے؟

ج۔ اسی پانی سے وضو کرنا جائز ہے جب تک کہ یقین نجاست کا نہ ہو اس شخص پر دریافت حال واجب بھی نہیں ہے۔ ۵۹

س۔ درندہ جانور قلیل پانی پر سے گزرا اور جنگل میں سوائے اس پانی کے اور کوئی پانی نہیں ہے تو کیا کرے؟

ج۔ اگر یہ یقین ہے کہ اس درندے نے اس پانی میں سے پیا ہے تب تو وضو درست نہیں ورنہ درست ہے۔ ۶۰

س۔ اکثر نہاتے ہوئے یا وضو کرتے ہوئے پانی مستعمل کی چھینٹیں پاک پانی میں پڑ جاتی ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ پاک ہے جب تک مستعمل پانی غالب نہ ہو لیکن پینا اس کا مکروہ ہے۔ ۶۱

س۔ جو پانی کہ نجاست حقیقی کے سبب خراب ہو جاتے ہیں ان کو کسی اور کام میں بھی لا سکتے ہیں یا نہیں؟

---

۵۸ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۲۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار، جلد اول، ص ۳۷۶، ۳۷۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۹ درمختار، ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶۰ ردالمحتار، جلد اول، ص ۳۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶۱ درمختار، جلد اول، ص ۳۲۷، ۳۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ تھوڑا پانی اوصاف ثلاثہ میں سے ایک صفت کے تغیر سے مثل پیشاب کے ہے اس کو تو کسی کام میں نہیں لا سکتے اور اگر ایسا نہیں ہے تو جانوروں کو پلانا اور اس سے گارہ کرنا درست ہے لیکن اس گارہ کو مسجد میں نہ صرف کرے۔٦٢

٦٢ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ٢٥، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

باب ☆ اِستنجا کرنے کے بیان میں

س۔ بیت الخلاء میں کس طرح جائے اور کیا پڑھے؟

ج۔ بیت الخلاء میں جانے سے پہلے اس انگوٹھی اور تعویذ کو دور کرے جس میں آیات قرآنی یا اسمائے الٰہی لکھے ہوں پھر جاتے وقت یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ یعنی اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں پلیدی اور پلید چیزوں سے، پاخانہ میں داخل ہوتے وقت اول بایاں پاؤں رکھے اور جب نکلے تو اول داہنا قدم نکالے کھڑے ہو کر پاجامہ کمر بندنہ کھولے جب قدمچہ پر بیٹھنے کے قریب ہو تب کشف عورت کرے بیٹھنے میں پاخانہ کے وقت بائیں طرف کو جھکا رہے۔ بعد فراغت یہ دعا پڑھے (پاخانپ گاہ سے نکل کر) اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ یعنی شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور سلامتی عطا کی۔ [1]

س۔ وہ کون سی جگہیں ہیں جہاں پاخانہ اور پیشاب منع ہے؟

ج۔ مسجد اور عیدگاہ کے آس پاس قبرستان اور چوپائیوں کے درمیان پانی کے اندر خواہ جاری ہو یا بستہ ☆۔ لوگوں کے راستے میں اُگے ہوئے کھیتوں میں۔ ہر سوراخ کے اندر۔ وضو اور غسل کی جگہ پھلے پھولے درخت کے نیچے۔ اسی طرح اس درخت کے

---

[1] ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ نور الایضاح (مترجم) ص ۳۶، ۳۷، مکتبہ قادریہ لاہور۔

☆ اسی طرح کنوئیں اور حوض کے کنارے پر بھی مکروہ ہے۔ بستہ سے یہاں مراد ٹھہرا ہوا پانی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

نیچے جس کے سائے میں لوگ بیٹھتے ہوں۔ ۲

س۔ وہ کیا باتیں ہیں جو پاخانہ اور پیشاب کے وقت مکروہ ہیں اور خلاف اولیٰ ہیں؟

ج۔ ننگے سر پاخانہ پھرنا یا پیشاب کرنا۔ پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے کلام ① کرنا پاخانہ میں بہت دیر ② تک بیٹھنا۔ کھڑے ہوکر یا لیٹ کر بلا عذر پاخانہ پھرنا یا پیشاب کرنا۔ بلا ضرورت پاخانہ اور پیشاب اور شرمگاہ کو دیکھنا۔ تھوکنا۔ ناک سنکنا۔ پیشاب گاہ سے عبث فعل ۳ کرنا۔ دائیں بائیں پھر پھر کر بار بار دیکھنا آسمان کی طرف سر اٹھا کر دیکھنا۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا یا پشت ④ کرنا اسی طرح چاند، سورج، ہوا کی جانب رخ کرنا نیچے کی جگہ سے اوپر کو پیشاب کرنا۔ ۴

س۔ وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن سے استنجا کرنا مکروہ ہے؟

ج۔ اینٹ، پختہ ٹھیکری، ہڈی، کوئلہ، کاغذ، جانوروں کا چارہ اور ہر چیز حرمت والی نفع دینے والی سے۔ اور گوبر سے استنجاء کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ ۵

---

۲ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۵۵۵، ۵۵۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

① اسی طرح ذکرِ خدا بھی زبان سے نہ کرے اور سلام، چھینک اور اذان کا جواب نہ دے۔

② اس سے بواسیر پیدا ہوتی ہے۔

۳ مثلاً بلا مقصد پیشاب گاہ کو چھونا وغیرہ۔

④ اسی حکم میں ہم حنفیوں کے نزدیک جنگل اور شہر سب برابر ہیں، چھوٹے بچوں کی ماؤں کو زیبا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو قبلہ کے رخ سے پھیر لیا کریں۔

۴ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۵۵۴، ۵۵۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۵۵۱، ۵۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن سے استنجاء کرنا درست ہے؟

ج۔مٹی کے ڈھیلوں سے، پتھر سے، پانی سے، ریت سے علاوہ اس کے ہر اس چیز سے جو حرمت والی اور نفع دینے والی نہ ہو لیکن پاک کرنے والی ہو۔جیسے پرانی روئی اور پرانے کپڑے اور پرانی کھال اور لکڑی وغیرہ۔ ۶

س۔ڈھیلے اور پتھر سے استنجاء کس طرح کرے؟

ج۔سردی کے موسم میں مرد کو ڈھیلوں سے استنجاء اس طرح کرنا چاہئے کہ پہلا ڈھیلا پیچھے سے آگے کو کھینچے اور دوسرا آگے سے پیچھے کو۔تیسرا پہلے کی مانند کھینچے۔گرمی کے موسم میں مرد اس کے برعکس کرے یعنی اول ڈھیلا پیچھے کو لے جائے اور دوسرا آگے کو اور پھر تیسرا پیچھے کو اس لئے کہ سردی کے موسم میں انثیین (خصیتین) مرد کے سمٹے رہتے ہیں اور گرمیوں میں جھکلے ہوئے اگر برعکس نہیں کرے گا یعنی اول ڈھیلا پہلے آگے کو لا دے گا تو انثیین آلودۂ نجاست ہو جائیں گے اور عورت دونوں موسموں میں آگے سے ہی کو کھینچے۔ ۸

س۔کس قدر شمار ڈھیلوں میں چاہئے؟

ج۔کوئی شمار معتبر نہیں ہے اس لئے کہ استنجاء کرنے سے مقصود پاکی ہے خواہ ایک سے ہو یا تین سے یا پانچ سے یا زیادہ سے احادیث میں جو تین ڈھیلوں کا ذکر آیا ہے وہ

---

۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۷ اپنی شرم گاہ کے آلودہ ہونے کے خوف سے (نور الایضاح (مترجم) ص ۳۵، مکتبہ قادریہ لاہور)

۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

غالب عادت کے موافق ہے۔ ۹

س۔ بعد ڈھیلے وغیرہ کے پانی سے دھونا کیسا ہے؟

ج۔ سنت ہے اور اگر مخرج سے نجاست تجاوز کر گئی ہو تو فرض ہے۔ ۱۰

س۔ پانی سے استنجاء کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ج۔ یہ ہے کہ قبلہ کی طرف سے رخ بچا کر بیٹھے۔ اگر روزہ دار نہ ہو تو پاخانہ کی جگہ خوب ڈھیلا کرے اور بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی کو ابتداء استنجے میں دوسری انگلی سے اونچا کر کے نجاست کی جگہ کو دھوئے پھر بیچ کی انگلی کے پاس کی انگلی کو اونچا کر کے اس سے دھوئے پھر چھنگلی انگلی سے دھوئے یہاں تک کہ چکنائی دور ہو جائے اور طہارت کا یقین ہو اور عورت اول دو انگلیوں سے شروع کرے یعنی بیچ کی انگلی اور اس کے برابر والی سے پھر مرد کی طرح طہارت شروع کر دے۔ اگر موسم سرما ہو اور پانی بھی سرد ہو تو دھونے میں مبالغہ کیا جاوے۔ اور ظنِ غالب پر عمل کرے اور انگلیوں کی چوڑائی سے استنجاء کرے انگلیوں کے سرے سے نہ کرے پانی بھی نرمی سے ڈالے اور انگلیوں سے ملنے میں سختی نہ کرے۔ ۱۱

س۔ پانی سے استنجاء کرنے میں پہلے پاخانہ کی جگہ کو دھوئے یا پیشاب کی جگہ کو؟

ج۔ صاحبین کے نزدیک اول پیشاب کی جگہ کو دھوئے بعد میں پاخانہ کی جگہ کو ۱۲

---

۹ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۰ ۱۔ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد اول، ص ۵۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۱ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۲ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔عورت مستحاضہ کو علاوہ وقت پاخانہ اور پیشاب کے استنجاء کرنا ضروری ہے؟

ج۔مستحاضہ عورت پر ہر وقت کی نماز کیلئے استنجاء کرنا واجب نہیں ہے۔ [۱۳]

س۔اگر کسی کا بایاں ہاتھ شل ہو جائے یا کوئی ایسا عارضہ ہو کہ اس سے استنجاء نہ کرسکتا ہو تو کس طرح پانی سے استنجاء کرے؟

ج:۔اگر کوئی پانی ڈالنے والا نہیں ہے اور نہ جاری پانی پر قدرت ہے تو صرف ڈھیلوں پر ہی کفایت کرے استنجاء اس کے حق میں ساقط ہے اور اگر بیوی یا لونڈی یا جاری پانی پر قدرت ہو تو داہنے ہاتھ سے ہی دھولے ایسی حالت میں داہنے ہاتھ سے دھونے میں کراہت نہیں ہے۔ [۱۴]

س۔اگر کسی کے دونوں ہاتھ ہی لنجے ہوں کس طرح کرے؟

ج۔ایسے شخص سے استنجاء بالکل اسی وقت ساقط ہوگا جبکہ بیوی یا لونڈی نہ ہو اگر بیوی یا لونڈی ہو تو ان سے استنجاء کروالے اسی طرح وہ بیمار جس کے پاس کوئی عورت ایسی نہیں جس سے جماع حلال ہے اس سے بھی استنجاء ساقط ہے۔ [۱۵]

س۔کسی بیمار عورت کا شوہر موجود نہ ہو بہن اور بیٹی موجود ہوں ان سے بھی استنجاء کرا سکتی ہے یا نہیں؟

ج۔ہرگز نہیں۔اس عورت سے بھی استنجاء ساقط ہوا جس طرح کہ مرد سے استنجاء ساقط

---

[۱۳] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۴] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔۲۔ردالمحتار، جلد اول، ص ۵۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۵] درمختار، جلد اول، ص ۵۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ہو اجب اس کی بیوی یا لونڈی نہ ہو بیٹا اور بھائی ہو۔ ۱۶

س۔ مرد کو اپنی پیشاب گاہ داہنے ہاتھ سے پکڑ کر استنجاء کرنا کیسا؟

ج۔ مکروہ ہے بشرطیکہ بایاں ہاتھ صحیح ہو۔ ورنہ پھر کراہت بھی نہیں۔ ۱۷

(۱۶ ۱۷) فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۵۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

کِتَابُ الصَّلٰوۃ

باب☆نمازوں کے اوقات کے بیان میں

س۔فرض نمازیں کون کون سی ہیں؟

ج۔پانچ ہیں۔فجر۔ظہر۔عصر۔مغرب۔عشاء۔[۱]

س۔فجر کی نماز کا وقت کب سے شروع ہوتا ہے؟

ج۔فجر کی نماز کا وقت صبح ثانی یعنی صبح صادق سے شروع ہوتا ہے اور آفتاب کے نکلنے تک رہتا ہے۔اور صبح ثانی یعنی صادق اس سفیدی کو کہتے ہیں جو کنارہ آسمان پر عرضاً پھیلتی ہے، برخلاف صبح اول یعنی کاذب کے، وہ طولاً تھوڑی دیر کو ظاہر ہوتی ہے اور پھر اس کے بعد اندھیرا ہو جاتا ہے۔صبح کاذب میں نہ نماز کا وقت داخل ہے نہ روزے کا[۲]

س۔ظہر کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟

ج۔ظہر کی نماز کا وقت زوال سے شروع ہوتا ہے اور جب تک سایہ دومثل ہو سوائے سایہ اصلی کے اس وقت تک رہتا ہے۔[۳]

---

[۱] ① سورۂ دھر، آیت نمبر ۲۵، ۲۶ تفسیر نور العرفان، ادارہ کتب اسلامیہ گجرات ② سورۂ فتح، آیت نمبر ۹ ③ سورۂ طٰہٰ آیت نمبر ۱۳۰ ④ سورۂ مؤمن، آیت نمبر ۵۵ ⑤ سورۂ ق، آیت نمبر ۳۹ ⑥ صحیح بخاری، ص ۵۰، ۵۱ کتاب الصلٰوۃ باب کیف فرضت الصلٰوۃ قدیمی کتب خانہ پشاور۔دیگر کئی آیات واحادیث سے پانچ نمازیں ثابت ہیں

[۲] ہدایہ اولین، ص ۸۰، ۸۱، مکتبہ شرکت علمیہ ملتان۔

[۳] تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۱۴، ۱۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ سایہ اصلی کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ وہ سایہ جو عین استواء کے وقت ہر چیز کا رہتا ہے۔ [۴]

س۔ زوال کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ وسطِ آسمان سے سورج ڈھلنے کو کہتے ہیں۔ [۵]

س۔ اصلی سایہ اور زوال کے پہچاننے کا طریقہ مشروحاً بیان کریں۔

ج۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک سیدھی لکڑی ہموار زمین میں گاڑے جب تک سایہ کم ہوتا ہے اس وقت تک آفتاب بلندی پر ہے اور جب سایہ بڑھنا شروع ہوا معلوم ہو کہ آفتاب ڈھلا اس وقت سایہ کے سرے پر ایک نشان بنا دیں۔ اس نشان سے لکڑی تک جو سایہ ہے وہ سایہ اصلی ہے یہ سایہ پیائش میں ہمیشہ چھوڑا جائے گا اس سایہ اصلی سے جہاں سایہ بڑھے گا اور زوال یعنی اوّل وقت ظہر شروع ہوا۔ ظہر کے اوّل وقت میں اختلاف نہیں آخر وقت میں اختلاف ہے امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آخر وقت دونا سایہ ہر چیز کے ہونے تک ہے اور صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہر چیز کے سایہ مثل تک لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ ظہر کی نماز سایہ کے ایک مثل سے پہلے ہی پڑھ لی جائے تا کہ بالاتفاق وقت پر نماز ادا ہو۔ [۶]

س۔ عصر کی نماز کا وقت کب سے کب تک ہے؟

ج۔ سایہ کے دو مثل یعنی دونا ہو جانے سے غروب آفتاب تک۔ [۷]

---

[۴] نور الایضاح (مترجم)، ص ۸۹، ۹۱، مکتبہ قادریہ لاہور۔

[۵] در مختار، جلد اول، ص ۱۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۶] شرح وقایہ اولین، ص ۱۴۴ تا ۱۴۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (ے اگلے صفحہ پر دیکھیں)

Marfat.com

س۔ مغرب کا وقت کب سے کب تک ہے؟

ج۔ مغرب کا وقت سورج کے غروب ہونے سے شفق کے غائب ہونے تک اور امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شفق اس سفیدی کا نام ہے جو بعد غائب ہونے سرخی کے پیدا ہوتی ہے امام صاحب کے نزدیک مغرب کا وقت اس وقت تک ہے۔ اور اسی قول میں زیادہ احتیاط ہے۔ ۸

س۔ عشاء کا وقت کب سے کب تک ہے؟

ج۔ عشاء کا وقت اس شفق کے چھپنے سے صبح صادق تک ہے اور وتر کا وقت بھی یہی ہے۔ ۹

س۔ یہ تو معلوم ہو گیا کہ ابتداء اور انتہاء ہر وقت کی ہے مگر یہ معلوم نہیں ہوا کہ ان اوقات میں مستحب وقت ہر ایک نماز کا کون سا ہے یہ بھی بتا دیجئے؟

ج۔ مردوں کے لئے فجر کی نماز کا مستحب وقت ایسے اجالے میں ہے کہ اگر نماز کا فساد ظاہر ہو تو پھر قراءت مستحبہ ☆ کے ساتھ نماز ادا کرے اور یہ حکم ہر زمانے میں ہے لیکن نحر کے دن حج کرنے والوں کیلئے مزدلفہ میں برخلاف اس کے ہے۔ ان کو اوّل وقت غلس یعنی اندھیرے میں پڑھنا افضل ہے۔ اور ظہر کے وقت میں سایۂ مثل کے اندر اندر موسم گرما میں تاخیر اور موسم سرما میں تعجیل مستحب ہے۔ اور عصر کے وقت میں ہر زمانہ میں تاخیر متغیر ☆ ہونے سورج تک مستحب ہے۔ مغرب کے وقت میں تعجیل ہر

(۸ ۹) عالمگیری، جلد اول، ص ۵۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ یعنی بعد سلام اتنا وقت رہے کہ طہارت کرکے چالیس سے ساٹھ آیتوں تک ترتیل کے ساتھ نماز کا اعادہ کر سکے۔ (درمختار، رد المحتار، جلد دوم، ص ۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان)

marfat.com
Marfat.com

زمانہ میں مستحب ہے۔عشاء کا وقت تہائی رات تک مستحب ہے۔اور تہائی سے آدھی رات تک مباح اور عورتوں کے لئے ہر زمانہ میں مستحب وقت نماز فجر کا اندھیرے میں ہے کہ جو شروع وقت فجر ہے۔اور باقی اوقات میں عورتوں کے لئے افضل یہ ہے کہ انتظار کریں یہاں تک کہ مرد نماز سے فارغ ہو جائیں۔ ١٠

س۔ابر کے دن کون سے وقت میں جلدی کرے اور کون سے وقت میں تاخیر کرے؟

ج۔فجر،ظہر اور مغرب کے وقتوں میں تو ادائیگی نماز کے لئے دیر کرے تاکہ فجر کی نماز رات میں اور ظہر کی زوال سے پہلے اور مغرب کی نماز غروب آفتاب سے پہلے نہ ہو اور عصر اور عشاء میں جلدی کرے تاکہ عصر میں مکروہ وقت نہ آجائے اور عشاء میں بہ سبب بارش اور اندھیری کے لوگ جماعت میں نہ آسکیں۔ ١١

س۔عشاء میں تاخیر زائد از نصف شب اور مغرب میں تاخیر تا ظہور نجوم اور عصر میں تا زردی کیسی ہے؟

ج۔یہ سب تاخیریں اگر بلا عذر سفر وغیرہ کے ہوں تو مکروہ تحریمی ہیں۔ ١٢

☆متغیر ہونے سورج سے یہ مراد ہے کہ سورج کا گردہ (ٹکیہ) ایسا ہو جائے کہ دیکھنے سے آنکھ نہ چندھیائے اور اگر تغیر سے پہلے نماز شروع کی اور تغیر تک نماز دراز ہوگئی تو مکروہ نہیں اور اگر کسی مشغلہ دنیوی کے سبب نماز میں تاخیر تغیر آفتاب تک کی گئی تو مکروہ ہے۔(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول،ص۵۲،نورانی کتب خانہ پشاور)

١٠ ا۔فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص۵۲،نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔درمختار،ردالمحتار،جلد دوم،ص۲۴ تا ۲۶،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

١١ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص۵۲،نورانی کتب خانہ پشاور۔

١٢ تنویر الابصار،درمختار،جلد دوم،ص۲۶،۲۷،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔وہ کون سے اوقات ہیں جن میں فرض اور واجب اور نفل سب نمازوں کا پڑھنا ممنوع ہے؟

ج۔وہ تین وقت ہیں ایک تو طلوع آفتاب ① (سورج نکلنے کا وقت) دوسرے وقت استواء یعنی سورج قائم ہونے سے زوال تک تیسرے وقتِ غروب یعنی سورج کے سرخ ہونے سے چھپنے تک مگر عصر اسی دن کا کراہت تحریمی سے ہو جائے گا۔۱۳

س۔نمازِ جنازہ اور سجدۂ تلاوت ان اوقات ثلاثہ میں درست ہے یا نہیں؟

ج۔اگر یہ دونوں ان وقتوں سے پہلے واجب ہوئے ہیں تو ان اوقات میں نہ پڑھے اور اگر انہی اوقات میں واجب ہوئے ہیں تو جائز ② ہے۔کیونکہ اس صورت میں جیسا کہ ان کے وجوب میں نقصان ہے۔ویسا ہی ادا میں بھی نقصان ہے۔برخلاف پہلی صورت کے کہ اس میں ان کے وجوب میں نقصان نہیں تھا اس لئے ادائیگی میں نقصان کرنے کو منع کیا گیا۔۱۴

س۔وہ کون سے اوقات ہیں جن میں صرف نوافل ہی مکروہ ہیں؟

ج۔وہ اوقات یہ ہیں۔طلوعِ فجر سے نماز فجر تک کا وقت۔اس وقت میں سوائے

---

① جب تک انسان سورج کے گردہ دیکھنے پر قادر ہے اس وقت تک آفتاب طلوع کی حالت میں ہے۔(فتاویٰ عالمگیری' جلد اول' ص ۵۲' نورانی کتب خانہ پشاور)

۱۳۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔۲۔ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۰ تا ۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

② سجدۂ تلاوت کی اگرچہ اس میں اجازت ہے مگر افضل تاخیر ہے اور جنازہ کی نماز میں تاخیر مکروہ ہے۔(فتاویٰ عالمگیری' جلد اول' ص ۵۲' نورانی کتب خانہ پشاور)

marfat.com
Marfat.com

سنتوں فجر کے اور سب مکروہ ہیں۔ نماز فجر کے بعد سے سورج نکلنے تک کا وقت۔ عصر کی نماز کے بعد سے سورج کے چھپنے تک کا وقت۔ غروب آفتاب کے بعد قبل از نماز مغرب کا وقت۔ ہر فرض نماز کی اقامت کا وقت۔ خطبوں کے پڑھے جانے کا وقت۔ اگر کسی نماز کا وقت تنگ ہو جائے تو اس وقت فرض کے سوا سب مکروہ ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن آفتاب نکلنے کے بعد سے عیدین کی نماز کا وقت۔ عرفات اور مزدلفہ میں جن نمازوں کو جمع کرتے ہیں ان نمازوں کے درمیان کا وقت۔ ۱۵

س۔ وہ کون سی جگہیں ہیں جہاں نماز مکروہ ہوتی ہے؟

ج۔ کعبہ شریف کی چھت پر نماز مکروہ ہے راستوں میں کوڑیوں پر کمیلوں میں جہاں جانور ذبح کئے جاتے ہیں غسل خانہ میں، حمام میں، نالے میں، پاخانے کی چھت پر☆ پاخانہ گاہ میں، عیدگاہ میں پہلے اور پیچھے عیدین کی نماز سے۔ ۱۶

س۔ ایک شخص نے پچھلی رات دو رکعت نفل کی نیت باندھی، بعد ایک رکعت طلوع

---

۱۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۵ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۳۶ تا ۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ ان کے علاوہ اور بھی جگہیں ہیں جہاں نماز مکروہ ہوتی ہے، جیسے چار پایوں کے بندھنے کی جگہ اور اس چکی کے پاس جس کو گدھے یا بیل گھماتے ہیں، مغصوبہ زمین میں، غیر کی زمین میں بشرطیکہ کہ بوئی یا جوتی ہو، جنگل میں بغیر سترہ کے (درمختار، جلد اول، ص ۴۲ تا ۴۵، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۱۶ درمختار، جلد اول، ص ۴۲، ۴۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (نمازِ عید سے پہلے اور بعد نمازِ عید، عیدگاہ میں نوافل کا مکروہ ہونا، تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۴۰، مکتبہ امدادیہ)

Marfat.com

آفتاب ○ ہو گیا۔ اب اس کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ اس شخص کو دوسری رکعت کا وقتِ فجر کے اندر پورا کر لینا قطع سے افضل ہے۔ یہ دونوں رکعت نفل ہو جائیں گے اس لئے کہ یہ نفل بعد فجر کے بغیر قصد واقع ہوئے ہیں۔ ١٧

س۔ اگر کسی کی فجر کی سنتیں جاتی رہیں تو وہ بعد نماز فجر کے پڑھ لے یا نہیں؟

ج۔ نہیں پڑھے۔ کیونکہ اس وقت میں تا طلوع آفتاب کوئی سنت درست نہیں۔ بلکہ بعد طلوع آفتاب بھی شیخین کے نزدیک نہ پڑھے۔ ١٨

س۔ تو پھر کس وقت پڑھے؟

ج۔ کسی وقت بھی نہیں پڑھے کیونکہ جب فجر کی سنتیں اپنے وقت میں فوت ہو جائیں بغیر فرض کے تو ساقط ہو جاتی ہیں اور اگر فرض کے ساتھ فوت ہوں تو قبل از زوال فرض کے ساتھ پڑھے۔ ١٩

س۔ وہ نفل نمازیں کہ جو علاوہ فرض اوقات کے موقّت ہیں کیا کیا ہیں؟

ج۔ پانچ ہیں۔ اشراق ، چاشت ، زوال ، تہجد ، اوّابین۔ ٢٠

---

١٧ ا۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ٣٦، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ٢۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ٥٢، نورانی کتب خانہ پشاور۔

○ یہاں لفظ طلوع آفتاب کی بجائے طلوع فجر ہونا چاہئے۔

١٨ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١١٢، نورانی کتب خانہ پشاور۔

١٩ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ٥٣، نورانی کتب خانہ پشاور۔

٢٠ بہار شریعت، حصہ چہارم (تخریج شدہ) ص ٢٢، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ان کے اوقات کیا کیا ہیں؟

ج۔اشراق ۲۰ کا وقت طلوع آفتاب کے بعد آفتاب کے گرم ☆ ہونے تک ہے۔اور جب آفتاب گرم ہو جائے اس وقت سے دوپہر تک چاشت ۲۱ کا وقت ہے۔اور زوال کے بعد ظہر سے پہلے زوال ۲۲ کی نماز کا وقت ہے۔اور تہجد ۲۳ کا وقت بعد آدھی رات کے صبح صادق تک ہے۔تہجد کیلئے افضل وقت اگر رات کے تین حصے کرے تو پچھلا حصہ ہے اگر آدھوں آدھ کرے تو اخیر کی آدھی شب ہے۔اوّابین ۲۴ کا وقت بعد از نمازِ مغرب ہے۔

س۔دو وقتوں کی نماز ایک وقت میں جمع کر کے پڑھنا کیسا؟

ج۔عرفات اور مزدلفہ کے سوا اور کسی وقت میں ہم حنفیوں کے یہاں درست نہیں۔ ۲۵

☆ آفتاب کے گرم ہونے سے مراد آفتاب کا چوتھائی آسمان پر پہنچنا ہے۔(درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۶۵، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۲۱ درمختار، جلد دوم، ص ۴۶۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۲ درمختار، جلد دوم، ص ۴۵۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۳ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۶۷، ۴۶۸ مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۴ درمختار، جلد دوم، ص ۴۵۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۵ تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۴۵، ۴۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

باب☆اذان واقامت کے بیان میں

س۔اذان کس کو کہتے ہیں؟

ج۔اذان لغت میں آگاہ اور خبردار کرنے کو کہتے ہیں اور اصطلاح شرع میں فرض نمازوں کیلئے بہ طریق مخصوص چند کلموں معینہ مرتبہ کے ساتھ خبردار کرنے کو کہتے ہیں [1]

س۔وہ کلمے معینہ مرتبہ کتنے ہیں؟

ج۔پندرہ ہیں اور یہ ہیں۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ○ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ○ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ○ اذان اور فجر کی اقامت میں دو کلمے اور زیادہ کئے جاتے ہیں تو ان میں سترہ کلمے ہوئے۔ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو مرتبہ اور زیادہ کیا جائے گا اور اقامت میں جسے عوام تکبیر کہتے ہیں بعد حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ کہا جائے گا [2]

س۔اذان کہنے کا مخصوص طریقہ کیا ہے؟

ج۔مؤذن خارج مسجد [3] اونچی جگہ پر قبلہ رخ کھڑا ہو کر اور دونوں کانوں میں دونوں انگلیاں شہادت کی ڈال کر اوّل چار مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ ایک آواز میں دوبار اور دوسری

---

[1] تنویر الابصار، در مختار، رد المحتار، جلد دوم، ص ۴۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[2] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[3] مسجد میں اذان کہنا خلاف سنت ہے۔

marfat.com
Marfat.com

آواز میں بھی دوبار کہے۔ پھر شہادتین کو چار مرتبہ چار آوازوں میں ادا کرے۔ پھر دائیں طرف کو التفات کرے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو آواز میں دوبار کہے اسی طرح بائیں طرف التفات کر کے دوبار دو آواز میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے پھر ایک آواز کے ساتھ دو تکبیر اور ایک آواز کے ساتھ میں تہلیل ۴ کو ادا کرتے ہوئے اذان کو ختم کرے۔ فجر کی اذان میں دو آواز کے ساتھ بعد حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بغیر التفات کے دوبار کہے۔ ۵

س۔ اذان اور اقامت میں مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی دال کو پیش ۶ کے ساتھ ادا کرے تو کیسا؟

ج۔ غلط ہے کیونکہ نحوے کا قاعدہ ہے کہ جس اسم پر اَنَّ آجاتا ہے وہ زبر کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

س۔ وہ کیا بات ہے کہ اذان میں موجبِ کفر ۸ ہے؟

ج۔ اللہ کے الف کو مد کے ساتھ پڑھنا۔ ۹

س۔ بعض لوگ "اکبر" کو "اکبار" یعنی الف کا اضافہ کر کے پڑھتے ہیں یہ کیسا؟

---

۴ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا۔

۵ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۵، ۵۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۵۰ تا ۵۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶ یعنی اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کی بجائے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھنا

۷ وہ علم جس سے کلمات کو جوڑنا توڑنا اور ان کا باہمی تعلق معلوم ہو۔ جملوں کا علم (کتب علم نحو، فیروز اللغات اردو، ص ۱۳۵۳، فیروز سنز لاہور) ۸ وہ بات جو انسان کو کافر بنا دیتی ہے

۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ یہ غلطی فاحش ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ [10]

س۔ وہ کیا چیزیں ہیں جو اذان میں مکروہ ہیں؟

ج۔ غیر قبلہ رخ اذان کہنا۔ جلدی جلدی بغیر توقف [11] مثل اقامت کے کہنا۔ ترجیع ① کرنا۔ بروقت حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے دائیں بائیں طرف التفات نہ کرنا۔ بیٹھ ② کر اذان کہنا۔ [12]

س۔ وہ کیا کیا چیزیں ہیں جو اذان میں سنت ہیں؟

ج۔ استقبال قبلہ (قبلہ کی طرف رخ کرنا)۔ دائیں بائیں التفات ③ کرنا۔ بروقت کہنے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے، تکبیرات میں دو کلموں پر

---

[10] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۶ نورانی کتب خانہ پشاور۔

[11] اذان کے کلموں میں ٹھہرے بغیر۔

① ترجیع اس کو کہتے ہیں کہ پہلے آہستہ آہستہ کہے پھر چار بار شہادت کو زور سے کہے۔ (رد المحتار، جلد دوم، ص ۵۲، مکتبہ امدادیہ ملتان)

② بیٹھ کر اذان خاص اپنے لئے کہے تو مضائقہ نہیں۔ (تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۶۰، مکتبہ امدادیہ ملتان)

[12] ۱۔ در مختار، جلد دوم، ص ۵۲ تا ۵۵، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۶ نورانی کتب خانہ پشاور۔

③ التفات یعنی دائیں بائیں طرف کو منہ کرنا اس وقت بھی چاہیے جبکہ بچے کے تولد (پیدائش) کے وقت اذان کان میں کہی جاتی ہے۔ (۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۶ نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔ در مختار، جلد دوم، ص ۵۳ مکتبہ امدادیہ ملتان)۔

Marfat.com

ٹھہرنا ① اور علاوہ تکبیرات کے ہر ایک کلمہ میں ٹھہرنا۔ مثل راگنی کے حروف کے حرکات وسکنات میں کمی بیشی واقع نہ ہونا۔ [13]

س۔ اگر مؤذن کسی کلمہ کو مؤخر مقدم[14] کر گیا یا بھول گیا تو اب کیا کیا جائے؟

ج۔ جہاں یاد آئے وہاں سے لوٹ جائے شروع سے اعادہ کی ضرورت نہیں مثلاً اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ پہلے کہہ دیا اور بعد میں اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہا تو اب اس کلمے کے بعد پھر اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہنا بھول گیا تو پھر اسی کلمے کو کہہ کر آگے شروع کر دے۔ [15]

س۔ اذان کہنا کیسا ہے؟

ج۔ پانچ وقتوں کی نماز کیلئے خواہ ادا ہوں یا قضا ② اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے۔ پس اگر تمام شہر والے اذان ترک کر دیں تو ان سے قتال حلال ہے، اس لئے کہ یہ شعائرِ اسلام[16] میں سے ہے۔ [17]

---

① مقدار توقف (ٹھہرنے) کی یہ ہے کہ جواب دینے والا جواب دے سکے۔ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان)

[14] آگے پیچھے۔

[13] (۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۶، نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان)

[15] ۱۔ درمختار، جلد دوم، ص ۵۶، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

② قضا نماز اگر مسجد میں پڑھی جائے تو اذان کہنا مستحب ہے کیونکہ اس میں لوگوں کیلئے پریشانی اور غلط اندازی ہے (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۹، مکتبہ امدادیہ ملتان)

[16] اسلام کی نشانیاں۔ اسلامی رسمیں۔

[17] تنویر الابصار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۸، ۴۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔اقامت کا کہنا کیسا؟

ج۔اقامت فرضوں کیلئے سنت ہونے میں مثل اذان کے ہے بلکہ اذان سے زیادہ افضل اور مؤکد ہے۔ ۱۸

س۔عورتوں پر اذان یا اقامت ہے یا نہیں؟

ج۔عورتوں پر اذان اور اقامت نہیں خواہ نماز تنہا پڑھیں یا جماعت کے ساتھ۔ ۱۹

س۔اذان اور اقامت کس کو کہنا جائز ہے اور کس کو نا جائز؟

ج۔ہر آزاد بالغ مرد کو جائز ہے عورت اور خنثے ۲۰ اور مدہوش ☆ اور صغیر لا یعقل ۲۱ اور جنبی فاسق اور غلام ☆ اور اجیر خاص ان سب کی اذان یا اقامت مکروہ ہے۔ ۲۲

س۔اگر اشخاص مذکورۃ الصدر ۲۳ اذان یا اقامت کہہ دیں تو کیا کیا جائے؟

---

۱۸ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۰ وہ شخص جس کی مردانہ یا زنانہ دونوں علامات ناقص ہوں۔ ہیجوا۔ مخنث (فیروز اللغات اردو، ص ۵۹۶، فیروز سنز لاہور)

① مدہوش جنون کے سبب سے ہو یا نشہ کے سبب سے۔

۲۱ ایسا نابالغ جو عقل نہ رکھتا ہو۔

② اگر غلام اپنے آقا اور اجیر اپنے مستاجر کی اجازت سے اذان کہے تو درست ہے۔ (درمختار، جلد دوم، ص ۵۹، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۲۲ تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۶۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۳ او پر بیان کیے گئے۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔سوائے فاسق کے اور سب کی اذان لوٹائی جائے گی مگر اقامت نہ لوٹائی جائیگی۔

کیونکہ اذان کا اعادہ ۲۴ شریعت سے ثابت ہے نہ اقامت کا۔۲۵

س۔بے وضو کی بھی اذان اور اقامت درست ہے یا نہیں؟

ج۔اذان درست ہے اور اقامت مکروہ ہے۔۲۶

س۔مؤذن شروع اذان میں باوضو تھا۔مگر درمیان میں بے وضو ہو گیا اب کیا کرے؟

ج۔اذان اسی حالت میں پوری کرے قطع نہ کرے۔کیونکہ بے وضو کی شروع سے اذان کہنا درست ہے اگر وضو کرنے چلا گیا تو اب پھر شروع سے اذان دے۔۲۷

س۔تنہا مسافر اذان کو ترک کرے یا اقامت کو؟

ج۔یک بارگی دونوں کا ترک مکروہ ہے۔اگر ایک دو وقت کی اذان ترک ہو جائے تو مسافر پر مکروہ نہیں۔مگر اقامت کا ترک ہر حالت میں مکروہ ہے۔۲۸

س۔اگر چند مسافروں نے جنگل میں بغیر اذان کے نماز ادا کی صرف اقامت پر اکتفاء ۲۹ کیا اب یہ لوگ ترک اذان سے گنہگار رہوں گے یا نہیں؟

---

۲۴ یعنی کسی نااہل نے اذان کہی یا بے وقت کہی تو اذان کو لوٹانا شریعت سے ثابت ہے مگر اقامت کا لوٹانا ثابت نہیں۔

۲۵ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔۲۔تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۶۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۷ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۸ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۹ کافی سمجھنا، کفایت کرنا، بس کرنا وغیرہ۔(فیروز اللغات اردو، ص ۷۰)

Marfat.com

ج۔ اذان خبردار کرنے پر مسنون ہوتی ہے۔ سو حاضری رفقاء سے مقصود حاصل ہے ایسی حالت میں گنہگار☆ نہیں ہونگے ہاں اقامت کا ترک مکروہ ہے۔ ۳۰؎

س۔ ایک شخص شہر اور گاؤں میں سوائے اپنے گھر کے مسجد میں نماز نہیں پڑھتا اور نہ کبھی اذان کہتا ہے نہ اقامت اس شخص کے لئے یہ فعل کیسا؟

ج۔ اس شخص کیلئے شہر اور گاؤں کی اذان کافی نہیں ہے ہاں محلہ کی اذان اور اقامت کافی ہوگی ورنہ اس شخص کا حکم مسافر کا سا ہے کہ اذان اور اقامت دونوں کو ترک نہ کرے مکروہ ہے۔ ۳۱؎

س۔ مؤذن کی بلا اجازت اگر کوئی اقامت کہہ دے تو کیسا ہے؟

ج۔ اگر مؤذن کی غیبت میں کہے تو بلا کراہت درست ہے اور جب مؤذن موجود ہو اور وہ دوسرے کی اقامت سے ناراض بھی ہوتا ہے تو اب مکروہ ہے۔ ۳۲؎

س۔ اذان اور اقامت کے درمیان کس قدر فصل ۳۳؎ چاہئے؟

ج۔ اذان اوّل وقت میں چاہئے اور اقامت اوسط وقت میں سوائے مغرب کے کہ

☆ یہ نفی صرف گنہگار ہونے کی ہے ورنہ مستحب ہے اذان کا کہنا، کیونکہ اذان سے اعلان ہی مقصود نہیں بلکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر کو زمین میں پھیلانا بھی مقصود ہے۔ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۳۰؎ تنویر الابصار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۱؎ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۲؎ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۶۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۳؎ جدائی۔ فرق۔ فاصلہ

marfat.com
Marfat.com

اس میں تین چھوٹی آیتوں کی مقدار فصل کرے۔ ۳۴

س۔ اگر ایک مؤذن دو مسجدوں میں اذان کہے تو کیسا ہے؟

ج۔ اگر اوّل اذان کے بعد نماز بھی پڑھ لی ہے تو دوسری مسجد میں اسی مؤذن کو اذان کہنا مکروہ ہے ورنہ مکروہ نہیں۔ ۳۵

س۔ اذان کا جواب دینا کیسا؟

ج۔ اذان کا جواب دو طرح پر ہے۔ جو شخص مسجد سے خارج ہو اس کے لئے تو فعلی جواب واجب ہے یعنی اذان سنتے ہی سب کام چھوڑ دے یہاں تک کہ تلاوت قرآن شریف بھی ترک کر کے مسجد کو چلے اس کا یہی جواب ہے اور زبان سے بھی جواب دینا اس شخص کو مستحب ہے اور جو شخص مسجد کے اندر ہے اس پر زبان سے ہی جواب دینا مستحب ہے یعنی جب مؤذن تکبیر کہہ چکے تو اسی طرح تکبیر آہستہ آہستہ آواز سے کہے اسی طرح شہادتین کے بعد شہادتین ادا کرے اور بہ جواب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے آہستہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ☆ کہے اور صبح کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ کہے یعنی تو سچا ہے اور نیکوکار ہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں اَقَامَھَا اللّٰہُ وَ اَدَامَھَا مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ کہے یعنی قائم رکھے اللہ اس کو اور ہمیشہ

---

۳۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۵ درمختار، ردالمحتار جلد دوم، ص ۷۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ فتح القدیر میں اس کو اختیار کیا ہے کہ جواب میں حی علی الفلاح اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ دونوں کو جمع کہے، اسی طرح حی علی الصلوۃ میں۔ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۴، مکتبہ امدادیہ ملتان)

Marfat.com

رکھے اس کو جب تک آسمان اور زمین ہیں۔ بعد فراغ اذان کے مؤذن اور سامع اس دعاء کو پڑھیں، حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد اذان کے میرے لئے طلب وسیلہ کرے گا میری شفاعت اس پر واجب ہوگی اور وہ دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ ① رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ (وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ) وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ ۳۶

س۔ بعض لوگ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ کے الفاظ اور ختم دعا پر اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور زیادہ کرتے ہیں؟

ج۔ ان کلمات کی کوئی اصل نہیں۔ ۳۷ ②

---

① ترجمہ:۔ یعنی اے اللہ! اس دعائے کامل کے رب اور صلوٰۃ قائم کے۔ عطا کر محمد ﷺ کو وسیلہ اور بزرگی اور اٹھا ان کو مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے تحقیق تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

۳۶ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۷، ۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۷ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

② یہ الفاظ یا اس طرح کے دوسرے الفاظ کی اصل نہ ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ ان لفظوں سے دعا مانگنا ممنوع ہے بلکہ معنی یہ ہے کہ اس دعا کے ساتھ یہ الفاظ منقول نہیں ہیں البتہ احادیث میں اور الفاظ بھی منقول ہیں جیسے وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ کی جگہ بہار شریعت میں وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ہے اور (وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ) کے الفاظ بھی بہار شریعت میں ہیں رکن دین میں نہیں اس لئے انہیں قوسین میں لکھ دیا گیا ہے، اس دعا میں یا کسی اور دعا میں اپنے لئے یا اپنے لفظوں میں دعا مانگنا منع نہیں ہے حدیث شریف میں ہے ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ، اَلدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَاْسِ یعنی دو دعائیں رد نہیں ہوتیں ایک اذان کے بعد کی دعا (بقیہ صفحہ آئندہ پر)

marfat.com
Marfat.com

س۔وہ کون ہیں جن پر اذان کا جواب نہیں؟

ج۔وہ یہ ہیں۔حائضہ،زچہ،خطبہ کا سننے والا،نماز پڑھنے والا،جنازہ میں مصروف ہونے والا،جماع کرنے والا،پاخانہ اور پیشاب کرنے والا،علم دین سیکھنے اور سکھانے والا۔[۳۸]

س۔اگر ایک مسجد میں کئی اذانیں ہوں جیسے کہ دہلی کی جامع مسجد فتح پوری میں ہوتی ہیں یا شہر کی کئی مسجدوں میں کئی اذانیں سنی جائیں تو کون سی اذان کا جواب دینا چاہیے

ج۔جو اذان پہلی ہوئی ہے اس کا جواب دے اور اقامت کا جواب مستحب ہے۔[۳۹]

گزشتہ صفحہ کا بقیہ) اور ایک جنگ کے موقع کی دعا (فتوی رضویہ ۲/۶۷۳:: سنن ابی داؤد:: مستدرک حاکم) ایک اور حدیث پاک میں ہے اِذَا نَادَی الْمُنَادِیْ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَ اسْتُجِیْبَ الدُّعَاءُ یعنی جب مؤذن اذان کہتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دعاء قبول ہوتی ہے۔(فتوی رضویہ ۲/۶۷۳) ابوداؤد،ترمذی،اور نسائی میں ہے: لَا یُرَدُّ الدُّعَاءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَ الْاِقَامَۃِ: یعنی اذان و اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔اس لئے اس دعا میں ایسے الفاظ سے دعا مانگنا ممنوع نہیں ہے جن سے اپنی اور پوری امت کی دین و دنیا کی بھلائی مراد ہو،امام سخوی کی کتاب مقاصدِ حسنہ ج ا ص ۳۴۳ میں فضیلۃ کی جگہ والشفاعۃ یوم القیامۃ کے الفاظ ہیں اور ۷۵۹ صفحہ پر ایک لمبی دعا منقول ہے،کشف الخفاء ج ا ص ۲۰۲،،نیز تحفۃ الحوزی میں ملا علی القاری سے مبارک پوری سے والدرجۃ الرفیعۃ کے الفاظ بھی مذکور ہیں وغیرہ،قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی۔

[۳۸] درمختار،جلد دوم،ص ۶۵،۶۶،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۳۹] درمختار،ردالمختار،جلد دوم،ص ۷۰،۷۱،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

باب ☆ نماز کی شرطوں کے بیان میں

س۔شرط کس کو کہتے ہیں؟

ج۔شرط وہ ہے جو ماہیت[1] سے خارج ہو۔اس طرح پر کہ اس کے نہ ہونے سے مشروط[2] کا نہ ہونا لازم ہو،اور اس کے وجود سے مشروط کا وجود لازم ہو۔[3]

س۔نماز کی شرائط کتنی قسم پر ہیں؟

ج۔دو قسم پر۔ایک شرط نماز کے واجب ہونے کی دوسری شرط نماز کے صحیح ہونے کی۔

س۔نماز کے واجب ہونے کی شرائط کیا ہیں؟

ج۔چار ہیں۔اول اسلام۔دوم صحتِ عقل۔سوم بلوغ۔چہارم وقت کا پایا جانا۔پس ہر مسلمان عاقل۔بالغ پر کتاب اور سنت اور اجماع سے اوقات مقررہ مذکورہ بالا میں نماز کا ادا کرنا فرضِ عین ہے۔پس اس کا تارک منکر کافر ہے اور غیر منکر تارک اعلیٰ درجے کا فاسق ہے،ہم حنفیوں کے یہاں یہ فاسق ایک وقت کی ترک نماز پر قید کیا جائے گا جب تک توبہ نہ کرے برخلاف اور آئمہ کے کہ ان کے یہاں قتل کیا جائے گا تو اب بلا عذر شرعی کسی طرح نماز چھوڑنے کی اجازت نہیں۔[4]

س۔عذر شرعی کیا کیا ہیں؟

---

[1] حقیقت۔کیفیت۔اصل وغیرہ (فیروز اللغات اردو،ص ۱۱۹۱،فیروز سنز لاہور)

[2] جس پر شرط لگائی گئی ہو۔

[3] درمختار جلد دوم ص ۷۳ مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[4] ۱۔درمختار،ردالمحتار،جلد دوم،ص ۴،۵،۶،۷،مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۵۰،۵۱،نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ سات ہیں۔ حیض۔ نفاس۔ بے ہوشی۔ غشی۔ نسیان۔ دیوانگی۔ نیند۔

س۔ بلوغ کی علامت کیا ہے اور برسوں کے اعتبار سے کب ہوتا ہے؟

ج۔ مرد کے لئے احتلام کا ہونا اور عورت کے لئے حیض کا آنا۔ ہمارے زمانہ میں بوجہ کوتاہی عمر ادنیٰ مدّت بلوغ کی لڑکے کے حق میں بارہ برس اور لڑکی کے حق میں نو برس اور زیادہ کی حد دونوں کے حق میں پندرہ برس رکھی گئی ہے۔ اگر اس درمیان میں لڑکا لڑکی دعویٰ بلوغ کر بیٹھیں تو بلا قسم مقبول ہوگا۔ اگر نو برس سے پہلے لڑکی اور بارہ برس سے پہلے لڑکا دعویٰ بلوغ کرے تو مقبول نہیں نماز باعتبار برسوں کے پندرہ برسوں کی عمر میں فرض ہوگی اگرچہ علامت بلوغ اس وقت تک ظاہر نہ ہوئی ہو۔ مگر ماں باپ پر واجب ہے کہ سات برس کی عمر سے نماز بچے کو پڑھوائیں۔ یہ تاکید قبل از وقت بلوغ عادی کرنے کیلئے ہے۔ ۵

س۔ صحتِ نماز کی شرطیں کیا کیا ہیں؟

ج۔ پہلی شرط پاک ہونا ہے نمازی کے بدن کا نجاستِ حکمی یعنی حدثِ اصغر اور اکبر سے اور نجاست حقیقیہ مغلظ اور خفیفہ سے۔ دوسری شرط پاک ہونا نمازی کے اس کپڑے کا ہے جو نمازی کے بدن سے متصل ہے۔ مثلاً ایک چادر کا آنچل اس کے بدن پر ہے اور دوسرے آنچل پر ایسی نجاست لگی ہوئی ہے جو مانع نماز ۶ ہے تو اگر نماز کی حرکت سے ناپاک آنچل بھی حرکت کرے تو نماز مانع ہے اور اگر کپڑا اس کے بدن سے متصل نہیں ہے جیسے جائے نماز کہ اس کا ایک کنارہ نجاست مانع صلوٰۃ سے آلودہ ہے۔

---

۵ فتاوی رضویہ، ج ۱۱، صفحہ ۵۶۰، رضا فاؤنڈیشن لاہور

۶ وہ نجاست جس کے ساتھ نماز درست نہیں۔

Marfat.com

اور دوسرا کنارہ پاک ہے تو اس کنارہ پر کہ جس کنارہ پر نجاست نہیں ہے نماز ادا ہو جائے گی مصلّی بڑا ہو یا چھوٹا۔ تیسری شرط پاک ہونا مصلّی کے مکان کا ہے یعنی اس کے دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں کی جگہ اور سجدہ کی جگہ کا۔ چوتھی شرط ڈھکنا عورت کا ہے۔ یعنی مرد کو ناف کے نیچے سے گھٹنوں تک اور عورت بالغہ آزاد کو تمام بدن کا سوائے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں اور دونوں قدموں کے اور لونڈیوں کو پیٹ اور پیٹھ سے رانوں تک پانچویں شرط استقبالِ ☆ قبلہ چھٹی شرط نماز کی نیت ہے یعنی نماز کا ارادہ خالص اللہ تعالیٰ کے واسطے کرنا۔ نیت میں معتبر دل کا فعل ہے جس کو ارادہ لازم ہے تو صرف زبان سے کہنا کہ جو دل سے مخالف ہو معتبر نہیں کیونکہ یہ کلام ہے نیت نہیں مثلاً دل میں ارادہ ظہر کی نماز کا تھا اور زبان سے عصر نکلا۔ تو نیت صحیح ہے اور زبان کی خطا اس نیت میں کچھ ضرر نہیں۔ ؎

س۔ اگر کسی نمازی کے پاس انڈا ہے کہ جو اندر سے خون ہو گیا یا وہ شیشی ہے کہ جس میں پیشاب کسی مریض کا ہے ان اشیاء کا اس کے پاس نماز میں موجود ہونا مانع نماز ہے یا نہیں؟

ج۔ وہ انڈا جو اندر سے خون ہو گیا ہے اس کے ساتھ نماز جائز ہے کیونکہ وہ خون معدن میں ہے برخلاف شیشی کے جس میں پیشاب ہے، مانع نماز ہے کیونکہ وہ معدن سے

☆ یعنی کعبہ کی طرف منہ ہونا خواہ حقیقتاً ہو یا حکماً۔ جیسے کہ مسافر جس کو جنگل میں سمت کعبہ معلوم نہیں ہے اور وہ اٹکل سے دوسری طرف کو کعبہ ٹھہرا کر نماز پڑھ رہا ہے تو اس کا یہ کعبہ حکمی ہے نہ حقیقی۔

؎ تنویر الابصار، در مختار ورد المحتار، جلد دوم ص ۳ ۷ تا ۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

علیحدہ ہے۔ ۸

س۔اگر کوئی نمازی اونچی جگہ کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا ہو اور نیچے کے آدمی کی نظر اس کے ستر پر پڑی تو اس کی نماز ہوگئی یا نہیں؟

ج۔ستر عورت چار طرف سے چاہئے نہ اسفل ۹ سے اگر کوئی شخص نیچے سے ستر دیکھ لے تو اس کی نماز ہو جائے گی۔ ۱۰

س۔مفروض ستر عورت کا کھولنا کسی حالت میں بھی درست ہے یا نہیں؟

ج۔غرض صحیح یعنی بول و براز ۱۱ یا ختنہ یا علاج یا جماع حلال کے لئے درست ہے۔ ۱۲

س۔حُرہ ۱۳ عورت کے بال چوٹی کے کیسے ہیں؟

ج۔عورت کے بال بھی عورت ہیں ان کے کھل جانے سے بھی نماز فاسد ہوگی۔ ۱۴

س۔اگر بلا قصد اثناءِ نماز ۱۵ میں کسی نمازی کا عضو غلیظ یا خفیفہ سے خود بخود کھل گیا تو اس صورت میں اس نمازی کے لئے کیا حکم ہے؟

---

۸ ا۔ردالمحتار، جلد دوم، ص ۷۴، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔منیۃ المصلی، مسائل النجاسۃ الحقیقۃ، ص ۱۶۶، مکتبہ قادریہ لاہور۔

۹ نیچے سے۔

۱۰ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۱ پیشاب اور پاخانہ۔

۱۲ درمختار، جلد دوم، ص ۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔　۱۳ آزاد عورت۔

۱۴ ا۔درمختار، جلد دوم، ص ۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۵ نماز کے دوران۔

Marfat.com

ج۔ اگر یہ کشف عورت بقدر تین بار سبحان اللہ کہنے کے رہے تو نماز فاسد ہوگی اور اگر یہ کشف عورت فعل مصلی ۱۶ سے ہوگا تو فی الفور نماز فاسد ہوگی۔ ۱۷

س۔ عورتِ غلیظہ اور خفیفہ میں کون کون سے عضو شامل ہیں؟

ج۔ عورت ☆ غلیظہ مرد اور عورت کے حق میں بول و براز کا محل ہے اور وہ جگہ ہے جو ان دونوں کے آس پاس ہے اور جو اس کے سوا ہے عورت خفیفہ ہے۔ چار برس کا لڑکا لڑکی صغیر سنی میں شامل ہیں۔ یعنی بدن ان کا ڈھکنے کے لائق نہیں بعد چار برس کے مقام بول و براز چھپانے کے لائق ہے پھر دس برس تک بول و براز کا مقام معہ گرد و نواح کے عورت غلیظہ ہو جاتا ہے بعد دس برس کے جوان کے مانند ہے برہنگی چھپانے میں اور پندرہ ۱۸ برس کا لڑکا عورتوں میں جانے سے منع کیا جاوے۔ ۱۹

س۔ نماز میں کس قدر کھل جانے سے نماز جائز نہیں؟

ج۔ جو عضو ☆ کہ عورت میں داخل ہے اس کی چوتھائی کھل جانے سے نماز جائز نہیں اس سے کم کے کھل جانے سے جائز ہے بشرطیکہ فوراً کشف عورت اس مقدار کے ہوتے ہی ڈھک لیا گیا ہو۔ اور اگر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار کھلا

---

۱۶ یعنی اگر نمازی نے خود شرم گاہ کو کھولا تو فوراً نماز ٹوٹ جائے گی۔

۱۷ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۸۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ عورت غلیظہ اور خفیفہ کا فرق نظر کے اعتبار سے ہے کہ غلیظہ کی طرف نگاہ کرنا، بہ نسبت خفیفہ کے زیادہ سخت ہے اور نماز کے حق میں دونوں کا حکم برابر ہے۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۸۲۔

۱۸ پندرہ سال کی قید عمر کے حوالے سے بالغ ہونے کی وجہ سے ہے، اگر احتلام وغیرہ کے ساتھ اس سے پہلے بالغ ہو جائے تو اسے عورتوں میں جانے سے روکا جائے گا۔

۱۹ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

رہاتو نماز فاسد ہو جائے گی اور یہ بھی اسی صورت میں ہے جبکہ کشف عورت بدون فعل مصلّی کے ہوا اور اگر فعل مصلی سے کشف عورت ہوا تو فوراً نماز فاسد ہو جائے گی اگر چہ ادائے رکن کی مقدار سے کم ہو۔ [۲۰]

س۔ اگر کئی اعضا کی برہنگی قلیل مقدار کی پائی جائے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ اس صورت میں ہر عضو کی برہنگی کی مقدار کو جمع کر کے دیکھا جائے گا اگر مجموعہ کی مقدار ان میں سے چھوٹے عضو کے چوتھائی حصے کو پہنچ جائے تو مانع صحت نماز ہو گی ورنہ نہیں۔ پس اگر مثلاً عورت کے کان کا سولہواں اور ران کا سولہواں حصہ کھل جائے تو نماز نہ ہو گی اس لئے کہ جب دونوں کو جمع کیا جاتا ہے تو یہ مقدار کان کے چوتھائی سے بڑھ جاتی ہے۔ [۲۱]

س۔ وہ برہنہ جو ستر عورت کی قدرت کسی طرح نہیں رکھتا۔ کیوں کر نماز ادا کرے؟

ج۔ یہ شخص دن کو بیٹھ کر نماز ادا کرے اور رکوع اور سجود کا اشارہ کرے تا کہ برہنگی نہ کھلے

☆ دو فوطے ایک عضو ہیں، ذکر علیحدہ عضو ہے، علیٰ ہذا دو سرین علیحدہ علیحدہ عضو ہیں، مرد کے حق میں ناف سے لے کر عضو مخصوص کی جڑ تک ایک عضو ہے اور ران اور گھٹنا ایک عضو ہے۔ عورت آزاد کے حق میں سر سے پاؤں تک سب عورت ہے۔ یہاں تک کے کان اور سر کے بال لٹکے ہوئے پیٹ، پیٹھ دونوں چھاتیاں اگر بڑی ہوں تو وہ علیحدہ علیحدہ عضو ہیں ورنہ سینہ کے حکم میں ہیں سوائے چہرے اور ہتھیلی اور پاؤں کے کہ یہ عورت نہیں ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۹، نورانی کتب خانہ پشاور)

[۲۰] ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۸۱، ۸۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری ،جلد اول، ص ۵۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۲۱] ردالمحتار، جلد دوم، ص ۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

اور رات کو کھڑے ہو کر پڑھے اس لئے کہ رات کا اندھیرہ اس کی شرم گاہ کو چھپا لے گا۔ لیکن افضل یہ ہے کہ رات ہو یا دن نماز بیٹھ کر ہی پڑھے۔ ۲۲

س۔ اگر کوئی شخص اندھیرے مکان میں باوجود قدرت ستر عورت کے نماز برہنہ ادا کرے تو کیسا؟

ج۔ ہر گز درست نہیں کیونکہ یہ شخص شرعاً ۲۳ مستور نہیں۔ ۲۴

س۔ اگر کسی کے پاس سوائے ریشمی کپڑے کے اور کوئی بدن چھپانے کے لئے کپڑا نہیں تو کیا کرے؟

ج۔ اسی کپڑے سے بدن چھپا کر نماز پڑھے۔ برہنہ نہ پڑھے۔ ۲۵

س۔ اگر ننگے کو کپڑے کی اباحت یا عاریت کا کوئی وعدہ کرے تو اس کے وعدے کا کب تک انتظار کرے؟

ج۔ جب تک کہ نماز کے وقت فوت ہو جانے کا خوف نہ ہو اسی طرح طہارت کا امیدوار بھی انتظار کرے۔ ۲۶

س۔ اگر ننگے کو اب کپڑا ملا جس کا چوتھائی حصہ پاک ہو اور باقی ناپاک اور کوئی چیز ایسی

---

۲۲ ا۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۸۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۳ یعنی اس شخص نے شرعی طور پر اپنی شرم گاہ کو نہیں ڈھانپا۔

۲۴ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

(۲۵ ۲۶) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۹، نورانی کتب خانہ پشاور

marfat.com
Marfat.com

بھی نہیں جو اس کی نجاست کو دور کر دے تو کیا کرے؟

ج۔ اسی کپڑے سے نماز پڑھے اب برہنہ پڑھے گا تو نماز جائز نہ ہوگی اور اگر کل کپڑا یا چوتھائی سے زیادہ کپڑا ناپاک ہے تو بھی افضل اسی کپڑے سے ہے۔ اگر ننگے کو نماز میں کپڑا مل جاوے تو اس نماز کو توڑ کر پھر سے پڑھے۔ ۲۷

س۔ ننگے کو صرف اس قدر کپڑا میسر آیا کہ جس سے پاخانہ کی جگہ یا پیشاب کی جگہ کو ڈھک لے تو اب ان دونوں میں سے کون سی جگہ کو ستر کر کے نماز پڑھے اور اگر کسی کو بھی نہ ڈھکے تو کیسا؟

ج۔ پیشاب کی جگہ کو ڈھک کر نماز ادا کرلے اس لئے کہ اس میں ادب قبلہ کا بھی ملحوظ ہو گیا اور اگر اس قدر نہ ڈھکے گا تو گنہگار ہوگا ننگے کو جس قدر کپڑا ایا اور چیز کہ جو برہنگی کو چھپانے والی ہو مثل بوریا یا پتے وغیرہ کے میسر آئے اسی سے آگا پیچھا چھپائے اور یہ چھپانا بالاتفاق واجب ہے۔ ۲۸

س۔ ایک آدمی کا پاجامہ اس قدر پھٹا ہوا ہے کہ اگر یہ شخص کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے تو اس کا ستر اس مقدار کا کھلتا ہے کہ جس سے نماز جائز نہیں اور بیٹھ کر پڑھتا ہے تو اس قدر کھلتا ہے کہ جس سے نماز جائز ہے اب یہ شخص کس طرح ادا کرے؟

ج۔ یہ شخص بیٹھ کر ادا کرے اسی طرح رکوع وسجود اشارے سے ادا کرے جبکہ ننگا دکھائی

---

۲۷ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۸۶، ۸۷، مکتبہ امدادیہ ملتان

۲۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

دینے کا ڈر ہو۔ نیز ستر عورت مطلقاً ۲۹ فرض ہے نماز میں بھی اور خارج نماز بھی۔ ۳۰

س۔ کوئی نمازی اپنے کسی کپڑے میں نجاست مانع صلوٰۃ اس وقت دیکھے جب کہ وہ نماز پڑھ چکا ہے اور یہ نہیں معلوم کہ نجاست کب لگی تھی تو کیا کرے؟

ج۔ اسی وقت اس نجاست کو دھو ڈالے اور کسی نماز کا اعادہ نہ کرے۔ ۳۱

س۔ مرد کو کتنے کپڑوں سے نماز پڑھنا مستحب ہے؟

ج۔ تین کپڑوں سے پاجامہ کرتہ یا اور کچھ عمامہ اور ایک کپڑے سے بھی جائز ہے۔ بشرطیکہ تمام بدن ڈھک جائے صرف تنہا پاجامہ سے مکروہ ہے۔ ۳۲

س۔ عورت کو کتنے کپڑوں سے نماز پڑھنا مستحب ہے؟

ج۔ عورت کو بھی تین کپڑوں سے نماز پڑھنا مستحب ہے۔ پاجامہ' کرتہ' دوپٹہ۔ اگر دو سے بھی پڑھ لے تو جائز ہے اور ایک کپڑے سے بھی بشرط ڈھک جانے تمام بدن کے درست ہے ورنہ نہیں۔ ۳۳

س۔ ناپاک کپڑے کا پہننا علاوہ نماز کے جائز ہے یا نہیں؟

ج۔ جائز ہے۔ ۳۴

---

۲۹ یعنی نماز کے علاوہ بھی شرم گاہ کو چھپانا ضروری ہے۔

۳۰ ۱۔ درمختار، جلد دوم، ص ۱۳۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

(۳۲ ۳۳) فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۵۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۴ درمختار و ردالمحتار، جلد دوم، ص ۸۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ پانچویں شرط نماز کی قبلہ کی طرف منہ کرنے میں مکہ والے غیر مکہ والے سب برابر ہیں یا فرق ہے؟

ج۔ فرق ہے مکہ والوں کیلئے معین کعبہ کی سیدھ میں منہ کرنا اور غیر مکہ والوں کیلئے کعبہ کی سمت منہ کرنا شرط نماز ہے۔ [۳۵]

س۔ اس مقام پر مخالف اسلام کیا اعتراض کرتے ہیں کہ کعبہ شریف کو سجدہ کرنا شرک میں داخل نہیں تو اور کیا ہے حالانکہ اسلام کا دعویٰ ہے کہ بجز اسلام کے اور کسی میں توحید نہیں؟

ج۔ یہ اعتراض مخالفین کا اسلام پر ان کی کمال بے عقلی اور بے عملی پر دال [۳۶] ہے۔ اگر مخالفین مسجودلہٗ اور مسجود الیہ کے فرق کو سمجھ لیتے تو کبھی ایسا لغو اعتراض نہ کرتے۔ یاد رکھو کہ مسجودلہٗ وہ ہے کہ جس کے لئے سجدہ کیا جائے اور مسجود الیہ وہ ہے جس کی طرف سجدہ کیا جائے اب بتائیے کہ وہ کون سا مسلمان ہے جو یہ نہیں جانتا کہ جو مسجودلہٗ ہے وہ تو وہی وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے اور جو مسجود الیہ ہے اس کی طرف منہ کرنا اسی مسجودلہٗ کی تعمیل حکم ہے دوسرے فرق بین یہ ہے کہ مسجودلہٗ مقصود عبادت ہوتا ہے اور مسجود الیہ مقصود عبادت نہیں ہوتا۔ اگر کعبہ شریف مقصود عبات ہوتا تو معذور کے حق میں ساقط کیوں ہو جاتا۔ حالانکہ معذور جدھر چاہے نماز پڑھ لے۔ جیسا کہ آئندہ مسائل سے معلوم ہوگا۔ برخلاف بت پرست کے کہ بت اس کا مسجودلہٗ ہے اس میں حکمت یہ ہے کہ جو عاقل

---

[۳۵] ا۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۱۰۸، ۱۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۳۶] دالّ لام کے شد کے ساتھ ہے، دلالت کرنے والا، راہ دکھانے والا، علامت، نشانی۔

Marfat.com

بندے اللہ جل جلالہ پر عقل سے جہت کو محال جانتے ہیں ان کی اصل فطرت اس کی مقتضی نہیں کہ نماز میں کسی خاص طرف کو منہ کریں اس لئے اللہ جل شانہ نے ان کو ایسی بات کا حکم دیا کہ جو ان کے پیدائشی مقتضی کے خلاف ہے تا کہ ظاہر ہو جائیں۔ حکم کے ماننے والے اور نہ ماننے والے، پس ماننے والے عربی زبان میں مسلمان کہلاتے ہیں۔ اور نہ ماننے والے کافر دوسری حکمت یہ ہے کہ جمیع اہلِ اسلام یک جہتی کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور بہت سی حکمتیں بھی ہیں جن کا یہ رسالہ متحمل نہیں۔ ۳۷

س۔ قبلہ کے پہچاننے کی کیا کیا علامتیں ہیں؟

ج۔ شہروں میں تو مسجدیں۔ جنگلوں اور دریاؤں میں ستارے۔ اور آدمی کو ایسے موقعوں پر آدمی سے دریافت نہ کرنا اور ستاروں سے قبلہ کی شناخت نہ کرنا اور اپنی انکل سے نماز پڑھنا جائز نہیں۔ ۳۸

س۔ ہندوستان میں ستاروں سے قبلہ کی شناخت کا کیا طریقہ ہے؟ اکثر شہروں میں ہندوستان کے قطب تارہ نمازی کے داہنے شانے پر ہوتا ہے پس سامنے قبلہ ہوا۔ ۳۹

س۔ جہاں کوئی بھی علامت نہ ہو وہاں کیا کرے؟

ج۔ تَحَرِّی یعنی انکل دوڑائے جدھر اس کی انکل قبلہ کی سمت مقرر کر دے اسی طرف نماز پڑھ لے اگر بغیر تحری کے پڑھ لے گا تو نماز نہیں ہوگی۔ ۴۰

---

۳۷ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۰۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۸ درمختار، جلد دوم، ص ۱۱۱ تا ۱۱۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۹ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۱۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴۰ درمختار، جلد دوم، ص ۱۱۵، ۱۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ایک شخص کی اٹکل کسی جانب نہ ہو اور سب سمتوں میں تذبذب [41] ہو تو وہ کیا کرے؟

ج۔یہ شخص احتیاطاً ہر سمت کو ایک ایک بار نماز پڑھے گا تو اگر ایک شخص نے بعد تحری کے ایک سمت کو ایک رکعت نماز پڑھی پھر اس کی رائے دوسری جانب کو بدلی اب دوسری رکعت اس جانب کو پڑھ لی اسی طرح چاروں سمتوں کو رائے بدلی اور چاروں رکعت چار سمت ادا کیں نماز ہو گئی۔[42]

س۔ایک شخص نے تحری سے ایک سمت مقرر کی مگر نماز دوسری طرف پڑھی اس کی نماز ہوئی یا نہیں؟

ج۔اس کی نماز نہیں ہوئی اگر چہ قبلہ کی طرف پڑھی ہو پس دوبارہ پڑھے۔[43]

س۔ایک شخص نے بعد تحری نماز شروع کی اور اثنائے نماز میں یا بعد ختم ہونے نماز کے معلوم ہوا کہ قبلہ دوسری طرف ہے اب کیا کرے؟

ج۔اگر اثناء نماز میں علم ہو تو اسی وقت پھر جائے اگر ایک رکن کی مقدار بھی توقف کرے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر بعد ختم نماز کے معلوم ہوا تو اب پھرنے کی ضرورت نہیں۔[44]

---

[41] شک وشبہ۔ [42] تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۱۱۶، ۱۱۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[43] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، جلد دوم، ص ۱۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[44] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۱۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ایک شخص نے بعد تحری کے ایک سمت ایک رکعت پڑھی اور دوسری رکعت بہ وجہ ظاہر ہونے خطا کے تحری میں دوسری طرف ادا کی اب یہ معلوم ہوا کہ پہلی رکعت سے ایک سجدہ چھوٹ گیا ہے یہ شخص کیا کرے؟

ج۔اس شخص کی نماز فاسد ہوئی اور از سر نو پڑھے اس لئے کہ اگر سجدہ مذکورہ اس طرف کو کرتا ہے جدھر کو اب نماز پڑھتا ہے تو یہ قبلہ پہلی رکعت کا نہیں اور سجدہ رکعت کا جزو ہے گویا یہ سجدہ قبلہ کو نہ ہوگا جو مصلّی کے علم میں پہلی رکعت ادا کرتے وقت تھا اور اگر اس جانب کو کرتا ہے جس طرف کو پہلی رکعت ادا کی جائے تو جو طرف اب اس کے نزدیک قبلہ ہے اس سے پھرنا لازم آتا ہے لہٰذا از سر نو پڑھے۔[۴۵]

س۔ایک اندھے نے ایک رکعت قبلہ کے غیر سمت پڑھی پھر ایک شخص نے اندھے کو قبلہ کی طرف پھیر دیا اور اسکے پیچھے اقتداء کرلیا آیا یہ اقتداء بھی درست ہے یا نہیں؟

ج۔اگر اندھے کو نماز شروع کرتے وقت کوئی ایسا شخص ملا تھا جس سے وہ قبلہ کی سمت پوچھ سکتا تھا مگر اس نے نہ پوچھا تو امام اور مقتدی دونوں کی نماز فاسد ہے اور اگر ایسا شخص نہ ملا تھا تو صرف مقتدی کی نماز فاسد ہے نہ امام کی۔اسی طرح اس اٹکل کرنے والے کی بھی اقتداء نہ کرے جو ایک طرف کو ترک کر کے نماز کے اندر ہے دوسری طرف پھر گیا بشرطیکہ مقتدی اس کا پہلا حال جانتا ہو۔[۴۶]

---

[۴۵] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۶۴، ۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔درمختار ردالمحتار، جلد دوم، ص۱۱۸، ۱۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۶] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔درمختار ردالمحتار، جلد دوم، ص۱۱۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اگر مسبوق اور لاحق کی رائے بعد سلام پھیرنے امام کے بدل گئی تو اب یہ کیا کریں؟

ج۔مسبوق اپنی رائے کی طرف پھر جائے اور نماز پوری کرے اس کی نماز ہو جائے گی اور لاحق از سرنو ادا کرے کیونکہ مسبوق باقی نماز ادا کرنے میں مثل منفرد کے ہے اور لاحق باقی نماز میں امام کے پیچھے ہے جیسے مدرک مقتدی کہ جب اس کو معلوم ہوا کہ امام قبلہ کی طرف نماز نہیں پڑھ رہا ہے تو اب وہ اپنی نماز کی اصلاح دوسری رکعت میں نہیں کرسکتا اس لئے کہ اگر وہ دوسری طرف اپنی رائے کے موافق منہ پھیرتا ہے تو دیدہ و دانستہ قبلہ کی مخالف سمت کو نماز پڑھتا ہے کہ جو مفسد نماز ہے بس یہی حال لاحق کا ہے۔[۴۷]

س۔ایک ایسا مریض ہے کہ جو خود قبلہ کی طرف منہ نہیں پھیر سکتا نہ اس کے پاس کوئی ایسا شخص ہے کہ جو قبلہ کی طرف منہ پھیر دے تو یہ اب کیا کرے؟

ج۔جدھر کو چاہے وہ نماز پڑھ لے اسی طرح اگر کوئی منہ پھیرنے والا ہے لیکن منہ پھیرنا مریض کو ضرر دیتا ہے تو بھی اس کے لئے یہی حکم ہے کیونکہ یہ صاحب عذر ہے اور ہر صاحب عذر کا یہی حکم ہے۔[۴۸]

س۔ایک شخص نے کشتی یا ریل میں نماز قبلہ کی طرف شروع کی اور اثناء نماز میں کشتی یا ریل کا رخ قبلہ کی جانب سے پھر گیا تو اس نمازی کو کیا کرنا چاہئے؟

---

[۴۷] ا۔درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۱۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۴۸] فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۶۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ یہ نمازی قبلہ کی طرف پھر جائے۔[49]

س۔ اٹکل سے جیسے نماز کے لئے قبلہ کو تجویز کرنا ضرور ہے ویسے ہی سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ کے لئے ضروری ہے یا نہیں؟

ج۔ ضروری ہے بلکہ مجالس (بیٹھنے) میں بھی اس کا خیال رہے تو بہتر ہے۔[50]

س۔ چھٹی شرط نماز کی نیت ہے نیت کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ نیت نماز میں داخل ہونے کے ارادے کو کہتے ہیں۔ یعنی نماز کے وقت اس طرح دل میں جانے کہ دریافت کرنے پر فوراً جواب دے سکے کہ مثلاً آج کی نماز ظہر پڑھتا ہوں اگر یہ جواب تامل[51] سے ہوگا تو نماز جائز نہ ہوگی۔[52]

س۔ ایک شخص افکار اور تشویشات میں اس قدر منہمک ہے کہ نماز کے وقت دل کے حاضر کرنے سے عاجز ہے یہاں تک کہ بلا تامل نہیں بتا سکتا کہ کون سے وقت کی نماز پڑھتا ہوں یہ کیا کرے؟

ج۔ ایسے شخص کے حق میں زبان سے ہی کہنا بجائے دل کے عمل کے کافی ہے۔[53]

---

[49] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[50] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔ (یہاں لفظ یجوز سے جواز کی بجائے سجدہ تلاوت کے لیے تحری کا فرض ہونا مراد ہے)

[51] سوچ بچار، فکر، وقفہ، شبہ، شک وغیرہ۔ (فیروز اللغات اردو، ص ۳۴۹، فیروز سنز لاہور)

[52] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[53] ا۔ در مختار، جلد دوم، ص ۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔زبان سے نیت کرنے میں وہی شخص مخصوص ہے کہ جس کا دل حاضر ہونے سے عاجز ہے یا وہ بھی کرے جس کا دل نماز کے وقت حاضر ہے؟

ج۔اس شخص کو بھی مستحب ہے تا کہ دل اور زبان میں موافقت ہو جائے۔ ۵۴

س۔ایک شخص کے دل میں ظہر تو تھا اور زبان سے عصر نکل گیا تو یہ نیت ہوئی یا نہیں؟

ج۔نیت تو دل ہی کے عمل کا نام ہے یہ زبان سے کہنا لغو ہوا اور دل کا سمجھنا معتبر۔ ۵۵

س۔نماز کی نیت فرض اور واجب اور سنن کا متعین کرنا کیسا؟

ج۔فرض اور واجب میں تو تعین فرض ہے یعنی اگر نیت میں متعین نہیں ہوگا کہ یہ نماز جس کو میں ادا کر رہا ہوں فرض ہے یا واجب اور مثلاً آج کی نماز ظہر کی ہے یا عصر کی نماز اس کی نہیں ہوگی اسی طرح نماز واجب میں یہ تعین نہیں کیا کہ یہ نماز عید کی ہے یا نذر وغیرہ کی۔اور عید کی ہے تو کون سی عید کی' اور نذر کی ہے تو کون سی نذر کی' تو بھی اس کی نماز نہیں ہوگی برخلاف سنت کے اس میں بلا تعین سنت اور نفل کے متعلق نماز کی نیت درست ہے مگر بہتر اس میں بھی یہی ہے کہ تعین کر لے تا کہ سب کے نزدیک ادا ہو جائے۔ ۵۶

س۔وہ کیا کیا باتیں ہیں جو نیت میں ضروری ہیں؟

ج۔منفرد اور امام پر دو باتیں ہیں۔ایک تو نماز کی نیت میں اللہ ہی کے واسطے کہنا دوسرے کعبہ شریف کی جانب منہ کرنے کی نیت کرنا۔اور مقتدی پر دونوں کے ساتھ تیسری بات اقتدائے امام بھی ضروری ہے۔رہی تعین رکعات وہ کسی پر ضروری تو نہیں

۵۴ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۹۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۵ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۶ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۹۴ تا ۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ہے۔ مگر کرے تو بہتر ہے۔ ۵۷

س۔ ایسی نیت بتلا دیجئے جو سب کے نزدیک درست ہو؟

ج۔ اس طرح کرے کہ نیت کرتا ہوں میں (یا نیت کی میں نے) آج کے فرض نماز فجر کی یا ظہر کی واسطے اللہ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ اسی طرح جو وقت ہو نام لیوے اور نیت تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہو بعد میں صحیح نہیں ①۔

س۔ اگر کسی کے ذمہ قضا نمازیں اس قدر ہوں کہ جن کی قضا کی تاریخ اور دن معین نہیں کر سکتا فلاں تاریخ یا فلاں دن کا ظہر میرے ذمہ ہے یا مثلاً کتنی ظہر کی نمازیں میرے ذمہ ہیں تو قضا نماز کی نیت کس طرح کرے؟

ج۔ اس طرح نیت کرلیا کرے "نیت کرتا ہوں میں پہلی فجر کی یا ظہر کی جو میرے ذمہ فرض ہے"۔ ۵۸

س۔ جو نمازی یہ نہیں جانتا کہ فرض کس کو کہتے ہیں اور سنت کس کو؟ آیا اس کی نماز ہوئی یا نہیں؟

ج۔ اس کی نماز نہیں ہوگی کیونکہ اس کی نیت صحیح ② نہیں۔ ۵۹

---

۵۷ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۹۴ تا ۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

① حتیٰ کہ اللہ کہتے ہوئے نیت نہ تھی اکبر کہتے وقت ہوئی تو نیت معتبر نہ ہوگی (ردالمحتار، جلد دوم ص ۹۴ مکتبہ امدادیہ ملتان)

۵۸ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۶ نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۹۶ ، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

② یعنی جب کہ فرض نماز کو فرض کی نیت سے نہ پڑھے گا۔

marfat.com
Marfat.com

۵۹ ا۔ درمختار، جلد دوم، ص ۹۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

س۔ مقتدی نیت کس طرح کرے؟

ج۔ اس طرح کرے ''نیت کرتا ہوں میں آج ظہر کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے پیچھے اس امام کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ ۶۰

س۔ ایک مقتدی نے امام معین کی نیت کی یعنی زید کی اور نکلا وہ عمر اس کی اقتداء درست ہوگی یا نہیں؟

ج۔ اس نیت سے یہ اقتداء درست نہیں اس لئے نماز بھی نہیں ہوئی۔ ۶۱

س۔ اگر کوئی عشاء کی نماز میں صرف اقتداء کی نیت سے جماعت میں شریک ہوگیا اور اس کو یہ خبر نہیں کہ جماعت فرض کی ہے یا تراویح کی اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟

ج۔ مطلق نیت اقتداء سے اقتداء درست نہیں۔ جب تک امام کی بھی نیت نہ کرے ①

س۔ امام کو بھی امامت کی نیت ضروری ہے یا نہیں؟

ج۔ صحت نمازوں کے لئے مردوں کے حق میں امام کو امامت کی نیت کی ضرورت نہیں

---

۶۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶۱ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۰۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

① پس اگر یوں کہا کہ امام خواہ نماز عشاء پڑھتا ہو یا تراویح، ہر حال میں اقتداء کرتا ہوں تو درست ہے۔ اور اگر یوں کہے کہ امام تراویح پڑھتا ہے تو اقتداء نہیں کرتا اور اگر عشاء ہے تو اقتداء کرتا ہوں تو اس صورت میں مطلقاً اقتداء درست نہیں ہوگی، امام خواہ فرض پڑھتا ہو یا تراویح۔
(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۷، نورانی کتب خانہ پشاور)

Marfat.com

② یہاں تک کہ اگر یہ نیت کرے کہ فلاں شخص کا امام نہیں ہوں اور پھر وہی شخص اس کا اقتداء کرے تو اس کی اقتداء درست ہے مگر عورتوں کے حق میں ایسی صورت میں کہ وہ کسی مرد کے محاذی کھڑی ہوں نیت امامت کی امام کو ضروری ہے اس صورت میں اگر عوت بلانیت امام کے اقتداء کرے گی تو اس کی نماز نہ ہوگی۔ ۶۲

س۔ایک شخص اکیلا نماز پڑھ رہا ہے پھر ایک شخص نے آ کر اس کا اقتداء کیا جب کہ امام نے امامت کی نیت نہ کی ہو تو کیا یہ اقتداء درست ہے؟

ج۔درست ہے لیکن امام کے لئے حصول ثواب جماعت نیت پر موقوف ہے دل میں نیت کرے۔ ۶۳

س۔ایک جنازہ کے امام نے میت کو مرد جان کر نماز پڑھادی پھر معلوم ہوا کہ یہ میت عورت کی ہے نماز ہوئی یا نہیں؟

ج۔یہ نماز بوجہ صحیح نہ ہونے نیت کے نہ ہوئی پھر سے پڑھے ہاں اگر جنازہ کی طرف اشارہ بھی کرلیا ہے تو ہو جائے گی۔ ۶۴

س۔وتر کی نیت کس طرح کرے؟

ج۔اس طرح کہ" نیت کرتا ہوں میں تین رکعت نماز وتر واجب کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ کے واسطے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔

---

② لیکن ثواب جماعت بغیر نیت کے نہ ملے گا (درمختار، جلد دوم، ص ۱۰۴، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۶۲ فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶۳ درمختار، ردالمختار، جلد دوم، ص ۱۰۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶۴ درمختار، ردالمختار، جلد دوم، ص ۱۰۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ جنازہ کی نماز کی نیت کس طرح کرے؟

ج۔ اس طرح کرے ''نیت کرتا ہوں میں نماز جنازہ کی معہ چار تکبیروں کے دعا واسطے میت کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔

س۔ عیدین کی نماز کی نیت کس طرح کرے؟

ج۔ اس طرح نیت کرے ''نیت کرتا ہوں میں نماز واجب عیدالفطر معہ چھ تکبیرات واجب کے پیچھے اس امام کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔

س۔ سنت نمازوں کی نیت کس طرح کرے؟

ج۔ سنت نمازوں میں متابعت رسول اللہ ﷺ کی نیت کرے۔ یعنی نیت کرتا ہوں میں چار رکعت سنت ظہر کی بسبب پیروی رسول اللہ ﷺ کی منہ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرْ۔ ۶۵

۶۵ نیت کرنے میں حوالہ نہیں کہ اس طرح کس کتاب نے نیت کرنا لکھا ہے!

Marfat.com

باب ☆ نماز کی صفت کے بیان میں

س۔ صفت کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ لغت میں صفت ایسے معنٰی کے بیان کو کہتے ہیں جو ذاتِ موصوف میں موجود ہو اور عرفاً نماز میں صفت وہ کیفیت ہے جو شامل ہو فرض، واجب، سنت، مستحب کو۔[1]

س۔ نماز کے ارکان کیا کیا ہیں۔

ج۔ سات ہیں۔ (۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا (۲) قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا اس طرح پر کہ اگر ہاتھ چھوڑے جائیں تو گھٹنوں پر پہنچ جائیں گے تو قیام ادا نہ ہوگا (۳) قراءت یعنی کم از کم ایک آیت پڑھنا (۴) رکوع کرنے میں پیشانی مقابل زانو کے ہو (۵) سجدہ یعنی ناک اور پیشانی دونوں زمیں پر رکھے اور پاؤں کی انگلیوں میں سے کم از کم ایک انگلی کا ٹکا رہنا بھی شرط سجدہ ہے اگر ایک انگلی بھی ٹکی نہ رہے گی اور دونوں پاؤں سجدہ میں اٹھ جائیں گے تو سجدہ نہ ہوگا (۶) قعدہ اخیرہ یعنی بہ مقدارِ تشہد[2] اخیر نماز میں بیٹھنا (۷) اپنے کسی فعل کے ساتھ نماز سے خارج ہونا۔ انہی کو ارکان کہتے ہیں۔[3]

---

[1] درمختار، جلد دوم، ص ۱۲۶، ۱۲۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[2] تشہد یہ ہے: اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ نور الایضاح (مترجم)، ص ۱۲۴، مکتبہ قادریہ لاہور اور کتب حدیث)

[3] تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۱۲۸ تا ۱۳۷، مکتبہ امدادی ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔تکبیر تحریمہ شرط ہے اور آپ نے اس کو رکن میں شمار کیا ہے؟

ج۔اس کی وجہ یہ ہے کہ نماز کے ساتھ ایسی ملی ہوئی ہے جیسے دروازہ گھر سے تو اس کا ذکر نماز کے ارکان کے ساتھ ہی مناسب ہے۔ [۴]

س۔مقتدی تکبیر تحریمہ کس وقت کہے؟

ج۔امام کی اَللّٰہُ اَکْبَرْ کی (رے) سے اپنے ہمزہ کو ملاوے اگر اکبر کا لفظ امام کے کہنے سے پہلے کہے گا تو نماز شروع نہ ہوگی اس طرح اگر امام کو رکوع میں پایا اور اللہ کا لفظ اس نے رکوع میں جا کر کہا تو نماز شروع نہ ہوگی۔ [۵]

س۔تکبیر اولیٰ کے ملنے کی فضیلت کب تک ہے؟

ج۔جب تک پہلی رکعت ملے۔ [۶]

س۔ایک شخص نے امام کو رکوع میں پایا اور اس نے کھڑے ہو کر تکبیر کہی مگر رکوع کی تکبیر کی نیت کی نہ تکبیر تحریمہ کہی۔آیا یہ نماز کا شروع کرنے والا ہوا یا نہیں؟

ج۔یہ شخص نماز کا شروع کرنے والا ہو گیا اور نیت اس کی رکوع کی لغو ہوئی۔ [۷]

س۔گونگا اور اَن پڑھ کہ اچھی طرح کچھ پڑھ نہیں سکتا اس کی نماز کس طرح ہوگی؟

ج۔ان کی نماز صرف نیت سے ہو جاتی ہے ان پر زبان ہلانا واجب نہیں۔ [۸]

---

[۴] ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۲۸، مکتبہ امدادی ملتان۔

[۵] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۸، ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۶] [۷] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۸] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۱۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔دوسرا فرض جو نماز کا قیام ہے یہ قیام فرض واجب سنت سب نمازوں میں فرض ہے یا کچھ قید ہے؟

ج۔ہاں! قید ہے۔فرض نماز اور جو ملحق[9] بہ فرض ہے جیسے نماز نذر اور سنت فجر اور وتر ان سب میں بلا عذر قیام فرض ہے نفل نماز میں قیام فرض نہیں ہے بلا عذر بھی بیٹھ کر جائز ہے۔[10]

س۔وہ عذر کیا کیا ہیں جن سے فرض نماز بھی بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے؟

ج۔اوّل بیماری۔دوسرے برہنگی۔شیخوخیت[11] ان عذرات کے علاوہ فرض نماز یا ملحق بہ فرض نماز بیٹھ کر ادا کرے گا تو جائز نہ ہوگی۔[12]

س۔قیام ساری رکعت میں فرض ہے یا کچھ تفریق ہے؟

ج۔ہاں تفریق ہے۔جس قدر نماز میں قراءت فرض ہے اسی قدر قیام بھی فرض ہے۔یعنی ایک آیت کی مقدار اور بہ قدر سورۂ فاتحہ یا چھوٹی سورۃ اور فاتحہ کے برابر قیام واجب ہے اور اس سے زیادہ سنت یا مستحب۔[13]

س۔ایک شخص اگر مسجد میں جماعت سے آ کر نماز ادا کرے تو قیام مفروض کی طاقت

---

[9] یعنی وہ نماز جس کا درجہ فرض کے قریب ہے۔

[10] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۹ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، جلد دوم، ص ۱۳۱، ۱۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[11] بڑھاپا۔

[12] درمختار، جلد دوم، ص ۱۳۲، ۱۳۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[13] درمختار، جلد دوم، ص ۱۳۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

نہیں رہتی ہے اور گھر پر پڑھے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہے ایسا شخص جماعت میں آ کر نماز ادا کرے یا گھر میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے؟

ج۔ ایسا شخص جماعت میں حاضر نہ ہو گھر میں قیام کے ساتھ نماز ادا کرے کیونکہ قیام فرض ہے جماعت واجب ہے تو واجب کے لئے فرض کو ترک نہ کرے۔ [14]

س۔ ایک شخص نماز میں جلدی سے جھکے ہوئے آ کر امام کے ساتھ شریک ہوا مگر تکبیر تحریمہ کے سوائے تکبیر انتقالی رکوع میں جانے کی نہیں کہی۔ یہ رکعت پانے والا ہے یا نہیں؟

ج۔ اگر ایسا جھکا ہوا آیا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ گئے تب تو رکعت کا پانے والا نہیں ہے اس لئے کہ قیام جو فرض تھا وہ ترک ہو گیا اور اگر کھڑے ہو کر تکبیر کہی اور پھر رکوع کیا۔ گو رکوع کے جانے کی تکبیر نہ کہی تو قیام صحیح ہے اور رکعت کے پانے والا بھی ہو گیا۔ [15]

س۔ قیام کی صورت کیا ہے؟

ج۔ قیام کی صورت یہ ہے کہ اگر اپنے ہاتھ لمبے کرے تو گھٹنوں تک نہ پہنچیں اس صورت سے تھوڑی دیر ٹھہرنے سے بھی قیام ہو جائے گا۔ لیکن اگر کوئی بلا عذر ایک پاؤں سے قیام کرے تو مکروہ ہے۔ [16]

س۔ قراءت کے اندر کس مقدار کی ایک آیت چھوٹی ہونی چاہئے جس سے فرضیت

---

[14] درمختار، جلد دوم، ص ۱۳۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[15] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[16] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ادا ہو جائے؟

ج۔ وہ کلمہ کی آیت مثلاً ثُمَّ نَظَرَ ① کے پڑھنے سے فرضیت ادا ہو جائے گی۔ ۱۷

س۔ صحیح حرفوں کے ساتھ اگر قراءت ادا نہ کرے گا تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ قدرت ہونے پر اگر صحیح حروف ② ادا نہ کرے گا تو قراءت جائز نہیں اور یہی حکم ذبح میں ہے بخلاف معذور کے۔

س۔ عذر والا کون کون ہے؟

ج۔ توتلا، ہکلا۔ اگر ان سے غیر صحیح حروف بھی نکلیں تو عذر کے سبب معاف ہے۔

س۔ قراءت کتنی رکعتوں میں فرض ہے؟

ج۔ فرض کی دو رکعت ہیں خواہ وہ فرض دو رکعتوں کا ہو یا تین کا یا چار کا اور یہ دو رکعتیں پہلی ہوں یا پچھلی اگر کسی رکعت میں بھی قراءت نہ پڑھی تو نماز نہ ہوگی اور وتر اور نفل کی سب رکعتوں میں قراءت فرض ہے۔ ۱۸

---

① لیکن اس قدر پر اکتفا کرنے والا گنہگار ہوگا (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور)

۱۷ فتاویٰ عالمگیری جلد اول، ص ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور

② صحت الفاظ کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ خود کو کلام مسموع ہو۔ (یعنی خود کو سنائے) اگر اس قدر آہستہ پڑھا کہ خود بھی نہ سنا تو کافی نہ ہوگا۔ اسی طرح ہر موقع تکلم میں اسماع لفظ (یعنی ہر بات کرنے کے موقع پر خود کو سنانا) ضروری ہے، مثل طلاق، عتاق (غلام آزاد کرنے)، ذبح، بیع (کوئی چیز بیچنے)، شراء (کوئی چیز خریدنے) وغیرہ وغیرہ کے (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور)

۱۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۶۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔کوئی شخص نیند کی حالت میں قراءت پڑھے تو جائز ہے یا نہیں؟

ج۔جائز نہیں بروقت بیداری پڑھے اور یہی حکم اور ارکان کا بھی ہے یعنی سوتے ہوئے سجدہ کیا تو اس کا عادہ کرے اگر سجدہ کے اندر سو گیا تو کچھ بھی نہیں ہاں پوری رکعت سوتے ہوئے ادا کرے تو پوری رکعت نہیں بلکہ نماز نئے سرے سے پڑھے ۱۹

س۔چوتھا فرض نماز کا رکوع ہے اس کی حد یہ بتلائی گئی کہ کھڑا ہوا آدمی اگر ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں کو پکڑے۔کبڑا آدمی کے جس کے ہاتھ ہر وقت رکوع کی حد تک پہنچے ہوئے ہوں وہ رکوع کس طرح کرے؟

ج۔ایسا کُبڑا رکوع کے لئے سر سے اشارہ کرے۔۲۰

س۔پانچواں فرض نماز کا سجدہ ہے تو ایک سجدہ فرض ہے یا دوسرا بھی؟

ج۔دوسرا سجدہ بھی باجماعِ امت فرض ہے۔ ۲۱

س۔اگر کسی نے بلا عذر صرف ناک ہی سجدہ میں رکھی اور پیشانی نہیں رکھی سجدہ ہوا یا نہیں؟

ج۔اس کا سجدہ نہیں ہوا اسی قول پر فتویٰ ہے مگر صاحب عذر کا سجدہ درست ہے۔ ۲۲

س۔ایک شخص نے صرف پیشانی پر سجدہ کیا اور ناک سجدہ میں نہیں رکھی تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اس کا سجدہ مکروہ ہے۔ ۲۳

س۔پیشانی پر عذر کے سبب ناک کے کون سے حصہ پر سجدہ کرے؟

---

۱۹ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول،ص ۶۹،نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۰ تا ۲۳ فتاویٰ عالمگیری جلد اول،ص ۷۰،نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔اس حصہ پر سجدہ کرے جو سخت ہے اگر صرف نرم جگہ پر جو ناک کا سرا ہے سجدہ کرے گا تو جائز نہیں۔ ۲۴

س۔اگر کسی کی ناک اور پیشانی دونوں میں عذر ہو تو وہ سجدہ کس طرح ادا کرے؟

ج۔یہ شخص سجدہ کا اشارہ کرے۔ ۲۵

س۔گھاس پر یا روئی کے گدے پر سجدہ درست ہے یا نہیں؟

ج۔اگر سجدہ کے وقت ناک اور پیشانی قرار پکڑے اس طرح پر کہ اگر مبالغہ کیا جائے تو سر نیچا نہ ہو تو درست ہے ورنہ نہیں اور اسی حکم میں وہ پرال ہے جو اکثر موسم سرما میں مسجدوں میں بچھاتے ہیں۔ ۲۶

س۔ڈانوچہ جس کو زمیندار لوگ نگہبانی کھیتوں کیلئے بناتے ہیں اس پر بھی سجدہ درست ہے یا نہیں؟

ج۔اگر اس پر سجدہ کی جگہ سخت ہے تو تخت کے حکم میں ہے نماز ہو جائے گی ورنہ یہ گھاس کے حکم میں ہے۔ ۲۷

س۔آدمی کی پیٹھ پر بھی سجدہ درست ہے یا نہیں؟

ج۔عذر کے ساتھ درست ہے بشرطیکہ وہ بھی اس نماز کو پڑھتا ہو جس کو یہ ادا کر رہا ہے ورنہ درست نہیں ☆ اور وہ عذر تنگی جگہ کا ہے یعنی عیدین اور جمعہ میں جب اس کثرت

---

۲۴ تا ۲۷ فتاویٰ عالمگیری جلد اول، ص ۷۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ یعنی ایک آدمی نماز سے خارج بیٹھا ہے، اس حالت میں نمازی نے اس کی پیٹھ پر سجدہ کیا یا وہ نمازی ہے کہ جس کی نماز کے خلاف ہے مثلاً سجدہ کرنے والا فرض ادا کرنے والا ہے اور وہ دوسرا شخص جس کی پیٹھ پر سجدہ کیا وہ سنت پڑھ رہا ہے تو ان صورتوں میں سجدہ نہ ہوگا (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۰، نورانی کتب خانہ پشاور)

marfat.com
Marfat.com

سے آدمی جمع ہوں کہ عیدگاہ اور مسجد میں گنجائش نہ ہو تو اس وقت پیٹھوں پر سجدہ ہو جائے گا۔ ۲۸

س۔ سجدہ کے لئے قدموں سے کس قدر اونچی جگہ بلا عذر درست ہے؟

ج۔ ایک بالشت اونچی جگہ پر سجدہ جائز ہے اگر اس سے زیادہ اونچی جگہ ہوگی تو بلا عذر جائز نہیں۔ ۲۹

س۔ دونوں سجدوں کی حدِ فاصل ۳۰ کیا ہے؟

ج۔ بیٹھنے کے قریب ہو جانا۔ اگر اس سے پہلے دوسرا سجدہ کرے گا تو بموجب صحیح قول کے سجدہ نہ ہوگا۔ ۳۱

س۔ ایک شخص ناک اور پیشانی زمین پر رکھنے کے بعد پھر کسی سبب سے مثل کانٹے وغیرہ کے کہ جس سے ناک اور پیشانی کو ضرر پہنچے اٹھا کر دوبارہ ناک اور پیشانی رکھ دے تو دو سجدے ہوئے یا ایک؟

ج۔ ایک ہی سجدہ ہوا اسی طرح مقتدی اپنے امام سے پہلے رکوع یا سجدہ میں سے سر اٹھا لے اور پھر جھکا دے تو بھی ایک ہی رکوع اور ایک ہی سجدہ ہوگا اور نماز درست ہو جائے گی۔ ۳۲

---

۲۸ درمختار، جلد دوم، ص ۲۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۹ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۲۱۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۰ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان کتنا فاصلہ کرنا چاہیے۔

۳۱ درمختار، جلد دوم، ص ۲۱۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔ چھٹا فرض جو نماز کا قعدہ اخیرہ ہے یہ فرض نمازوں ہی میں فرض ہے یا واجب اور سنت نمازوں میں بھی فرض ہے؟

ج۔ سب نمازوں میں فرض ہے اسی طرح اور ارکان بھی سب نمازوں میں فرض ہیں سوائے قیام کے کہ وہ نفلوں میں فرض نہیں ہے۔ ۴۳

س۔ ساتواں فرض جو اپنے اختیار سے نکلنا ہے یہ فرض متفق علیہ ہے یا نہیں؟

ج۔ یہ فرض متفق علیہ نہیں ہے اور صحیح یہی ہے کہ فرض نہیں۔ ۴۴

س۔ واجبات کیا کیا ہیں؟

ج۔ (۱) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کیلئے معین کرنا (۲) الحمد شریف کا پڑھنا (۳) الحمد شریف کا سورۃ سے پہلے پڑھنا (۴) پوری الحمد شریف کا ایک دفعہ پڑھنا (۵) فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب سنتوں کی سب رکعتوں میں سورۃ ملانا (۶) ترتیب درمیان دو سجدوں کے (۷) قومہ (۸) جلسہ (۹) تعدیل یعنی اعضا کا ساکن کرنا مقدار سبحان اللہ کہنے کے رکوع اور سجود اور قومہ اور جلسہ میں (۱۰) امام کو جہری نمازوں میں مثل فجر' مغرب' جمعہ' عیدین' تراویح اور رمضان کے وتر میں پکار کر پڑھنا اور دوسری نمازوں میں مثل ظہر عصر کے آہستہ پڑھنا (۱۱) پہلا قعدہ تین یا چار رکعت والی نماز میں خواہ نفل ہی ہو (۱۲) تشہد دونوں قعدوں میں یعنی اول اور اخیر دونوں قعدوں میں التحیات کا پڑھنا (۱۳) لفظ سلام ☆ کے ساتھ نماز سے نکلنا

۴۳ ۴۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ پس جب کہ امام نے سلام پھیرا اور زبان سے لفظ السلام نکالا تو اس سے پہلے کہ لفظ علیکم امام کی زبان سے نکلے کوئی اگر اقتداء کرے تو یہ اقتداء درست نہیں ہوگی۔ (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

marfat.com
Marfat.com

(۱۴) تکبیر قنوت (۱۵) قراءت قنوت (۱۶) تکبیرات عیدین (۱۷) مقتدی کا قراءت سے چپ ۳۵ رہنا (۱۸) امام کی تابعداری مقتدی کو کرنا (۱۹) سجدۂ تلاوت۔ ۳۶

س۔ نماز میں سنتیں کیا کیا ہیں؟

ج۔ (۱) اٹھانا دونوں ہاتھوں کا تکبیر تحریمہ کے لئے کانوں کی لو تک تکبیر سے پیشتر (۲) تکبیر کے وقت انگلیوں کا قبلہ رخ اور کشادہ ① رکھنا (۳) امام کو تکبیرات یعنی تحریمہ و انتقالی ② پکار کر کہنا بہ قدر اس کی حاجت کے اگر تکبیر تحریمہ سے امام کی نیت صرف لوگوں کو ہی خبردار کرنے کی ہوگی اور اپنی نماز کی نہ ہوگی تو نہ امام کی نماز ہوگی نہ مقتدیوں کی (۴) ناف کے نیچے داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر باندھنا (۵) ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا (۶) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا (۷) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

بقیہ صفحہ سابقہ) کیونکہ السلام کہتے ہی وقتِ اقتداء ختم ہو جاتا ہے بشرطیکہ امام پر سجدہ سہو نہ ہو۔ (درمختار، جلد دوم، ص ۱۶۲، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۳۵ ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۲۶۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۱۹۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۶ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۱، ۷۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ۲۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۴۹، ۱۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۳۔ بہارِ شریعت، تیسرا حصہ (تخریج شدہ) ص ۸۵ تا ۸۷، مکتبہ المدینہ (بہارِ شریعت میں ۴۹ واجباتِ نماز ذکر کئے گئے ہیں)

① یعنی زیادہ کشادہ ہوں نہ بالکل ملی ہوئی بلکہ ان کی حالت پر چھوڑنا چاہیے (درمختار، جلد دوم، ص ۱۷۱، مکتبہ امدادیہ ملتان)

② امام کے سوا مقتدی اور منفرد اتنی آہستہ کہیں کہ خود سن لیں (درمختار، جلد دوم، ص ۱۷۲، مکتبہ امدادیہ ملتان)

Marfat.com

الرَّجِيْمِ پڑھنا (۸) فرض کی پچھلی دو رکعتوں میں صرف الحمد شریف پڑھنا (۹) آمین کہنا (۱۰) ثناء اور اعوذ اور بسم اللہ اور آمین کو آہستہ کہنا (۱۱) قراءت مسنونہ پڑھنا (۱۲) تکبیرات انتقالی یعنی رکوع اور سجدہ کے لئے اللہ اکبر کہنا (۱۳) رکوع میں تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین مرتبہ کہنا (۱۴) رکوع میں دونوں گھٹنوں کو ہاتھوں کی کشادہ انگلیوں سے پکڑنا (۱۵) امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا اور مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ☆ کہنا اور تنہا کو دونوں کہنا (۱۶) سجدوں میں دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں کا پہلے پیشانی سے رکھنا اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی قبلہ رخ رکھنا (۱۷) سجدوں میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم پڑھنا (۱۸) جلسہ اور تشہد میں داہنا① پاؤں کھڑا رکھنا (۱۹) ہر جلسہ اور تشہد میں دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا (۲۰) اشارہ کرنا سبابہ② سے بوقت اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے (۲۱) درود شریف کا پڑھنا قعدہ اخیر میں (۲۲) دعا کا قعدہ اخیر میں پڑھنا (۲۳) پھیرنا منہ کا دائیں اور بائیں طرف سلام کے وقت (۲۴) امام کو فرشتوں اور مقتدیوں کی سلام کی نیت کرنا اسی طرح

☆ اس کا دوسرا درجہ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اور تیسرا درجہ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ہے۔

① کھڑے پاؤں کی انگلیوں کو بھی قبلہ رُخ رکھنا سنت ہے۔ (دُرِ مختار میں یہ حوالہ نہیں ملا، بہار شریعت (تخریج شدہ)، تیسرا حصہ ص ۹۸ مکتبۃ المدینہ کراچی)

② انگلی اٹھانے کا طریقہ مسنون ہم حنفیوں کے نزدیک اس طرح پر ہے کہ بوقت کہنے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے، انگلی کلمہ کی اٹھاوے پچپن کی عقد کی صورت پر یعنی خنصر اور بنصر اور وسطی تینوں انگلیوں کو بند کرکے اور شہادت کی انگلی کو کھڑا کرکے اور انگوٹھے کے سرے کو شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی کے جوڑ پر رکھے اور جب الا اللہ زبان سے کہے اس انگلی کو گرا دے۔ (در مختار، رد المحتار، جلد دوم، ص ۲۱۸، مکتبہ امدادیہ ملتان)

marfat.com
Marfat.com

مقتدیوں کو دائیں اور بائیں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیت کرنا (۲۵) امام کو پست کرنا دوسرے سلام کا بہ نسبت پہلے سلام کے (۲۶) سلام پھیرنا ان لفظوں سے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ ۳۷

س۔ مستحباتِ نماز کیا کیا ہیں؟

ج۔ (۱) مرد کو وقت تکبیر تحریمہ کے دونوں ہاتھ آستینوں سے باہر نکال لینا (۲) دونوں قدموں کے درمیان بہ قدر چار انگشت ۳۸ کے فاصلہ چھوڑنا (۳) منفرد کو رکوع اور سجدے میں تین بار سے زیادہ تسبیح ① کہنا (۴) قیام کے وقت اپنی سجدہ گاہ پر اور رکوع میں دونوں پاؤں کی پیٹھ پر اور سجدہ میں ناک کے سرے پر اور قعود میں اپنی گود پر اور پہلے سلام میں اپنے داہنے شانے پر اور دوسرے سلام میں بائیں شانہ پر نظر رکھنا (۵) جمائی ② کے وقت منہ بند رکھنا (۶) جہاں تک ممکن ہو کھانسی والے کا کھانسی کو دفع کرنا۔ ۳۹

---

۳۷ ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۷۰ تا ۱۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۸ چار انگلیوں کی مقدار (بہارِ شریعت تیسرا حصہ (تخریج شدہ) ص ۱۰۶، مکتبۃ المدینہ)

① لیکن جب ختم کرے تو عدد طاق پر مثل پانچ، سات، نو مرتبہ کے۔ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۵)

② جمائی نماز میں اگر بہ حالت قیام آئے اور رک نہ سکے تو داہنا ہاتھ منہ پر رکھے اگر اور جگہ سوائے قیام کے آوے تو بائیں ہاتھ سے روکے خارج نماز ہر وقت بائیں ہاتھ سے روکے۔ (درمختار، جلد دوم، ص ۱۷۶، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۳۹ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۱۷۵، ۱۷۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔نماز پڑھنے کا وہ طریقہ شروع سے آخر تک کہ جو سلف سے مطابق حنفی مذہب کے ہے جس میں فرض واجب سنت اور مستحب سب ادا ہوں بتلایئے؟

ج۔وہ طریقہ یہ ہے کہ جب نمازی نماز شروع کرنا چاہے۔تو پہلے قبلہ رخ کھڑا ہو۔ اور درمیان دونوں قدموں کے فاصلہ چار انگشت کا چھوڑے پھر نیت دل سے کرے اور مطابق نیت کے زبان سے کہے "نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز فرض فجر کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر کانوں تک اس طرح اٹھائے کے ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور انگلیاں جُدا جُدا حال پر ہوں اور انگوٹھے کانوں کی لَو کے مقابل ہوں اس وقت تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر کہہ کر فوراً دونوں ہاتھ ناف کے نیچے اس طرح باندھے کہ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر انگوٹھے اور چھنگلی سے پہنچے تک حلقہ کرے اور انگلیاں اوپر کلائی کے رکھے اور پڑھے:۔

سُبْحَانَكَ ① اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ ② بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ ③ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

---

① پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری اے اللہ! جو تیرے لائق ہے۔ اور حمد بیان کرتا ہوں میں تیری ایسی جو تیرے قابل ہے۔ اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔ پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے ساتھ شیطان راندے گئے سے۔

② شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

③ کل تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں جو پالنے والا ہے تمام عالم کا مہربان اور رحمت والا، مالک دن قیامت کا، تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں دکھلا ہم کو سیدھا

marfat.com
Marfat.com

نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ اٰمِیْنَ ۝ اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ ☆ یا اور کوئی صورت جو صحیح یاد ہو پڑھے پھر رکوع کرے یعنی جھکنے کے ساتھ تکبیر کہے اور رکوع میں پورا پہنچنے تک تکبیر سے فارغ ہو جاوے اسی طرح اور دیگر رکن بھی ادا کرے رکن کے اندر تکبیر نہ کہے جیسے کہ اکثر عادت ہے کہ اس سے نماز مکروہ ہو جاتی ہے پھر دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوط پکڑے۔ کشادہ انگلیاں کر کے اور دونوں پنڈلیوں کو سیدھا کھڑا رکھے کمان کی طرح نہ جھکائے اور پشت کو پھیلائے اور سرین کو پشت کے برابر رکھے بدون سر کے ابھارنے یا سر نیچا کرنے کہ بلکہ سر بھی پشت کے برابر رکھے پھر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین مرتبہ پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو اور مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتا ہوا پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے جھکنے کے ساتھ اور سجدہ کرے اس طرح کہ اول دونوں گھٹنے زمین پر رکھے پھر دونوں ہاتھ اس طرح زمین پر رکھے کہ کہنیاں زمین سے علیحدہ رہیں پھر ناک اور پیشانی سجدہ میں دونوں ہتھیلیوں کے بیچ میں اس طرح رہے کہ انگوٹھے کان کی لو کے برابر ہو جائیں اور اپنے ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھے تا کہ سب قبلہ کی طرف متوجہ رہیں۔ سجدہ میں پاؤں کی انگلیاں نہ اٹھیں ورنہ سجدہ نہ ہوگا

راستہ، ان کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ ان کا جو غضب کیے گئے ہیں اور نہ انکا جو گمراہ ہیں۔

☆ تحقیق عطا کیا ہم نے تجھ کو حوضِ کوثر، نماز پڑھ اپنے رب کیلئے اور قربانی کر اس کے واسطے، تحقیق دشمن تیرا وہ بے نسل ہے۔

Marfat.com

پھر پڑھے تین دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پھر سجدہ سے سر اور ہاتھ اٹھانے میں رکھنے کے برعکس کرے یعنی پہلے پیشانی اٹھائے پھر ناک پھر ہاتھ پھر اطمینان سے جلسہ کرے۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا دوسرا سجدہ مثل پہلے سجدہ کے کرے دوسری رکعت کے لئے پنجوں کے بل اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتا ہوا اٹھے۔ ہاتھ ٹیک کر اٹھنا بلا عذر صحیح نہیں۔ پھر دوسری رکعت ادا کرے اس طرح کہ پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے پھر الحمد شریف پھر قُلْ ① هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝ پڑھے پھر بعد ختم سورۃ کے مثل پہلی رکعت کے رکوع اور قومہ [۴۰] اور جلسہ [۴۱] اور دوسرا سجدہ کر کے قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر داہنا کھڑا کر کے بیٹھے اس طرح سے کہ کھڑے پاؤں کی اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ رخ رہیں اور زانوں پر ہاتھوں کی انگلیوں کو ان کی حالت پر رکھے لیکن گھٹنوں کو نہ پکڑے ورنہ انگلیاں قبلہ رخ نہ رہیں گی۔ اور پڑھے: اَلتَّحِيَّاتُ ② لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ☆

---

① کہہ! وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کو کسی نے جنا نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں ہے اس کے لئے کوئی کفو وہ ایک ہے۔

[۴۰] رکوع کے بعد کھڑا ہونا۔ [۴۱] پہلے سجدے کے بعد بیٹھنا۔

② کل عبادت قولی اور کل عبادت بدنی اور کل عبادت مالی اللہ ہی کے واسطے ہے سلام ہے اوپر تیرے اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکات اس کی، سلام اوپر ہمارے اور خدا کے نیک بندوں پر۔

marfat.com
Marfat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّا ① اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ☆اَللّٰهُمَّ ② صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ☆وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ ③ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ ④ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

☆ گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ بندے اللہ تعالیٰ کے اور اس کے رسول ہیں۔

① یہاں انگلی سے اشارہ کرے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

② اے اللہ! رحمت کاملہ نازل کر اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم اور اوپر ان کی اولاد کے جیسے کہ رحمت نازل کی تو نے اوپر ابراہیم اور اوپر ان کی اولاد کے تحقیق تو سراہا گیا ہے اور بزرگی والا ہے۔

③ اے اللہ! برکت نازل کر تو محمد ﷺ پر اور انکی اولاد پر جیسا کہ برکت نازل کی اوپر ابراہیم اور اوپر اولاد ان کی کے تحقیق تو ہے سراہا گیا اور بزرگ۔ (اگر حضور ﷺ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسم شریف سے پہلے لفظ سیدنا اور داخل کر دیا جائے اور یوں کہا جائے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. تو ایسا کرنا مستحب ہے۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۲۲۳، ۲۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان

④ اے اللہ! تحقیق ظلم کیا میں نے اوپر اپنے نفس کے اور بہت ظلم اور کوئی نہیں بخشنے گا گناہوں کو سوائے تیرے، پس بخشش کر میرے لئے مغفرت اپنے پاس سے اور رحم کر میرے اوپر، تحقیق تو بخشنے

Marfat.com

یہ وہ دعا ہے کہ جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جناب رسولِ خدا ﷺ نے تعلیم فرمائی تھی پھر نیت ☆ فرشتوں کے سلام کی کر کے داہنی طرف منہ پھیر کر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ اور اسی طرح مع نیت کے بائیں طرف کہے۔ یہ ترتیب ہے جس میں فرائض و سنن سب ادا ہو گئے۔ ۴۲

س۔ یہ ترکیب دو رکعت والے فرض کی بیان کی گئی ہے اور چار رکعت مثل ظہر اور عصر اور عشاء یا تین رکعت مثل مغرب اور وتر کے پڑھنا چاہے تو کیسے پڑھے؟

ج۔ اسی طرح پڑھے صرف فرق اتنا ہے کہ چار رکعت والے فرض میں اسی قعدہ میں جس پر دو رکعت والا فرض ختم ہوا ہے سلام نہ پھیرے کیونکہ اب یہ قعدہ واجب ہے صرف التحیات یعنی تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے اور ان پچھلی دو رکعتوں میں سوائے الحمد کے اور کچھ نہ پڑھے باقی ساری نماز اسی طرح پڑھے۔ ۴۳

س۔ سنتیں جو چار رکعت والی ہیں کیا وہ بھی اسی طرح پڑھی جائیں؟

ج۔ وہ بھی اسی طرح پڑھی جائیں گی مگر ان چاروں رکعات میں الحمد کے بعد سورت ملاوے (کیونکہ نفل کی چاروں رکعتوں میں سورت ملانا واجب ہے۔) ۴۴

والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (۱۔ ریاض الصالحین (عربی) ص ۴۳۲، حدیث نمبر ۱۴۷۵ مکتبہ رحمانیہ لاہور ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۶، نورانی کتب خانہ پشاور)

☆ نیت دل سے کرے زبان سے نہ کرے اگر مقتدی ہے تو امام کی نیت اور اگر امام ہے تو مقتدیوں کی نیت کرے۔

۴۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۶ تا ۷۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۴ تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۱۰۶ مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ختم نماز کے بعد کس قدر ٹھہرے اور کیا پڑھے؟

ج۔امام کو ان نمازوں میں کہ جن کے پیچھے سنتیں ہیں صرف یہ دعا پڑھنی چاہئے. اَللّٰھُمَّ ☆اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ رَبَّنَاوَتَعَالَيْتَ يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام اور فوراً اٹھ کھڑا ہو اور اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ سنتیں ادا کرے اور ان نمازوں میں جن کے پیچھے سنتیں نہیں ہیں جیسے فجر اور عصر کی نماز تو اب امام قوم کی طرف منہ کر کے بیٹھے یا داہنے یا بائیں منہ کر کے بیٹھے اور امام مقتدی اور منفرد سب بعد نماز تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، پڑھ کر ایک بار آیت الکرسی اور تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں اس کا بہت ثواب ہے پھر سب دعا مانگیں[۴۵] اور وظائف ہم نے اخیر رسالہ میں درج کئے ہیں۔

س۔امام اور منفرد اور مقتدی سب اسی طرح نماز پڑھیں یا کچھ تفاوت[۴۶] ہے؟

ج۔امام اور منفرد تو اسی طرح نماز ادا کریں گے صرف مقتدی نیت میں اقتداء کی نیت کرے گا اور رکعت اول میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھ کر اخیر تک ساکت[۴۷] رہے گا اور جہری[۴۸] نماز میں آمین آہستہ اور قومہ میں رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد کہے گا۔باقی سب اذکار مثل امام کے ادا کرے گا۔[۴۹]

☆ اے اللہ! تیرا نام سلام ہے اور تیری طرف سے سلامتی ہے، برکت والا ہے تو اے رب ہمارے! صاحب بزرگی اور اکرام کے۔ [۴۵] درمختار، جلد دوم، ص ۲۴۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۶] فرق۔ [۴۷] خاموش رہے گا۔

[۴۸] وہ نماز جس میں امام اونچی آواز سے قرات کرتا ہے۔

[۴۹] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۴۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔عورتیں بھی اسی طرح پڑھیں یا کچھ فرق ہے؟

ج۔عورتیں نماز میں بیس باتوں میں مردوں کے مخالف ہیں۔باقی اسی طرح ادا کریں وہ بیس باتیں یہ ہیں (۱) عورت تحریمہ میں ہاتھ اٹھائے گی اپنے شانے تک برخلاف مرد کے کہ وہ کانوں کی لو تک اٹھائے گا (۲) یہ آستینوں سے باہر ہاتھ نہ نکالے اور مرد باہر نکالے گا (۳) یہ قیام میں داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھے مرد کلائی پر ہاتھ بہ ترتیب مذکور الصدر ۵۰ باندھے گا (۴) یہ ہاتھ سینہ پر باندھے مرد ناف کے نیچے باندھے گا (۵) یہ رکوع میں کم جھکے مرد زیادہ جھکے گا (۶) یہ رکوع میں ہاتھ پر سہارا نہ دے اور مرد ہاتھ پر سہارا دے گا (۷) یہ رکوع میں انگلیوں کو کشادہ نہ رکھے مرد کشادہ کرے گا (۸) یہ رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھ لے مرد ان کو زور سے پکڑے گا (۹) یہ رکوع میں اپنے گھٹنوں کو جھکائے مرد نہ جھکائے گا (۱۰) یہ رکوع میں سمٹی رہے مرد برخلاف کرے گا (۱۱) یہ سجدے میں اپنی بغلیں نہ کھولے سمٹی رہے مرد برخلاف کرے گا (۱۲) یہ سجدے میں اپنے دونوں ہاتھ بچھاوے مرد نہ بچھاوے (۱۳) یہ قعدہ میں اپنے دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال کر اپنی سرین پر بیٹھے مرد بایاں پاؤں فرش کرے گا اور داہنا پاؤں کھڑا کرے گا (۱۴) یہ قعدہ اور جلسہ میں اپنی انگلیاں ملی رکھے برخلاف مرد کے کہ وہ اپنی حالت پر رکھے گا (۱۵) یہ نمازی کے آگے سے اگر کوئی گزرے گا تو عورت ہاتھ پر ہاتھ مارے اور مرد سبحان اللہ کہہ کر گزر جانے والے کو متنبہ کرے گا۔ (۱۶) عورت مرد کی امامت نہ کرے گی برخلاف مرد کے کہ وہ اس کی امامت کرسکتا ہے (۱۷) عورت کی جماعت مکروہ تحریمی ہے اور مرد کے حق میں واجب ہے (۱۸) اگر

۵۰ وہ ترتیب جو اوپر بیان کی گئی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

عورتیں جماعت کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کریں گی تو ان کا امام بیچ میں برخلاف مردوں کے کھڑا رہے گا (۱۹) عورتوں پر جمعہ اور عیدین نہیں اور مردوں پر واجب ہے (۲۰) عورت پر نماز فجر اندھیرے میں مستحب ہے برخلاف مرد کے کہ اس پر ایسے وقت میں نماز فجر کا پڑھنا مستحب ہے کہ خوب اجالا ہو۔ ۱۵ھ

۱۵ھ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۳تا۷۵، نورانی کتب خانہ، پشاور۔ (بقیہ کچھ فرق اسی باب صفت صلوٰۃ کے دیگر صفحات میں موجود ہیں)

Marfat.com

باب ☆ نماز کے مفسدات[1] اور مکروہات[2] کے بیان میں

س۔ نماز کو توڑنے والی کیا کیا چیزیں ہیں؟

ج۔ وہ دو قسم کی ہیں۔ ایک قسم تو اقوال کی ہے اور دوسری قسم افعال کی۔ اقوال یہ ہیں (۱) کلام کرنا خواہ قصداً[3] ہو یا سہواً[3] خواب میں ہو یا بیداری میں تھوڑا ہو یا بہت (۲) سلام تحیت[4] کرنا قصداً ہو یا سہواً، برخلاف سلامِ تحلیل[5] کے کہ اس سے نماز نہیں جاتی جبکہ سہواً ہو (۳) جوابِ سلام دینا قصداً ہو یا سہواً (۴) چھینک کا جواب دینا (۵) بری خبر کے جواب میں اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا (۶) خبر خوش پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھنا (۷) خبر تعجب پر سُبْحَانَ اللّٰہِ ، لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ پڑھنا (۸) سوائے اپنے امام کے اور کسی کو نماز میں لقمہ دینا (۹) نماز میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگتے ہیں مثلاً کہے کہ یاالٰہی فلانی عورت سے میرا نکاح کردے یا مجھ ہزار دینار دے دے (۱۰) آہ، اوہ، یا، اف کہنا (۱۱) قرآن شریف سے دیکھ کر نماز پڑھنا مطلقاً (۱۲) قرآن شریف کا غلط پڑھنا۔

اور افعال یہ ہیں۔ (۱) عمل کثیر (۲) جان کر یا بھول کر کھانا اور پینا (۳) بلاعذر قبلہ کی طرف سے سینہ کا پھیرنا (۴) بہ قدر دو صفوں کے بلاضرورت ایک بار چلنا (۵) امام سے آگے بڑھ جانا (۶) بہ قدر تین کلموں کے نماز میں لکھنا (۷) درد اور مصیبت سے

---

[1] وہ چیزیں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

[2] وہ چیزیں جو نماز میں خلاف سنت ہیں۔

[3] یعنی جان بوجھ کر کسی سے بات کرے یا بھول کر۔

[4] اگرچہ علیکم نہ کہے۔ (در مختار، جلد دوم، ص ۳۷۲، مکتبہ امدادیہ ملتان)

marfat.com
Marfat.com

رونا (۸) بالغ کا نماز میں پکار کر ہنسنا (۹) نماز میں غیر نمازی ☆ کا کہنا ماننا (۱۰) عورت کا جماعت میں محاذی ہونا چند شرطوں کے ساتھ (۱۱) خلیفہ بنانا ایسے کو جو قابل امامت نہ ہو (۱۲) مسجد سے باہر چلا جانا امام کا بدونِ خلیفہ کے (۱۳) حدث کے بعد نمازی کا مقدار ایک رکن کے مقام حدث پر ٹھہرنا۔ ۵

س۔ کلام کرنا نماز میں جو مفسد بتایا گیا یہ نہیں معلوم ہوا کہ کلام کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ کلام دو حرفوں یا ایک حرف مطلب سمجھانے والے کو کہتے ہیں مثلاً قِ ایک حرف ہے عربی میں اس کے نگاہ رکھنے کے معنٰی ہیں تو اس سے بھی نماز ٹوٹ جائے گی یا مخاطب کو کہا (او) تو اس میں دو حرف ہوئے اس سے بھی نماز ٹوٹ جائے گی۔ ہاں ایک حرف بے معنی سے نماز نہیں ٹوٹے گی مگر بلا عذر کھنکارنے اور مٹھارنے سے نماز فاسد ہو جائے گی۔ ۶

س۔ وہ عذر کیا ہیں جن سے کھنکارنا نماز میں درست ہے اور نماز نہیں ٹوٹتی؟

ج۔ امام کو آواز کی درستی کا عذر۔ مقتدی کو امام کی غلطی کی ہدایت کا عذر دوسرے کو اپنی نماز میں ہونے کے اعلام کا عذر۔ ۷؟

☆ اگر کوئی خارج نمازی سے کہے کہ ہٹ جا اور وہ اس کے کہنے سے بلا خیالِ عملِ شرعی ہٹ گیا تو نماز ٹوٹ جائے گی اور اگر ہٹنے یعنی جگہ دینے میں اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خیال کر لیا تو نماز فاسد نہ ہوگی (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۱۲، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۵ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۸ سے دیکھیں، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۷۰ سے دیکھیں، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۳۷۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۷ ا۔ درمختار، جلد دوم، ص ۳۷۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۱۔

Marfat.com

س۔ ٹٹکاری ۸ سے نماز ٹوٹ جائے گی یا نہیں؟

ج۔ اس سے نماز نہیں ٹوٹے گی۔ ۹

س۔ سلام تحیت اور سلام تحلیل میں کیا فرق ہے؟

ج۔ سلام تحیت تو تحفہء ملاقات ہے جو آپس میں مسلمانوں کے درمیان ہوتا ہے اور سلام تحلیل نماز سے باہر آنے کیلئے ہوتا ہے۔ سلام تحیت نماز میں ہر طرح سے مفسد نماز ہے، سلام تحلیل کے لئے جو سہواً اس وقت میں ہو جب کہ اصل نماز میں سہو ہو مثلاً مقیم اپنے کو مسافر سمجھ کر یا ظہر پڑھنے والا اپنے کو جمعہ پڑھنے والا تصور کر کے دوسری رکعت میں سلام پھیر دے تو اس سلام سے نماز فاسد ہو جائے گی اس لئے کہ اصل نماز میں ہی سہو ہو گیا۔ اور اگر وصف نماز میں محل تحلیل پر سہو ہو تو نماز فاسد نہ ہو گی مثلاً دوسری رکعت کے قعدہ میں سلام پھیرا اس خیال سے کہ چوتھی رکعت ہے۔ تو نماز فاسد نہ ہو گی اسی طرح پڑھتا رہے اخیر میں سجدہ سہو کرے یا جنازہ میں چوتھی تکبیر سے پہلے سلام پھیر دیا تو پھر دعا پڑھ کر چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دے اس لئے کہ قیام بھی جنازہ میں محلِ تحلیل نماز ہے۔ علاوہ ان دو موقعوں کے اور ارکان مثلاً علاوہ جنازہ کی اور نمازوں میں بہ حالت قیام یا رکوع یا سجدہ تحلیل نماز کا سلام سہواً پھیر دیا تو نماز فاسد ہو جائے گی اس لئے کہ یہ موقعے سلام تحلیل نمازوں کے نہیں ہیں۔ یہ ضابطہ سہو کیلئے عمداً بلا قید ہر صورت میں مفسد نماز ہے۔ ۱۰

---

۸ وہ آواز جو گھوڑے یا گدھے کو چلانے میں منہ سے نکلتی ہے۔ (فیروز اللغات، ص ۳۱۴، فیروز سنز لاہور)

۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۱ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۸ نورانی کتب خانہ پشاور۔ (باقی آئندہ صفحہ پر)

marfat.com
Marfat.com

س۔ وہ کون لوگ ہیں جن پر سلام کرنا مکروہ ہے؟

ج۔ اکیس آدمی ہیں۔ ۱۔ نماز پڑھنے والے پر۔ ۲۔ تلاوت قرآن کرنے والے پر۔ ۳۔ وعظ اور ذکر میں مشغول ہونے والے پر۔ ۴۔ حدیث اور خطبہ پڑھنے والے پر۔ ۵۔ ان چاروں چیزوں کی طرف کان لگانے والے پر۔ ۶۔ قاضی پر بروقت قضا یعنی جب قاضی حکم دینے کے لئے مسند قضا پر بیٹھا ہو تو مدعی اور مدعا علیہ اس کو سلام نہ کریں۔ ۷۔ علم شرعی میں بحث کرنے والے پر۔ ۸۔ تکبیر کہنے والے پر۔ ۹۔ علم شرعی سکھانے والے پر بروقت تعلیم شرعی۔ ۱۰۔ اجنبی جوان ① عورتوں پر۔ ۱۱۔ شطرنج کھیلنے والے پر اور جو لوگ ان کی عادت کے مشابہ ہوں مثلاً جواری، شرابی، غیبت کرنے والا، کبوتر باز، گانے بجانے والا ان سب پر بھی سلام مکروہ ہے۔ ۱۲۔ جو شخص اپنی بیوی سے بوس وکنار میں مصروف ہو۔ ۱۳۔ کافر پر۔ ۱۴۔ ننگے پر۔ ۱۵۔ پیشاب یا پاخانہ کرنے والے پر۔ ۱۶۔ کھانا کھانے ② والے پر۔ ۱۷۔ بوڑھے مسخرے پر۔ ۱۸۔ جھوٹے پر۔ ۱۹۔ لوگوں کی عیب جوئی میں مصروف رہنے والے پر۔ ۲۰۔ گالی بکنے والے پر۔ ۲۱۔ اذان کہنے والے پر۔ ان کے علاوہ سب پر سلام مسنون ہے۔ ۱۱

س۔ سلام کس طرح کرے؟

(صفحہ گزشتہ کا بقیہ) ۲۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۷۲، ۳۷۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

① اسی طرح اس آدمی کو بھی سلام نہیں کیا جائے گا جو اجنبی عورتوں کو دیکھتا ہو۔ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۷۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

② جس وقت سوال کرنے والا بھی بھوکا ہو اور وہ جانتا ہو کہ کھانے سے منع نہیں کرے گا تو سلام مکروہ نہیں کیونکہ اس سلام سے غرض کھانا کھانے کی ہے۔ درمختار، جلد دوم، ص ۳۷۵۔

Marfat.com

ج۔سلام اس طرح کرے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ ان دو طریقوں کے خلاف سلام درست نہیں جیسے سَلَامُ عَلَیْکُم کہتے ہیں۔یعنی سلام کے میم کو پیش دے کر(سلامُ علیکم) یا ساکن کرکے(سَلَامْ عَلَیْکُم) ہرگز درست نہیں ہے۔ [۱۲]

س۔وہ لوگ کون ہیں جن پر جواب سلام کا واجب نہیں؟

ج۔وہ لوگ یہ ہیں ۱۔وہ شخص جس کو ان دو طریقوں کے سوائے سلام کہا جائے۔۲۔نماز میں مصروف ہونے والا۔۳۔قرآن یا دعا یا ذکر یا خطبہ یا تکبیر یعنی اقامت یا اذان وغیرہ پڑھنے والا۔۴۔پاخانہ یا پیشاب کرنے والا۔۵۔لڑکا۔۶۔متوالا۔۷۔جوان عورت☆۔۸۔اونگھنے والا۔۹حکم کے خواہاں یعنی مدعا علیہ۔۱۰۔دیوانہ۔ [۱۳]

س۔نماز میں اشارے سے بھی سلام کا جواب دے یا نہیں؟

ج۔اشارے سے بھی نہ دے۔ [۱۴]

س۔چھینکنے والا اگر نماز میں الحمد للہ کہہ لے تو نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

ج۔ہو جائے گی اور اپنی طرف مخاطب کرکے(یَرْحَمُكَ اللّٰهُ) جوابِ چھینک بھی دے گا تب بھی نماز فاسد نہ ہوگی غیر کے لئے جواب دینے میں نماز فاسد ہوگی۔خواہ وہ جواب چھینک ہو یا سلام یا اور کوئی جملہ قرآن کا کسی سائل کے جواب میں ہو مثلاً کسی نمازی سے دریافت کیا کہ تیرا مال کیا ہے اس نے نماز کی حالت میں اس آیت شریف

---

[۱۱] درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۷۴ تا ۳۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۲] ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۷۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ☆ جس کو غیر مرد نے سلام کیا ہو

[۱۳] ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۷۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۴] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۸ نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

سے جواب دیا۔ اَلْخَیْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِیْرَ۔ اس کے یہ معنی ہوئے کہ گھوڑے۔ خچر۔ گدھے تو نماز فاسد ہوئی۔ ۱۵

س۔ اگر کسی نے نماز میں اللہ پاک کا نام سن کر کہا۔ جل جلالہ یا نبی ﷺ کا نام مبارک سن کر کہہ دیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قراءت سنی اور کہا صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ تو ان کلمات سے نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟

ج۔ اگر یہ کلمات بہ نیت جواب کے ہوں گے تو نماز فاسد ہوگی۔ ورنہ نہیں۔ ۱۶

س۔ مقتدی جس وقت امام کو لقمہ دے کیا نیت کرے اور لقمہ دینا سوائے تراویح کے اور نمازوں میں درست ہے یا نہیں؟

ج۔ لقمہ☆ دینے کی نیت کرے قراءت کی نیت نہ کرے اور سب نمازوں میں لقمہ دینا درست ہے مگر مقتدی کو امام کے رکتے ہی فوراً لقمہ دینا مکروہ ہے۔ اسی طرح بار بار پڑھنے سے مقتدی پر حاجت لقمہ ڈالنے کی بھی مکروہ ہے اگر بہ قدر واجب قراءت پڑھ

---

۱۵ ا۔ درمختار، جلد دوم، ص ۳۷۸ تا ۳۸۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۶ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۹۔ ۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۳۸۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ یہ لقمہ دینے کی اجازت اپنے امام کیلئے ہے اگر غیر کو لقمہ دے گا تو اس لقمہ دینے والے کی نماز جاتی رہے گی۔ اسی طرح اگر امام اپنے مقتدیوں کے علاوہ کسی اور کا دیا ہوا لقمہ قبول کرے گا تو اس کی نماز فاسد ہوگی اس کے ساتھ مقتدیوں کی نماز بھی جاتی رہے گی یا مقتدی غیر سے لے کر اپنے امام کو دے گا اور امام قبول کرے گا تو بھی سب کی نماز جاتی رہے گی۔

ا۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۸۱، ۳۸۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول ص ۹۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

چکا ہے تو رکوع کردے دوسری آیت کی طرف نہ جائے ورنہ اس کو چھوڑ کر اور سورت شروع کرے۔ ١٧

س۔ قرآن کی قراءت میں وہ کیسی غلطیاں ہیں جن سے نماز فاسد ہوتی ہے؟

ج۔ وہ غلطیاں چند قسم کی ہیں ایک تو غلطی اعراب کی ہے۔ یعنی زبر کی جگہ زیر اور زیر کی جگہ پیش، متحرک ١٨ کی جگہ ساکن اور ساکن کی جگہ متحرک، مشدد ١٩ کی جگہ مخفف ٢٠ اور مخفف کی جگہ مشدد، مد کی جگہ قصر اور قصر کی جگہ مد کا پڑھنا ٢١ دوسری غلطی تبدیل حروف کی ہے۔ یعنی ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف یا کم وزیادہ یا مقدم ومؤخر کرنا ہے تیسری غلطی کلمہ یا جملہ کی ہے۔ یعنی ایک کلمہ کی جگہ دوسرا کلمہ یا ایک جملہ کی جگہ دوسرا جملہ پڑھنا یا کم وبیش یا مقدم ومؤخر کرنا ہے۔ چوتھی غلطی وقف کی ہے یعنی وصل کی جگہ وقف اور وقف کی جگہ وصل کرنا ہے ٢٢ اب دیکھنا چاہئے کہ ان غلطیوں سے اگر ایسے معنی تبدیل ہوئے ہیں کہ جن کا اعتقاد کفر ہے تو نماز مطلقاً فاسد ہوگی خواہ وہ غلطی اعراب کی ہو یا کلمہ اور جملہ کی مثلاً وَعَصٰی اٰدَمُ رَبَّـهٗ میں م کو زبر سے اور ب کو پیش

١٧ ا۔ تنویر الابصار در مختار ورد المحتار، جلد دوم، ص ٣٨١-٣٨٢، مکتبہ امدادیہ ملتان ٢۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ٩٩، نورانی کتب خانہ پشاور)

١٨ وہ حرف جس پر کوئی حرکت مثلاً زیر، زبر یا پیش ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔

١٩ جس حرف پر شد "ّ" ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔

٢٠ جس حرف پر شد نہ ہو۔

٢١ یعنی جہاں آواز کو لمبا کرنا ہے وہاں چھوٹا کرنا اور جہاں چھوٹا کرنا ہے وہاں لمبا کرنا۔

٢٢ یعنی جہاں ایک کلمے کو دوسرے سے ملا کر پڑھنا تھا وہاں ٹھہر کر پڑھا اور جہاں ٹھہر کر پڑھنا تھا وہاں ملا کر پڑھا۔

marfat.com
Marfat.com

سے پڑھا۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ میں بجائے صٰلِحٰت یا بجائے خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ کے شَرُّ الْبَرِیَّۃِ پڑھا تو نماز فاسد ہو جائے گی اس لئے کہ ان تغیرات (تبدیلیوں) سے ایسے معنٰی ہو گئے کہ جن کا اعتقاد کفر ہے پہلے وَ عَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّہٗ کے معنی یہ تھے (اور نافرمانی کی آدم علیہ السلام نے اپنے رب کی) اب تغیرِ پیش وزبر کے ساتھ معنی یہ ہوئے (اور نافرمانی کی آدم علیہ اسلام کی اس کے رب نے نعوذ باللہ منہا) اسی طرح اِنَّ الَّذِیْنَ الخ کے یہ معنی تھے (بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے وہ سب خلقت سے بہتر ہیں) اب حرف خیر وشر کے تغیر سے یہ معنی ہوئے (بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ لوگ سب خلقت سے بدتر ہیں) نعوذ باللہ منہا اور اگر ایسی غلطی نہیں ہے کہ جس کے معنی کا اعتقاد موجب کفر ہو تو صرف اعراب کی غلطی کیلئے مفتیٰ بہ [۲۳] یہ قول ہے کہ نماز فاسد نہ ہوگی۔ اس لئے کہ اکثر لوگ اعراب کی تمیز نہیں رکھتے مثلاً لَاتَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ میں ت کو پیش سے پڑھا تو نماز درست ہے اور حروف اور کلمات کی غلطی میں یہ قید ہے کہ اگر حروف اور کلمات کے بدلنے سے معنی میں تغیرات فاحش ہوں گے یا بے معنی ہوں گے تو نماز فاسد ہوگی۔ مثلاً ھٰذَا الْغُرَابُ کی جگہ ھٰذَا الْغُبَارُ پڑھنا صریح تغیر حروف سے غلطی فاحش ہے یَاسَرَائِرُ کی جگہ یَاسَرَائِلُ پڑھنا فَاعِلِیْنَ کی جگہ غَافِلِیْنَ پڑھنا اور اگر کلمہ یا جملہ کے معنی میں تغیر فاحش نہیں ہوا ہے تو اب یہ دیکھنا چاہئے کہ ویسا کلمہ اور جملہ قرآن میں ہے یا نہیں ہے اگر نہیں تو نماز فاسد ہوگی اور اگر ایسا کلمہ یا جملہ قرآن میں ہے تو نہیں فاسد ہوگی مثلاً عَلِیْمٌ کی جگہ حَکِیْمٌ یا خَبِیْرٌ کی جگہ بَصِیْرٌ پڑھنا اور

---

[۲۳] وہ قول جس پر فتویٰ دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

اگر کچھ بھی معنی نہیں بگڑے اور ویسا کلمہ قرآن میں بھی نہیں ہے تو طرفین رحمہما اللہ تعالی کے نزدیک نماز فاسد نہ ہوگی جیسے قَوَّامِیْنَ کی جگہ قَیَّامِیْنَ پڑھنا۔ ۲۴

ان مسائل میں متقدمین فقہاء اور متاخرین فقہاء کا فردعات میں بہت اختلاف ہے مگر چونکہ فقہاء متاخرین کے قواعد منضبط نہیں ہیں۔ اس لئے نماز کے باب میں بہ موجب قول درمختار وفتاویٰ عالمگیری وکبیری قواعد متقدمین کی پابندی میں زیادہ احتیاط ہے اس لئے فقیر نے بھی انہیں قواعد منضبط کو ہی اختیار کیا ہے اگر زیادہ ضرورت ہو تو بڑی کتابوں کی طرف رجوع کیا جائے۔

س۔ قراءت کو راگنی سے پڑھنا کیسا ہے؟

ج۔ جبکہ کلمہ بدل جائے مفسد نماز ہے اگر حرف مد اور لین میں حد سے زائد راگنی ہو تو بھی نماز فاسد ہوگی۔ ۲۵

س۔ مد اور لین کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ اس حرف علت کو کہتے ہیں کہ جس کی پہلی حرکت اس کے موافق ہو اور اس کے تین حرف ہیں ا، و، ی جیسے خَالِدِیْنَ میں حرف دال کے نیچے زیر حرف یا کے موافق ہے اور خ پر زبر الف کے موافق ہے اور مُسْلِمُوْنَ میں پیش و کے موافق ہے اور اگر حرکت

---

۲۴ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۷۹ تا ۸۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار جلد دوم ص ۳۹۳ تا ۳۹۷ مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

حروف علت سے پہلے غیر موافق ہوئی۔ تو اس کا نام لین ہے اس کے دو حرف ہیں و، ی جیسے خَالِدَیْنَ میں دال پر زبر یا کے مخالف حرکت ہے اور قَوْلٌ میں واؤ سے

marfat.com
Marfat.com

پہلے زبر خلاف حرکت واؤ کے ہے۔ ۲۶

س۔ایسے حروف کے بدلنے میں جیسے کہ س اور ص ض ط ظ اور ت ہیں جن کی تمیز مشکل سے ہوئی ہے نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟

ج۔اگر دانستہ بدلے گا تو نماز فاسد ہوگی اور اگر بے اختیار زبان سے نکلے گا یا تمیز حروف کو نہیں جانتا تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ ۲۷

س۔ایک شخص معذور یعنی ہکلا اور توتلا نہیں ہے مگر زبان اس طرح کی ہے کہ حرف صحیح ادا نہیں ہوتے تو وہ کیا کرے؟

ج۔یہ شخص معذور نہ ہوگا جب تک کوششِ بلیغ صحتِ قراءت کی نہ کرے اور اگر بعد کوشش بلیغ کے بھی زبان پر حروف صحیح جاری نہ ہوں تو معذور ہے نماز اس کی درست ہے اور اگر کوشش سے بعض حروف میں زبان جاری اور بعض میں نہیں تو اس کو وہ سورتیں اور آیتیں قرآن شریف میں سے تلاش کرنی چاہئیں کہ جن میں وہ حرف ادا نہ ہوں جن میں اس کی زبان رکتی ہے اگر ایسی صورتیں یا آیتیں مل جائیں اور ان سے نماز پڑھتا رہے دوسری سورت یا آیت سے نماز فاسد ہوگی۔اور اگر ایسی صورت یا آیت نہ ملے تو اسی سے نماز ادا کرتا رہے مگر امامت نہ کرے۔ ۲۸

س۔اگر کسی نے کھلی ہوئی خطا کی اور پھر لوٹا کر صحیح پڑھ لیا تو کیا حکم ہے؟

ج۔اس کی نماز درست ہوئی فاسد نہیں ہوئی۔ ۲۹

---

۲۶ علم التجوید (زینت القراء قاری غلام رسول صاحب)، ص ۴۸، ۴۹، ادارہ اویس لاہور۔

۲۷ ۲۸ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۷۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۹ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۸۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔اگر نماز میں بعض وجہ جواز کی ہو اور بعض فساد کی تو کیا حکم ہے؟

ج۔اگر یہ فساد علاوہ قراءت کے ہے تو احتیاطاً فساد کا حکم ہوگا اور اگر قراءت کی وجہ سے ہے تو جواز کا حکم ہوگا۔اس لئے کہ قراءت کی غلطی سے محفوظ رہنا بہت مشکل ہے۔۳۰

س۔عمل کثیر جو مفسد نماز ہے کس کو کہتے ہیں؟

ج۔عمل کثیر اس کو کہتے ہیں جس کے سبب سے دور کا دیکھنے والا یہ سمجھ لے کہ اس کا کرنے والا نماز کے اندر نہیں ہے بشرطیکہ وہ عمل اصلاحِ نماز کے لئے نہ ہو خواہ وہ عمل کثیر اختیاری ہو جیسے کپڑے پہننا یا اختیاری نہ ہو جیسے کسی کے دھکے سے نمازی کا چند قدم اپنی جگہ سے ہٹ جانا کہ اس سے نماز ٹوٹ جائے گی اس لئے کہ یہ عمل کثیر اصلاحِ نماز کے لئے نہیں ہے اگر وہ عمل کثیر اصلاح نماز کیلئے ہے تو نماز نہیں ٹوٹے گی جیسے نماز میں بے وضو ہو جانے سے وضو کو جانا حالانکہ اس فعل سے دور کا دیکھنے والا کبھی نہیں جان سکتا کہ یہ شخص نماز کے اندر ہے مگر چونکہ یہ عمل کثیر اصلاحِ نماز کے لئے ہے اس لئے مفسد نماز نہیں۔اگر دیکھنے والے کو تردد ہو تو اس کے لئے یہ نہیں ہے وہ عمل قلیل ہے اس فعل سے نماز نہیں ٹوٹے گی عمل قلیل اور کثیر میں پانچ قول ۷۲ ہیں ان سب میں یہی قول صحیح تر ہے۔۳۱

س۔وہ کونسی شرائط ہیں جن سے عورت کے جماعت میں برابر ہونے سے نماز فاسد

---

۳۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۱ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۸۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ہو جاتی ہے؟

ج۔اول شرط محاذات کی عورتوں کا قابل جماع ۳۲ ہونا ہے دوسری شرط اس نماز کی شرکت ہے جس میں رکوع اور سجود ہو تیسری شرط مرد اور عورت کا از روئے تحریمہ☆

☆ تحریمہ میں شرکت کے یہ معنی ہیں کہ مرد وعورت امام کی اقتداء کریں اگر بغیر اقتداء منفرد طور پر اپنی اپنی نماز پاس ہو کر پڑھیں تو نماز فاسد نہ ہوگی۔فساد کیلئے اسی صورت میں محاذات شرط ہے جبکہ بہ حالتِ اقتداء ہو، لیکن مجرد اقتداء کافی نہیں۔اس محاذات کے مفسد ہونے کیلئے اور بھی شرط ہے وہ شرکت فی الاداء ہے یعنی نماز امام کے ساتھ بھی اداء کی جارہی ہو حقیقتاً ہو یا تقدیراً، پس مسبوق کو جس کی اول نماز سے کچھ رکعت جاتی رہی ہیں وہ اپنی فوت شدہ رکعت کو قضا کرنے کیلئے کھڑا ہوا اور عورت بھی مسبوق ہے وہ بھی اپنی فوت شدہ رکعت پڑھنے کیلئے کھڑی ہوئی اس حالت میں دونوں برابر ہو گئے تو کسی کی نماز فوت نہ ہوگی کہ یہ دونوں اپنی پنی نمازیں پڑھ رہے ہیں امام کے ساتھ ادائیگی نہیں ہو رہی ہے۔کہ امام کی اقتداء میں دونوں تھے لیکن اس وقت شرکت فی الاداء کے متحقق نہ ہونے کے باعث فساد کا حکم نہ دیا جائے گا۔بہ نسبت لاحق کے کہ ابتداء سے مرد اور عورت دونوں اقتداء میں شریک تھے اثناءِ نماز میں دونوں کو حدث ہوا ان کے وضو کرنے تک امام نماز سے فارغ ہو گیا۔انھوں نے اپنی اپنی باقی ماندہ نمازیں پڑھنی شروع کیں اس دوران میں اگر عورت مرد کے برابر ہو جائے گی تو نماز ٹوٹ جائے گی۔کیونکہ اس صورت میں گو شرکت فی الاداء حقیقتاً نہیں، لیکن تقدیراً یہ نماز امام کے ساتھ ہی ادا کی جارہی ہے پس نماز فاسد ہوگی۔اسی طرح حقیقتاً شرکت فی الاداء ہوگی جب بھی نماز فاسد ہو جائے گی۔یعنی اول سے آخر تک دونوں نے امام کے ساتھ نماز پڑھی یا کوئی بعد میں ان میں سے شریک ہوا اور امام کے ساتھ ادا کرنے ہی کی حالت میں عورت سے کسی رکعت میں محاذ ہو گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۹، نورانی کتب خانہ پشاور)

Marfat.com

اور ادا کے شریک ہونا ہے چوتھی شرط اتحادِ مکان ہے ....پس اگر مرد ایسے چبوترے پر ہو جو قد آدم ہے اور عورت نیچے تو مرد کی نماز فاسد نہ ہوگی پانچویں شرط دونوں کے درمیان کسی چیز کا حائل نہ ہونا ہے اگر ستون یا سترہ ☆ حائل ہو تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ چھٹی شرط اس عورت کا عاقل ہونا ہے اگر دیوانی برابر کھڑی ہو جائے تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ ساتویں شرط امام کی نیتِ امامت ہے مطلق عورتوں کی یا مخصوص ایک عورت کی جو جماعت میں حاضر ہوتی رہتی ہے۔ اگر امام عورتوں کی نیت نہ کرے گا تو اقتداء عورت کی درست نہ ہوگی تو محاذی مرد کی نماز بھی فاسد نہ ہوگی۔ اور نیت کا وقت قبل از نماز ہے اگر درمیان میں عورت کے حاضر ہونے کے وقت نیت کرے گا تب بھی اقتداء عورت کا درست نہ ہوگا۔ آٹھویں شرط دونوں کی نمازوں کی جہت کا ایک ہونا پس اگر عورت اندھیری رات میں اٹکل سے دوسری طرف کو نماز پڑھے تو مرد کی نماز فاسد نہ ہوگی۔ ۳۳

س۔ برابری میں کون سے عضو کی برابری معتبر ہے؟

ج۔ عورت کے قدم کی برابری معتبر ہے یعنی عورت کا قدم مرد کے کسی عضو کے مقابل میں ہو خواہ عورت اور مرد دونوں برابر کھڑے ہوں یا عورت آگے ہو۔ ۳۴

س۔ بہن اور ماں وغیرہ محرموں کے ساتھ بھی یہی حکم ہے؟

☆ اگر مرد اور عورت کے درمیان ایک آدمی کا بھی فاصلہ چھوڑا ہوا ہے تو اس قدر فاصلہ سے بھی نماز نہیں ٹوٹے گی۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۹، نورانی کتب خانہ پشاور)

۳۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۴ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۱۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ یہ حکم سب عورتوں کے لئے شامل ہے خواہ اجنبیہ ہو یا محرمہ ہو خواہ ایسی عورت ہو جو بالفعل قابل جماع ہے یا ایسی لڑکی ہو جس کی طرف رغبت جماع ہے خواہ ایسی بوڑھی ہو جس سے مرد نفرت کریں۔ ۳۵

س۔ اگر عورت مردوں کی صف میں کھڑی ہو جائے تو کتنے آدمیوں کی نماز فاسد ہوگی؟

ج۔ تین مردوں کی ایک تو وہ جو اس کے داہنے طرف ہو دوسرے وہ جو اس کے بائیں طرف ہو تیسرے وہ جو اس کے پیچھے ہو اور اگر دو عورتیں ہوں تو دائیں بائیں اور پیچھے کے آدمیوں کی نماز فاسد ہوگی اور اگر تین عورتیں ہوں تو دو دائیں بائیں مرد کی نماز فاسد ہوگی اور ان کے پیچھے کھڑے ہونے والے مردوں میں سے تین مردوں کی نماز فاسد ہوتی چلی جائے گی آخر صفوں تک۔ ۳۶

س۔ اگر عورت نماز اور پڑھتی ہے اور مرد اور پھر برابری ہو تو نماز فاسد ہوئی یا نہیں؟

ج۔ اس سے نماز فاسد نہ ہوگی۔ مگر مکروہ تحریمی ضرور ہے۔ ۳۷

س۔ کسی کے دانتوں میں کوئی چیز ہو اور وہ نماز میں نگل جائے تو نماز ٹوٹی یا نہیں؟

ج۔ اگر وہ چنے کی مقدار سے کم ہوگی اور نگل جائے گا تب تو نماز فاسد نہ ہوگی اور اگر چنے کے برابر ہے یا زیادہ ہے تو نماز ٹوٹ جائے گی۔ ۳۸

---

۳۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۱۶

۳۷ درمختار و ردالمحتار جلد دوم ص ۳۱۷ مکتبہ امدادیہ ملتان

۳۸ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۳۸۲، ۳۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔کسی کے دانتوں سے خون نماز کی حالت میں نکلا اور وہ اس کو نگل گیا تو کیسا؟

ج۔اگر تھوک پر خون غالب تھا تو نماز فاسد ہوئی اور اگر خون مغلوب تھا تو نماز فاسد نہیں ہوئی۔ ۳۹

س۔اگر کسی نے مٹھائی کھا کر نماز شروع کی اور نماز میں مٹھاس کا مزہ آتا رہا تو نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟

ج۔اس سے نماز فاسد نہ ہوگی۔ہاں اگر مٹھائی منہ میں ہے یا کوئی چیز مقدار تل کے نماز کے اندر باہر سے منہ میں گئی اور اس کو چبا کر نگل گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ ۴۰

س۔اگر ایک عورت کا بچہ بحالت نماز دودھ پینے لگ جائے تو عورت کی نماز ٹوٹے گی یا نہیں؟

ج۔اگر دودھ پستان سے نکلا تو نماز ٹوٹ گئی ورنہ خالی تین چسکیوں سے نماز ٹوٹ جائے گی خواہ دودھ پستان سے نکلے یا نہ نکلے۔ ۴۱

س۔نماز میں کسی کو قے آجائے تو نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟

ج۔اگر قے نماز میں بلا مقصد مصلّی کے آجائے تو اب یہ دیکھنا چاہئے کہ منہ بھر کر ہے یا نہیں۔اگر بھر کر ہوئی تو وضو ٹوٹا نماز نہیں ٹوٹی۔وضو کر کے اسی پر بنا کرے اور اگر منہ بھر کر نہیں ہوئی تو نہ وضو ٹوٹا نہ نماز اور اگر منہ بھر کر قے کی مگر اس کو نگل گیا حالانکہ اس کے باہر ڈالنے پر قادر تھا۔تو نماز بھی ٹوٹی اور وضو بھی۔اور اگر منہ بھر کر نہ تھی اور پھر نگل گیا تو بھی بقول امام رحمہ اللہ تعالیٰ نماز ٹوٹی اور اسی قول میں زیادہ احتیاط ہے

۳۹ ۴۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

اور اگر عمداً کی تو منہ بھر کے ہونے میں نماز فاسد ہوگی اور اس سے کم میں نہیں۔ ۴۲

س۔نماز میں کھجانا کیسا ہے؟

ج۔ایک رکن میں تین بار کھجانا اور ہر بار ہاتھ اٹھانا تو مفسد نماز ہے اور ایک بار کا کھجانا بلا عذر مکروہ ہے ۴۳

س۔کیا نمازی کے آگے گزر جانے سے بھی نماز میں خلال پیدا ہو جاتا ہے؟

ج۔کچھ بھی نہیں۔ہاں! البتہ گزرنے والا گنہگار ہوگا۔ ۴۴

س۔نمازی کے آگے گزرنے کی حد کہاں تک ہے؟

ج۔بڑی مسجدوں اور جنگلوں کے لئے تو یہ حد ہے کہ جہاں تک سجدہ کی جگہ دیکھتے ہوئے نمازی کی نظر پڑے اور چھوٹی مسجدوں اور گھروں میں جائے نظر کا اعتبار نہیں۔ بلکہ سامنے سے جس جگہ سے بھی دیوار قبلہ تک گزرے گا۔مکروہ ہے بغیر ستون یا آدمی کی آڑ کے نکلنے سے گنہگار☆ ہوگا۔اور اگر دو شخص[۱] میں تو ان میں سے وہ گنہگار ہوگا جو نمازی سے زیادہ قریب ہے۔ ۴۵

۴۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۰۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۰۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۴ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۰۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، جلد دوم، ص۳۹۸ تا ۴۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ حدیث شریف میں ہے کہ اگر گزرنے والا جان لے کہ اس پر کیا گناہ ہے، تو چالیس برس تک ٹھہرا رہے اور نمازی کے سامنے سے نہ گزرے۔

۴۵ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۰۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، جلد دوم، ص۳۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔اگرچہ نمازی اونچے چبوترے وغیرہ پر ہو تب بھی گزرنے والا گنہگار ہوگا یا نہیں؟

ج۔اگر نمازی اس قدر اونچی جگہ نماز پڑھ رہا ہے کہ گزرنے والے کے اعضاء نمازی کے مقابل نہیں ہوئے تو گزرنے والا گنہگار نہیں اور اگر اعضاء نمازی کے مقابل ہو گئے تو البتہ گنہگار ہوگا۔[۴۶]

س۔اگر نمازی ایسی جگہ کھڑا ہوا ہے کہ راستہ صرف وہی تھا اور گزرنے والے کو ضرورت گزرنے کی ہے تو اب کیا کرے؟

ج۔اس صورت میں گزرنے والے پر کوئی گناہ نہیں نمازی پر ہے نمازی کو چاہئے کہ جنگل میں اپنے سامنے سترہ☆ جو کہ طول میں ایک ہاتھ کی مقدار اور موٹائی میں کم از کم بقدر انگلی کے ہو کھڑا کر لے اور اگر کھڑا نہ کر سکے تو ڈال لے طولاً ڈالے عرضاً نہ ڈالے امام کا سترہ مقتدیوں کا سترہ ہے نمازی اس کو تین ہاتھ کے فاصلے پر اور اس کو داہنے ابرو کے مقابل رکھے۔[۴۷]

س۔نمازی کے آگے سے کوئی چیز ہاتھ بڑھا کر لی جائے تو کیسا؟

ج۔اس میں کوئی گناہ نہیں۔[۴۸]

س۔وہ کون سے عذر ہیں جن کے سبب سے نماز کا توڑ ڈالنا واجب ہے؟

ج۔وہ یہ ہیں۔۱۔پاخانہ اور پیشاب کے دباؤ کے وقت۔۲۔فریادرس فریادخواہ کیلئے۔ ۳۔جلتے ہوئے اور ڈوبتے ہوئے کے نکالنے کے واسطے۔۴۔اندھے کو کنوئیں میں

---

[۴۶] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ اس لکڑی کو کہتے ہیں جو نمازی اپنے آگے بطور آڑ رکھ لیتا ہے یا گاڑ لیتا ہے۔

[۴۷] درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۹۹، ۴۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۸] یہ حوالہ نہیں ملا

marfat.com
Marfat.com

گرتے ہوئے۔ ۴۹

س۔ماں باپ آوازیں دیں تو نماز توڑ دے یا نہیں؟

ج۔اگر فرض نماز ہے تو بدون فریاد خواہی کے نہ توڑے اور اگر نفل نماز ہے تو مطلق پکارنے پر جواب دینا واجب ہے۔بشرطیکہ ماں باپ کو یہ علم نہ ہو کہ وہ نماز میں مشغول ہے اور اگر علم کے ساتھ ماں باپ پکاریں اور پھر بیٹا بیٹی جواب نہ دیں تو مضائقہ نہیں اور اسی حکم میں مرید اور شاگرد بھی داخل ہیں۔ ۵۰

س۔وہ عذر کون سے ہیں جن سے نماز کا توڑنا جائز ہے۔

ج۔اول سانپ بچھو کے مارنے کیلئے دوسرے مقیم کو سواری کے بھاگ جانے کے سبب تیسرے بہ خوف تلف ہوجانے ایسی چیز کے جس کی قیمت پانچ آنے ☆ ہو خواہ وہ چیز نمازی کی ہو یا دوسرے کی۔ ۵۱

س۔وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن سے نماز مکروہ تحریمہ ہو جاتی ہے؟

ج۔۱۔سدل یعنی کپڑے کے دونوں پلّوں کو چھوڑ دینا بدون پہننے معمول کے یعنی دوپٹہ یا چادر کو اپنے دونوں مونڈھوں سے لٹکا دے اور اسی میں داخل ہے یہ صورت کہ کرتہ یا انگرکھے کی آستین گردن پر رکھ کر پیچھے کو ڈال لیوے اس طرح کہ جس سے ہاتھ سب نکل رہیں۔۲۔کنکریوں کا مقام سجدہ سے بلا عذر ہٹانا۔۳۔کپڑے کا اوپر اٹھانا۔اگرچہ مٹی میں بھرنے کے سبب ہو۔۴۔آستین یا دامن چڑھائے ہوئے نماز پڑھنا۔

---

۴۹ ۵۰ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۲۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ☆ آجکل ۱۰۵ روپے

۵۱ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۲۵، ۴۲۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

۵۔نمازی کا اپنے کپڑے بدن اور داڑھی سے عبث فعل ① کرنا۔۶۔ایسی چیز کا منہ میں رکھنا جس سے قراءت واجبہ ادا نہ ہو سکے اور اگر ایسی ہو جو قراءت مفروض کے مانع ہو تو مفسد نماز ہے۔۷۔انگلیوں کا نماز میں چٹخانا ② یا ۸۔ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا جس کو تشبیک کہتے ہیں۔۹۔ہاتھوں کا نماز میں کولھے ③ پر رکھنا۔۱۰۔نماز میں منہ پھیر کر ادھر اُدھر دیکھنا۔۱۱۔نماز میں مثل کتے کے بیٹھنا یعنی دونوں سرین پر بیٹھنا اور زانو کھڑا کر کے دونوں گھٹنے چھاتی سے لگا کر ہاتھ زمین پر ٹیکنا یا دونوں پاؤں کھڑے کر کے ان کی ایڑیوں پر بیٹھنا اور دونوں ہاتھ زمین پر رکھنا۔۱۲۔نمازی کا کسی آدمی کے منہ کی طرف نماز پڑھنا۔اسی طرح دوسرے آدمی کا بھی نمازی کی طرف منہ کر کے بیٹھنا مکروہ تحریمی ہے۔۱۳۔اپنے آپ سے جمائی لینا ۱۴۔بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا۔۱۵۔تنہا امام کا چبوترہ ④ پر ایک ہاتھ اونچے اور مقتدیوں کا نیچے بلاعذر کھڑے ہونا۔۱۶۔نمازی کا اس کپڑے کو پہننا جس میں تصویریں ⑤ جانداروں کی ہوں اسی طرح ۱۷۔نمازی کے سر پر یا سامنے یا دائیں

---

① جو فعل مفید نماز نہیں وہ عبث ہے۔(ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۰۶، مکتبہ امدادیہ ملتان)

② یہ فعل خارج نماز مکروہ نہیں جب کہ عادت ہو۔درمختار، جلد دوم، ص ۴۰۹، مکتبہ امدادیہ۔

③ کولھا پر ہاتھ رکھنا خارج نماز مکروہ تنزیہی ہے، درمختار، جلد دوم، ص ۴۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان

④ امام کا ایک ہاتھ مقتدیوں سے اونچا کھڑا ہونا مکروہ تحریمی ہے۔اور ظاہر روایات کے موافق مقتدیوں سے امام کا متمیز ہونا یہ حد کراہت ہے۔(ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۱۵ مکتبہ امدادیہ ملتان)

⑤ مکانوں میں مطلق تصویروں کا رکھنا مکروہ ہے۔ہاں اگر تصویریں ذلت کے ساتھ ہوں جیسے پاؤں کے نیچے یا سر کٹے ہوئے تو مکروہ نہیں۔(درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۱۷، ۴۱۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۷، نورانی کتب خانہ پشاور)

marfat.com
Marfat.com

بائیں تصویروں کا ہونا مکروہ تحریمی ہے۔۱۸۔رکوع اور سجدہ اور قومہ اور جلسہ میں اطمینان کا چھوڑنا ۱۹۔ پاخانہ اور پیشاب کی حاجت کے وقت نماز پڑھنا ۲۰۔چادر کو بدن پر اس طرح لپیٹنا کہ کہیں سے ہر نہ نکلے۔۲۱۔عمامہ ① یا پگڑی کو اس طرح باندھنا کہ بیچ میں سے کھلا رہے۔۲۲۔ڈھاٹہ ﴿﴾، باندھ کر نماز پڑھنا جس سے ناک اور منہ ڈھک جائے ۲۳۔کرتہ ہوتے ہوئے صرف پاجامہ سے نماز پڑھنا ۲۴۔مقتدی کو امام کے پیچھے قراءت پڑھنا۔۵۳ھ

س۔وہ کیا کیا چیزیں ہیں جن سے نماز مکروہ تنزیہی ہوتی ہے؟

ج۔۱۔ایسے میلے کچیلے کپڑوں سے نماز پڑھنا جن کو پہن کر دوسروں کے پاس نہ جائے بشرطیکہ دوسرے کپڑے موجود ہوں۔۲۔اکیلا امام کا محراب ② میں بلا عذر کھڑا ہونا۔ ۳۔چادر وغیرہ کو داہنی بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھوں پر دونوں کنارے الٹنا۔۴۔بلا عذر چار زانو یعنی آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔۵۔جمائی ③ کے وقت منہ

① ایسا عمامہ باندھنا جس کے بیچ میں سے سر کھلا رہے، خارجِ نماز بھی مکروہ ہے۔اکثر زمیندار قوم اس فعل مکروہ میں بہت مبتلا ہیں ان کو زیبا ہے کہ ایسی پگڑی نہ باندھا کریں۔(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۰۶، نورانی کتب خانہ پشاور)

﴿﴾ لغت میں یہ لفظ ڈھاٹا ہے جس کے معنی ہیں: کپڑے کی پٹی جو منہ چھپانے یا داڑھی بٹھانے کیلئے چہرے پر باندھی جائے۔(فیروز اللغات اردو، ص۶۸۳ فیروز سنز لاہور)

۵۳ھ ۱۔تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص۴۰۵ تا ۴۱۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۰۵ تا ۱۰۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

② اگر محراب سے امام باہر کھڑا ہے اور سجدہ محراب کے اندر ہوتا ہے تو مکروہ نہیں (درمختار، جلد دوم، ص۴۱۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۰۸، نورانی کتب خانہ پشاور)

③ جو جمائی نماز میں خود بخود آوے اگر وہ ارکان میں سوائے قیام (بقیہ برصفحہ آئندہ

Marfat.com

کھلا رہنا۔ ۶۔ آنکھوں کا بند کرنا اور اگر خشوع کے لئے کرے تو جائز ہے۔ ۷۔ سبحان اللہ وغیرہ کا انگلیوں سے یا تسبیح سے شمار کرنا اگر انگلیوں کے پوروں کو دبا کر شمار کرے تو مکروہ نہیں۔ ۸۔ ہر عمل قلیل بدون عذر کے کرنا۔ ۹۔ بلا عذر تھوکنا یا۔ ۱۰۔ آستین سے عمل قلیل کے ساتھ ہوا کرنا یا۔ ۱۱۔ ننگے سر نماز پڑھنا بلا عذر خشوع وخضوع۔ اور اگر ٹوپی یا عمامہ گر جائے تو اس کا عمل قلیل کے ساتھ اٹھا کر پھر رکھ لینا افضل ہے۔ ۱۲۔ سجدہ میں پاؤں کا ڈھکنا۔ ۱۳۔ دائیں بائیں طرف کو جھک جانا۔ ۱۴۔ دائیں بائیں پاؤں پر بلا عذر زور ڈالنا۔ ۱۵۔ نماز میں خوشبو کا سونگنا۔ ۱۶۔ سجدہ وغیرہ میں اپنے پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ کی طرف سے پھیرنا۔ ۱۷۔ مسجد میں اپنی نماز کے لئے جگہ خاص مقرر کرنا۔ ۱۸۔ انگڑائی لینا۔ ۱۹۔ رکوع میں گھٹنے پر اور سجدہ میں زمین پر بلا عذر ہاتھ نہ رکھنا۔ ۲۰۔ دونوں ہاتھ کانوں سے اوپر اٹھانا یا مونڈھوں سے نیچے رکھنا پیٹ کو زانو سے ملانا۔ ۲۱۔ بغیر امام کے صفوں کا کھڑا ہو جانا۔ ۲۲۔ امام کا اس قدر جلدی ارکانِ نماز میں کھڑا ہو جانا کہ مقتدی اذکار مسنون کو ادا نہ کرسکیں۔ مکھی کا بلا ضرورت ہٹانا۔ ۵۴ھ

س۔ ایک شخص نماز پڑھ رہا ہے دوسرے شخص نے کپڑا یا مصلّٰی اس کے سامنے ڈال دیا تو اس پر سجدہ کرنا کیسا؟

بقیہ صفحہ گزشتہ) کے آئے، تو بائیں ہاتھ کی پشت منہ پر رکھ لے اور اگر قیام میں آئے تو داہنے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھ لے اور خارج نماز ہمیشہ بائیں ہاتھ کی پشت منہ پر رکھ لے۔ قیام کی حالت میں اگر بائیں ہاتھ کی پشت سے روکے گا تو دو حرکت ہوگی اس لئے حرکت قلیل ایک ہاتھ ہی کو جائز رکھے۔ (فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۷، نورانی کتب خانہ پشاور)

۵۴ھ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۵ تا ۱۰۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ جائز ہے۔۵۵

س۔ امام کو جمعہ اور ظہر اور عصر کی نماز میں ان سورتوں کا پڑھنا جن میں سجدہ ہے کیسا ہے

ج۔ مکروہ ہے۔۵۶

س۔ نماز میں ایک آیت کا بار بار پڑھنا کیسا ہے؟

ج۔ فرض نمازوں میں عذر ونسیان کے ساتھ مضائقہ نہیں ورنہ مکروہ ہے اور نفل نمازوں میں مکروہ بھی نہیں۔۵۷

س۔ اکثر لوگ سجدہ میں جانے کے وقت دونوں ہاتھوں سے پاجامہ کو چڑھایا کرتے ہیں ان کی نماز درست ہے یا نہیں؟

ج۔ ایک قول کے موافق جو عمل کثیر میں ہے نماز فاسد ہو جائے گی۔ اس لئے کہ اس قول میں عملِ کثیر کی تعریف یہ ہے کہ یہ فعل دو ہاتھوں سے کیا جائے ورنہ مکروہ ہونے میں تو کلام نہیں ہے۔ اس سے احتیاط رکھنی چاہئے۔۵۸

---

۵۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۶ ۵۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۰۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

یا اللہ

یا رسول اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک

یا رسول اللہ ﷺ

marfat.com
Marfat.com

اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ○

اللہ کی عبادت ایسے کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو تو اگر دیکھتے نہیں تو وہ تو ضرور دیکھ رہا ہے

رُوحُ الصلٰوۃ

تصنیف لطیف

حضرت مولانا شاہ رکن الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

تخریج وتحقیق انیق

قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

Marfat.com

حرف اول

حضرت مولانا شاہ رکن الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے رسالہ رکن دین تصنیف فرما کر عامۃ المسلمین کیلئے نماز اور اس کے متعلقات کی ایسی دل نشین تفصیل پیش کی ہے جس کا جاننا اور اس پر عمل کرنا اشد ضروری ہے۔

اور یہ حقیقت ہے کہ مولانا اپنی کوشش میں پوری طرح کامیاب بھی ہیں مگر ان کی یہ کوشش صرف ارکان اسلام کے ظاہری پہلو کو اجاگر کرتی ہے، ضرورت تھی کہ ارکان اسلام خصوصاً نماز کے ظاہری محاسن و باطنی محاسن کے ساتھ جو عامۃ المسلمین کی سمجھ میں آسکے۔ اس سلسلے میں مولانا مرحوم نے رسالہ روح الصلوٰۃ تصنیف فرمایا تھا جو ایک جداگانہ تصنیف ہے جس کے پڑھنے سے نماز کے اندر جو وسواس اور خطرات پیدا ہوتے ہیں دور ہو کر حضوری دلچسپی پیدا ہونے لگتی ہے۔ گویا صورت نماز کی درستگی رسالہ رکن دین سے ہوتی ہے اور روح الصلوٰۃ سے اس میں روح اور جان پڑ جاتی ہے اور اس طرح دونوں کے انضمام سے نماز کامل ہو کر موجب خوشنودی اور رضائے الٰہی ہوتی ہے۔

اس رسالہ کو علیحدہ باب کے تحت رکن دین میں شامل کیا گیا ہے جو پہلے کبھی نہ کیا گیا تھا اس طرح رکن دین پڑھنے والوں کو دو کتابوں سے ایک ساتھ استفادہ کرنے کا موقع ملے گا۔

وما توفیق الا باللہ طالب دعا:۔ مسلم احمد عفی عنہ

marfat.com
Marfat.com

مقدمہ

س۔عبادات میں جیسی مہتم بالشان نماز ہے ایسی اور کوئی عبادت نہیں اس کی کیا وجہ ہے؟

ج۔اس کی وجہ یہ ہے کہ نماز جامع جمیع عبادات ہے۔یعنی جو عبادت کہ علیحدہ علیحدہ اسلام میں ہے وہ سب اس کے اندر زیادتی کے ساتھ موجود ہے مثلاً روزہ جو ایک مستقل عبادت ہے وہ امساک ثلاثہ سے مخصوص ہے اور نماز کے اندر علاوہ اس کے اور بھی امساک ہے نہ کسی سے بات کر سکتا ہے نہ کسی کی طرف دیکھ سکتا ہے اور نہ کسی آئے گئے کی خبر لے سکتا ہے نہ خرید ہے نہ فروخت۔اسی طرح زکوٰۃ ایک علیحدہ عبادت ہے جس سے صرف چند زندہ فقیروں کو آسودگی پہنچتی ہے اور نماز کے اندر تمام ہی امت کو یعنی نمازی جب آخر نماز میں کہتا ہے۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ (الٰہی تمام مؤمن مردوں اور عورتوں کی بخشش فرما) [1] تو جمیع امت مرحومہ کے مردے زندے اس سے آسودگی پاتے ہیں۔حج کے اندر اگر احرام واحلال ہے تو نماز کے اندر تحریم وتحلیل ہے زیادتی یہ کہ وہاں مقصود خانہ کعبہ ہے اور یہاں موعود صاحبِ خانہ کَمَا جَآءَ فِی الْحَدِیْثِ الشَّرِیْفِ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ رَفَعَ اللّٰہُ الْحِجَابَ بَیْنَہٗ وَ بَیْنَ وَجْھِہِ الْکَرِیْمِ ۔(تحقیق بندہ جب نماز کی طرف کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور اپنے درمیان کے پردے اٹھا دیتا ہے) [2]

---

[1] کنز العمال، کتاب الصلاۃ، فی قسم الافعال، باب ثانی فی احکامھا وارکانھا ومفسداتھا و مکملاتھا، فصل فی اوقات الصلاۃ مجتمعۃ)

[2] کنز العمال، کتاب الصلاۃ، فصل ثانی فی فضائل الصلاۃ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلَاۃِ

Marfat.com

جہاد جو ایک عبادت علیحدہ ہے وہ بھی نماز کے اندر شیطان اور نفس کے ساتھ موجود ہے جو قوت اور مکاید میں سب سے زیادہ ہیں۔ یہی وجہ ہے جو آنحضرت ﷺ نے اس جہاد کو جہاد اکبر فرمایا ہے۳

فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الْجِنَانِ، وَكُشِفَتْ لَهُ الْحُجُبُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ وَاسْتَقْبَلَتْهُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ مَا لَمْ يَتَمَخَّطْ اَوْ يَتَنَخَّعْ، عن ابی امامہ، جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں، اس کے اور اس کے رب کے درمیان حجاب ہٹادئے جاتے ہیں اور موٹی آنکھوں والی حوریں اس کا استقبال کرتی ہیں جب تک وہ بلغم نہیں نکالتا

☆البحر المدید، سورۂ ابراہیم/۳۱ میں ہے: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ اللّٰهُ الْحُجُبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، وَوَاجَهَهُ بِوَجْهِهِ وَقَامَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ لَدُنْ مَنْكِبَيْهِ اِلَى الْهَوَاءِ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاتِهِ وَيُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى دُعَائِهِ اِنَّ الْمُصَلِّيَ لَيُنْثَرُ عَلَيْهِ الْبِرُّ مِنْ عَنَانِ السَّمَاءِ اِلٰى مَفْرِقِ رَاْسِهِ وَيُنَادِيْهِ مُنَادٍ: لَوْ يَعْلَمُ الْمُنَاجِيْ مَنْ يُنَاجِيْ مَا انْفَتَلَ○ بے شک جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے اللہ تعالی اس کے اور اپنے درمیان پردے ہٹادیتا ہے، اور اپنی ذات کریم کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے، اور فرشتے اس کے کندوں کے پاس سے ہوا کی طرف کھڑے ہوجاتے ہیں اس کے درود پڑھنے پر وہ بھی درود پڑھتے ہیں اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں بے شک نمازی پر آسمان کی طرف نیکی بکھرتی ہے، اس کے سر کی مانگ کی طرف، اور ایک منادی آواز دیتا ہے، اگر دعا مانگنے والا جانتا کہ وہ کس سے دعا مانگ رہا ہے تو وہ نہ پھرتا۔ ایک حدیث شریف میں یوں ہے: جب بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو وہ رحمٰن کے حضور ہوتا ہے تو جب وہ ادھر ادھر توجہ کرے تو اللہ تعالی فرماتا ہے: کس کی طرف توجہ کررہے ہو؟ کیا مجھ سے کوئی بہتر ہے؟ اے ابن آدم میری طرف توجہ کر کہ بلاشک میں اس سے بہتر ہوں جس کی طرف تو توجہ کررہا ہے، تفسیر روح البیان، اسماعیل حقی، سورۂ مومنون/۲۔)

۳ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک سے واپس تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: رَجَعْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَى الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ○ ہم جہادِ اصغر سے جہادِ اکبر کی طرف لوٹ آئے ہیں۔ علامہ بغوی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں جہادِ اصغر کافروں سے جہاد کرنا ہے اور جہاد اکبر نفس سے جہاد کرنا ہے، تفسیر بغوی، سورۂ حج/۷۸)

marfat.com
Marfat.com

اگر جہاد اصغر سے اللہ تعالیٰ کی زمین کو فساد سے بچانا اور دین متین کا پھیلانا مقصود ہے ....تو جہاد اکبر سے زمین قلب کو جو خاص مطمح نظر جناب باری عزاسمہ ہے شیطان اور نفس کے شرور اور وساوس سے محفوظ رکھ کر اس کے انوار اور تجلیات سے معمور کرنا منظور ہے۔ اس سے اگر ایک ملک پر قبضہ ہوتا ہے تو اس سے اٹھارہ ہزار عالم پر ہے

رکعتے را کہ ہست از دل وجاں   ملک ہژدہ ہزار عالم داں

مولانا روم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔

مالک الملک است ہر کس سر نہد   بے جہانِ خاک صد مُلکش دہد

علاوہ ازیں تلاوت قرآن، تسبیح، تحمید، تہلیل، درود خوانی وغیرہ سب ہی کچھ نماز کے اندر موجود ہے پس بعد ایمان کے نماز بہترین عبادت ہے کہ یہ حسن لِذاتِہٖ ہے اور خصوصیت سے محلِ تجلیاتِ افعالی وصفاتی وذاتی بھی یہی ہے اب جبکہ آپ کو نماز کا جامع جمیع عبادات اور مہتمم بالشان ہونا بخوبی معلوم ہو گیا تو اس کو کمال اہتمام سے ادا کرنا چاہئے کہ اول نماز کو مسائل ظاہری سے آراستہ کرے پھر حضوری اور آگاہی باطنی سے۔

س۔ حضوری کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ حضوری اس آگاہی کا نام ہے جو مسلمان کے دل میں اپنے رب کی جانب عظمت اور ہیبت وغیرہ کے ساتھ پیدا ہو۔ پس دل کو حق تعالیٰ کے ساتھ راست اور درست رکھنا اور یادِ الٰہی کو کمال تعظیم اور ہیبت اور محبت کے ساتھ تازہ کرنا نماز سے مقصود ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِكْرِیْ[1] ○ (نماز کو میری یاد کے واسطے قائم

---

[1] سورۂ طٰہٰ/۱۴۔

Marfat.com

رکھ) اور یاد رفع غفلت کا نام ہے تو اس آیت شریفہ کا یہ مطلب ہوا کہ غفلت دور کر کے نماز کو ادا کرو۔

حضرت علی فرماتے ہیں: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَشِيبُ عَارِضَاهُ (فی الاسلام) وَ مَا اَكْمَلَ لِلّٰهِ صَلوٰةً قَالَ (قیل: و) كَيْفَ ذَالِكَ (قال) لَايُتِمُّ خُشُوْعَهَا وَ تَوَاضُعَهَا وَ اِقْبَالَهُ عَلَى اللّٰهِ (عزوجل) فِيْهَا (تحقیق مرد اسلام کے اندر بڈھا ہو جاتا ہے اور نماز کو اللہ کے واسطے کامل نہیں کرتا عرض کیا یہ کیونکر؟ فرمایا کہ خشوع اور تواضع اور اقبال علی اللہ کو نماز کے اندر پورا نہیں کرتا ہے) ۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّى الصَّلوٰةَ كَامِلَةً وَّ مِنْكُمْ مَنْ يُصَلِّى الصَّلوٰةَ النِّصْفَ وَ الرُّبُعَ وَ الْخُمُسَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْعُشْرَ (تم میں سے بعض وہ ہے کہ نماز کو کامل طور سے ادا کرتا ہے اور بعض وہ ہے جو آدھی پڑھتا ہے اور بعض چوتھائی اور بعض پانچواں حصہ یہاں تک کہ دسویں حصہ کو پہنچتا ہے) ۶

اس حدیث شریف سے بھی یہی ثابت ہوا کہ بہ قدر حضور قلب نمازی کو نماز کا حصہ ملتا ہے:

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ایسی دو رکعت پڑھے گا جس میں دنیاوی وساوس

۵ موسوعۃ البحوث والمقالات العلمیہ، یا من تخلف عن الصلاۃ، اس میں روایت ہے کہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اور اس جگہ قوسین کے اندر دیئے گئے الفاظ زیاد ہیں اور آخر میں فیھا کا لفظ نہیں۔

۶ الدر المنثور، سورۂ مومنون/۳۔۲۔ سنن کبری، نسائی، منکم من یصلی الصلاۃ کاملۃ، جزء اول، حدیث نمبر ۶۱۳۔

marfat.com
Marfat.com

اور خطرات حائل نہ ہوں تو خدا تعالیٰ اس کے تمام اگلے پچھلے گناہ معاف فرمادے گا ے
اور ایک روایت میں ہے کہ جو کچھ بھی وہ اللہ تعالیٰ سے طلب کرے گا عطا فرمادے گا۔ ۸

س۔اب وہ باتیں بتلائی جائیں جن سے وساوس اور خطرات دور ہوں اور حضوری حاصل ہو اور عمدہ خیالات کے ساتھ نماز کے اندر لطف و کیف پیدا ہو۔

ج۔نمازی چار قسم کے ہوتے ہیں۔ایک عوام ☆ دوسرے خواص ☆ تیسرے اخص الخواص ☆ چوتھے مقربین۔پھر ہر ایک کی نماز کا لطف علیحدہ علیحدہ ہے۔

ے وہ حدیث یہ ہے: مَنْ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ لَمْ یُحَدِّثْ نَفْسَهٗ فِیْهِمَا بِشَیْءٍ مِنَ الدُّنْیَا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ○ (تخریج احادیث الحیاء، ۳۹۴ نمبر حدیث، جزء اول)

۸ اس روایت کے الفاظ یہ ہیں: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ لَمْ یُحَدِّثْ نَفْسَهٗ فِیْهِمَا بِشَیْءٍ مِنَ الدُّنْیَا لَمْ یَسْاَلِ اللّٰهَ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ ○ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الصلوات، فصل فی فضل الصلاۃ) واللہ تعالیٰ اعلم

Marfat.com

فصل اول

عوام کی نماز

س۔عوام کے لئے حضوری پیدا کرنے کی کیا صورت ہے کہ یہی لوگ بوجہ گرفتاری حُبّ دنیا واہی تباہی خیلات میں بہت زیادہ مبتلا رہتے ہیں؟

ج۔یہ تو آپ کو معلوم ہی ہو چکا ہے کہ نماز جامع جمیع عبادات ہےاوراس میں جہاد بھی موجود ہے تو عوام کو نماز کے اندر نفس اور شیطان سے جہاد کرنا ہوتا ہے کہ یہی نفس اور شیطان باعثِ وساوس اور خطرات ہیں پس جب ایسا نمازی نماز کا ارادہ کرے تو میدان جہاد میں قدم رکھنے سے پہلے اسلامی وردی اور اسلحہ کی خوب غور سے سنبھال کر لے۔

س۔اسلامی وردی اور ہتھیار کیا ہیں؟

ج۔(۱)اسلامی وردی: سارے سر پر بالوں کا کان کی لو یا کندھے تک ہونا یا سارے سر کا منڈا ہوا یا کترا ہوا ہونا (ببری ۹ وغیرہ ہرگز نہ ہوں) چہرے پر داڑھی کا ایک مشت ہونا۔

اشعۃ اللمعات میں ہے"وگذاشتن آں بقدر قبضہ واجب است"

ٹخنہ سے پاجامہ یا تہبند کا اونچا نہ ہونا۔ایسے کپڑوں کا ہونا جو ریشمی، کسومی، زعفرانی نہ ہوں عورتوں کے پاس ایسے کپڑوں کا ہونا جن سے ان کا بدن یا سر کے بال

۹ پیشانی کے وہ بال جو عورتیں چھوٹے کر کے ماتھے پر ڈالتی ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

دکھائی نہ دیں۔ اگر یہ وردی شرعی اسلامی اتری ہوئی ہو تو معرکہ میں دشمن کے دست برد سے بچنا دشوار ہے کیونکہ یہ تو پہلے ہی سے مخالفانہ وردی پہن کر شیطانی گروہ میں داخل ہو کر نقصان اٹھا رہا ہے۔

جیسا کہ فرمان الٰہی ہے: اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۝ ۱۰ (خبردار ہو جاؤ بلاشبہ شیطانی گروہ (یعنی داڑھی منڈے وغیرہ) نقصان پانے والے ہیں) مقررہ وردی سے خاص توجہ اللہ تعالیٰ کی اس کے جانب ہوتی ہے جو موجب اعانت و برتری ہے جیسا کہ ارشاد ہے:

فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ۝ (آگاہ ہو جاؤ کہ تحقیق اللہ والے (یعنی داڑھی رکھنے والے وغیرہ) غلبہ پانے والے ہیں) ۱۱ اس تبادلہ وردی کو معمولی بات نہ جانے۔ اول یہ ہی بات ہے جو قہر یا مہر کا سبب ہوتی ہے اور اقبال یا اعراض کا باعث۔

(ب) اسلامی اسلحہ: مؤمن کا ہتھیار وضو ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

اَلْوُضُوْءُ سَلَاحُ الْمُؤْمِنِیْنَ۝ وضو مومن کا اسلحہ ہے۔ ۱۲

اہل کشف فرماتے ہیں: جس قدر وضو اچھا ہوتا ہے اسی قدر اس کی نماز اچھی ہوتی ہے۔ اب جب اسلامی وردی اور ہتھیار سے آراستگی و پیراستگی ہوگئی تو ساری نماز کو ایک میدان جہاد تصور کرے اور اپنے کو مجاہد۔ شیطان اور نفس کو مقابل اور اپنے خداوندِ عالم کو اس جہاد کا دیکھنے والا۔ پس ان خیالات کے ساتھ تکبیر کہتا ہوا نماز میں

---

۱۰ سورۂ مجادلہ/۱۹۔

۱۱ سورۂ مائدہ/۵۶

۱۲ لم یوجد فی کتاب من الکتب۔

Marfat.com

داخل ہو جائے اور اسی خیال میں مصروف رہے کہ میرا مالک میرا آقا اس وقت خاص نظر سے مجھے ملاحظہ فرما رہا ہے۔اور یہ تعلیم اس فرمانِ نبوی کے مطابق ہے:

فَاِنَّهٗ يَرَاكَ (تحقیق وہ تجھ کو دیکھ رہا ہے) ۱۳ا

اگر کوئی خطرہ مزاحم (مخالف) اس خیال کا پیدا ہو تو فوراً اس کو قطع کر کے پھر اسی خیال میں مصروف ہو جائے۔ان شاء اللہ تعالیٰ ان خیالات سے خطرات اور وساوس دور ہو جائیں گے اور تمام نماز درست ہو کر با کیف ہو جائے گی اور یہ نمازی بہت زیادہ ثواب کا مستحق ہوگا۔

نزہت المجالس میں لکھا ہے: جب نماز کا حکم نازل ہوا تو ابلیس لعین نے ایک دردناک چیخ ماری جس سے اس کا سارا لشکر اس کے پاس جمع ہو گیا اس نے نماز کے نازل ہونے کی خبر سنائی۔شیاطین بولے پھر اس میں کیا حیلہ کرنا چاہیے؟ اس نے کہا جہاں تک بن پڑے لوگوں کو نماز کے اوقات سے روکو اور کسی ایسے دھندے میں مصروف کر دو جس سے ان کو اس وقت اوکنے☆ کی مہلت نہ ملے کیونکہ رحمت الٰہی نماز کے اول وقت میں نازل ہوتی ہے۔شیاطین بولے۔بھلا اگر ہم اس بات پر قابو نہ پائیں تو کیا کریں کہا جب بنی آدم سے کوئی شخص نماز پڑھنے کھڑا ہو تو تم میں سے چار شخص اس کے اردگرد کھڑے ہو جاؤ۔دائیں جانب والا کہے کہ ذرا اپنی طرف دیکھ لے۔بائیں جانب والا اپنی طرف متوجہ کرے اسی طرح آگے والا اور پیچھے والا اپنی اپنی طرف رغبت دلائے اور جلدی جلدی نماز ادا

۱۳ا مسند امام اعظم، کتاب الایمان، بخاری و مسلم وغیرہ، مشہور حدیث ہے۔

☆ پنجابی میں کہتے ہیں۔"سر کھر کنے"

marfat.com
Marfat.com

کرنے کا وسوسہ دل میں ڈالے اس پر بھی اس نے تمہاری طرف خیال نہ کیا اور برابر نماز میں مشغول رہا تو اس کی ایک نماز کا ثواب چار سو نماز کے برابر لکھا جاوے گا۔[14]

پس اب مجاھد بعد از ظفریابی دشمن اپنے رب سے اپنے سارے گناہ بخشوا کر اور چار سو نمازوں کا انعام لے کر سلام کے ساتھ رخصت ہو جائے۔

س۔ اس مجاہد کیلئے اجمالی بات تو خود بتلادی گئی اب ہر ایک رکن نماز کی تفصیلی باتیں اور بتلادیجئے تا کہ ہر ایک موقعہ پر دست برد دشمن سے محفوظ رہے۔

ج۔ یہ نمازی اول اللہ کے واسطے خالص نیت کر کے جب کانوں پر ہاتھ لگائے تو یہ خیال کرے کہ اس وقت تک شیطان لعین اور نفس شریر کے بہکانے سے جو میں مبتلائے گناہ رہا ہوں ان سب سے دست بردار ہوتا ہوں گویا توبہ کی صورت تاکیدی کانوں پر ہاتھ رکھنے سے ظاہر کرتا ہوں۔

حدیث شریف میں وارد ہے: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّاذَنْبَ لَهٗ (توبہ کرنے والا گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں)[15]

تو اس خیال سے شروع نماز میں گناہوں سے طہارت حاصل کر کے اس کی کبریائی بیان کرتا ہوا معرکہ میں داخل ہو۔

---

[14] نزہۃ المجالس ومنتخب النفائس (عربی)، کتاب العقائد وفضل الذکر والقرآن و آیات منہ وسور، فصل الصلوات لیلا ونہارا، صفحہ ۱۴۲، مکتبۃ القاھرۃ، مصر۔

۲۔ (اردو) زینت المحافل، جلد اول صفحہ ۵۱۰، شبیر برادرز لاہور

[15] کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، حرف التاء کتاب التوبہ من قسم الاقوال، الفصل الاول فی فضلھا والترغیب فیھا،

Marfat.com

س۔قیام کے وقت کیا خیال رکھے؟

ج۔اپنے گناہوں سے دست برداری پر طلب استقامت کا خیال رکھے کیونکہ فرمان خداوندی ہے: فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ ۱۶؎ جیسے تجھے حکم دیا گیا ہے اسے سیدھا ہو جا۔

استقامت بڑی چیز ہے اولیاءاللہ فرماتے ہیں:

اَلْاِسْتِقَامَتُ فَوْقَ الْكَرَامَةِ (استقامت کرامت سے بڑھ کر ہے) ۱۷؎

س۔قراءت کے وقت کیا خیال رکھے؟

ج۔یہ خیال رکھے کہ میرے قرآن شریف پڑھنے کو اللہ تعالی سن رہا ہے۔جب اللہ تعالی سننے والا ہے تو ضرور ہے کہ صحتِ قرآن پر کوشش کرے اور کچھ معانی بھی چھوٹی چھوٹی سورتوں کے یاد کرے ورنہ اس کی بعینہٖ ایسی مثال ہے کہ بادشاہ کے روبرو عرضی پیش کرتا ہے اور اس کو خبر نہیں کہ اُس کے اندر کیا مضمون ہے جب معنی معلوم ہو جائیں تو آیاتِ ترہیب پر خوف کی کیفیت طاری کرے اور آیاتِ ترغیب پر خوش ہو اور اپنے کو امیدوار بنائے اور احکامات کی آیات پر سرِ تسلیم خم کرے جس کا پورا ثبوت صورتاً رکوع میں دیا جاتا ہے غرض ہر ایک آیت کے معنی سے لطف اور ذوق حاصل کرے کہ میں کس کے سامنے کھڑا ہوا مناجات کر رہا ہوں یہی خیال اس کو کسی دوسری جانب ملتفت (متوجہ) نہ ہونے دے گا۔

جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

لَوْعَلِمَ الْمُصَلِّى مَعَ مَنْ يُّنَاجِيْ مَا الْتَفَتَ۔(اگر نمازی یہ جان لے کہ

۱۶؎ القرآن الکریم، سورۂ ہود/۱۱۲۔

۱۷؎ یہ کسی بزرگ کا قول ہے یا پھر صوفیہ کا ارشاد ہے۔

marfat.com
Marfat.com

کس کے ساتھ مناجات کرتا ہے تو وہ دوسری جانب التفات نہ کرے گا) ۱۸

س۔ رکوع کے وقت کیا خیال ہونا چاہیے؟

ج۔ اس کی عظمت کا خیال رکھے جس کی وجہ سے اس کی کمر خمیدہ ہوگئی ہے۔

س۔ سجدے کے وقت کیا خیال رکھے؟

ج۔ اپنی ذلت وخواری اور اس کی کمال عزت وجلالت کا خیال رکھے۔

س۔ قعدہ میں کیا خیال رکھے؟

ج۔ اپنے اعزاز واکرام کا۔ یعنی یہ کہ میں وہی غلامِ نافرمان اور مجاہدِ سرگشتہ وحیران ہوں جس کو بعد ظفریابی دشمن تمام نماز کی بدولت عموماً اور سجدے کی بدولت خصوصاً اعزاز واکرام کے ساتھ معزز ومکرم کرکے دربار میں بٹھلادیا گیا اور سلامتی کے ساتھ رخصت کیا جاتا ہوں۔ سبحان اللہ! سجدہ بھی کیا نعمت ہے جو گناہوں کے کفارہ کا سبب اور رفع درجات کا باعث ہوتا ہے۔

جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

فَاِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَكَ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيْئَةً (تحقیق تو خاص خدا کیلئے سجدہ نہیں کرتا مگر بلند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بہ سبب اس سجدے کے تیرے لئے درجہ عظیم اور مرتبہ بزرگ اور مٹادیتا ہے تجھ سے کل خطائیں) ۱۹

---

۱۸ تفسیر البحر المدید، سورۂ ابراہیم/۳۱، اس جگہ الفاظ حدیث یوں ہیں: لَوْ عَلِمَ الْمُنَاجِيْ مَنْ يُّنَاجِيْ مَا انْفَتَلَ ○ معنی وہی ہے۔

۱۹ تفسیر السراج المنیر، باب سورۂ اعراف/۲۰۶۔

Marfat.com

مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب پڑھتا ہے بنی آدم سجدے کی آیت قرآن میں سے اور وہ سجدہ کرتا ہے تو شیطان لعین روتا ہوا الگ ہو جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہائے افسوس آدمی کو سجدے کا حکم دیا گیا۔ اس نے سجدہ کیا۔ سو اس کے لئے جنت ہوئی اور مجھ کو سجدے کا حکم دیا گیا میں نے سرتابی کی سو میرے لئے دوزخ ہوئی۔[۲۰]

افسوس ہزار افسوس ان بعض مسلمانوں پر جنہوں نے اس نعمت عظمیٰ سے بوجہ تغافل تساہل اور تعیش محرومی حاصل کر رکھی ہے ان کے بارے میں کسی بزرگ کا شعر ہے۔

شیطاں ہزار مرتبہ بہتر ز بے نماز — او سجدہ پیش آدم وایں پیش حق نکرد

شیطان بے نماز آدمی سے ہزار درجہ بہتر ہے کہ اس نے آدم کو سجدہ نہ اس نے حق تعالیٰ کو سجدہ نہ کیا۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں: ہم کسی فعل کے ترک کو اتنا کفر کی طرف عود کرنے کا سبب نہیں جانتے تھے جس قدر کہ نماز کے ترک کو سمجھتے تھے کیونکہ فرمان نبوی ہے:

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ جِهَارًا ۝[۲۱]

جس نے نماز قصداً ترک کی وہ ظاہراً کفر کے قریب پہنچ گیا۔

---

[۲۰] تفسیر السراج المنیر، باب سورۂ اعراف/۲۰۶۔

[۲۱] صحیح ابن حبان، کتاب الصلاۃ، باب الوعید علی ترک الصلاۃ۔

marfat.com
Marfat.com

حدیث شریف میں ہے: جو کوئی فرض نماز پر محافظت کرے اس کو قیامت کے دن نور اور حجت اور نجات ہوگی۔ اور جو کوئی محافظت نہ کرے نہ اس کو نور ہوگا نہ برہان نہ نجات اور وہ دوزخ میں ہمراہ فرعون اور ہامان کے اور قارون اور ابی بن خلف کے ہوگا۔[۲۲]

س۔ کیا کوئی ایسا معیار ہے جس سے عوام کو یہ معلوم ہو جائے کہ ہماری نماز مقبول ہے اور ہمارا رب کریم ہم سے راضی ہے؟

ج۔ وہ معیار یہ ہے کہ عام نمازی فحشاء اور منکر سے باز رہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ ۝

''یعنی بیشک نماز فحشاء اور منکر سے روک دیتی ہے''[۲۳]

اور اگر باوجود ادائیگی نماز فحشاء اور منکر سے مجتنب نہ ہوا تو معلوم کرے کہ میری نماز نامقبول ہے اور اس نامقبولیت کی علت خود نمازی ہوئی ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

جب نمازی نماز کو ضائع کرتا ہے تو نماز کہتی ہے کہ خدائے تعالیٰ تجھ کو ضائع کرے جیسا کہ تو نے مجھ کو ضائع کیا اور وہ ظلمت ہو کر آسمان کے دروازوں پر ٹھہر جاتی ہے اور پھر اس کے منہ پر ماردی جاتی ہے۔[۲۴]

دوسری حدیث میں آیا ہے: حضور ﷺ نے صحابہ سے دریافت فرمایا کہ سب

---

[۲۲] مشکوۃ شریف، کتاب الصلاۃ، فصل ثالث، جلد اول، حدیث ۵۳۰۔

[۲۳] سورۂ عنکبوت/۴۵

[۲۴] کنز العمال، حرف الصاد، کتاب الصلاۃ، فصل ثانی، فی ارکان الصلاۃ۔

Marfat.com

سے زیادہ بری چوری کون سی ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ و رسول (جل جلالہ و صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) جاننے والے ہیں فرمایا: نماز کے اندر کی چوری، عرض کیا: کیونکر؟ فرمایا: لَا یُتِمُّ رُکُوْعَھَا وَلَا سُجُوْدَھَا وَلَا خُشُوْعَھَا وَلَا الْقِرَاءَۃَ فِیْھَا ۔ (یعنی نماز کے اندر رکوع اور سجود اور خشوع اور قراءت کو پورا نہ کرے) ۲۵

پس تمام مسلمانوں پر واجب ہوا کہ اپنی نمازوں کو ہرگز ہرگز قضا نہ کریں بلکہ اوّل اچھے وضو اور مسائل ظاہری سے نماز کی محافظت کریں۔ پھر ان خیالات سے اپنی باطنی نماز کو درست کریں۔ تا کہ ان کا رب ان سے راضی ہو کر ان کو نجات اور ترقی درجات عطا فرمائے اور جو لوگ گروہ خواص میں داخل ہیں ان کے خیالات اور ہوتے ہیں جیسا کہ مولانا فرماتے ہیں۔

آں خیالاتے کہ دام اولیاء ست　　عکس مہرویانِ بستانِ خدا ست

---

۲۵ کنز العمال، حرف الصاد، کتاب الصلاۃ، فصل ثانی، فی ارکان الصلاۃ۔ ایک دوسری حدیث میں یوں نہیں ہے: الفاظ مختلف ہیں: اور وہ الفاظ شعب الایمان، بیہقی، ۲۱ نمبر باب، فصل تحسین الصلاۃ والا کثار منھا لیلا ونھارا وما حضرنا عن السلف الصالحین، میں دیکھا جائے۔ دونوں حدیثوں کو ملایا جائے تو یہ مفہوم پورا ہو جاتا ہے۔ قادری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی۔

marfat.com
Marfat.com

...فصل دوم

خواص کی نماز

...ں۔ بلاشبہ جب عوام کی نماز ہی ان خیالات سے جو بیان ہوئے پر لطف اور باکیف اور موجب اجر کثیر ہوگئی تو پھر خواص کی نماز خاص خیالات سے عوام کی نماز سے کیونکر نہ ممتاز ہوگی۔ اگر براہ کرم کچھ ان کے خیالات سے بھی آگاہی بخشی جائے تو ممکن ہے کہ ...ہام بھی گروہ خاص میں داخل ہونے کی سعی کریں۔

...ج۔ گروہ خاص میں داخل ہونے اور ان کی نماز سے حصہ حاصل کرنے کیلئے پہلے کسی پیر سے بیعت کرے اور اس کی صحبت میں اخلاص اور محبت سے رہ کر نسبت حاصل کرے لیکن یہ ضرور ہے کہ سچا پیر ہو کہ اس لباس میں جھوٹے مدعی بھی ہوتے ہیں۔

اے بسا ابلیس کا دم روئے ہست　　پس بہ ہر دستے نباید داد ہست

...ں۔ یہ بھی بتلا دیجئے کہ سچے پیر کی شناخت کیا ہے تا کہ جھوٹے پیروں کے دھوکے میں نہ آئیں؟

ج۔ اول تو یہ شناخت ہے کہ عقائد اس کے موافق اہلِ سنت و جماعت کے ہوں جن کی وضاحت ہماری کتاب توضیح العقائد کے اندر ہے۔

دوسرے عبادات و معاملات میں پابند شرع شریف ہو۔ حیلہ طلب نہ ہو۔

تیسرے یہ کہ اس کی صحبت میں اللہ کی یاد ہو اور دنیا سے نفرت اور سرد مہری پیدا ہو۔

چوتھے یہ کہ صاحب اجازت ہو۔

Marfat.com

پانچویں اس کا سلسلہ آنحضرت ﷺ تک مسلسل پہنچتا ہو۔ اول سے بیچ میں سے کسی جگہ منقطع نہ ہو رہا ہو۔

س۔ یہ جو آپ نے فرمایا کہ وہ صاحب اجازت ہو یہ بھی بتلا دیجئے کہ اجازت اس عالم کے اندر ہی بہ حالت بیداری معتبر ہے یا خواب کی حالت کی بھی؟

ج۔ خواب کی اجازت ہرگز معتبر نہیں۔ حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم سرہندی اپنے مکتوبات کی جلد اول کے صفحہ ۱۸۴ میں تحریر فرماتے ہیں۔

''اجازت تعلیم طریقت امر بزرگ ست۔ بہ خواب واقعہ صورت نمی بندد تا در بیداری آں اجازت نکند اجازت صورت پذیر نیست،،

(طریقت کی تعلیم کی اجازت بہت بڑا کام ہے جو خواب اور واقعہ سے نہیں ہوتا جب تک حالتِ بیداری میں اجازت حاصل نہ کرے، اجازت صورت پذیر نہیں ہے)

چو غلام آفتابم ہمہ زآفتاب جویم نہ شبم نہ شب پرستم کہ حدیث خواب گویم

(ہم آفتاب کے غلام ہیں سب چیزیں آفتاب سے ہی تلاش کریں گے، نہ ہم رات کے پوجنے والے ہیں کہ رات کی باتیں بیان کریں)

ایسا ہی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے بھی مکتوبات کے دفتر اول کے مکتوب ۴۳ میں خوابات کی بے اعتباری ایسے معاملات میں مرقوم فرمائی ہے، لہٰذا جب تک اس عالم میں کہ جو ہر طرح سے دار التکلیف ہے کسی بزرگِ کامل مکمل صاحب اجازت سے اشاعت سلسلہ کی اجازت حاصل نہ کر لی ہو ہرگز اس سے مرید نہ ہو کیونکہ خواب مظنۂ خطا ہے اور شیطانِ لعین کی تلقی سے غیر محفوظ۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اب خواص کی نماز سے بھی آگاہی بخشی جائے؟

ج۔خواص یعنی سالکین طریقت نماز کے اندر اپنی اسی نسبت میں جو سچے پیر سے اخذ کی ہے مستغرق ہو جائیں اور انوار و تجلیات جو کچھ ان پر ظاہر ہوں ان سے حظ اور کیف حاصل کریں یہ لوگ ظلالی انوار سے نماز کے اندر حصہ وافر حاصل کرتے ہیں۔

س۔کچھ تفصیل وار ہر ایک موقعہ کا خیال خاص بھی بتلا دیا جائے تو بہتر ہے تاکہ ہر ایک موقعہ کا خیال نسبت میں امداد دے۔

ج۔ایسا نمازی جب نماز میں مشغول ہو تو رفع یدین کے وقت کل تعلقات سے دست برداری اور تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے اوپر خواہشات نفسانی کی تحریم کا خیال رکھے۔

س۔قیام کے وقت کیا خیال رکھے؟

ج۔یہ خیال رکھے کہ میں مثل شمع کے قائم ہوں یعنی جو ظلمت اور تاریکی مجھ پر خواہشات نفسانی سے طاری تھی ان سب پر تکبیر ذبح ہوتے ہی میری مثل شمع کے روشن اور آتش عشق میں مشتعل ہو کر عالم بالا کی ترقیات کی امید میں ایستادہ ہے۔

جیسا کہ مولانا روم علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

موم ہیزم چوں فدائے نار شد　　ذاتِ ظلمانی ہمہ انوار شد

برامیدِ راہ بالا کن قیام　　ہمچو شمعی پیشِ محراب اے غلام

س۔قراءت کے وقت کیا خیال رکھے؟

ج۔اللہ تعالیٰ کو قاری اور اپنے آپ کو سامع ہونے کا خیال رکھے یعنی قراءت کے وقت اپنے آپ کو شجر موسوی کی مانند سمجھے یعنی یہ خیال کرے کہ جو آواز اور الفاظ کہ میرے اندر سے نکلتے ہیں وہ میرے نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہیں جن کو میری سماعت

Marfat.com

سن رہی ہے غرض کلام میں تو اپنے کلام کی نفی کرے اور ساعت میں اپنے ساعت کا اثبات ان دونوں کیفیتوں کا اجتماع ممکن ہے جو خیال کی ورزش سے ان شاء اللہ تعالی معلوم ہو جائے گا۔

س۔رکوع کے وقت کیا خیال رکھے؟

ج۔یہ خیال رکھے کہ میری قوسی شکل جو رکوع کے وقت جھک کر ہو گئی ہے وہ مثل ہلال کے عرشی انوار سے پرنور ہے۔کیونکہ عرش برزخ ہے درمیان عالم خلق اور عالم امر کے اور رکوع برزخ ہے درمیان قیام اور سجدہ کے۔تو بوجہ مناسبت برزخیت اس مقام پر عرشی انوار سے خوب مستفید ہونا ہوتا ہے۔اور اس جگہ استواء کے (راز) سے بھی آگاہی حاصل ہونے کی امید قوی رکھے جو بہ قدرِ استعداد اہلُ اللہ پر کھلتا ہے۔

س۔سجدہ کے وقت کیا خیال رکھے؟

ج۔یہ خیال رکھے کہ یہ میری دائرہ کی شکل کہ جو سجدہ کے وقت ہو رہی ہے وہ ظلال اسماء کے انوار و آثار سے کامل پرنور ہو کر مثل بدر بن گئی ہے اور میں اپنے رب کے دونوں قدموں پر سجدہ کر رہا ہوں جیسا کہ حدیث شریف میں ہے:

اَلسَّاجِدُ یَسْجُدُ عَلٰی قَدَمَیِ اللہِ تعالی ۲۶؎

(یعنی سجدہ کرنے والا اللہ تعالی کے دونوں قدموں پر سجدہ کرتا ہے)

س۔دو قدموں سے کیا مراد ہے؟

ج۔اس جگہ جلالی اور جمالی ظلال اسماء مراد ہے۔اس لئے کہ جس طرح جسم انسان میں اسفل اور مرتبہ تنزل قدم کا ہے اسی طرح ظہور ذات میں اسفل مرتبہ تنزلی ظل کا ہے

۲۶؎ الجامع الصغیر وزیادۃ، اول الکتاب میں حدیث نمبر ۱۶۳۵۔

marfat.com
Marfat.com

پس باعتبار تنزل کے اس مقام پر قدم سے مراد ظلال ہیں۔اور دو سے صفت جلال و جمال واللہ اعلم بالصواب۔

س۔قعدہ میں کیا خیال رکھے؟

ج۔ملائکہ کے درجہ پر فائز ہونے کا۔اور مرتبہ تلوین ....مرتبہ تمکین کے حاصل ہونے کا۔پھر سلام کے ساتھ اس نمازِ خاص کے برکات سے جن وانس بالخصوص ان ملائکہ کو حصہ دیتا ہوا کہ جو اس کے معین القائے خیالات خاص اور الہامات خاص کے نماز کے اندر ہوئے ہیں۔دربار شاہی سے رخصت ہو جائے۔

فصل سوم

اخص الخواص کی نماز

سبحان اللہ کیا مزے کی باتیں ہیں۔جن سے حضرات اولیاء اللہ کی صحبت کا شوق پیدا ہوا اور اس نماز کی ادائیگی کا بھی۔اگر براہ کرم حضرات اخص الخواص کی بھی نماز کا کچھ ذکر کر دیا جائے تو ممکن ہے کہ کوئی اللہ کا بندہ اس کی تحصیل کی طرف بھی سعی کرے۔

ج۔ان حضرات کی نماز کا کیا بیان کیا جائے۔یہ حضرات ہر وقت نماز میں ہی رہتے ہیں: اَلَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلٰوتِهِمْ دَآئِمُوْنَ۝ [۲۷] ان کی نماز کا بیان ہے۔

مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

پنج وقت آمد نماز اے رہنموں عاشقاں خود فی صلوٰۃ دائموں
نے بہ پنج آرام گیرد آں خمار کہ در آں سرہاست پانصد ہزار

---

[۲۷] القرآن الکریم سورۂ معارج/۲۳۔

Marfat.com

یہ حضرات مرتبہ ظلال سے عروج کر کے اصل سے مستفید ہوتے ہیں خصوصاً نماز کے ہر رکن کے اندر اسماء الٰہی کی تجلیات سے متجلّی ہو کر ترقی پر ترقی حاصل کرتے ہیں اور اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۲۸؎ کے معنی سے اس عروجی مقام پر لطف خاص اٹھاتے ہیں۔ اور ان پر بڑے بڑے علوم اور معارف کھلتے ہیں۔

س۔ کچھ تفصیلی حالت ان حضرات کی نماز کے بھی بیان فرما دیجئے!

ج۔ یہ لوگ تکبیر سے اپنے وجود پر تکبیر کہہ کر مشاہدہ تجلیات اسمائی وصفاتی کے لئے دربار پر انوار میں اسی کے جذب سے منجذب ہو کر حاضر ہوتے ہیں۔ اور اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ ۲۹؎ (تو اپنے پروردگار کی ایسی عبادت کر گویا تو اس کو دیکھ رہا ہے) کے مصداق ہوتے ہیں۔

س۔ قیام میں ان حضرات پر کون سے اسم کی تجلی منکشف ہوتی ہے؟

ج۔ اسم شریف یَاقَیُّوْمُ کی تجلی مکشوف ہوتی۔ کیونکہ جب تکبیر کے وقت اپنے وجود کی ہی نفی کر ڈالی تو اب اپنا قیام بلکہ تمام عالم کا قیام اسی اسم شریف سے دیکھتے ہیں۔

س۔ قراءت کے وقت ان حضرات پر کونسا اسم متجلی ہوتا ہے؟

ج۔ اسم شریف یَامُتَکَلِّمُ کی تجلی سے متجلّی ہوتے ہیں، حقیقت قرآنی کھلتی ہے اس کی ثقالت اور گرانی سے سینہ پھٹنے لگتا ہے۔ یہ وہ ثقالت ہے جس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّا

۲۸؎ ا۔ تفسیر حقی، سورۂ حج، ۷۷۔ ۲۔ تفسیر روح المعانی، سورۂ فاتحہ/۳۔

۲۹؎ ا۔ تفسیر قرطبی، جز ۱۰، ۲۔ بخاری شریف، کتاب الایمان، باب سوال جبریل النبی علیہ الصلاۃ والسلام عن الایمان والاسلام

marfat.com
Marfat.com

سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ۝[30] (تحقیق ہم ڈالیں گے تیرے اوپر کلام بھاری) اور کیفیت لرزہ وگریہ طاری ہوتی ہے کیوں نہ کیفیت طاری ہو جب پہاڑوں کے حق میں یہ ارشاد ہو رہا ہے۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ[31] (اگر اس قرآن کو ہم پہاڑوں پر اتار دیتے تو البتہ تو ان کو دیکھتا ڈرنے والا اور بہنے والا اللہ کے ڈر سے) یہی ثقل اور وزن کلام شریف کا اس نمازی کو مائل بہ رکوع کر دیتا ہے۔

س۔ رکوع کے وقت کون سے اسم کی تجلی ہوتی ہے؟

ج۔ یَا عَظِیْمُ کی۔ اگر اس اسم شریف کی تجلی شان ربوبیت لئے ہوئے نہ ہو تو اس اسم شریف کی تجلی اس کے وجود کو پارہ پارہ کر دے یہی وجہ ہے کہ تسبیح اس مقام کی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ مقرر ہوئی ہے۔

س۔ سجدے کے وقت کون سے اسم شریف کی تجلی سے مشرف ہوتے ہیں؟

ج۔ اسم شریف یَا عَلِیُّ کی تجلی سے جس سے کمال علو ہمتی ترقیات باطن میں اور استعلائے نفسی انقطاع ماسوائے اللہ سے پیدا ہو کر اس مقام عالی میں مرتبہ اطلاق سے مستفیض ہوتے ہیں۔ اور مثل آفتاب کے درخشاں وتاباں ہو جاتے ہیں۔ اگر اس جگہ بھی شان ربوبیت شامل نہ ہوتی تو بوجہ کمال علو مرتبہ جناب باری عز اسمہ مصلی کی استعداد، استفاضہ سے محرومی حاصل کرتی۔ یہی وجہ ہے جو اس مقام میں تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی مقرر کی گئی۔

---

[30] القرآن الکریم، سورۂ مزمل/۵۔

[31] القرآن الکریم، سورۂ حشر/۲۱۔

Marfat.com

س۔ قعدہ کے وقت ان حضرات پر کونسے اسم شریف کی تجلی ہوتی ہے؟

ج۔ اسم شریف یَامَتِیْنُ کی۔ جس سے کمال متانت وقار اور استقامۃ بہ شریعت غراء اور تحمل بر بلا اور شدت مع اللہ وغیرہ نصیب ہوتا ہے۔ پھر یَاسَلَامُ کے اندر فانی باقی ہو کر تمام ہی مخلوقات سُفلیٰ اور علوی کو اُن کی نماز کا حصہ عطا ہوتا ہے اور ساری مخلوق ان کی پناہ میں سلامتی سے گزران کرتی ہے جس پر یہ حدیث شریف دال ہے۔ وَبِهِمْ يُمْطَرُوْنَ وَبِهِمْ يُرْزَقُوْنَ ☆ ۳۲ یعنی ان ہی کے صدقہ سے مینہ برسایا جاتا ہے اور انہی کے طفیل سے رزق دیا جاتا ہے۔ الغرض خصوصیت سے ان حضرات کو نماز کے ہر رکن کے اندر اسماء الٰہی متذکرہ بالا کی سیر ہوتی ہے اور ہر ایک کے اندر فنا اور بقاء اور عروج اور نزول خاص طور سے ہوتا ہے اور وہ وہ علوم اور معارف مکشوف ہوتے ہیں جو نہ کسی کتاب میں دیکھے اور نہ کسی سے سنے۔ مزید برآں جس کسی کو کسی رکن کی حضوری ساری ہی نماز کے اندر رہے اور اس کو دوسرے رکن کی حضوری مانع حضوری حاصلہ ہو تو اسی طرف متوجہ رہ کر اپنی ساری ہی نماز ختم کر دے دوسری حضوری کی طرف کو جو مانع کیفیت حاصلہ ہو، متوجہ نہ ہو۔

---

۳۲ الاولیاء، من کرامات اسحاق بن ابی نبلۃ، اس حدیث پاک میں الفاظ یوں ہیں: لَا يَزَالُ فِيْ أُمَّتِيْ سَبْعَةٌ لَا يَدْعُوْنَ اللهَ بِشَيْءٍ إِلَّا اسْتُجِيْبَ لَهُمْ بِهِمْ يُمْطَرُوْنَ وَبِهِمْ يُنْصَرُوْنَ، وَحَسِبْتُهُ قَالَ وَبِهِمْ يُدْفَعُ عَنْكُمْ ○ میری امت ہمیشہ سات افراد ایسے رہیں گے کہ وہ جو کچھ بھی اللہ تعالیٰ سے مانگیں گے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا، انہیں کے صدقہ لوگوں کو بارش عطا ہوتی ہے اور انہیں کے سبب لوگوں کی مدد کی جاتی ہے، اور راوی کہتے ہیں: مجھے گمان ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا: اور ان کے واسطہ سے تم سے بلائیں ٹالی جاتی ہیں۔ صحیح وضعیف الجامع الصغیر، میں یرزقون کا لفظ بھی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

فصل چہارم

مقربین کی نماز

س۔حضرات مقربین کی بھی نماز کا کچھ حال بیان فرمادیا جائے تاکہ ترقی ایمان کا باعث ہو؟

ج۔ان حضرات کی نماز کا بیان میں لانا ہی محال ہے کیونکہ گروہ مقربین میں خصوصیت سے حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والتسلیمات داخل ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے تمام مخلوقات سے برگزیدہ کیا اور بہ تفاوت مراتب تجلی ذاتی کے مشاہدہ کا اصالتاً حقدار بنایا۔پھر اس مقام مشاہدہ میں انبیاءِ کرام صلوات اللہ علیہم والتسلیمات کے گروہ کے اندر سب سے اعلیٰ وارفع آقائے نامدار سردار دوعالم جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقام ہے۔جو خلعتِ محبوبیت سے آراستہ و پیراستہ ہیں۔ پھر باوجود حصول اس مرتبہ قصویٰ اور مقام اعلیٰ کے آپ دائم الحزن تھے۔جیسا کہ حضور ﷺ کے حلیہ شریف میں آیا ہے۔ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ دَائِمَ الْحُزْنِ وَ مُتَوَاصِلَ الْفِكْرِ۔۳۳ اس کی یہ وجہ تھی کہ حضور کی قوی استعداد لاشریک لہ تھی وہ اس عالم میں رویت موعودہ آخرت پر مضطرب تھی اور عالم اس رویت کا محل نہیں۔لہٰذا یہ بے تابی اور اضطراب باعث حزن و ملال تھا جس پر یہ حدیث شریف دال ہے۔

مَا اُوْذِىَ نَبِىٌّ مِثْلُ مَا اُذِيْتُ○ ۳۴

۳۳ سلسلۃ الاحادیث الواھیۃ، التحقیق، اور حلیۃ الاولیاء، میں شدید الفکرۃ ہے۔

۳۴ تفسیر الآلوسی، سورۂ انعام/۱۲۷۔

Marfat.com

(کوئی نبی ایسا ایذاء نہیں دیا گیا جیسا میں دیا گیا ہوں) حالانکہ کوئی ایذاء بظاہر حضور کو ایسی نہیں پہنچی جیسی کہ دیگر انبیا کو پہنچی تھی پس یہ وہی ایذائے معنوی ہے جو بیان ہوئی لَيْتَ رَبَّ مُحَمَّدٍ لَمْ يَخْلُقْ مُحَمَّدًا۔ [۳۵] (یعنی اے کاش محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا ہی نہ کرتا) اس حدیث کے اندر بھی بہ وجہ نا یافتگی مقصود اسی قلق اور اضطراب کا بیان ہے جو اوپر مذکور ہوا جس کو عشائق ہی کچھ جانیں گے مَنْ لَمْ يَذُقْ لَمْ يَعْرِفْ ہاں اگر اس اضطراب اور قلق کو قدرے سکون اور قرار اس عالم میں ہوتا تھا۔ تو فی الجملہ نماز کے ہی اندر ہوتا تھا جیسا کہ حدیث شریف سے ظاہر ہے جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ [۳۶] (میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز کے اندر رکھی گئی ہے) جب حضور کی آتشِ شوقِ وصال سینہ کے اندر مشتعل ہوتی تھی تو فریاد کرتے اور فرماتے يَا بِلَالُ اَرِحْنَا بِالصَّلٰوةِ [۳۷] (اے بلال رضی اللہ عنہ ہم کو نماز کے ساتھ آرام پہنچاؤ) تاکہ فی الجملہ نماز میں جمال محبوب سے دلِ مضطرب، جانِ حزین کو قرار اور آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچے۔ لِيْ مَعَ اللّٰهِ وَقْتٌ لَا يَسَعُنِيْ فِيْهِ مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ [۳۸] (میرے لئے ایک وقت ہے جس کے اندر کسی فرشتے مقرب کی گنجائش نہیں ہے نہ نبی مرسل کی) وہ وقت تسکین بخش بھی خاص حضور کو نماز کے اندر ہی ہوتا تھا جیسا کہ محققین نے تحریر فرمایا ہے۔ سبحان اللہ! نماز بھی کیا شے ہے جس کے اندر

---

[۳۵] تفسیر حقی، سورۂ عنکبوت/۲۳۔

[۳۶] الدر المنثور، سورۂ آل عمران/۱۴۔

[۳۷] تفسیر ابن کثیر، سورۃ المومنون/۱ تا ۱۱ نمبر آیات

[۳۸] تفسیر آلوسی، سورۂ بقرہ/۱۸۹۔ تفسیر حقی، سورۂ احزاب/۳۶۔

marfat.com
Marfat.com

عالم آخرت کا معاملہ رکھا گیا ہے۔

س۔ کیا اس نماز کا حصہ آنحضرت ﷺ کے طفیل سے آپ کی امت کو بھی پہنچا ہے؟

ک۔ بلاشبہ آپ کے صدقہ اور طفیل میں صحابہ کرام اور اولیائے عظام کو بھی ضمناً اور وراثتاً وتبعاً تفاوتِ مراتب واستعداد پہنچا ہے۔ اور قیامت تک آپ کی امت کے اولیاء اللہ کو پہنچے گا۔ اگر یہ حصہ نہ پہنچتا تو عشائق کی زندگی وبال ہو جاتی۔ چنانچہ صحابہ میں جو حصہ حضور کی نماز کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پہنچا وہ کسی کو نہیں پہنچا جس پر یہ حدیث شریف دال ہے: لَایَنْبَغِیْ لِقَوْمٍ فِیْھِمْ اَبُوْبَکْرٍ اَنْ یَّؤُمَّھُمْ غَیْرُہٗ۔ ۳۹ (جس قوم میں ابوبکر ہوں کسی کو یہ لائق نہیں کہ غیر کو امام بنائے) اور اس امر کا ثبوت نبی کریم ﷺ نے اپنے اخیر وقت میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امام بنا کر کافی طور پر فعلاً بھی دے دیا اور اسی نماز کو حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہٗ نے بھی بروقت ملحوظ رکھ کر یوں ارشاد فرمایا جس کو ابوالشکور سالمی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تمہید شریف میں تحریر فرمایا ہے: رَضِیْنَا لِاَمْرِ دُنْیَانَا لِمَنْ یَرْضَاہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لِاَمْرِ دِیْنِنَا ۔ ۴۰

---

۳۹ اتحاف الخیرۃ المھرۃ بزوائد المسانید العشرۃ، کتاب المناقب، فی فضائل ابی بکر الصدیق وما جاء فی صفتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۰ بریقہ محمودیہ فی شرح طریقہ محمدیہ وشریعہ نبویہ، الباب الثانی فی الامور المھمۃ فی الشریعۃ المحمدیۃ، الفصل الثانی فی تصحیح۔

Marfat.com

مولا علی کی نماز

حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہٗ کی نماز کی کیفیت سنو۔ آپ کو نماز میں مشاہدہ کے اندر اس قدر استغراق ہوتا تھا کہ اپنی اور مافیہا کی خبر نہیں رہتی تھی۔ ایک روز آپ کی ران مبارک میں تیر لگا۔ اور بھال تیر کی ران مبارک میں ٹوٹ گئی آپ نماز میں مشغول ہوئے وہ بھال نکال لی گئی اور آپ کو مطلق خبر نہ ہوئی پھر ایسا نمازی کیوں نہ نماز کو ہی علتِ افضلیتِ حضرت ابوبکر صدیق گردانے رضی اللہ عنہما، سچ ہے۔

نمازی را نمازی می شناسد

الغرض جس گروہِ انبیاء میں محبوبِ ربِ العالمین مشاہدۂ تجلیاتِ ذاتی میں بے ہمتا ویگانہ ہیں اسی طرح امم سابقہ ولاحقہ کے اندر جانشین اول حضرت ابوبکر صدیق وعتیق رضی اللہ عنہ بھی باتباع اپنے متبوع اور محبوب کے تجلیات ذاتی کے مشاہدہ میں ضمناً نماز کے اندر ممتاز اور فرد ہیں اور اسی نماز کے سبب سے افضل الناس بعد الانبیاء کہلانے کے آپ مستحق ہوئے صحابہ میں اکثر ایسے تھے جن کو اپنی نمازوں میں اس قدر بے ہوشی ہو جاتی تھی کہ عرصہ تک ان کو یہ خبر نہیں رہا کرتی تھی کہ ہمارے داہنی طرف کون کھڑا تھا اور بائیں طرف کون؟ حضرت عبداللہ بن واقد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ نماز بہ حالت مغلوبیت پڑھ رہے تھے۔

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو نماز کے اندر بھڑ نے اٹھارہ جگہ کاٹا اور وہ اسی طرح نماز ادا کرتے رہے تھے، اتفاقاً ستون گر پڑا اور آپ کو بوجہ استغراق

marfat.com
Marfat.com

مطلق خبر نہ ہوئی۔

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ رمضان شریف میں امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جس وقت امام نے یہ آیت پڑھی لَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ [۱۴۱] حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ بے ہوش ہو گئے لوگوں کو گمان ہوا کہ آپ انتقال کر گئے دیکھا تو چہرہ کا رنگ سرخ ہے اور ہاتھ پاؤں آپ کے حرکت کے اندر ہیں جس سے گمان ہوا کہ زندہ ہیں۔

ایک روز حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالی علیہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ کی خدمت شریف میں حاضر ہوئے، دیکھا: ایک شخص بے ہوش پڑا ہے دریافت کیا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالی نے فرمایا۔ قرآن شریف کی آیۃ سن کر بے ہوش گیا ہے۔ فرمایا اس کے پاس جا کر پھر اسی آیت کا تکرار کرو! تکرار کے بعد ہی افاقہ ہو گیا۔

اس حکایت سے تکرار رکعات وتسبیحات کی حکمت ظاہر ہوئی یعنی اگر کسی رکعت کے ارکان کے اندر غفلت رہی تو دوسری رکعت میں حضوری ہو یا اگر حالتِ سکر پیدا ہوئی تو بعد رکعتیں صحو کے ساتھ ہو جائیں۔ یا فنائیت سے بقائیت کی طرف ترقی کرے غرض تبدیل حالت کا راز بھی ترقی کے ساتھ تعداد رکعات کے اندر مضمر ہے۔

بہر حال حبیبِ خدا روحی فداہٗ ﷺ کے صدقہ وطفیل میں ہم کو نماز وہ نعمت عظمیٰ عطا ہوئی ہے جو معراج ہے۔

آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

---

۱۴۱ سورۂ اسراء/۸۶ آیت۔

Marfat.com

دل کی راحت ہے۔

جس کے اندر قربت در قربت ہے۔

صوفیاء کرام علیہم الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ جو حالت نماز کے اندر طاری وہ خارج نماز سے زیادہ معتبر ہے پس مسلمان پر واجب اور لازم ہے کہ اس نعمت عظمیٰ کا بخوبی حق ادا کریں اور جو حالت ان خیالات مذکورۃ الصدر سے نماز کے اندر پیدا ہو۔اس کو حسبِ فرمودۂ بزرگانِ دین نہایت معتبر سمجھ کر اپنے رب کا تہ دل سے شکریہ ادا کریں! (رسالہ روح الصلوٰۃ ختم شد)

marfat.com
Marfat.com

باب ☆

امامت کے بیان میں

س۔امامت کس کو کہتے ہیں؟

ج۔امامت سرداری کو کہتے ہیں۔اور امام قوم کے پیشوا اور سردار کو کہتے ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ایک امامت کبریٰ جو لوگوں کو دین و دنیا کے مصالح کی حفاظت کیلئے بطور نیابت کے آنحضرت ﷺ کی طرف سے ہوتی ہے۔دوسرے امامت صغریٰ کہ وہ مقتدی کی نماز کا امام کی نماز سے چند شرطوں ☆ کے ساتھ وابستہ ہونے کا نام ہے جو یہ ہیں:ا۔مقتدی کو اقتداء کی نیت کرنا۔۲۔امام اور مقتدی کی جگہ کا ایک ہونا اگر امام سواری پر ہو اور مقتدی پیادہ ہو یا برعکس یا امام دوسری سواری پر ہو اور مقتدی دوسری سواری پر یا امام ایک مکان میں اور مقتدی دوسرے مکان میں تو ان صورتوں میں بہ وجہ

☆ اِقتداء کی شرطوں سے پہلے یہ معلوم کرنا بھی ضروری ہے کہ امام جس کی اقتِداء کی جاتی ہے اس کی امامت کے صحیح ہونے کیلئے کیا کیا شرطیں ہیں،سو آگاہ ہونا چاہئے وہ چھ شرطیں یہ ہیں:
ا۔امام مسلمان ہو سَبِّ شَیخَین وغیرہ سے (یعنی حضرت ابوبکر صدیق یا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو گالی دے کر) کافر نہ ہو گیا ہو۔۲۔بالغ ہو۔۳۔عاقل ہو۔۴۔مرد ہو۔۵۔اتنی قراءت جانتا ہو کہ جس سے نماز صحیح ہو۔۶۔عذر سے محفوظ ہو یعنی اِخراج رِیاح (وہ شخص جس کی مسلسل ہوا خارج ہو) اور دائمی نکسیر وغیرہ کا کوئی مرض نہ ہو،لیکن مقتدی بھی اگر امام جیسا ہی صاحبِ عذر ہے تو البتہ صاحبِ عذر امام بن سکتا ہے۔یا اقتداء کرنے والی عورتیں ہوں،ان کی امامت کیلئے مرد ہونا شرط نہیں۔عورت بھی امامت کرسکتی ہے اگرچہ مکروہ ہوگی۔نابالغ بچے ہوں تو ان کے امام کا بالغ ہونا کوئی ضروری نہیں،نابالغوں کی نابالغ بھی امامت کرسکتا ہے۔لیکن ایک آزاد بالغ غیر معذور مرد مسلمان کی امامت نہیں کرسکتا مگر وہی شخص جس میں مذکورہ بالا چھ شرطیں پائی جائیں گی،ا۔ردالمحتار جلد دوم،ص ۲۸۴،۲۸۵،مکتبہ امدادیہ۔۲۔نورالایضاح مترجم،ص ۱۲۶،مکتبہ قادریہ لاہور

Marfat.com

نہ ہونے اتحادِ مکان کے اقتداء صحیح نہیں۔۳۔ دونوں کی نماز کا ایک ہونا۔ اگر امام اور فرض پڑھتا ہے اور مقتدی دوسرا یا امام نفل پڑھتا ہے[1] اور مقتدی فرض تو بوجہ ایک نماز نہ[1] ہونے کے اقتداء صحیح نہیں۔۴۔ امام کی نماز کا مقتدی کے گمان میں صحیح ہونا۔ اگر مقتدی کی دانست میں امام کی نماز صحیح نہیں تو اقتداء بھی صحیح نہیں۔۵۔ مقتدی کا امام کے ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے کو جاننا۔ خواہ خود دیکھ کر جانے یا دوسرے کو دیکھ کر جانے۔۷۔ مقتدی کا امام کے حال کو جاننا۔ یعنی یہ کہ امام مقیم ہے یا مسافر خواہ یہ جاننا نماز سے پہلے ہو یا پیچھے اگر ایسی صورت ہو کہ امام نے بھول کر سلام پھیرا یا سفر کے سبب سے تو اقتداء صحیح نہیں ہاں اگر امام مسافر بعد نماز متنبہ کر دے تو درست ہے۔۸۔ مقتدی کا کل ارکان میں شریک رہنا اگر کسی رکن کو بالکل چھوڑ دے یا پہلے ادا کر دے تو اقتداء صحیح نہیں ہوا۔۹۔ نماز کی شرائط اور ارکان کی بجا آوری میں مقتدی کا امام کی مانند یا کمتر ہونا یعنی اگر امام رکوع اور سجدہ کرنے والا ہے مقتدی بھی ایسا ہی ہے یا امام اشارے سے نماز پڑھتا ہے اور مقتدی بھی اشارہ سے تو بہ وجہ مانند ہونے ادائگی ارکان کے ان دونوں صورتوں میں مقتدی کی اقتداء صحیح ہے نہ کہ برخلاف صورت میں یعنی اگر امام اشارہ سے نماز پڑھنے والا ہو اور مقتدی رکوع وسجود والا تو اب اقتداء صحیح نہیں ہے۔[2]

س۔ نابالغ کا اقتداء تراویح میں صحیح ہے یا نہیں؟

---

[1] فرض پڑھنے والے امام کے پیچھے نفل پڑھنے والے کی نماز ہو جائے گی۔ (نور الایضاح مترجم، ص ۱۲۹، مکتبہ قادریہ لاہور)

[2] درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۲۸۵، ۲۸۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ قولِ مختار کے موافق کسی نماز میں نابالغ کے پیچھے نماز بالغ کی صحیح نہیں خواہ فرض ہوں یا عید کی نماز یا کسوف وخسوف یا تراویح اس لئے کہ لڑکے نابالغ کے ذمہ کوئی نماز نہیں اس کو صرف عادت ڈالنے کیلئے نماز کا حکم قبل از بلوغ دیا گیا ہے اور اگر لڑکے کی نماز بالفرض نفل بھی ہو تو فرض پڑھنے والے کی نفل پڑھنے والے کے پیچھے لازم آتی ہے اور یہ صحیح نہیں۔ رہے نفل سو بالغ کی نفل نابالغ کی نفل سے قوی تر ہے کیونکہ بالغ کی نفل شروع کرنے سے واجب ہو جاتی ہے پس اس صورت میں بِنَاءُ الْقَوِیِّ عَلَی الضَّعِیْفِ [3] لازم آئے گی اس لئے تراویح وغیرہ میں بھی نادرست رہا۔[4]

س۔ ہم حنفیوں کے نزدیک امامت کا ثواب زیادہ ہے یا مؤذنی کا؟

ج۔ ہمارے نزدیک امامت کا زیادہ ثواب ہے۔[5]

س۔ امامت کے لئے زیادہ حق کس کو حاصل ہے؟

ج۔ سب سے پہلے وہ شخص امامت کیلئے اولیٰ ہے جو نماز کی صحت اور فساد کے مسائل زیادہ جانتا ہو بشرطیکہ متقی (۱) بھی ہو اور قراءتِ مسنونہ سے بھی واقف ہو اگر اس باب میں دو آدمی برابر ہوں تو جو قاری ہو یعنی علمِ تجوید جانتا ہو وہ امام بنایا جاوے اگر اس صفت میں بھی برابر ہوں تو صاحب ورع (۲) مستحق امامت ہے پھر زیادہ عمر والا اگر

---

[3] قوی کی کمزور پر بنیاد رکھنا (کیونکہ واجب نفل سے قوی ہیں)۔

[4] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[5] تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۲۸۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

(۱) متقی اس کو کہتے ہیں جو ظاہری گناہوں اور دین پر مطعون (طعنہ زدہ) ہونے سے بچا ہوا ہو۔ (۲) صاحب ورع وہ ہے جو مشتبہ چیزوں سے بھی بچے۔

Marfat.com

ان باتوں میں بھی برابر ہوں تو ان سب باتوں میں پہلے ہونے کا لحاظ کیا جائے گا۔ اگر لحاظ میں بھی برابر ہوں تو خوش خلق کو فضیلت دی جائے گی۔ پھر زیادہ سب میں خوبصورت کو پھر جواز رُوئے حسب شریف ہو پھر نسب کی رو سے فضیلت ہوگی یعنی سید سب میں افضل ہوگا۔ اگر دونوں سید ہوں پھر جس کی آواز سب سے اچھی ہو وہ مقدم کیا جائے گا۔ پھر جس کی بیوی زیادہ حسین ہو اور یہ بات لوگوں میں یا ہمسائیوں میں شہرت ہو جانے سے معلوم ہو جاتی ہے اور یہ فضیلت اس وجہ سے ہے کہ اس شخص میں عفت زیادہ ہوگی۔ پھر مستحق امامت زیادہ مال والا ہے جو حلال سے پیدا کرے۔ پھر جاہ والا۔ پھر جس کے کپڑے سب سے زیادہ اچھے ہوں۔ پھر جس کا سب سے بڑا سر ہو۔ چند اشخاص ایک امر شرعی یا عادی میں ایک دوسرے کے مزاحم ہوں تو کسی کو بلا ترجیح مقدم نہ کیا جائے۔ بصورت جملہ امور شرعی یا عادی میں مساوی ہونے کے قرعہ ڈالا جاوے جس کے نام قرعہ نکلے وہ شخص امامت کرے۔ یا مقتدیوں کو اختیار دیا جائے جس کو چاہیں پسند کریں۔ اگر اولیٰ کے ہوتے ہوئے مقتدی ادنیٰ کو امام بنالیں گے تو برا کریں گے۔[۶] گو ایسا امام اس زمانے میں ملنا مشکل ہے مگر ہمارے اوپر سے بہ وجہ نہ ملنے ایسے امام کے جماعت ساقط ہوگی جیسے کہ مذہب امامیہ میں جماعت ساقط ہوگئی۔ کیونکہ یہ بحث تو فضیلت میں ہے نہ اسقاط جماعت میں اہل سنت و جماعت کا تو یہ عقیدہ ہے کہ اصل نماز فاجر اور فاسق کے پیچھے بھی ہو جاتی ہے برخلاف روافض کے اس لئے کہ ان کو جماعت کی حکمتوں اور برکتوں کے حاصل کرنے سے محرومی ہے اور اہل سنت کو نہیں۔

---

[۶] تنویر الابصار، در مختار و ردالمحتار، جلد دوم، ص ۲۹۴ تا ۲۹۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ وہ حکمتیں اور برکتیں جماعت کے اندر کیا کیا ہیں؟

ج۔ باہمی مسلمانوں میں اتحاد الفت کے سلسلہ کا منتظم رہنا۔ جاہل کا عالم سے مسائل کا سیکھنا۔ ہمسایوں اور اہل شہر کا حال دریافت ہونا۔ نماز میں دل لگنا۔ اُمتِ محمدیہ کے کامل لوگوں سے مستفیض ہونا وغیرہ۔ ۷

س۔ جماعت کا حکم کتنے آدمیوں کے ساتھ ہوتا ہے؟

ج۔ پنج وقتہ فرضوں میں امام کے ساتھ ایک آدمی اگرچہ وہ سمجھ دار لڑکا ہی ہو اور جمعہ میں امام کے سوا تین آدمیوں کے ساتھ جو قابل امامت ہوں جماعت کا حکم ہے۔ اور جماعت مسجدوں کے ہی لئے مخصوص نہیں گھروں میں بھی ہو جاتی ہے۔ مگر مسجدوں کا ثواب تو مسجدوں کے ساتھ ہی مخصوص ہے اور یہ ثواب علاوہ جماعت کے ثواب کے ہے۔ ۸

س۔ مسجدوں کے ثواب کی تشریح بیان کیجئے؟

ج۔ محلّہ کی مسجد میں گھر کی نماز سے پچیس نماز کا ثواب زیادہ ہے اسی طرح محلّہ کی مسجد سے جامع مسجد میں پانچ سو نماز کا ثواب زیادہ ملتا ہے۔ بیت المقدس کی مسجد میں پانچ ہزار نماز کا ثواب زیادہ ہے اسی طرح مدینہ منورہ کی مسجد میں پچاس ہزار نماز کا ثواب حاصل ہوتا ہے اور مکہ معظمہ کی مسجد میں ایک لاکھ نماز کا ثواب ہوتا ہے۔ ۹

س۔ کیا اور کوئی مسجد ایسی ہے جس میں محلّہ کی مسجد اور جامع مسجد سے زیادہ ثواب ہے؟

---

۷ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۲۸۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۲۸۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۹ درمختار، جلد دوم، ص ۴۳۱، ۴۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (غایۃ الاوطار)

Marfat.com

ج۔ہاں وہ مسجد ہے جس میں کسی کا پیر یا استاد رہتا ہو۔اور یہ بالاتفاق فضیلت ☆ اسی شخص کے حق میں ہے۔۱۰

س۔اگر محلہ کی مسجد میں جماعت نہ ہوتی ہو تو (کسی جماعت والی) مسجد میں جا کر نماز جماعت کے ساتھ پڑھا کرے یا اپنے محلہ ہی کی مسجد میں نماز پڑھے؟

ج۔ایسی صورت میں محلہ والے کو محلہ کی مسجد کے سوا دوسری مسجد میں نہ جانا چاہئے خواہ جامع مسجد ہی کیوں نہ ہو اس لئے کہ اس پر اسی مسجد کا حق ہے پس اسی مسجد میں اذان کہے اور تنہا نماز پڑھے اور یہ تنہا نماز اس مسجد کی اس کے حق میں دوسری مسجدوں کی جماعت سے بہتر ہے۔۱۱

س۔اگر محلہ میں دو مسجدیں ہوں تو نماز کے لئے کون سی مسجد حقدار زیادہ ہے؟

ج۔جو اس کے مکان سے قریب تر ہو۔اور اگر دونوں کا فاصلہ برابر ہو تو جو مسجد پرانی ہو اس میں نماز پڑھے۔۱۲

س۔اگر کوئی مسجد سے اذان کے بعد بلا نماز ادا کئے چلا جائے تو کیسا؟

ج۔مکروہ ہے،امام اور مؤذن کا نماز پڑھانے اور اذان دینے کیلئے چلا جانا مکروہ نہیں ۱۳

☆ کیونکہ اس میں دو فضیلتیں ہیں ایک نماز کی،دوسری درس وفیض تعلیم سے مستفیض ہونے کی (ردالمحتار،جلد دوم،ص ۴۳۳،مکتبہ امدادیہ ملتان)

۱۰ درمختار،جلد دوم،ص ۴۳۲،۴۳۳،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۱ ردالمحتار،جلد دوم،ص ۴۳۳،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۲ ردالمحتار،جلد دوم،ص ۴۳۲،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۳ تنویر الابصار،درمختار،ردالمحتار،جلد دوم،ص ۵۰۸،۵۰۷،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ مسجدوں میں کیا کیا باتیں ناجائز ہیں؟

ج۔ ۱۔ سوال کرنا۔ ۲۔ سائل کو دینا اس حال میں کہ جب لوگوں کی گردنوں پر پھلانگتا ہو ۳۔ گم شدہ چیز کی تلاش کرنا۔ ۴۔ لغو اشعار پڑھنا۔ ۵۔ آوازوں کا بلند کرنا یعنی چیخنا۔ ۶۔ وضو کرنا۔ ۷۔ کھانا اور سونا سوائے معتکف کے۔ ۸۔ لہسن اور پیاز☆ کے مثل کچھ کھا کر آنا۔ ۹۔ خرید و فروخت کرنا۔ ۱۰۔ لوگوں سے باتیں کرنے کی غرض سے جانا۔ اور پھر دنیا کی باتیں کرنا۔ اور اگر اس نیت سے نہ جائے اور پھر دنیاوی باتیں ہو جائیں تو مضائقہ نہیں۔ [۱۴]

س۔ پنج وقتہ فرض نمازوں میں جماعت سے پڑھنا کیسا؟

ج۔ واجب ہے۔ اگر بلا عذر جماعت ترک کرے گا تو گنہگار ہوگا۔ [۱۵]

س۔ وہ عذر کیا کیا ہیں؟

ج۔ بیماری، اپاہج ہونا، مینہ اور کیچڑ کا ہونا، شدت کا جاڑا پڑنا، سخت اندھیرا ہونا، رات کے وقت آندھی کا آنا، اپنے ماحول پر چوروں کا یا قرض خواہ ظالم یا قافلہ کے چلے جانے کا خوف ہونا۔ مریض کی خدمت کرنا، اس کھانے کا سامنے آجانا جس کی طرف اس کا نفس مشتاق ہے، علم فقہ کی مشغولی اور شیخوخیت [۱۶] جس کے باعث مسجد تک نہ پہنچ

☆ یعنی ہر وہ چیز جس سے بدبو آئے۔ کیونکہ ملائکہ اور مسلمانوں کو تکلیف پہنچتی ہے اور یہ جائز نہیں۔ اسی طرح جو شخص اپنی بدزبانی سے لوگوں کو تکلیف پہنچاتا ہو اس کو بھی مسجد میں آنے سے روکا جا سکتا ہے۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۳۵، ۴۳۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۴] درمختار، جلد دوم، ص ۴۳۳ تا ۴۳۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۵] تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۲۹۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ [۱۶] بڑھاپا۔

Marfat.com

سکے۔ یہ عذرات ہیں جن کے سبب گنہگار نہیں ہوتا۔ بلکہ دل میں حسرت ہونے کی وجہ سے ثواب جماعت ملتا رہتا ہے ہاں علاوہ ان عذرات کے اگر جماعت ترک کرے گا تو گنہگار ہوگا۔ ١٧

س۔ جمعہ، عیدین اور تراویح میں جماعت کیسی ہے؟

ج۔ جمعہ اور عیدین میں جماعت ہونا شرط ہے بغیر جماعت کے یہ نمازیں درست نہیں اور تراویح میں نماز سنت کفایہ ہے۔ ١٨

س۔ رمضان شریف میں وتروں کے اندر جماعت کا کیا حکم ہے؟

ج۔ مستحب ہے۔ ١٩

س۔ کسوف اور خسوف کی نماز کا کیا حکم ہے؟

ج۔ کسوف (١) میں جماعت سنت ہے خسوف (٢) میں نہیں۔ ٢٠

س۔ نفل نمازوں میں جماعت کیسی؟

ج۔ بلانے کے ساتھ نادرست ہے اور اگر بلا بلائے دو تین آدمی جمع ہو جائیں تو جائز ہے اور تین سے زیادہ بغیر بلانے کے ساتھ بھی مکروہ ہے۔ ٢١

---

١٧ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ٢٩٢، ٢٩٣، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

١٨ ١٩ درمختار، جلد دوم، ص ٢٨٨، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

(١) سورج گرہن کو کہتے ہیں۔

(٢) چاند گرہن کو کہتے ہیں۔

٢٠ ردالمحتار، جلد دوم، ص ٢٨٨، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

٢١ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ٨٣، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اس زمانہ میں عورتوں کا مسجد میں حاضر ہو کر شریک جماعت ہونا کیسا؟

ج۔بہ سبب ظہور فساد کے مکروہ ہے۔ ۲۲

س۔اگر فجر اور عشاء کی جماعتوں میں بوڑھی عورتیں شریک ہو جائیں تو کیسا؟

ج۔اس زمانہ میں کسی نماز میں بھی عورت کا خواہ جوان ہو یا بوڑھی مسجدوں میں آنا خالی کراہت سے نہیں۔اسی پر فتویٰ ہے۔ ۲۳

س۔وہ کون ہیں جن کے پیچھے نماز نہیں ہوتی؟

ج۔۱۔جنون دائمی۔۲۔مدہوش۔۳۔نابالغ۔۴۔عورت ۔۵۔خنثیٰ۔۶۔معذور ① ۷۔مسبوق۔۸۔لاحق۔ ۹۔بدعتی ② جیسے رافضی،قدری،جہمی مشبہ اور مشرک وغیرہ۔۲۴

س۔وہ کون ہے جس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہوتی ہے؟

---

۲۲ ۱۔تنویر الابصار،درمختار،جلد دوم،ص ۳۰۷،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۸۹،نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۳ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۸۹،نورانی کتب خانہ پشاور۔

① معذور اپنے جیسے معذور کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے۔مثلاً توتلا ہکلا یا وہ شخص جس کو عارضہ سلسل البول (مسلسل پیشاب آنے) کا ہے تو وہ ایسے ہی مقتدیوں کی امامت کرے۔صحیح پڑھنے والوں کی توتلا اور ہکلا امامت نہیں کر سکتا۔اسی طرح سلسل البول والا نکسیر والے کی امامت نہیں کر سکتا (فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۸۴،نورانی کتب خانہ پشاور)

② ضابطہ یہ ہے کہ جو لوگ اہل بدعت ہوں اپنے خیال اور اعتقادات میں کفر کی حد تک پہنچ گئے،ان کی پیچھے نماز نہیں اور جن کے عقائد حد کفر تک نہیں پہنچے ایسے بدعتی کے پیچھے نماز ہو جائے گی لیکن مع الکراہت ہوگی۔فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۸۴،نورانی کتب خانہ پشاور)

۲۴ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۸۴،نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ وہ فاسق یعنی گناہ کبیرہ کرنے والا ہے۔ [۲۵]

س۔ وہ کون ہیں جن کے پیچھے نماز مکروہ تنزیہی ہوتی ہے؟

ج۔ وہ یہ ہیں۔ غلام، جاہل، ولد الزنا، کم عقل ☆ مفلوج، برص والا، جذام والا، اور یہ کراہت تنزیہی بھی اس وقت ہے جبکہ اور کوئی ان سے بہتر اس جگہ موجود ہو ورنہ پھر یہ کراہت بھی نہیں۔ [۲۶]

س۔ مسجد میں ایک دفعہ جماعت مع اذان اور اقامت کے ہو چکی ہو تو اس میں دوسری جماعت کیسی؟

ج۔ اگر یہ مسجد محلہ کی ہو جس میں امام اور مؤذن اور نمازی معین ہیں تو جماعت ثانی محراب سے ہٹ کر بغیر دوسری اذان کے بالاتفاق و بالاجماع جائز ہے۔ دوسری اذان کے ساتھ ایسی مسجد میں جماعت ثانی مکروہ تحریمی ہے اگر یہ مسجد ایسی ہے جس میں نہ امام مقرر ہے نہ مؤذن نہ نمازی تو اس میں دوسری اذان کے ساتھ جماعت ثانی بلا کراہت درست ہے۔ [۲۷]

س۔ امام کے لئے کیا کیا باتیں مکروہ تحریمی ہیں؟

---

[۲۵] ردالمحتار جلد اول، ص ۲۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ یعنی بے وقوف جو معاملات اور تصریحات میں عقل نہیں رکھتا۔ اور شریعت کے موافق لین دین نہ کرسکتا ہو۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۶] درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۲۹۸، ۳۰۱، ۳۰۲۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۷] ۱۔ فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۸۳ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ۲۸۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔۱۔قدرِ مسنونہ سے قراءت کا دراز کرنا خواہ قوم راضی ہو یا نہ ہو۔۲۔صرف اجنبیہ عورت کی امامت کرنا ایسی جگہ میں جہاں امام کی محرمہ عورتوں میں سے کوئی نہ ہو☆۔ امام کا صف کے بیچ میں کھڑا ہونا۔بشرطیکہ وہ صف دو مقتدیوں سے زیادہ کی ہو اور اگر دو مقتدیوں کے بیچ میں کھڑا ہوگا تو مکروہ تنزیہی ہے۔۲۸

س۔ایک مقتدی کس طرف کھڑا ہو؟

ج۔امام کے داہنی جانب کھڑا ہو اس طرح کہ اس کے پاؤں کا ٹخنہ امام کے ٹخنے سے آگے نہ ہو بائیں طرف کھڑا ہونا ایک مقتدی کو مکروہ تنزیہی ہے۔۲۹

س۔ایک مقتدی امام کے برابر کھڑا ہے۔پھر دوسرا شخص آیا اس کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔یہ شخص اس مقتدی کو پیچھے کھینچ لے خواہ نیت باندھ کر کھینچے یا بے نیت باندھے اور اس ہٹنے میں مقتدی اصلاح نماز کی نیت کرے اگر یہ نیت نہ ہوگی تو بالاتفاق نماز فاسد ہوگی اور اگر وہ پہلا مقتدی اپنی جگہ سے نہ ہٹے گا اور پیچھے مقتدیوں کی ساتھ صف ہو جائے گی تو بالاتفاق نماز مکروہ ہوگی اور اگر کہیں ایسی وجہ ہو کہ مقتدی کو پیچھے ہٹنے کی جگہ نہیں ہے تو اس وقت میں امام ایک ڈگ میں آگے بڑھ جائے۔۳۰

☆ یہ حکم صرف مکان کیلئے ہے مسجد کیلئے نہیں بشرطیکہ دروازہ کھلا ہو۔درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۰۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔(غایۃ الاوطار (بشرطیکہ دروازہ کھلا ہو)

☆ اس طرح کہ کوئی مرد نہ ہو پس کوئی مرد ہو یا کوئی محرم عورت یا بیوی ہو تو اب یہ جماعت مکروہ نہیں۔(تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۳۰۷، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۲۸ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۳۰۴، ۳۰۷، ۳۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۹ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۰۷، ۳۰۸ مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۰ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ایک شخص ایسے وقت میں آیا جبکہ صف بھر چکی تھی تو اب یہ شخص اکیلا کھڑا ہو یا کیا؟
ج۔اس شخص کو امام کے رکوع میں جانے تک انتظار دوسرے مقتدی کا کرنا چاہئے اگر اس وقت تک کوئی اور مقتدی میسّر نہ آئے تو اول صف یا دوسری صف میں سے کسی مسئلہ جاننے والے کو کھینچ لے اور اگر ایسا شخص نہ ہو تو نہ کھینچے اکیلا امام کی پیچھے کھڑا ہو جائے اس وقت اکیلا کھڑا ہونا مکروہ نہیں۔[۳۱]

س۔صفوں میں سے بہتر صف از روئے نزول رحمت کون سی ہے؟
ج۔پہلی صف پھر دوسری صف پھر تیسری صف علیٰ ھٰذا اگر جنازہ میں اس کے برعکس ہے۔[۳۲]

س۔وضو والے کا اقتداء تیمم والے کے پیچھے اور عذر والے کا اقتداء اسی جیسے عذر والے کے پیچھے پاؤں دھونے والے کا پاؤں یا جبیرہ پر مسح کرنے والے کے پیچھے کھڑا ہو کر نماز پڑھنے والے کا بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے پیچھے صحیح آدمی کا کبڑے اور ایسے لنگڑے کے پیچھے جو پورے پاؤں پر کھڑا نہ ہو سکے نفل پڑھنے والے کا فرض پڑھنے والے کے پیچھے مقیم کا مسافر کے اور مسافر کا مقیم کے پیچھے جائز ہے یا نہیں؟
ج۔جائز ہے مگر علاوہ فجر و مغرب کے، مُسافر کا اقتداء پیچھے مقیم کے بعد وقت نکلنے کے جائز نہیں۔[۳۳]

س۔صف میں امام کے پیچھے کس قدر فاصلہ ہونا چاہئے جو صحت اقتداء کے لئے ضروری ہے؟

---

[۳۱] ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۱۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
[۳۲] درمختار، جلد دوم، ص ۳۱۰، ۳۱۲۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
[۳۳] تنویر الابصار، ودرمختار، وردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۲۶، ۳۳۶ تا ۳۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ مسجد خواہ بڑی ہو یا چھوٹی اور عیدگاہ یا جنازگاہ میں تو چاہے کہیں اقتداء کرے نماز جائز ہے مگر جنگل میں دوصفوں کے فاصلہ کی مقدار پر اقتداء صحیح نہیں۔ ۳۴

س۔ مسجد کی چھت پر اقتداء صحیح ہے یا نہیں؟

ج۔ اگر مقتدیوں کو امام کا حال مشتبہ نہ ہوتا ہو تو جائز ہے ورنہ نہیں۔ ۳۵

س۔ اگر امام شاہراہ عام پر جنازہ وغیرہ کی نماز پڑھائے تو مقتدیوں میں اور اس میں کس قدر فاصل ہونا چاہئے؟

ج۔ جب امام ایسے راستے میں کھڑا ہو اور لوگ راستہ کے اندر اس کے پیچھے صف باندھیں تو امام اور مقتدیوں میں اس قدر فاصلہ ہونا چاہئے کہ گاڑی نہ گزر سکے اور اس قدر فاصلہ چھوڑا کہ گاڑی گزر جائے تو اقتداء صحیح نہیں ہوگا۔ ۳۶

س۔ صفوں میں ترتیب کس طرح ہونی چاہئے؟

ج۔ اس طرح ہونی چاہئے کہ اول صف مردوں کی ہو ان کے پیچھے صف لڑکوں کی پھر ان کے پیچھے خنثیٰ کی پھر عورتوں پھر لڑکیوں کی ہو۔ اس ترتیب سے صف آراستہ کریں اور مقتدیوں پر لازم ہے کہ جب نماز میں کھڑے ہوں درمیان کے فاصلہ بند کر لیں اور مونڈھے سے مونڈھا برابر کرلیں اور امام صف کے بیچ کے مقابلہ میں آگے کھڑا ہو اگر دائیں بائیں کھڑا ہوگا تو مخالفتِ سنت لازم آئے گی پھر امام کے

---

۳۴ ا۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

پیچھے مقابلہ میں وہ شخص کھڑا ہو جو جماعت میں سب سے افضل ہے۔ ۳۷

س۔ وہ کیا کیا چیزیں ہیں کہ امام اگر ان کو چھوڑ دے تو مقتدی بھی چھوڑ دے اور امام کی تابعداری کرے؟

ج۔ وہ پانچ چیزیں ہیں اول عیدین کی تکبیریں۔ دوسرے پہلا قعدہ۔ تیسرے تلاوت کا سجدہ۔ چوتھے سہو کا سجدہ۔ پانچویں قنوت۔ ۳۸

س۔ وہ کیا کیا چیزیں ہیں کہ اگر امام ان کو ادا کرے تو مقتدی ان کے ادا کرنے میں امام کی تابعداری نہ کرے؟

ج۔ وہ چار چیزیں ہیں۔ اول عیدین کی تکبیرات میں زیادتی کرنا یعنی اگر امام سولہ ① سے زیادہ تکبیرات کہے تو مقتدی اس کا ساتھ نہ دیں دوسرے چار سے زیادہ کرنا تکبیر کا جنازہ کی نماز میں۔ تیسرے زیادہ کرنا کسی رکن کا یعنی دو سے زیادہ سجدہ کرنا یا دو رکوع کرنا۔ چوتھے پانچویں رکعت کے لئے کھڑا ② ہو جانا۔ ۳۹

۳۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۸ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔ درمختار، جلد دوم، ص ۴۴۹

① مقتدی اگر امام کی آواز نہیں سنتا اور مکبروں کی آواز سنتا ہے تو اب سولہ سے زیادہ بھی متابعت درست ہے۔ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان)

② اگر پانچویں رکعت کیلئے امام قعدۂ اخیرہ بجالا کر کھڑا ہوا ہے تو مقتدی اس قیام میں امام کی متابعت نہ کریں اور دیکھیں کہ امام اگر قیام میں سے لوٹ آوے تو اس کے ساتھ سلام پھیریں اور اگر وہ نہ لوٹا اور اس پانچویں رکعت کو سجدہ سے مقید کر لیا تو مقتدی اپنا اپنا سلام پھیر کر نماز سے باہر ہو جائیں اور اگر امام نے قعدہ اخیرہ نہیں کیا تھا تو ایسی صورت میں اگر پانچویں رکعت کو سجدہ سے مقید کر لیا تو سب کی نماز فاسد ہو جائے گی خواہ مقتدی نے تشہد پڑھ کر سلام ہی کیوں (بقیہ برصفحہ آئندہ

marfat.com
Marfat.com

س۔وہ کیا چیزیں ہیں کہ اگر امام ان کو ترک کردے تو مقتدی ادا کرے؟

ج۔وہ آٹھ چیزیں ہیں۔۱۔تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانا۔۲۔ثناء کا پڑھنا۔۳۔ تکبیرات انتقال یعنی رکوع وسجود کے وقت تکبیر کہنا۔۴۔تسبیحاتِ رکوع وسجود پڑھنا ۔۵۔سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا۔۶۔تشہد پڑھنا۔۷۔لفظ السلام کہنا۔۸۔تکبیراتِ تشریق ☆ کہنا۔[۴۰]

س۔اگر مقتدی امام سے پہلے رکوع یا سجدہ میں چلا جائے تو کیسا؟

ج۔مکروہ ہے اسی طرح سجدہ اور رکوع میں پہلے مقتدی کا سر اٹھانا بھی مکروہ تحریمی ہے[۴۱]

س۔اگر مقتدی سے پہلے امام قعدہ اولیٰ میں التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے یا قعدہ اخیرہ میں مقتدی سے پہلے امام درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے یا مقتدی سے پیشتر قنوت سے فارغ ہو کر رکوع کردے تو اب مقتدی ان کو پورا کرے یا چھوڑ کر امام کی متابعت کرے۔اسی طرح تسبیحات رکوع وسجود سے اگر امام پہلے فارغ ہو جائے تو اس کا حکم

بقیہ صفحہ گزشتہ) نہ پھیر دیا ہو۔(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول،ص۹۰،نورانی کتب خانہ پشاور)

۳۹ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول،ص۹۰،نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، جلد دوم،ص۴۵۰،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ تکبیراتِ تشریق کہنا کہ نویں تاریخ ذی الحجہ کی صبح سے بعد ہر فرض نماز کے مقتدی اور امام سب اس طرح پڑھیں۔اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ) تیرھویں تاریخ کی عصر تک۔

۴۰ ۱۔درمختار، جلد دوم،ص۴۵۰،مکتبہ امدادیہ ملتان۔۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول،ص۹۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول،ص۹۰،نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

کیا ہے؟

ج۔ تشہد کو پورا کر کے امام کی تابعداری کرے اور تسبیحات کو چھوڑ دے اور دعائے قنوت کو پورا کرے اگر رکوع پا سکتا ہے ورنہ چھوڑ دے۔ ۴۲؎

س۔ مقتدی کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟

ج۔ چار قسم کے۔ ۱۔ مدرک۔ ۲۔ لاحق۔ ۳۔ مسبوق۔ ۴۔ مسبوق لاحق۔ مدرک وہ ہے جس نے پوری نماز اول سے آخر تک امام کے ساتھ ادا کی اور لاحق وہ ہے جس کی کل یا بعض رکعت بعد اقتداء تحریمہ کے کسی عذر سے فوت ہو جائیں اور مسبوق وہ ہے جس کی اقتداء سے پہلے امام سب یا بعض رکعتیں پڑھ چکا ہے۔ اور یہ آخر رکعت کے رکوع کے بعد یا پہلی یا دوسرے رکعت میں ملا ہو اور مسبوق لاحق وہ ہے، جو مثلاً دوسری رکعت میں امام کے ساتھ شریک ہوا اور پھر تیسری یا چوتھی رکعت میں سو گیا یا حدث ہو گیا اور امام کے دو رکن ادا کرنے یا پوری نماز کے ادا کرنے کے بعد بیدار ہوا یا وضو سے فارغ ہوا۔ ۴۳؎

س۔ مسبوق اپنی بقیہ نماز کس طرح ادا کرے؟

ج۔ جس طرح گئی ہے اسی طرح ادا کرے مثلاً ظہر کی نماز میں مسبوق نے چوتھی رکعت امام کے ساتھ پائی تو اب بعد سلام امام کے ان تینوں رکعتوں کو جو فوت ہوئی ہیں اس طرح ادا کرے کہ اول رکعت میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اور اعوذ اور بسم اللہ اور الحمد شریف اور سورۃ پڑھ کر رکوع کرے پھر قومہ کرے اور دونوں سجدوں کے بعد تشہد کے لئے

۴۲؎ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۳؎ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۴۳ تا ۳۴۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

بیٹھے کیونکہ تشہد دو رکعتوں کے بعد ہوتا ہے پس تشہد کے حق میں ایک رکعت جو امام کے ساتھ ادا کی وہ اور ایک یہ جو بعد امام کے ادا کی لے لے گئی ہے۔ پھر تشہد کے بعد دوسری رکعت کو کھڑا ہو اس میں بھی قراءت پڑھے۔ مگر تشہد کے لئے نہ بیٹھے تیسری رکعت کو کھڑا ہو جائے اور یہ تیسری جو مع رکعت امام کے چوتھی ہے خالی پڑھے یعنی دو بھری ایک خالی۔[۴۴]

س۔ لاحق اپنی نماز کو کس طرح ادا کرے؟

ج۔ یہ بروقت بیداری اس رکن کو جس میں اس کا امام موجود ہے اپنی ترتیب نماز چھوڑ کر نہ ملجائے بلکہ اسی ترتیب سے ادا کرے جس طرح امام ادا کر گیا ہے مثلاً یہ پہلی رکعت کے سجدہ میں سو گیا یا حدث ہو جاگنے اور وضو سے فارغ ہونے تک امام دوسری رکعت کے قعدہ میں جا پہنچا تو اب یہ سجدہ دوبارہ ادا کر کے پھر تمام ارکان بالترتیب ادا کرے گو اس کا امام آگے بڑھتا جائے یہاں تک کہ امام نماز سے باہر ہو جائے تب بھی یہ لاحق اپنی ترتیب نہ چھوڑے بلکہ اپنی ترتیب کے ساتھ امام کی پیروی کئے جائے اسی کا نام اقتداء ہے اس لئے کہ لاحق مثل مدرک کے ہے یعنی نہ تو فوت شدہ رکعتوں میں قراءت پڑھے گا اور نہ سجدہ سہو اپنے سہو سے کرے گا۔[۴۵]

س۔ مسبوق لاحق اپنی نماز کس طرح ادا کرے؟

ج۔ مسبوق لاحق پہلے اپنی اس رکعت کو ادا کرے جو اقتداء کی حالت میں فوت ہوئی پھر

---

[۴۴] درمختار، جلد دوم، ص ۳۴۶، ۳۴۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۵] درمختار، ردالمختار، جلد دوم، ص ۳۴۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

اس رکعت کو ادا کرے جو اقتداء سے پہلے فوت ہوئی مثلاً دوسری رکعت میں اس نماز کی جو چار رکعت والی ہے ایک شخص آ کر ملا اور تیسری رکعت میں اس کو حدث ہو گیا یا سو گیا تو اب بعد وضو یا بیداری پہلی تیسری رکعت کو بلا قراءت ادا کرے اگر امام اس کو قعدہ اخیر تک مل جائے تو خیر ورنہ سب ارکان جو اس کا امام کر گیا ہے اخیر قعدہ تک یہ بھی تبعاً ادا کرے بعد ادائیگی قعدہ اخیرہ وہ رکعت جو اقتداء سے پہلے فوت ہوئی اس کو ادا کرے اس رکعت میں بحالت مسبوقی سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور اعوذ اور بسم اللہ شریف اور سورۃ سب پڑھے اس رکعت میں جس میں مسبوق ہے قراءت کے حکم میں منفرد کی مانند ہے اور ان رکعتوں میں جن میں لاحق تھا حکماً امام کے پیچھے ہے اس لئے نہیں پڑھے گا مقدار قراءت خاموش رہے گا۔[۶۳]

س۔ مسبوق اگر امام کے سلام سے پہلے کھڑا ہو کر اپنی بقیہ نماز ادا کرے تو کیسا؟

ج۔ اگر امام کے قدر تشہد بیٹھنے سے پیشتر یہ قیام یا قراءت سے فارغ ہو جائے گا تو عذر اور بلا عذر نماز فاسد ہو جائے گی۔ اور اگر قدر تشہد بیٹھنے کے بعد بلا عذر سلام سے پہلے کھڑا ہو گیا تو نماز ہو جائے گی مگر مکروہ تحریمی ہوگی۔ ہاں اگر عذر کے ساتھ قعدہ کے بعد قبل از سلام کھڑا ہو گیا تو جائز ہے۔[۶۴]

س۔ وہ عذر کیا کیا ہیں کہ جن کے سبب سے مسبوق مقتدی کو امام کے سلام سے پہلے کھڑا ہونا اور اپنی بقیہ نماز کو ادا کرنا جائز ہے بشرطیکہ قدر تشہد امام کے ساتھ بیٹھ گیا ہو؟

ج۔ وہ یہ ہیں۔ ۱۔ خوف بے وضو ہو جانے کا۔ ۲۔ خوف وقت ☆ کے جاتے رہنے کا۔

---

[۶۳] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۶۴] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

marfat.com
Marfat.com

۳۔ وقت پورا ہو جانے مدتِ مسح کا ۔۴۔ آدمیوں کے اس کے سامنے سے گزرنے کا خوف۔ ۴۸؎

س۔ اگر مسبوق عذرات مذکورہ میں سے کسی عذر کے ساتھ بقدر تشہد بیٹھ کر اپنی بقیہ نماز کے لئے کھڑا ہو گیا اور پھر معلوم ہو گیا کہ امام نے سجدہ سہو کیا اب اس کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ مسبوق نے جب تک اپنی نماز کا سجدہ نہیں کیا ہے عود کر کے امام کے ساتھ سجدہ سہو میں شریک ہو جائے اور اگر سجدہ سے اپنی رکعت کو مقید کر لیا ہے تو اپنی نماز کے اخیر میں سجدہ سہوا پنے امام کا ادا کرے اور یہ حکم نماز کے اخیر میں سجدہ سہو کرنے کا استحساناً دیا گیا ہے۔ ۴۹؎

س۔ اگر امام کے ذمہ سجدہ صلبی اور سجدہ تلاوت ہو اور مسبوق کو کھڑا ہونے کے بعد معلوم ہو تو کیا کرے؟

ج۔ اب اس وقت بھی جب تک اپنی رکعت کا سجدہ نہیں کیا ہے عود کر کے امام کی متابعت کرے یعنی امام کے ساتھ سجدہ صلبی ☆ اور سجدہ تلاوت معہ سجدہ سہو کے ادا

بقیہ صفحہ گزشتہ) ☆ مطلق وقت کے جاتے رہنے کا خوف معذور کے حق میں عذر ہے کہ اس کے واسطے وقت کا جانا ناقض وضو ہے اور غیر معذور کے حق میں صرف وقت فجر اور جمعہ اور عیدین جانے کا خوف ہے نہ مطلق وقت کے جانے کا خوف (درمختار، جلد دوم، ص ۳۴۹، مکتبہ امدادیہ ملتان

۴۸؎ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۳۴۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴۹؎ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۳۴۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (بقیہ صفحہ آئندہ پر

Marfat.com

کرے۔ پھر اپنی نماز پڑھے اور اگر عود نہ کرے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی اور اگر رکعت کو سجدہ سے مقید کر لیا ہے تو خواہ عود کرے یا نہ کرے دونوں صورتوں میں نماز فاسد ہو جائے گی۔ ۵۰

س۔ اگر مسبوق نے امام کے ساتھ یا امام سے پہلے سہواً سلام پھیر دیا تو نماز فاسد ہو گی یا نہیں؟

ج۔ اس صورت میں نماز فاسد نہیں ہو گی۔ ۵۱

س۔ اگر مسبوق کا امام پانچویں رکعت کے لئے کھڑا ہوا اور مسبوق نے اس کا اتباع کیا تو اس کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر امام اخیر قعدہ کر کے کھڑا ہوا ہے تب تو مسبوق کی نماز فاسد ہو جائے گی اس لئے کہ مسبوق نے علیحدہ ہو جانے کے موقع میں اقتداء کیا اور اگر امام نے قعدہ اخیر نہیں کیا تو نماز مسبوق کی اس وقت تک فاسد نہ ہو گی جب تک امام سجدہ پانچویں رکعت کا نہ کرے بعد پانچویں رکعت کے سجدہ کے مسبوق اور کل مقتدیوں کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ ۵۲

☆ سجدہ صلبی نماز کے سجدہ کو کہتے ہیں جو نمازوں کے اندر ہوتا ہے۔

۵۰ ۱۔ در مختار، جلد دوم، ص ۳۴۹، ۳۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۲ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ در مختار، جلد دوم، ص ۳۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ مسبوق کو بعد سلام امام کے کس وقت اپنی بقیہ نماز پڑھنے کے لئے اٹھنا چاہیے؟

ج۔ جب امام دونوں طرف سلام پھیر دے اور یہ معلوم ہو جائے کہ اب امام کے ذمہ کوئی سجدہ نہیں۔ ۵۳ ؎

س۔ مسبوق بعد تشہد پڑھنے کے امام کے سلام پھیرنے تک کیا کرے؟

ج۔ مسبوق کو لازم ہے کہ امام کے قعدہ اخیر میں اس طرح تشہد پڑھے کہ امام کے سلام کے قریب فارغ ہو اور اگر امام سے پہلے تشہد پڑھ لے تو صرف اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تکرار کیا کرے۔ ۵۴ ؎

س۔ مسبوق دوسری رکعت میں اس وقت شریک ہوا جب کہ امام جہر سے قراءت پڑھ رہا ہے تو اب اس کو ثناء یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا چاہیے یا نہیں؟

ج۔ نہیں اس لئے کہ قرآن کا سننا واجب ہے اور ثناء کا پڑھنا سنت ہے تو واجب کے مقابلے میں اس کو ترک کرے اسی طرح وہ شخص بھی کہ جو اول میں بروقت پڑھنے قراءت کے شریک ہوا ہو ترک کرے۔ ۵۵ ؎

س۔ یہ حکم تو جہری نماز کا ہوا اور اگر سرّی نماز میں مسبوق دوسری رکعت میں شریک ہو تو بھی ثناء پڑھے یا نہیں؟

ج۔ بہتر یہ ہے کہ اس وقت بھی پڑھے جبکہ شریک ہو اور جب اپنی رکعت پڑھے اس وقت بھی پڑھے۔ ۵۶ ؎

س۔ مسبوق اگر امام کو رکوع یا سجدہ میں یا قعدہ میں پائے تو بھی ثناء پڑھے یا نہیں؟

ج۔ اگر اس کو غالب ظن ہو کہ میں ثناء پڑھ کر رکوع یا سجدہ میں ضرور مل جاؤں گا تب تو

---

۵۳ ؎ تا ۵۶ ؎ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۹۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

پڑھ کر شریک ہو جائے اور اگر مسبوق نے قعدہ میں امام کو پایا تو بھی قعدہ میں بغیر ثناء پڑھے مل جائے۔ ۵۷

س۔ اگر امام کو نماز میں حدث ہو جائے تو کیا کیا جائے؟

ج۔ فوراً ہٹ کر اسی رکن میں اپنا خلیفہ مقرر کرے اور ہٹنے کی صورت یہ ہے کہ جھکا ہوا ناک پر ہاتھ رکھے ہوئے اپنی جگہ سے علیحدہ ہو تا کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ امام کی نکسیر پھوٹی ہے۔ ۵۸

س۔ خلیفہ کو اگر یہ معلوم نہیں ہوا کہ امام کس رکن کو چھوڑ کر چلا ہے اور مجھ کو اس کی جگہ کون سا رکن ادا کرنا چاہئے تو امام اپنے خلیفہ کو کس طرح اس وقت ہدایت کرے؟

ج۔ امام پہلی صف میں سے ایسے شخص کو جو ابتداء سے صلاحیت امام ہونے کی رکھتا ہو اور مسائل خلیفہ ہونے کے جانتا ہو طلب کر کے ہر ایک مقام کی علیحدہ علیحدہ ہدایت کرے مثلاً اگر قراءت چھوڑی ہے تو منہ پر ہاتھ رکھ دے اور اگر ایک رکعت رہی ہے تو ایک انگلی اٹھائے اور دو رکعت رہی ہیں تو دو اور اگر تین رکعت رہی ہیں تو تین انگلیاں اٹھائے اور اگر رکوع رہا ہے تو گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دے اور اگر سجدہ رہا ہے تو پیشانی پر اور سجدہ تلاوت چھوٹا ہے تو پیشانی پر اور زبان پر انگلی رکھ دے اور اگر سجدہ سہو باقی ہے تو دل پر ہاتھ رکھدے اور جب خلیفہ کو حال معلوم ہو تو پھر ان اشاروں کے ساتھ ہدایت کی کوئی ضرورت نہیں۔ ۵۹

---

۵۷ فتاوئی عالمگیری، جلد اول، ص ۹۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۸ فتاوئی عالمگیری، جلد اول، ص ۹۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۹ فتاوئی عالمگیری، جلد اول، ص ۹۶۔ در مختار، رد المحتار، جلد دوم، ۳۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان

marfat.com
Marfat.com

س۔کیا خلیفہ کے پیچھے امام پھر اپنی اسی نماز کو پڑھ سکتا ہے؟

ج۔ہاں بعد فراغ کے پڑھ سکتا ہے اس کو بناء کہتے ہیں۔۶۰

س۔کیا بناء منفرد اور مقتدی کو بھی درست ہے؟

ج۔ہاں مگر منفرد کو افضل بناء سے از سر نو نماز پڑھنا ہے اور امام کو اور مقتدی کو افضل ☆ بناء ہے اس لئے کہ اگر مقتدی بناء نہ کرے گا تو جماعت کے ثواب سے محروم ہو جائے گا۔۶۱

س۔کیا بناء کرنے کیلئے کچھ شرطیں ہیں؟

ج۔ہاں وہ شرطیں یہ ہیں۔۱۔ایسا حدث ہو کہ جو موجب وضو ہو اور اس میں اس کا اختیار بھی نہ ہو۔۲۔نمازی کے بدن سے حدث کا ہونا اگر خارج سے بدن پر مانع صلوٰۃ نجاست آ لگے تو بناء درست نہیں۔۳۔حدث کثیر الوقوع ہو، نادر الوقوع نہ ہو نا جیسے کہ یہ حدث نادر الوقوع ہے اس پر بنا درست نہیں۔۴۔نمازی کا حدث کی حالت میں کسی رکن کا ادا نہ کرنا ہے یا بہ قدر ادائے رکن نماز میں ٹھہرنا یہاں تک کہ اگر سجدہ میں حدث ہوا اور بہ قصد ادا سر اٹھالیا ہے تو نماز فاسد ہوگی۔۵۔چلنے کی حالت میں کوئی رکن ادا نہ کرے مثلاً جب وضو کو گیا پھر لوٹنے کے وقت قراءت پڑھتا ہوا آیا تو بناء درست نہیں ۶۔کوئی کام نماز کے مخالف نہ کرے مثلاً کھانا کھالے گا یا کوئی اور حرکت مانع صلوٰۃ

---

۶۰ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۳۵۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ امام اور مقتدی کو بنا اسی وقت افضل ہے جب کہ اس جماعت کے سوا دوسری جماعت نہ مل سکے اگر دوسری جماعت مل سکے تو ان کیلئے بھی استیناف یعنی نئے سرے سے پڑھنا افضل ہے۔

۶۱ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۹۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

کر بیٹھے گا تو نماز ٹوٹ جائے گی اور بناء صحیح نہ ہوگی۔ ۷۔ بلا ضرورت نہ چلے مثلاً وضو کیلئے پاس پانی کے ہوتے ہوئے دور چلا جائے اس صورت میں بھی بناء نہ ہوگی ۸۔ بلا عذر دیر نہ لگائے۔ ۹۔ کوئی حدث پہلا (۱) ظاہر نہ ہو جائے اگر اس وقت کوئی اور حدث پہلا ظاہر ہو گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی اسی طرح نماز فائتہ کا یاد آنا ہے صاحب ترتیب کو۔ ۱۰۔ امام اور مقتدی کے درمیان آڑ (۲) نہ ہو۔ ۶۲

س۔ اگر کسی امام کی امامت سے قوم ناخوش ہو تو اس امام کو بہ حالت ناخوشی قوم امامت کرانا کیسا؟

ج۔ اگر قوم کی ناخوشی امر شرعی کے سبب ہے تو امامت مکروہ تحریمی ہے اور اگر کسی امر دنیاوی کی وجہ سے ہو تو معتبر نہیں۔ ۶۳

س۔ اگر امام اور مقتدیوں کے درمیان کسی نماز کے رکن کے ادا ہونے اور نہ ہونے میں اختلاف ہو مثلاً قوم کہے کہ تین رکعت پڑھی گئی ہیں اور امام کہے کہ چار تو کس

---

(۱) یعنی وضو کرنے گیا تھا کہ اثناءِ وضو میں موزہ کی مدتِ مسح ختم ہوگئی یا صاحب عذر تھا اور وضو کرتے ہوئے وقت نکل گیا تو ان صورتوں میں حدثِ سابق ظاہر ہونے کی وجہ سے بنا نہیں کر سکتا از سرِ نو پڑھے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۹۵، نورانی کتب خانہ پشاور)

(۲) یعنی وضو کرنے کے بعد یہ مقتدی اسی مقام سے اقتداء کرے بشرطیکہ امام اور اس کے درمیان کوئی آڑ نہ ہو جو جوازِ اقتداء کے لیے مانع ہو، ورنہ امام کے پاس آ کر اقتداء کرے اور مقتدی کے وضو کرنے تک امام فارغ ہو گیا تو اسی مقام پر پڑھے عود نہ کرے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۹۵، نورانی کتب خانہ پشاور)

۶۲ فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۹۳ تا ۹۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶۳ تنویر الابصار، در مختار، جلد دوم، ص ۲۹۷، ۲۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

کا قول معتبر ہے؟

ج۔اگر امام کو چار رکعت ہونے کا یقین ہے تو امام ہی کا قول معتبر ہے قوم کے کہنے سے نماز کا اعادہ نہ ہوگا اور اگر امام کو شک ہو تو پھر مقتدیوں کا قول معتبر ہوگا اور وہ نماز پھر سے پڑھی جائے گی۔٦٤

س۔اگر مقتدیوں میں باہم اختلاف ہو بعض کہیں تین رکعت پڑھی ہیں اور بعض چار تو اب کیا کیا جائے؟

ج۔اس صورت میں جس فریق کے ساتھ امام ہوگا اسی کا قول معتبر ہے خواہ ایک ہی آدمی امام کے ساتھ ہو۔٦٥

س۔اگر ایک شخص کو مقتدیوں میں سے یقین ہے کہ تین رکعت ہوئی ہیں اور ایک کو یقین ہے کہ چار رکعت اور امام اور باقی مقتدیوں کو شک ہے تو اب کیا کیا جائے؟

ج۔کچھ بھی نہ کیا جائے اسی نماز پر رہیں جو پڑھ لی گئی ہے البتہ اس مقتدی پر جس کو تین رکعت ہونے کا یقین ہے لازم ہے کہ اپنی نماز کا اعادہ کرے۔٦٦

س۔ایک مقتدی کو یقین ہے کہ امام نے تین رکعت پڑھی ہیں اور باقی قوم اور امام کو شک ہے تو کیا کیا جائے؟

ج۔اس صورت میں ایک مقتدی کے یقین پر اور اس کی مخالفت پیدا نہ ہونے پر احتیاطاً نماز کا اعادہ کریں۔٦٧

س۔ایک شخص کو ایک رکعت امام کے ساتھ ملی آیا یہ شخص جماعت سے پڑھنے والا ہوا یا نہیں؟

---

٦٤ تا ٦٧ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ٩٣، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ یہ شخص بالاتفاق جماعت سے نماز پڑھنے والا نہیں ہے۔ جماعت سے ثواب پانے والا ہے خواہ دو رکعت والے فرض میں سے ایک رکعت ملی ہو یا تین یا چار رکعت والے فرض میں سے ہاں اگر ایک شخص نے تین رکعت جماعت سے پڑھیں اور ایک رکعت اس کی فوت ہوئی تو یہ شخص بالاتفاق جماعت سے پڑھنے والا ہے۔ ۶۸

س۔ جماعت میں رکعت پانے والا کب تک ہو سکتا ہے؟

ج۔ جب تک امام رکوع سے سر نہ اٹھائے۔ اگر مقتدی کے جھکنے سے پہلے امام نے سر اٹھالیا تو رکعت کا پانے والا نہ ہوگا۔ ۶۹

س۔ ایک شخص فرض نماز علیحدہ ادا کر رہا تھا اتنے میں جماعت اسی فرض کی کھڑی ہوگئی اب اس کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ اگر یہ فرض فجر اور مغرب کے ہیں تو ان کو توڑ کر جماعت سے نماز پڑھے بشرطیکہ دوسری رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو اور اگر دوسری رکعت کا سجدہ کر لیا ہو تو پھر ان فرضوں کو نہ توڑے انھیں کو پورا کرے۔ ۷۰

س۔ اگر ایسا اتفاق ظہر اور عصر اور عشاء کے فرضوں میں واقع ہو تو کیا کرے؟

ج۔ ان فرضوں میں اول رکعت کے سجدہ سے پہلے ان کو قطع کر کے شریک جماعت ہو جائے اور اگر دوسری رکعت میں ہے تو اس رکعت کو نہ توڑے۔ قعدہ کر کے سلام پھیر دے اور شریک جماعت ہو جائے تاکہ یہ دو رکعت نفل ہو جائیں اور فرض جماعت کے ساتھ ہو جائیں اور اگر ظہر وغیرہ کے فرض نماز کی تیسری رکعت میں تھا کہ جماعت

---

۶۸ ۶۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۷۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

کھڑی ہوگئی تو تیسری رکعت کے سجدہ سے پہلے تین رکعتوں کو توڑ کر جماعت میں شریک ہو جائے اور اگر سجدہ تیسری رکعت کا بھی کر لیا ہے تو اب نماز اپنی کو نہ توڑے۔ چاروں رکعت پوری کرے پھر اس کو اختیار کرے چاہے ظہر اور عشاء میں جماعت سے پڑھے چاہے نہ پڑھے اگر جماعت سے نماز پڑھے گا تو نفل کا ثواب ملے گا کیونکہ فرض اس کے پہلے ہو چکے اور عصر اور مغرب اور فجر میں بصورت پڑھ لینے اپنی علیحدہ نماز فرض کے پھر جماعت سے نہ پڑھے گا اس لئے کہ فجر اور عصر کی نماز کے بعد کوئی نفل نہیں اور نماز مغرب کے بعد اگرچہ نفل کا وقت ہے مگر شرکت جماعت سے تین رکعت نفل ہوں گی اور تین رکعت کے نفل درست نہیں اس لئے مغرب میں بعد ادائیگی فرض شریک جماعت نہیں ہوسکتا۔[1]

س۔ اگر کوئی سنتیں پڑھ رہا ہو اور جماعت کھڑی ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

ج۔ سنتوں میں سے اگر ایسا اتفاق فجر کی سنت پڑھنے کی حالت میں ہو تو جب تک قعدہ اخیر جماعت کے ملنے کی امید ہو اس وقت تک اس سنت کو قطع نہ کرے اور فجر کی سنت کے سوا اور سنتیں ہیں تو اب دیکھنا چاہئے کہ پہلی رکعتوں کے پڑھنے کی حالت میں جماعت کھڑی ہوئی ہے تو دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر دو پچھلی رکعتوں میں جماعت کھڑی ہوئی ہے تو خواہ تیسری رکعت ہو یا چوتھی چاروں رکعت پوری کرے سلام پھیر دے۔ پھر شریک جماعت ہو۔[2]

س۔ چار رکعت والی سنت کو جس کو اول شفعہ میں قطع کیا تھا اب بعد جماعت فرض کے

---

[1] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۹، ۱۲۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[2] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

دو رکعت قضا کرے یا چار؟

ج۔ چار رکعت قضا کرے دو رکعت جن کو قطع کر کے شریک جماعت ہوا تھا علیحدہ نفل ہو جائیں گے سنت ہونے کا حکم چار رکعت کے ساتھ ہی ہے۔ ۳ ے

س۔ ایک شخص مسجد میں ایسے وقت داخل ہوا جبکہ جماعت فرض کی ہو رہی تھی اور سنتیں اس کے ذمہ ہیں تو اب یہ شخص سنتوں کو کس طرح ادا کرے؟

ج۔ اگر اس شخص کے ذمہ فجر کی سنت ہے تو پہلے اس سنت کو ادا کرے بشرطیکہ اس کو جماعت کے قعدہ اخیرہ میں مل جانے کی امید ہو اور اگر یہ امید نہ ہو تو مجبوراً پھر ترک کر کے شریک جماعت ہو یہ حکم مخصوص فجر کی سنت کے ساتھ اور اگر ظہر اور جمعہ کی سنت اس کے ذمہ ہے تو ان سنتوں کو ایسے وقت جبکہ جماعت ہو رہی ہو شروع نہ کرے اسی طرح جمعہ کے خطبہ کے وقت بھی سنت جمعہ نہ پڑھے بلکہ ان سنتوں کو بعد فرضوں کے پڑھے سوائے فجر کی سنتوں کے۔ ۴ ے

س۔ بعد فرضوں کے پچھلی سنتوں سے پہلے پڑھے یا پیچھے؟

ج۔ پیچھے۔ مگر فجر کی سنت قضا ہونے کے بعد نہیں پڑھی جاتی ہے۔ ۵ ے

---

۳ ے درمختار، جلد دوم، ص ۵۰۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (چونکہ دو رکعتوں پر سلام پھیرنے سے وہ دو رکعتیں نفل ہو جائیں گی، لہٰذا بعد میں چاروں رکعتیں پڑھنا ضروری ہیں تاکہ چار رکعت سنت مؤکدہ ادا ہو جائیں۔ مزید تحقیق کے لیے فتاویٰ رضویہ، جلد آٹھ، ص ۱۲۹ تا ۱۳۶، رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور۔

---

۴ ے فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ۔ درمختار، جلد دوم، ص ۵۱۰ تا ۵۱۳

۵ ے ردالمختار، جلد دوم، ص ۵۱۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اس کی وجہ کیا ہے کہ سنت ظہر اور جمعہ تو بعد جماعت کے قضا کرے اور فجر کی سنت قضا نہ کرے؟

ج۔اسکی وجہ یہ ہے کہ سنت ظہر اور جمعہ کی ادائیگی کا وقت بعد جماعت موجود ہے اور فجر کی سنت کا وقت بعد جماعت کے بالاتفاق نہیں رہتا طلوع آفتاب۔ہاں اگر بعد طلوع آفتاب کے یہ سنت قضا پڑھے تو اس کو منع نہ کیا جائے کہ امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بعد طلوع آفتاب پڑھنا بہتر ہے۔۷۶

س۔عصر اور عشاء کی سنتوں کا حال معلوم نہ ہوا کہ ان کو بھی قضا ہونے پر پڑھے یا نہیں؟

ج۔ان سنتوں کی قضا نہیں اس لئے کہ یہ سنتیں موکدہ نہیں ہیں ظہر اور جمعہ کی مؤکدہ سنتیں بھی وقت کے اندر قضا ہو سکتی ہیں بعد وقت کے انکی بھی قضاء نہیں۔۷۷

---

۷۶ ردالمحتار، جلد دوم، ص۵۱۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۷۷ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص۵۱۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

باب ☆ وتر اور سنت مؤکدہ ۱ اور غیر مؤکدہ ۲

س۔ وتر واجب ہے یا سنت اور اس کی کتنی رکعت ہیں؟

ج۔ واجب ہے اور یہ تین رکعت ہیں ایک سلام کے ساتھ اور یہ تین رکعتیں الحمد وسورۃ کے ساتھ ادا کی جائیں گی۔ ۳

س۔ وتر میں قنوت پڑھنا واجب ہے اسے کس وقت پڑھے؟

ج۔ تیسری رکعت میں جب قراءت سے فارغ ہو جائے۔ ۴

س۔ اگر وتر سہواً قضا ہو جائے تو قضا کرے یا نہیں؟

ج۔ اس کی قضا واجب ہے۔ ۵

س۔ دعا قنوت بتلا دیجئے جو وتر میں پڑھی جاتی ہے۔

ج۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ

---

۱ وہ جس کو حضور اقدس ﷺ نے ہمیشہ کیا ہو، البتہ بیانِ جواز کے واسطے کبھی ترک بھی فرمایا ہو یا وہ کہ جس کے کرنے کی تاکید فرمائی ہو مگر جانبِ ترک بالکل مسدود نہ فرما دی ہو (یعنی بالکل بند نہ کر دی ہو) اس کا ترک اساءت اور کرنا ثواب اور نادراً ترک پر عتاب اور اس کی عادت پر استحقاقِ عذاب۔ (بہارِ شریعت، تخریج شدہ، حصہ دوم، ص ۵، مکتبۃ المدینہ کراچی)

۲ وہ کہ نظرِ شرع میں ایسی مطلوب ہو کہ اس کے ترک کو ناپسند رکھے مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے، عام ازیں کہ اس پر حضور ﷺ نے مداومت فرمائی یا نہیں (یعنی یہ ضروری نہیں کہ حضور نے اسے ہمیشہ کیا یا نہیں)، اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً ہو موجبِ عتاب نہیں (بہارِ شریعت، تخریج شدہ، حصہ دوم، ص ۵، مکتبۃ المدینہ کراچی)

۳ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۴۲۸ تا ۴۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴ ۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۱ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

نُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَانَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ
اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْكَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ
نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ○ اور اگر کسی کو یہ دعا یاد نہ ہو قنوت
میں بجائے اس کے یہ دعا پڑھے! رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اور اگر اس کو بھی یاد نہ کر سکے تو تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا پڑھ
لے۔[۶]

س۔ مسبوق کس وقت قنوت پڑھے؟

ج۔ امام کے ساتھ قنوت پڑھے اپنی باقی نماز میں نہ پڑھے۔[۷]

س۔ یہ حکم تو اس مسبوق کا ہے جس کو قنوت امام کے ساتھ ملے اگر ایسا مسبوق ہے جس کو نہ ملے مثلاً وتر کی تیسری رکعت میں بہ حالت رکوع امام کے ساتھ ملا تو اب کس وقت پڑھے؟

ج۔ یہ شخص قنوت کسی وقت بھی نہ پڑھے کیونکہ رکوع کی حالت میں شریک ہونے سے جب پوری رکعت کا پانے والا ہو چکا تو قنوت کا پانے والا بھی ہو گیا اب دوبارہ ادا کرتے وقت قنوت کی ضرورت نہیں۔[۸]

س۔ اگر حنفی نے وتر شافعی کے پیچھے پڑھے اور امام نے اپنے مذہب کے موافق قومہ میں قنوت پڑھی تو حنفی مقتدی کو کیا کرنا چاہیے؟

---

[۶] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ نور الایضاح (مترجم)، ص ۱۶۲، مکتبہ قادریہ لاہور۔

[۷] [۸] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔اس کو بھی قومہ میں ہی بوجہ متابعت امام قنوت پڑھنی چاہئے بشرطیکہ امام نے وتر کی تین رکعت ایک سلام سے پڑھی ہوں۔۹

س۔اگر شافعی امام نے فجر کی نماز میں قنوت پڑھی تو حنفی مقتدی کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔اس وقت حنفی مقتدی کو قنوت نہیں پڑھنا چاہئے ہاتھوں کو چھوڑے خاموش کھڑا رہے۔۱۰

س۔وتر میں کون سی سورۃ کا پڑھنا مستحب ہے؟

ج۔پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور دوسری میں قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ کا پڑھنا مستحب ہے ورنہ جو یاد ہو پڑھے۔۱۱

س۔اگر کسی کو دو رکعت وتر میں یقین ہوا کہ تیسری رکعت ہے اور اس نے قنوت پڑھ لی اور پھر معلوم ہوا کہ وہ رکعت دوسری تھی تو اب پھر تیسری رکعت میں دوبارہ قنوت پڑھے یا نہیں؟ (جسے دانتوں کی تکلیف یاد رہو وہ سورۂ نصر لھب اور اخلاص ترتیب سے پڑھے)

ج۔بے شک دوبارہ پڑھے بلکہ اگر کسی کو ہر ایک رکعت میں وتر کی شک ہو کہ یہ تیسری ہے تو بھی سب میں قنوت پڑھے۔۱۲

س۔مؤکدہ سنتیں کون سی ہیں؟

ج۔فجر کی دو سنت۔ظہر اور جمعہ کے فرضوں سے پہلے چار سنت اور پھر بعد فرض ظہر کے

---

۹ ۱۰ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۱ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، جلد دوم، ص ۴۴۵، ۴۴۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۱ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۱ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

دوسنت۔اسی طرح بعد فرض جمعہ کے چار سنت۔مغرب کے فرض کے بعد دوسنت۔اور عشاء کے فرض کے بعد دوسنت۔اور بیس رکعت تراویح کی رمضان میں۔یہ سب سنت مؤکدہ ہیں اگر کوئی ان کو بلا عذر ترک کرے گا تو گنہگار ہوگا اور ان میں فجر کی سنت سب سے زیادہ مؤکدہ [۱۳] ہیں چنانچہ بعض فقہاء کے نزدیک وجوب کی حد کو پہنچی ہوئی ہیں۔اس کے بعد مغرب کی سنت کا مرتبہ ہے پھر ظہر اور جمعہ کی وہ سنت کہ جو فرضوں کے بعد کی ہیں۔پھر عشاء کی وہ سنت جو فرض کے بعد کی ہیں۔اس کے بعد ظہر اور جمعہ کی ان سنتوں کا مرتبہ ہے کہ جو فرضوں سے پہلے ہیں۔[۱۴]

س۔ان سنتوں میں کوئی سنت ایسی بھی ہے کہ جس میں کسی سورۂ مخصوصہ کا پڑھنا سنت ہے؟

ج۔ہاں ہے اور وہ فجر کی سنت ہے کہ اس میں پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھنا سنت ہے۔[۱۵]

---

[۱۳] کیونکہ ان کی فضیلت واہمیت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔

[۱۴] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۱۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص۴۵۱ تا ۴۵۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۵] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۱۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔"عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ ﷺ شَهْرًا وَكَانَ يَقْرَءُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ: ﴿قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ وَ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ماہ تک نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ فجر سے پہلے دو رکعتوں میں قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔ریاض الصالحین، ص۳۵۲، مکتبہ رحمانیہ لاہور۔

Marfat.com

س۔ چار رکعت والی سنتوں کو اگر دو سلاموں سے پڑھے تو بھی سنتیں شمار ہوں گی یا نہیں؟

ج۔ ہرگز نہیں ان سنتوں کو ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھے جب ہی سنتیں شمار ہوں گی۔ ۱۶

س۔ غیر مؤکدہ سنتیں جن کو نفل کہتے ہیں وہ کونسی ہیں؟

ج۔ عصر سے پہلے چار رکعت عشاء کے فرض سے پہلے چار رکعت دو رکعت سنت مؤکدہ عشاء کے بعد' چار رکعت ایک سلام سے مغرب کے فرض کے بعد چھ رکعتیں جمعہ کی پچھلی مؤکدہ چار سنتوں کے بعد دو رکعت یہ سب مستحب ہیں۔ ۱۷

س۔ عصر کے پہلے اور عشاء کے پچھلے نفلوں کو بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھ لے تو کیسا؟

ج۔ درست ہے مگر افضل چار ہی ہیں۔ ۱۸

س۔ جو سنتیں کہ فرضوں سے پہلے ہیں اگر ان کو پڑھ کر کسی ایسے کام میں مشغول ہو جائے کہ جو خلاف نماز ہے جیسے کھانا اور پینا اور دنیاوی کام بلا ضرورت کرنا تو کیا ان سنتوں میں کچھ نقصان آ جاتا ہے؟

ج۔ ہاں نقصان آ جاتا ہے بعض فقہاء کے نزدیک سنت ہی باطل ہو جاتی ہیں اور بعض کے نزدیک ثواب جاتا رہتا ہے اس کا بہت خیال رکھنا چاہیے اکثر لوگ اس میں مبتلا ہیں ۱۹

---

۱۶ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۴۵۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۷ ۱۸ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۴۵۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۹ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۳۔ ۲۔ تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۴۶۱، مکتبہ امدادیہ ملتان

marfat.com
Marfat.com

س۔ کیا مذکورہ نفلوں کے سوا بھی نوافل ہیں اگر ہیں تو کون سے ہیں؟

ج۔ ہاں علاوہ ان کے بہت سے نوافل ہیں اور وہ یہ ہیں۔ وتر کے بعد نفل، تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد، اشراق، چاشت، تہجد، سفر کے جاتے وقت، سفر سے واپسی کے وقت، صلوٰۃ التسبیح، نماز استخارہ، نماز حاجت، نماز حفظ الایمان، نماز آسانی ضغطہ قبر، نماز آسانی سوالِ منکر نکیر، نماز ہر مہینے کی، نماز ہر ہفتہ کی وغیرہ وغیرہ۔[20]

س۔ بعد وتر کتنے نفل پڑھے اور ان میں کون سی سورتوں کا پڑھنا افضل ہے؟

ج۔ دو رکعت ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس کو رات کا اٹھنا گراں ہو اس سے کہو کہ دو رکعت نفل بعد وتر کے پڑھے اگر رات کو اٹھ کر نفل پڑھے تو فبہا ورنہ دو رکعت نفل بعد وتر اس کو تہجد سے کافی ہوں گی۔[21]

س۔ اس میں کسی خاص صورت کا پڑھنا مستحب ہے؟

ج۔ ہاں مستحب ہے پہلی رکعت میں اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا کا پڑھنا اور دوسری

---

[20] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۲، ۱۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۶۴ تا ۴۷۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[21] عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا السَّهْرَ جُهْدٌ وَ ثِقْلٌ فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَاِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَاِلَّا كَانَتَا لَهٗ ترجمہ: حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بیداری ایک مشقت اور بوجھ ہے۔ لہٰذا جب تم میں سے کوئی وتر پڑھے تو اسے چاہیے کہ وہ دو رکعتیں پڑھ لے، پھر اگر وہ رات کو قیام بھی کر لے (تو بہت اچھا) ورنہ وہ دونوں (یعنی دو رکعتیں) اس کے لئے (رات کے قیام سے کافی) ہوں گی۔ مشکوٰۃ المصابیح، ص ۱۱۳، قدیمی کتب خانہ کراچی۔

Marfat.com

رکعت میں سورہ کافرون کا پڑھنا۔۲۲

س۔تحیۃ الوضو۲۳ کی کتنی رکعت ہیں؟ان میں کسی خاص صورت کا پڑھنا مستحب ہے؟

ج۔دو رکعت ہیں۔اول رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص اسی طرح بعد غسل کے بھی دو رکعت کا پڑھنا مستحب ہے اور تحیۃ الوضو کے پڑھنے کا ثواب

---

۲۲ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْہِمَا بَعْدَ الْوِتْرِ وَھُوَ جَالِسٌ یَقْرَءُ فِیْہِمَا "اِذَا زُلْزِلَتْ" وَ"قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ" ترجمہ:ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں (یعنی دو رکعتوں کو) وتروں کے بعد پڑھتے تھے جبکہ آپ بیٹھے ہوتے تھے،آپ ﷺ ان میں اِذَا زُلْزِلَتْ اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑھتے تھے۔مشکوٰۃ المصابیح،ص ۱۱۳،قدیمی کتب خانہ کراچی۔

۲۳ تحیۃ الوضوء کی بڑی فضیلت ہے جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث سے واضح ہوتی ہے۔"عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لِبِلَالٍ یَا بِلَالُ حَدِّثْنِیْ بِاَرْجٰی عَمَلٍ عَمِلْتَہٗ فِی الْاِسْلَامِ ' فَاِنِّیْ سَمِعْتُ دَفَّ نَعْلَیْکَ بَیْنَ یَدَیَّ فِی الْجَنَّۃِ ' قَالَ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ اَنِّیْ لَمْ اَتَطَھَّرْ طُھُوْرًا فِیْ سَاعَۃٍ مِنْ لَیْلٍ اَوْ نَھَارٍ اِلَّا صَلَّیْتُ بِذٰلِکَ الطُّھُوْرِ مَا کُتِبَ لِیْ اَنْ اُصَلِّیَ۔ترجمہ:سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا:اے بلال مجھے اپنے اس عمل کی خبر دو جس پر تمہیں زیادہ امید ہو وہ جو تم نے اسلام میں کیا۔کہ بے شک میں نے تمہارے جوتے کی آواز اپنے آگے جنت میں سنی۔تو حضرت بلال نے عرض کی کہ کوئی عمل جو میں نے کیا ایسا نہیں کہ میرے نزدیک زیادہ امید والا ہو،سوائے اس بات کہ میں کبھی پاکی نہیں کرتا رات یا دن میں کسی وقت،مگر میں اس پاکی کے ساتھ نماز پڑھتا ہوں جو میرے لئے لکھ دی گئی ہے کہ میں پڑھوں (یعنی میں نے اپنے ذمے لازم کر لی ہے)۔ریاض الصالحین،ص ۳۵۹،مکتبہ رحمانیہ لاہور۔

marfat.com
Marfat.com

اس وقت تک ہے جب تک اعضاء وضو کے پانی سے خشک نہ ہوں۔۲۴

س۔ تحیۃ المسجد کی کتنی رکعت ہیں ان میں کوئی خاص سورت پڑھنا مستحب ہے؟

ج۔ اس کی دو رکعت ہیں اور اس میں کسی خاص سورۃ کا پڑھنا مستحب نہیں جو چاہے وہ پڑھے افضل یہ ہے کہ ان رکعتوں کو مسجد میں جاتے ہی بیٹھنے سے پہلے پڑھ لے اور اگر بھول وغیرہ سے بیٹھنے کے بعد بھی پڑھ لے تو درست ۲۵ ہے۔۲۶

س۔ اشراق کی کتنی رکعت ہیں اور کیا کوئی خاص سورۃ ان میں پڑھنا افضل ہے؟

ج۔ اشراق کی دو رکعت بھی ہیں اور چار رکعت بھی۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی تین بار، سورہ اخلاص سات بار اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے والشمس اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے والسماء والطارق اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے آیت الکرسی ایک بار اور قل ھواللہ تین بار پڑھنا افضل ہے اس کے ثواب کی انتہا یہ ہے کہ اللہ تعالی اس کے تمام گناہوں کو معاف فرماتا ہے کہ اے بندے اب تو از سر نو عمل کر۔۲۷

س۔ اشراق کی نماز کا بھی ثواب بتلا دیجیے؟

---

۲۴ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۶۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۵ اگر کوئی تحیۃ المسجد نہ پڑھ سکے تو چار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۶۰، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۲۶ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۵۸ تا ۴۶۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۷ ا۔ غنیۃ الطالبین، عربی، ص ۶۷۹ ۲۔ غنیۃ الطالبین، مترجم ۴۹۰، ۴۹۱، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

Marfat.com

ج۔حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی ادا کرے نماز فجر جماعت سے اور پھر بیٹھا رہے اور ذکر الٰہی میں مصروف رہے طلوع آفتاب تک پھر پڑھے دو رکعت تو اس کے لئے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملتا ہے اور تمام گناہ اس کے بخش دیے جاتے ہیں۔ اگر چہ برابر کف دریا کے ہوں۔اور اگر چار پڑھے تو شام تک کفایت کرتا ہے اللہ پاک اس کو تمام آفتوں اور شروں اور تقصیروں سے۔[۲۸]

س۔چاشت کی کتنی رکعت ہیں اور اس کا ثواب کیا ہے؟

ج۔چاشت کی چار رکعت بھی ہیں اور بارہ رکعت بھی۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ

---

[۲۸] ۱۔غنیۃ الطالبین،عربی،ص ۶۷۹۔۲۔غنیۃ الطالبین،مترجم،ص ۴۹۰،۴۹۱،مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔(امام حسن کا قول ہے کہ" میں نے خود سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرمارہے تھے: جو شخص فجر کی نماز مسجد میں پڑھ کر وہیں بیٹھا طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتا ہے اور طلوع آفتاب کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کر کے دو رکعت نماز پڑھ لے تو ہر رکعت کے عوض اللہ تعالیٰ جنت کے اندر دس لاکھ قصر (محل) مرحمت فرمائے گا ہر قصر کے اندر دس لاکھ حوریں ہوں گی اور ہر حور کے دس لاکھ خادم ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں وہ اوّابین میں سے ہوگا" غنیۃ الطالبین،مترجم، ص ۴۹۰،مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔۲۔"عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ نِ الْجُهَنِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ فِيْ مُصَلَّاهُ حِيْنَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يُسَبِّحَ رَكْعَتَيِ الضُّحٰى لَا يَقُوْلُ اِلَّا خَيْرًا غُفِرَ لَهٗ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ اَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ" ترجمہ: معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز سے فارغ ہو کر اپنے مصلّی پہ بیٹھا رہا، یہاں تک کہ اس نے دو رکعتیں اشراق کی پڑھیں اور اچھی بات ہی کہی تو اس کی خطائیں بخش دی گئیں اگر چہ سمندر کی جھاگ کے برابر تھیں۔مشکوۃ المصابیح،ص ۱۱۶،قدیمی کتب خانہ کراچی۔

marfat.com
Marfat.com

جو کوئی بارہ رکعتیں ضحٰی یعنی چاشت کی پڑھے گا اس کیلئے جنت میں سونے کا محل تیار ہوگا [29] اور رفع افلاس کیلئے بھی یہ نماز مجربات میں سے ہے۔

س۔ تہجد کی کتنی رکعت ہیں؟

ج۔ کم تر رکعت' تہجد کی دو ہیں اور اوسط چار اور زیادہ بارہ رکعت ہیں۔ [30]

س۔ تہجد میں کون کون سی سورتیں پڑھنا بہتر ہے؟

ج۔ سورہ بقر' سورہ آل عمران' سورہ نساء' سورہ مائدہ' سورہ جمعہ' سورہ یٰسین' سورہ اخلاص' سورہ مزمل کا پڑھنا بہتر ہے سورہ اخلاص کے پڑھنے کا ایک خاص طریقہ جو مشائخ عظام سے منقول ہے وہ یہ ہے کہ اول رکعت میں بارہ مرتبہ دوسری میں گیارہ مرتبہ اسی طرح ہر ایک رکعت میں ایک ایک قل ھو اللہ کم کرتا جائے اخیر میں ایک قل ھو اللہ پڑھ کر نماز ختم کر دے۔

س۔ سفر میں جاتے وقت کتنے رکعت پڑھے؟ اور اس کا ثواب کیا ہے؟

---

[29] "عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَيْ عَشَرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللهُ لَهٗ قَصْرًا مِّنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ" ○ ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کا ایک محل بناتا ہے۔ مشکوٰۃ المصابیح، ص ۱۱۶، قدیمی کتب خانہ کراچی۔

[30] فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۲، نورانی کتب خانہ پشاور (عالمگیری میں تہجد کی زیادہ سے زیادہ آٹھ اور کم از کم دو رکعتیں بتائی گئی ہیں) ردالمحتار میں اوسط چار لکھی ہیں، اور زیادہ کسی نے بھی بارہ نہیں بتائیں، جلد دوم، ص ۴۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ البتہ بارہ رکعت کا ذکر کتاب "مالابدمنہ"، ص ۵۴، مکتبہ شرکتِ علیہ، ملتان، میں ہے۔

[31] تفسیر عزیزی (اردو) جلد ۳ پارہ ۲۹ صفحہ ۳۶۵، نوریہ رضویہ پبلیکیشنز لاہور

Marfat.com

ج۔ دو رکعت پڑھے پھر سفر کرے۔ حدیث شریف میں آیا ہے: کسی نے اپنے گھر والوں میں دو رکعتوں سے بہتر نائب نہیں چھوڑا جن کو وہ سفر کے ارادہ کے وقت اپنے گھر والوں میں پڑھتا ہے۔ ۳۲

س۔ سفر سے واپسی پر کتنی رکعت پڑھے؟

ج۔ دو رکعت پڑھے۔ آنحضرت ﷺ کا یہ دستور تھا کہ سفر سے دن میں چاشت کے وقت تشریف لاتے تھے نہ کہ رات میں۔ اور تشریف لاتے ہی مسجد میں قدم رنجہ فرما کر دو رکعتیں پڑھتے اور بیٹھ جاتے۔ ۳۳

س۔ صلوٰۃ تسبیح کی کتنی رکعت ہیں؟ اور یہ کس طرح پڑھی جاتی ہیں؟

ج۔ چار رکعت ہیں ایک سلام کے ساتھ۔ اور یہ نماز اس طرح پڑھی جاتی ہے کہ اول رکعت میں ثناء یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھ کر پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہے ☆ پھر اعوذ اور بسم اللہ اور الحمد اور سورۃ پڑھ کر دس بار پھر اسی کلمہ کو پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں بھی دس بار اسی کلمہ کو پڑھے پھر قومہ میں دس بار سجدہ میں دس بار پھر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدہ میں بھی دس بار اسی طرح چار رکعتوں میں پچھتر پچھتر بار پڑھے کل تین سو کلمے ہو جائیں گے۔ ۳۴

---

۳۲ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۶۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۳ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۶۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ اگر لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ○ اور پڑھے گا تو زیادہ ثواب ملے گا۔ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۷۱، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۳۴ ۱۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۷۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۲، ۱۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ کیا اس نماز میں بھی سورتیں معین ہیں اور اس کو کس وقت پڑھنا افضل ہے؟

ج۔ ہاں ہیں پہلی رکعت میں اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ اور دوسری رکعت میں وَالْعَصْرِ تیسری میں قُلْ يَا اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور ایک روایت کے موافق پہلی رکعت میں اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا دوسری میں وَالْعٰدِيٰتِ تیسری میں اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ اور اس نماز کا ظہر سے پہلے پڑھنا افضل ہے اور یوں جب چاہے پڑھے خواہ رات کو خواہ دن کو سوائے اوقات مکروہہ کے۔ ۳۵

س۔ اگر اس نماز میں سہو ہو جائے تو سجدۂ سہو میں بھی تسبیح پڑھے گا یا نہیں؟

ج۔ سجدہ سہو میں نہ پڑھے اس لئے کہ تین سو سے زیادہ تسبیح کا پڑھنا اس نماز میں نہیں۔

س۔ اگر کوئی تسبیح کسی جگہ پڑھنا بھول گیا ہو تو اب کیا کرے؟

ج۔ دوسرے بڑے رکن میں پڑھ لے مثلاً رکوع میں بھول گیا تو قومہ میں نہ پڑھے بلکہ سجدہ میں جا کر بیس مرتبہ تسبیح پڑھے اسی طرح قیام میں بھول گیا تو رکوع میں پڑھ لے اول سجدہ میں بھول گیا تو دوسرے سجدہ میں پڑھ لے۔ ۳۷

س۔ رکوع اور سجدہ میں پہلے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى پڑھے یا اس تسبیح کو پڑھے؟

ج۔ پہلے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ رکوع میں پڑھے۔ اسی طرح سجدہ میں پہلے سُبْحَانَ

---

۳۵ ۱۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۷۱، ۴۷۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔ (اذا زلزلت والی روایت نہیں ملی)

۳۶ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۷۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۷ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۷۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھ کر اس کو پڑھنا چاہیے۔[38]

س۔کیا اس نماز میں التحیات سے پیچھے سلام کے پہلے اور کچھ بھی دعا پڑھی جاتی ہے؟

ج۔ہاں پڑھی جاتی ہے اور وہ دعا یہ ہے۔اَللّٰهُمَّ[39] اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَوْفِیْقَ اَهْلِ الْهُدٰی وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْیَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ وَ تَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْكَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلاً اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰی اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَكَ النَّصِیْحَةَ حُبًّا لَّكَ وَحَتّٰی اَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فِی الْاُمُوْرِ حُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَكَ خَالِقِ النُّوْرِ۔[40]

س۔اس نماز کا ثواب بھی بتا دیجئے۔

---

[38] ردالمحتار،جلد دوم،ص۴۷۲،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[39] اے اللہ!میں تجھ سے مانگتا ہوں توفیق ہدایت والوں کی اور عمل یقین والوں کا اور اخلاص توبہ والوں کا اور حوصلہ صبر والوں کا اور کوشش خوف والوں کی اور طلب رغبت والوں کی اور عبادت پرہیزگاروں کی اور معرفت علم والوں کی تاکہ تجھ سے میں ڈروں۔اے اللہ!میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسا خوف جو مجھ کو نافرمانیوں سے روک دے تاکہ میں عمل کروں تیری اطاعت کے بہ موجب وہ کام جس سے میں مستحق ہوں تیری خوشنودی کا اور تاکہ میں خلوص کروں تجھ سے توبہ میں تجھ سے ڈر کر اور تاکہ میں خالص تیرے لئے خیر خواہی کروں تیری محبت کی وجہ سے اور تاکہ میں تجھ پر بھروسہ کروں کاموں میں،تیرے ساتھ نیک گمانی کے سبب سے۔پاک ہے تو پیدا کرنے والا نور کا۔

[40] ردالمحتار،جلد دوم،ص۴۷۲،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔اس نماز کے سبب نمازی کے تمام گناہ پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے دانستہ اور نادانستہ چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر سب بخش دیئے جاتے ہیں۔اس نماز کو آنحضرت ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنے چچا کو سکھلایا تھا اور بعد بیان فرمانے فضائل مذکورہ کے اخیر میں یہ بھی فرمایا کہ اگر تمہارے گناہ کفِ سمندر کے برابر ہوں تو بھی اللہ تعالیٰ معاف فرمائے گا۔[1]

س۔نماز استخارہ کی کتنی رکعت ہیں؟ کب اور کس طرح پڑھے؟

ج۔دو رکعت ہیں جب کوئی مہم پیش آئے اور اس کے کرنے اور نہ کرنے میں متردّد ہو تو تازہ وضو کر کے دو رکعت پڑھے اول رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں قل ھواللہ پڑھے بعد نماز یہ دعا استخارہ کی پڑھے اور اس کے اول و آخر الحمد للہ اور درود شریف پڑھے۔اَللّٰھُمَّ [2] اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ وَ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَ یَسِّرْ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ عَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَ اقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ○

بروقت کہنے لفظ ھذا الامر اپنے کام کو دل میں یاد کرے یا زبان سے ہ جائے ھذا الامر کے اپنے مدعا کو ظاہر کردے۔صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

[1] ا۔مشکوۃ المصابیح،صلوۃ التسبیح،ص ۱۱۹،حدیث نمبر ۱۲۵۱۔۲۔غنیۃ الطالبین (مترجم)،ص ۵۲۹،مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

(باقی اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو سب کاموں میں استخارہ تعلیم فرمایا کرتے تھے جیسے قرآن شریف کی سورۃ سکھایا☆ کرتے تھے۔۴۳

س۔ نماز حاجت کی کتنی رکعت ہیں ان کو کب اور کس طرح پڑھے؟

ج۔ دو رکعت بھی ہیں اور چار رکعت بھی۔ بعد عشاء کے اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد الحمد کے آیت الکرسی تین بار اور باقی رکعتوں میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ایک بار پڑھے اور بعد نماز حمد وصلوٰۃ پڑھ کر اس دعا کو پڑھے:۔

لَا۴۴ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

۴۲ اے اللہ! تحقیق میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں تیرے علم کے ساتھ اور قدرت مانگتا ہوں تیری قدرت کے ساتھ اور تیرا فضل بڑا مانگتا ہوں بے شک تو قادر ہے میں قادر نہیں ہوں اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے چھپی ہوئی باتوں کا۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے اس کام کو اچھا میرے لئے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے انجام کار میں تو اس کو مقدر کر میرے لئے اور اس کو میرے لیے آسان کر! پھر اس میں میرے لئے برکت کر دے۔ اور اگر تو جانتا ہے اس کام کو برا میرے لئے دین اور دنیا میری اور میرے انجام کار میں تو پھیر دے اس کو مجھ سے اور مجھے اس سے اور مقدر کر میرے واسطے بھلائی جہاں ہو پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر دے

☆ بہتر یہ ہے کہ سات مرتبہ استخارہ کرے پھر جو قلب میں آئے اسی میں بہتری ہے۔ بعض مشائخ سے مسموع ہے کہ اس دعا کو پڑھ کر باوضو قبلہ رخ ہو کر سو جائے اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ اس میں بہتری ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دیکھے تو اس کام میں بھلائی نہیں اجتناب کرے۔ (رد المحتار، جلد دوم، ص ۴۷۰، ۴۷۱، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۴۳ رد المحتار، جلد دوم، ص ۴۷۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَ الْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَاحَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ○

حدیث شریف میں وارد ہے کہ جس کو کوئی حاجت خدائے تعالیٰ یا کسی بندے سے ہو تو چاہئے کہ اس نماز کو بترکیب مذکورہ پڑھے ان شاء اللہ تعالی اس کی حاجت روا ہوگی۔[45]

س۔ نمازِ استخارہ اور نمازِ حاجت میں کیا فرق ہے؟

ج۔ نماز استخارہ حاجت آئندہ کیلئے ہے اور یہ نماز حاجت موجودہ کیلئے ہے۔[46]

س۔ نماز حفظ الایمان کی کتنی رکعت ہیں، کس طرح اور کب پڑھے؟

---

[44] نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ بردبار کرم کرنے والے کے۔ اللہ تعالیٰ عرش بزرگ کا مالک۔ سب خوبیاں اللہ پروردگار عالم کے لئے ہیں۔ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور وہ باتیں جو موجب تیری رحمت کی اور وہ کام جن سے ضروری ہو تیری مغفرت۔ اور چاہتا ہوں غنیمت ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے۔ نہ چھوڑ تو میرے لئے کوئی گناہ مگر بخش دے تو اسے اور نہ کوئی غم مگر تو اس کو دور کر دے اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تجھ کو پسند ہے مگر برلاوے (پوری کردے) تو اس کو اے سب مہربانوں سے مہربان زیادہ!

[45] درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۷۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[46] غایۃ الاوطار اس کا حوالہ تو نہیں ملا کہ کتاب نہیں، البتہ الفاظ کی نسبت سے نماز استخارہ یہ ہے کہ آدمی جس کام میں خود فیصلہ نہ کر سکے کہ اس کا کرنا مفید ہے یا نقصان دہ اس میں اللہ تعالی سے خیر کا طلب گار ہوتا ہے، اور نمازِ حاجت میں اپنی حاجت کو اللہ کی بارگاہ میں پورا کرنے کے لئے عرض کرتا ہے، قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی۔

Marfat.com

ج۔ دو رکعت ہیں۔ بعد مغرب اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد الحمد شریف کے قل ھو اللہ شریف سات مرتبہ اور سورۃ فلق ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سات مرتبہ قل ھو اللہ اور ایک مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے بعد ختم نماز کے سجدہ میں جا کر تین مرتبہ دعا پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ○ یہ حفاظت ایمان کے لئے ہے اس نماز کے پڑھنے والے کا ایمان اس دنیا سے سلامت جائے گا۔ ۴۷

س۔ ضغطہ قبر کی آسانی کیلئے کتنی رکعت ہیں، کب اور کس طرح پڑھے؟

ج۔ دو رکعت ہیں۔ یہ جمعہ کی رات میں اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف پندرہ مرتبہ اذا زلزلت الارض زلزالھا پڑھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک شخص نے سوال کیا کہ آپ کے پاس کوئی چیز ایسی بھی ہے کہ جس سے قبر کے عذاب میں آسانی ہو آپ نے یہ نماز تعلیم فرمائی۔ ۴۸

☆ اے زندہ رکھنے والے اے قائم رکھنے والے ثابت رکھ تو مجھ کو ایمان پر۔

۴۷ الآثار المرفوعۃ فی الاخبار الموضوعۃ، عبدالحی لکھنوی، دار الکتب، بیروت، ☆ شرعۃ الاسلام صفحہ ۱۲۹، کوئٹہ میں ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھنا لکھا ہے، اور دس بار درود شریف، اور پھر یہ دعا تین بار: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ دِیْنِیْ فَاحْفَظْہُ عَلَیَّ فِیْ حَیَاتِیْ وَ عِنْدَ وَفَاتِیْ وَ بَعْدَ مَمَاتِیْ○ یعنی اے اللہ بیشک میں نے اپنے دین کو تیرے پاس امانت رکھا تو اس کی حفاظت فرما میرے لئے میری زندگی میں اور مرنے کے وقت اور مرنے کے بعد ☆ تو اللہ تعالیٰ اسے ایمان پر پختگی عطا فرمائے گا، اور نزع و خذلان سے امن دے گا۔

۴۸ اس طرح کی نماز کا حوالہ تو نہ مل سکا البتہ حدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:
مَنْ قَرَءَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ○ فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ یَمُوْتُ فِیْہِ، لَمْ یُفْتَنْ فِیْ قَبْرِہٖ وَ اَمِنَ مِنْ

marfat.com
Marfat.com

ضَغْطَةِ الْقَبْرِ، وَحَمَلَتْهُ الْمَلَآئِكَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَكُفِّهَا، حَتّٰى تُجِيْزَهُ مِنَ الصِّرَاطِ إِلَى الْجَنَّةِ ○ جس نے اس بیماری میں جس میں وہ مرا قل ھو اللہ احد پڑھی اسے قبر میں فتنہ نہیں ہوگا ،اور قبر کے دبانے سے وہ محفوظ رہے گا،اور قیامت کے دن فرشتے اسے اپنے ہاتھوں پر اٹھائیں گے،حتی کہ پل صراط پار کرا کے جنت میں لے جائیں گے۔☆

س۔منکر نکیر کے سوال سے بے خوف کرنے والی کون سی نماز ہے؟

ج۔وہ نماز یہ ہے کہ جمعہ کی رات میں دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے قل ھو اللہ پچاس مرتبہ پڑھے۔

س۔ہر مہینے کی نفل نمازوں میں پہلی محرم شریف کی نفلیں معہ فضائل بیان کیجئے اس لئے کہ اسی مہینے سے سال شروع ہوتا ہے۔

ج۔اس ماہِ محرم میں اول نوچندی رات کو ہی دو رکعت نفل جو حضرت خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندی رضی اللہ عنہ سے منقول ہیں کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے قل ھو اللہ شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے کہے: سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ○ اس نماز کا بھی بہت ثواب ہے۔

ایک نماز اور بڑی فضیلت حاصل کرنے والی اس رات میں ہے جس کو حضرت قطب صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ غرب نواز کے اوراد میں لکھا دیکھا وہ بھی دو ہی رکعت ہیں۔ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ،سورہ یٰسین ایک ایک مرتبہ پڑھے دوسری روایت میں چھ رکعتیں آئی ہیں ہر ایک رکعت میں بعد سورہ فاتحہ دس دس مرتبہ قل ھو اللہ شریف پڑھے اس نماز کے پڑھنے والے کو اللہ پاک بہشت میں دو

☆ (تفسیر قرطبی،سورۂ اخلاص کی تفسیر)

Marfat.com

ہزار محل عطا فرمائے گا۔ ہر محل میں ہزار دروازے یاقوت کے ہوں گے ہر دروازے پر ایک تخت زبرجد سبز کا ہوگا اس تخت پر حور بیٹھی ہوگی اور چھ ہزار برائیاں اس نمازی سے دور کی جاتی ہیں اور چھ ہزار نیکیاں اس نمازی کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں☆

پھر اول روز دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف تین مرتبہ قل ھو اللہ شریف پڑھے بعد سلام ہاتھ اٹھا کر اس دعا کو پڑھے! اَللّٰھُمَّ ۵۰ اَنْتَ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ ھٰذِہٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ اَسْئَلُكَ فِیْھَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَمِنَ الْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَاَسْئَلُكَ الْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

اس نماز کو جو کوئی پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے اوپر دو فرشتہ موکل کرے گا تا کہ وہ مدد کریں اس کے کاروبار میں اور شیطان لعین کہتا ہے کہ افسوس میں نا امید ہوا اس

---

۴۹ تفسیر حقی میں ہے: لا الہ الا اللہ اُنس ہے موت کے وقت . قبر میں اور قبر سے نکلتے وقت (تفسیر حقی ،سورۂ آل عمران/ ۱۰۶)

۲۔ راحۃ القلوب ، جواہر غیبی ۔بحوالہ فضائل الایام والشہور ،صفحہ ۲۶ ۔مکتبہ نوریہ رضویہ ۔فیصل آباد

☆ راحۃ القلوب ، جواہر غیبی بحوالہ فضائل الایام والشہور ،صفحہ ۲۶۸ ،مکتبہ نوریہ رضویہ ۔فیصل آباد

۵۰ اے اللہ! تو ایسا ہے جس کی نہ ابتدا ہے نہ انتہا۔ یہ نیا برس ہے، تجھ سے مانگتا ہوں اس برس میں نگہبانی شیطان راندے گئے سے ،اور امان ظالم بادشاہ سے اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے۔ اور مانگتا ہوں میں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے، اور مانگتا ہوں مشغولیت اس چیز کی جو مجھ کو تیرے نزدیک کرے۔ اے نیک کار! اے مہربان! اے رحم کرنے والے! اے صاحب بزرگی اور صاحب انعام !

marfat.com
Marfat.com

شخص سے تمام سال کو۔[۵۱]

س۔عاشورہ کی رات کی نماز بھی بتلا دیجئے؟

ج۔اس رات میں بہت نمازیں آئی ہیں دو رکعت روشنی قبر کیلئے اسی رات پڑھی جاتی ہیں اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے تین تین بار قل ھو اللہ پڑھے جو کوئی اس نماز کو اس رات میں بترکیب مذکورہ ادا کرے گا۔حق تعالیٰ قیامت تک اس کی قبر کو روشن رکھے گا۔ایک نماز نفل چار رکعت کے ساتھ اسی رات عاشورہ میں پڑھی جاتی ہے اسی میں ہر رکعت میں بعد الحمد شریف سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھی جاتی ہے پچاس برس کے گناہ پچھلے سال کے اور پچاس برس آئندہ سال کے بخش دیئے جاتے ہیں۔[۵۲]

س۔دسویں تاریخ ماہ محرم کی یعنی عاشورے کے دن کی نفلیں بھی بتلا دیجئے۔

ج۔یہ دن بھی عبادت کا ہے مگر مختصری نفلیں بتائی جاتی ہیں جو کوئی چھ رکعت نفل ادا کرے ہر رکعت میں یہ چھ سورتیں پڑھے یعنی والشمس،انا انزلنا،اذا زلزلت الارض، قل ھو اللہ،فلق،ناس،نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جا کر قل یاایھا الکافرون پڑھے اللہ تعالیٰ سے جو حاجت طلب کرے گا روا ہوگی۔

دوسری نماز یہ ہے کہ چار رکعت ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے پچاس مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے اللہ تعالیٰ پچاس برس کے پچھلے گناہ اور پچاس برس آئندہ

---

[۵۱] زینت المحافل ترجمہ نزہۃ المجالس،جزءِ اول،صفحہ ۵۹۵،شبیر برادرز،لاہور،کچھ مختلف۔۲۔فضائل الایام والشہور،صفحہ ۲۶۸،مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد۔

[۵۲] ماثبت من السنۃ،صفحہ ۱۶،غنیۃ الطالبین،صفحہ ۴۲۷،مدینہ پبلشنگ کراچی

Marfat.com

کے گناہ بخش دیتا ہے اور اس کے لئے ہزار محل نور کے جنت میں اوپر کے گروہ میں تیار کرتا ہے۔ ۵۳

س۔ اس عاشورے کے دن سوائے نفلوں کے اور بھی کچھ کیا جاتا ہے؟

ج۔ ہاں کیا جاتا ہے۔ ایک روزہ رکھا جاتا ہے اور اس روزہ رکھنے والے کو ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار شہیدوں اور ساتویں آسمان کے رہنے والوں کا ثواب ملتا ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ نویں دسویں گیارہویں تین دن روزہ رکھے ورنہ دو دن تو رکھے۔ تاکہ یہود کی مشابہت لازم نہ آئے۔

دوسرے عیال پر کھانے میں وسعت کی جاتی ہے حدیث شریف میں آیا ہے: جو کوئی عاشورے کے دن کھانے میں وسعت کرے گا اللہ تعالی اس کے دستر خوان کو سال بھر تک وسیع رکھے گا۔

تیسرے اس دن مسلمانوں کو کھانا کھلانے اور روزہ افطار کرانے میں بہت ثواب ملتا ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی عاشورے کے دن ایک روزہ دار کو روزہ افطار کروائے اس نے تمام امت محمدیہ ﷺ کو روزہ افطار کرا دیا اور ان کے پیٹ بھر دیئے۔

چوتھے اس دن یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا جاتا ہے ہاتھ پھیرنے والے کیلئے جنت میں ہر بال یتیم کے سر کے عوض درجہ بلند کیا جاتا ہے۔ ۵۴ اور بہت سی باتیں ہیں جن کا یہ رسالہ متحمل نہیں۔

---

۵۳ غنیۃ الطالبین (مترجم) ص ۴۲۷، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔ چھ رکعت نفل نماز کا حوالہ نہیں ملا۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ وہ نماز کونسی ہے جو حضرت شبلی رحمہ اللہ تعالی سے منقول ہے۔ جس کی نسبت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا تھا کہ جب تک ہم اس کا عوض قیامت میں نہ دلوا لیں گے اس وقت تک ہماری آنکھ تم سے ملانے کے قابل نہیں ہے؟

ج۔ وہ نماز چار رکعت نفل کی ہے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے اور بعد ختم نماز کے اس کا ثواب امامین رضی اللہ تعالی عنہما کی ارواح مبارکہ کے حضور میں پیش کرے۔ بہتر یہی ہے کہ اول محرم سے عشرہ تک یہ عمل جاری رہے اس نماز کے پڑھنے والے کی صاحبزادگانِ سیّدکونین علیہم الصلوٰۃ والسلام دن قیامت کے شفاعت فرمائیں گے۔ حضرت شبلی علیہ الرحمتہ عاشورہ تک اس کو ہر روز پڑھ کر بخشا کرتے تھے۔ ایک دن شبلی علیہ الرحمتہ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت امام حسین سید الشہداء علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شبلی کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ شبلی نے عرض کیا کہ حضور مجھ سے کیا خطا سرزد ہوئی؟ فرمایا کہ خطا نہیں ہماری آنکھیں تمہارے احسان سے شرمندہ ہیں جب تک کہ ہم قیامت میں اس کا بدلہ نہ دلوا لیں گے اس وقت تک ہماری آنکھ ملانے کے قابل نہیں ہیں۔ [55]

س۔ دوسرا مہینہ سال میں صفر کا ہوتا ہے اس مہینہ کا حال معہ نفلوں کے بیان کیجئے۔

ج۔ یہ مہینہ نزول بلا کا ہے تمام سال میں دس لاکھ اسی ہزار بلائیں نازل ہوتی ہیں ان میں سے نو لاکھ بیس ہزار بلا خاص ماہ صفر میں نزول کرتی ہیں چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے: جو کوئی ماہ صفر کے گزرنے کی خوشخبری سنا دے میں اس کو بہشت میں داخل ہونے کی بشارت دوں حضرت آدم صفی اللہ علیہ الصلاۃ والسلام سے لغزش ہوئی تو اسی

---

[55] اس نماز کا اس طرح حوالہ نہیں ملا۔

Marfat.com

مہینہ میں ہوئی حضرت خلیل اللہ علیہ الصلاۃ والسلام آگ میں ڈالے گئے تو اول تاریخ صفر کی تھی۔ مہتر ایوب علیہ الصلاۃ والسلام جو مبتلائے بلا ہوئے تو اسی مہینہ میں ہوئے زکریا یحییٰ و جرجیس و یونس حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وعلیہم سلم سب مبتلائے بلا اسی مہینہ میں ہوئے حضرت ہابیل بھی اس مہینہ میں شہید ہوئے اسی لئے شب اول ماہ صفر میں بعد نماز عشاء ہر مسلمان کو چاہیے کہ چار رکعت اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ پندرہ بار سورۂ کافرون اور دوسری میں اسی قدر قل ہو اللہ تیسری میں اسی قدر سورۂ فلق چوتھی میں اسی قدر سورۂ ناس کو پڑھے۔ بعد سلام کے چند بار اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کہے پھر ستر مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلا سے اور آفت سے محفوظ رکھے گا اور ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔ ۵۶

س۔ اس ماہ کی آخری چار شنبہ کی نماز بھی بتلا دیجئے؟

ج۔ بعد صبح غسل کر کے وقت چاشت دو رکعت نفل گیارہ گیارہ بار قل ہو اللہ کے ساتھ پڑھے بعد سلام کے ستر بار یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ ۵۷ صَرِّفْ عَنِّیْ سُوْءَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَاعْصِمْنِیْ مِنْ سُوْءِ ہٖ وَ

---

۵۶ فضائل الایام والشہور، صفحہ ۲۸۱، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

۵۷ اے اللہ! دور رکھ مجھ سے برائی اس دن کی اور بچالے تو اس کی برائی سے اور نجات دے مجھ کو اس چیز سے کہ جو پہنچے اندر اس کے نحوست اور سختیوں سے، اپنے فضل سے۔ اے شروں کے دور کرنے والے! اور اے مالک قیامت کے! اے مہربانوں سے مہربان! صلوٰۃ اور برکت اور سلامتی نازل فرمائے اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جو بہترین خلائق ہیں۔

marfat.com
Marfat.com

نَجِّنِیْ عَمَّا اَصَابَ فِیْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَکُرُبَاتِهٖ بِغَضَبِكَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِكَ النُّشُوْرِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ۵۸

اس کے علاوہ دو رکعت نفل اور بھی ہیں اس طرح کے دو رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے تین تین بار قل ہو اللہ پڑھے بعد سلام الم نشرح' والتین' اور اذا جاء اور سورۂ اخلاص ان سب کو اَسّی اَسّی مرتبہ پڑھے اللہ تعالی اس نماز کی برکت سے اس کے دل کو غنی کر دے گا۔۵۹

س۔تیسرا مہینہ سال کا ربیع الاول ہے اس مہینہ کا حال معہ نفلوں کے بیان کیجئے؟

ج۔یہ مہینہ عرس شریف رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ہے اور پیدائش کا بھی ہے بارہ روز تک روح مبارک صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ہدیہ اس نماز کا بھیجتا رہے کہ صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین رضوان اللہ تعالی تعالی علیہم اجمعین بھی ان رکعتوں کا ثواب ہدیہ روح اقدس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا کرتے تھے اور وہ بیس رکعت میں اکیس اکیس بار قل ہو اللہ پڑھی جاتی ہے اگر روز مرہ بارہ دن تک توفیق نہ ہو تو دوسری تاریخ اور بارہویں کو ضرور ہی بیس رکعت بترکیب مذکور پڑھ کر روح پر فتوح حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ پہنچائے کہ اس نماز کے پڑھنے والوں کو حضور روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں بشارت جنت کی دی ہے اور حضور کا دیکھنا اور بشارت دینا بعد وفات مثل زندگی کے ہے۔۶۰

۵۸ راحۃ القلوب، جواہر غیبی، فضائل الایام والشہور، صفحہ ۲۸۲، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد
۵۹ جواہر غیبی، فضائل الایام والشہور، صفحہ ۲۸۲، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد
۶۰ راحۃ القلوب، جواہر غیبی، فضائل الایام والشہور، صفحہ ۳۵۸، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

Marfat.com

س۔کیا اس مہینہ پر ربیع الاول میں کوئی خاص درود شریف خاص عدد کے ساتھ بھی آیا ہے؟

ج۔ہاں آیا ہے۔ایک تو یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo اس درود شریف کی نسبت لکھا ہے کہ جوکوئی اس مہینہ کی تمام تاریخوں میں ایک ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے بعد نماز عشاء کے تو ضرور اس کو خواب میں زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوگی۔دوسرا درود شریف یہ ہے: اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِo جوکوئی اس درود شریف کو سوا لاکھ مرتبہ اس مہینہ میں پڑھے تو شرف زیارت روئے مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جب چاند ربیع الاول کا نظر آوے اس رات کو سولہ رکعت نفل پڑھے دو رکعت کی نیت سے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ اخلاص تین تین بار پڑھے جب فارغ ہو تو بعد کل نفلوں کے یہ درود شریف پڑھے ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ بارہ دن تک پس دیکھے گا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں مگر بعد عشاء کے اس کو پڑھا کرے اور باوضو سویا کرے۔[61]

س۔چوتھا مہینہ سال کا ربیع الثانی ہے اس میں کتنی نفل رکعت پڑھی جاتی ہیں مع فضائل بیان کیجئے؟

ج۔اس مہینہ کی پہلی پندرھویں، انتیسویں تاریخوں میں چار رکعت نفل ہر رکعت میں

[61] فضائل الشھور، فضائل الایام والشھور، صفحہ ۲۵۸، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

marfat.com
Marfat.com

بعد الحمد شریف کے قل ھواللہ پانچ مرتبہ پڑھے۔ لکھی جاتی ہیں اس کیلئے ہزار نیکی اور محو ہوتی ہیں ہزار بدی اور پیدا ہوتی ہیں چار حوریں۔ ۶۲

س۔ پانچواں مہینہ سال کا جمادی الاولیٰ ہے اسمیں کتنے رکعت نفل پڑھے معہ ان کے فضائل بیان کیجئے؟

اس مہینہ کی پہلی رات میں چار رکعت ادا کرے ہر رکعت میں قل ھواللہ گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ نوے ہزار برس کی نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج کردیتا ہے اور نوے ہزار برس کی بدیاں اسکے نامہ اعمال سے دور کردیتا ہے۔ ۶۳

س۔ چھٹا مہینہ جمادی الاخریٰ کا ہے اس کے نفل بھی معہ فضائل بیان کیجئے؟

ج۔ اس مہینہ میں اول تاریخ میں چار رکعت نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تیرہ مرتبہ پڑھے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ایک لاکھ بدیاں دور ہوتی ہیں دوسری نماز حضرت ابوبکر صدیق کی ہے رسالہ فضائل الشھور میں ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس مہینہ کی شب اول میں بارہ رکعت نفل ادا کیا کرتے تھے اس نماز کے لئے کوئی سورۂ خاص نہیں ہیں۔ ۶۴

س۔ ساتواں مہینہ سال کا رجب ہے اس کے فضائل، نفلیں اور ثواب بیان کیجئے؟

ج۔ جو مہینہ بڑی عظمت والا ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ رجب کا مہینہ ہے دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جوکوئی پائے رجب کا مہینہ اور اس کی پندرھویں اور اخیر

---

۶۲ جواہر غیبی، فضائل الایام والشھور، صفحہ ۳۷۵، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

۶۳ جواہر غیبی، فضائل الایام والشھور، صفحہ ۳۷۹، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

۶۴ فضائل الایام والشھور، صفحہ ۳۹۵، مکتبہ نوریہ رضویہ، فیصل آباد

Marfat.com

تاریخ میں غسل کرے گا تو گویا اس نے گناہوں سے ایسے طہارت حاصل کی جیسے ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ اس مہینہ کی پانچ راتیں عبادت کے لئے افضل ہیں۔ ایک تو اول اور ایک اوسط اور تین اخیر کی اس مہینہ کی ستائیس تاریخ کو معراج شریف بھی ہوئی تھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس ماہ میں تیس رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون تین بار اور قل ھو اللہ تین بار پڑھے تو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ اور اس کے لئے ہر دن شہید بدر کے برابر عمل اٹھایا جائے گا اور تمام مہینہ روزہ رکھنے والوں اور سال بھر نماز پڑھنے والوں کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا اور یہ بھی فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرئیل نے مجھ کو خبر دی ہے کہ نہیں پڑھتا اس نماز کو مگر مومن اور نہیں چھوڑتا اس نماز کو مگر منافق اور مشرک، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھ کو اس نماز کی کہ کس طرح پڑھوں اس نماز کو تو فرمایا اے سلمان! پڑھ اول شب رجب میں دس رکعت اور ہر رکعت میں قل یا ایہا الکافرون تین بار اور قل ھو اللہ تین بار اور ختم نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھ لَآ [65] اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

---

65 اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا و یگانہ ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، سب ملک اسی کا ہے، اسی کے لیے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے وہ خود ہمیشہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آسکتی، نیکی اس کے دست قدرت میں ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (باقی آئندہ صفحہ پر

marfat.com
Marfat.com

پھر جب پندرھویں رات ہو تو پڑھ دس رکعتیں ہر رکعت میں قل یا ایہا الکافرون تین بار اور قل ہو اللہ ایک بار بعد نماز ہاتھ اٹھا کر پڑھ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اِلٰھًا ٦٦ وَّاحِدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ۝

پھر دس رکعتیں اخیر ماہ رجب میں پڑھے ہر رکعت میں سورۂ کافرون تین بار اور سورۂ اخلاص تین بار پھر ہاتھ اٹھائے اور پڑھے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِ وَ یُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ پھر مانگ تو اپنے رب سے حاجت اپنی، قبول کی جائے گی دعا تیری اور کرے گا اللہ تعالیٰ درمیان تیرے اور دوزخ کے ستر خندق ہر ایک خندق کی چوڑائی پانچ سو برس کی راہ ہوگی اور لکھے گا اللہ تعالیٰ تیرے واسطے بدلے ہر رکعت کے ثواب ہزار ہزار رکعت کا۔ جب سنی یہ حدیث سلمان رضی اللہ عنہ نے تو روتے ہوئے خدا کے شکر کے لئے اس کثیر ثواب کے انعام پر سجدہ میں گر پڑے اسی مہینہ میں جمعہ کے دن نماز جمعہ اور عصر کے درمیان چار رکعت ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے آیۃ الکرسی ۷ بار اور سورۂ اخلاص پانچ بار پڑھے بعد سلام کے پچیس

(بقیہ گزشتہ صفحہ) اے اللہ! جسے تو عطا کرے اسے روکنے والا کوئی نہیں اور جسے تو روک دے اسے دینے والا کوئی نہیں، تیرے مرضی کے خلاف کوشش کرنے والے کی کوشش بے کار ہے۔

٦٦ وہ یکتا معبود ہے، بے نیاز، بے مثل، اکیلا، نہ تو اس کی بیوی ہے نہ ہی اولاد۔

Marfat.com

بار پڑھے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِيْ○ اور سومرتبہ اَسْتَغْفِرُ ۶۷ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو بار درود شریف پڑھے پھر حاجت طلب کرے (ان شاء اللہ) ضرور قبول ہوگی۔ ۶۸

۶۷ میں بخشش مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، گناہوں کو بہت بخشنے والا، عیبوں کو بہت چھپانے والا ہے، اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

س۔سنا ہے لیلۃ الرغائب اسی مہینہ میں ہوتی ہے، اول تو لیلۃ الرغائب کو بتلا دیجئے کہ کس کو کہتے ہیں اور پھر یہ بتلا دیجئے کہ اس میں کتنی رکعتیں پڑھی جاتی ہیں؟

ج۔لیلۃ الرغائب اسی مہینہ میں ہوتی ہے اور اس مہینہ کے پہلے جمعہ کی رات کا نام لیلۃ الرّغائب ہے۔اس رات میں بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے ادا کی جاتی ہیں ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ تین بار اور اخلاص بارہ بار پڑھے بعد فراغ ستر بار پڑھے: سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ پھر سر اٹھائے اور کہے رَبِّ ۶۹ اغْفِرْ وَارْحَمْ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْاَعْظَمُ ستر مرتبہ پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے پھر جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔اسی مہینہ میں روزے بھی رکھے جاتے ہیں ان کے فضائل بھی بے شمار ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے مہینہ رجب میں

۶۸ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۳۲۹، ۳۳۰، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔ آخری چار رکعت نوافل کا حوالہ نہیں ملا۔

۶۹ اے رب! بخش دے اور رحم فرما! درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے کہ بے شک تو غلبے والا ہے بہت بڑا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

میں ایک دن ہے اور ایک رات جو کوئی روزہ رکھے اس میں اور عبادت کرے پس ہوگا واسطے اس کے ثواب مانند اس کے کہ روزے رکھے اس نے سو برس تک پس وہ رات ستائیسویں اور دن ستائیسواں ہے۔ ۷۰

اگر اس مہینہ کے روزے اور نمازوں کے فضائل پورے لکھے جاویں تو ایک رسالہ مستقل ہو، لہٰذا اسی پر اکتفاء کیا گیا ہے ان نفلوں کو جماعت کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے

س۔ آٹھواں مہینہ سال کا شعبان کا ہے اس کے فضائل معہ نوافل اور اس کے ثواب کا بیان فرمایئے۔

ج۔ شعبان کے مہینے کی بھی حدیثوں میں بڑی فضیلت آئی ہے چنانچہ آنحضرت ﷺ نے اس مہینے کو اپنی طرف منسوب فرمایا ہے اور آپ شعبان میں روزہ رکھنے کو بہت دوست رکھتے تھے چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ کسی مہینہ میں رمضان کے بعد شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے پس جس طرح نبی ﷺ سب پیغمبروں سے افضل ہیں اسی طرح آپ کا مہینہ بھی سب مہینوں سے افضل ہے۔ چنانچہ دوسری حدیث میں آیا ہے: رجب کی فضیلت باقی مہینوں پر مانند بزرگی قرآن کے ہے سب کلاموں پر اور فضیلت شعبان مانند میری بزرگی کے ہے سارے پیغمبروں پر اور رمضان کی بزرگی مانندِ خدا کے ہے ساری مخلوق پر اسی لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ کثرت نوافل اور نماز روزہ سے اس مہینے کو آباد رکھیں دو چار مختصر نمازیں جو اس مہینہ کی ہیں وہ یہ ہیں شعبان کی اول رات میں بارہ رکعت ادا کریں۔ ہر رکعت میں سوۂ اخلاص پندرہ بار پڑھیں کہ اس کا ثواب بہت بڑا ہے اس مہینہ میں

۷۰ے غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۳۳۱، ۳۳۲، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

Marfat.com

پندرھویں شب کی بہت ہی بڑی بزرگی ہے کہ اترتے ہیں فرشتے رحمت کے اور نازل ہوتی ہے رحمتِ الٰہی اس پر جو کوئی عبادت کرتا ہے۔ اور بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ صغیرہ وکبیرہ ان کے جو اس رات میں عبادت کرتے ہیں اور اس رات میں نیکوں کو اور بدوں کو اللہ تعالیٰ بخشتا ہے مگر نو آدمی نہیں بخشے جاتے۔

۱۔ جادوگر۔ ۲۔ منجم۔ ۳۔ کینہ ور۔ ۴۔ ماں باپ کو تکلیف دینے والا۔ ۵۔ شراب خور۔ ۶۔ زانی۔ ۷۔ ستار باجا رکھنے والا۔ ۸۔ قطع رحم کرنے والا۔ ۹۔ ظلم سے مال لینے والا۔ جو کوئی اس پندرھویں رات میں چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور پندرھویں دن روزہ رکھے۔ معاف کرے گا اللہ تعالیٰ گناہ اس کے پچاس برس کے۔ اس مہینہ ہر جمعہ کی رات کو چار رکعت نماز نفل ہر رکعت میں تیس بار سورۂ اخلاص پڑھے تو پایا اس نے ثواب حج اور عمرہ کا۔ اور آٹھ رکعت ایک سلام کے ساتھ مخصوص ہے جو کوئی شعبان کے مہینہ میں آٹھ رکعت نفل ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار قل ھو اللہ شریف ایک سلام کے ساتھ پڑھے اس کا ثواب روح پر فتوح حضرت خاتون جنت رضی اللہ عنہا کو بخشے اس کے حق میں حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ہرگز قدم نہ رکھوں گی جنت میں جب تک کہ اس کی شفاعت نہ کروالوں گی۔[1]

س۔ نواں مہینہ سال کا رمضان المبارک ہے، اس مہینہ کے فضائل معہ نمازوں اور ان کا

---

[1] غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۳۲۹ تا ۳۳۱، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

دیکھئے از منت الحافل ترجمہ نزہۃ المجالس، صفحہ ۱۷۵، شبیر برادرز لاہور، فضائل الایام والشہور، صفحہ ۴۱۳، فیصل آباد

marfat.com
Marfat.com

ثواب بیان کیجئے؟

ج۔رمضان شریف کا مہینہ سب مہینوں سے افضل واعلیٰ ہے جیسا کہ اوپر کی حدیث سے ثابت ہو۔اسی واسطے اس مہینہ میں امت مرحومہ پر روزے فرض ہوئے اس مہینہ کا نام توریت میں (حط) اورانجیل میں (طاب) اورقرآن شریف میں رمضان ہے' حط اس لئے فرمایا کہ یہ گناہوں کو کھوتا ہے۔طاب اس لئے کہا کہ روزہ داراس مہینہ میں گناہوں سے پاک ہو جاتا ہےاورقربت بھی فرمایااس واسطے کہ بندوں کواس مہینہ میں اللہ پاک کے ساتھ نہایت قربت ہوتی ہےاوررمضان ماخوذ رمض سے ہےاوررمض اس بارش کو کہتے ہیں کہ جوخریف سے پہلے ہوپس اس مہینہ میں اول دس تاریخوں میں رحمت برستی ہےاوردوسری دہائی میں مغفرت اورتیسری دہائی میں دوزخ سے آزادی اورمناقب محمدی میں لکھا ہے کہ رمضان شریف میں پندرہ رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔اول فراخیِ رزق،دوسرے زیادتی مال،تیسرے جوکھانا کھایا جاتا ہے وہ سب عبادت میں لکھا جاتا ہے۔چوتھے کل اعمال نیک دوچند ہوجاتے ہیں۔پانچویں کل فرشتے زمین وآسمان کے روزہ دارکیلئے بخشش مانگتے ہیں۔چھٹے شیاطین بند کیے جاتے ہیں۔ ساتویں دروازے رحمت کے کشادہ ہوتے ہیں۔آٹھویں جنت کےدروازے کھولے جاتے ہیں اوردوزخ کے بند کیے جاتے ہیں۔نویں ہررات میں سات لاکھ گنہگار دوزخ سے آزادہوتے ہیں۔دسویں ہرجمعہ کی رات میں اس قدردوزخی دوزخ سے آزاد ہوتے ہیں کہ جتنے سات دن میں آزادہوتے ہیں یعنی ۴۹لاکھ۔گیارھویں آخری رات رمضان میں تمام گناہ روزے والوں کے بخشے جاتے ہیں۔بارھویں ہرروز بہشت کو آراستہ کیا جاتا ہے۔تیرھویں روزے داروں کی دعائیں قبول ہوتی

Marfat.com

ہیں۔ چودھویں تمام بدن گناہوں سے روزے داروں کا پاک ہو جاتا ہے۔ پندرھویں روزے داروں کو خوشنودی اللہ پاک کی حاصل ہوتی ہے۔

اس مہینے کا فرض دوسرے مہینے کے ستر فرضوں کے برابر ہے اور نفل دوسرے مہینوں کے فرضوں کے برابر ثواب میں ہے۔ اس مہینے کے آخر دہایہ میں شب قدر بھی ہوتی ہے اس رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے اور یہ رات بھی سب راتوں میں افضل ہے اترتے ہیں زمین پر جبرائیل علیہ السلام اور ان کے ساتھ ستر ہزار فرشتے جو سدرۃ المنتہیٰ کے رہنے والے ہوتے ہیں ان کے ساتھ نور کے جھنڈے ہوتے ہیں۔ گاڑتے ہیں اپنے جھنڈوں کو چار مقام پر۔۔۔ کعبہ شریف کے نزدیک، قبر شریف نبی کریم ﷺ کے نزدیک، مسجد بیت المقدس کے نزدیک، طور سینہ کی مسجد کے نزدیک۔۔۔۔ پھر جبرائیل علیہ السلام فرشتوں سے کہتے ہیں کہ پھیل جاؤ وہ پھیل جاتے ہیں پھر کوئی مکان اور کوئی حجرہ اور کوئی گھر اور کوئی کشتی ایسی باقی نہیں رہتی جس میں مومن مرد یا مومنہ عورت ہو مگر فرشتے اس میں جاتے ہیں لیکن اس گھر میں نہیں جاتے جس میں کتا ہو یا سور یا شراب یا جنبی ہو حرام سے یا تصویر ہو اور طلوع فجر تک یہ فرشتے رہتے ہیں اور امت مرحومہ کیلئے استغفار کیا کرتے ہیں اور تہلیل [۲] اپنے پروردگار کی کرتے ہیں حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی رمضان کی رات میں قیام کرے ایمان کے ساتھ اور بامید ثواب تو اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں سو نماز تراویح قیام اللیل میں داخل ہے اس کے علاوہ اور جس قدر چاہے نفل پڑھے خصوصاً شب قدر میں شب بیداری کا بڑا ثواب ہے شب قدر میں جو جاگتا ہے اس کے پاس

---

[۲] کلمۂ توحید "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھنا۔

marfat.com
Marfat.com

فرشتے آتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں۔اور وقت دعا کرنے کے آمین کہتے ہیں اور اس رات میں چار آدمیوں کی اس امت میں بخشش نہیں ہوتی ایک تو وہ جو ہمیشہ شراب پیئے۔دوسرا وہ ہے جو اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرے۔تیسرا وہ ہے جو اپنے رحم کو قطع کرے۔چوتھا وہ ہے جو مسلمانوں سے دنیاوی عداوت رکھے۔پس مسلمانوں کو لازم ہے کہ تراویح و دیگر نوافل سے رمضان کی راتوں کو آباد رکھیں۔خصوصاً شب قدر میں علاوہ تراویح کے ان نوافل کو بھی ادا کریں۔ستائیسویں شب کو چار رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ ایک بار قل ھو اللہ ستائیس مرتبہ پس باہر آیا یہ شخص اپنے گناہوں سے گویا وہ پیدا ہوا آج ہی اپنی ماں سے اور عطا کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ ہزار محل جنت میں ایک روایت یہ ہے کہ جو دو رکعت شب قدر میں پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ ایک بار اور اخلاص تین بار پڑھے ،اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے گا ثواب شب قدر کا اور اس کے روزے قبول کرے گا اور اس کو ثواب حضرت ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت شعیب علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت ایوب علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت نوح علیٰ نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کا عطا کیا جاوے گا۔اس کو جنت میں مشرق سے مغرب تک ایک شہر اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو کوئی ستائیسویں رمضان کو چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے انا انزلناہ تین بار قل ھو اللہ پچاس بار پڑھے اور بعد سجدہ میں جا کر ایک بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ بعد اس کے جو دعا مانگے قبول ہوگی اور عطا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بے انتہا نعمت اور کل گناہ اس کے بخش دیئے جائیں گے اور شب قدر کی دعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ ۳ے اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَاغَفُوْرُ یَاغَفُوْرُ اس مہینے کی فضیلت تو بہت ہے مگر مختصر کیا اس ذکر کو بہ سبب طوالت کے۔ ۴ے

س۔ اس مہینہ رمضان شریف میں اب تک نماز تراویح کا بیان نہیں آیا یہ بھی بتا دیجئے کہ تراویح میں جماعت کیسی ہے اور نفس تراویح کیسی ہے اور اس کا وقت کیا ہے؟

ج۔ تراویح میں جماعت سنت کفایہ☆ ہے اور تراویح سنت مؤکدہ ہے یہ عورتوں کے حق میں بھی سنت مؤکدہ ہے تراویح کا وقت عشاء کے بعد سے فجر تک خواہ وتر سے پہلے ہو یا پیچھے۔ اس قول کو ہدایہ اور محیط وغیرہ میں بھی صحیح کہا گیا ہے۔ ۵ے

س۔ اگر کسی کی تراویح رہ جائے اور امام وتروں کے لئے کھڑا ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

ج۔ اس قول کے موافق وتر امام کے ساتھ جماعت سے پڑھ لے بعد میں وہ تراویح پڑھ لے جو فوت ہو گئی ہو یا دوسرے قول کے موافق نہیں پڑھ سکتا جس میں وقت تراویح کا مابین عشاء اور وتر کے ہے۔ ۶ے

س۔ تراویح اگر وقت سے قضا ہو جائیں تو پھر کس وقت پڑھے؟

۳ے اے اللہ! بے شک تو معاف فرمانے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہٰذا تو مجھے معاف فرما! اے بخشنے والے! اے بخشنے والے!

۴ے غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۳۵۲، ۳۵۵، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی، ☆ فضائل الایام والشہور، صفحہ ۴۴۰ تا ۴۴۲ دیکھیں۔

☆ سنت کفایہ یعنی بعض کے کرنے سے باقی کے ذمہ سے ساقط ہو جائے۔

۵ے تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۹۳ تا ۴۹۵، مکتبہ امدادیہ ملتان

۶ے درمختار، جلد دوم، ص ۴۹۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔اس میں بھی دو قول ہیں ایک قول کے موافق تو پھر ان کی قضا نہیں اس لئے کہ سنت مؤکدہ ہونے کا حکم بعد نکل جانے وقت کے ان پر نہیں رہا اور دوسرا یہ ہے کہ دوسری تراویح تک تنہا قضا پڑھ لے۔۷۷

س۔ایک شخص بغیر فرض پڑھے ہوئے جماعت تراویح میں شریک ہو گیا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اس کی تراویح درست نہیں کیونکہ نماز تراویح تابع ہے نماز عشاء کے۔پہلے اس کو عشاء کی نماز ادا کرنی چاہئے تھی۔۷۸

س۔عشاء کے فرض کی جماعت نہ ہوئی تو تراویح کی نماز بھی ہو سکتی ہے یا نہیں؟

ج۔نہیں ہو سکتی اس لئے کہ تراویح کی جماعت فرض کی جماعت کے تابع ہے۔۷۹

س۔اگر ایک شخص فرض کی جماعت میں شریک نہ ہو سکا اور اس نے فرض تنہا پڑھے اب یہ شخص تراویح کی جماعت میں شریک ہو سکتا ہے یا نہیں؟

ج۔ہاں پڑھ لے۔۸۰

س۔ایک شخص نے فرض نماز تنہا پڑھی یہ شخص وتر جماعت سے پڑھے یا نہیں؟

ج۔یہ شخص وتر جماعت سے پڑھ لے۔۸۱

---

۷۷ تنویر الابصار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۹۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۷۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۷۹ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۴۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸۰ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸۱ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۰۰، میں بالکل اس کے خلاف ہے۔

Marfat.com

س۔ایک گروہ نے فرض عشاء کے تو جماعت سے ادا کئے مگر تراویح جماعت سے ادا نہیں کی آیا یہ گروہ جماعت وتر کی بھی پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟

ج۔اس صورت میں جماعت وتر بھی نہیں پڑھ سکتا اس لئے کہ وتر کی جماعت تراویح کی جماعت کے تابع ہے۔۸۲

س۔تراویح کے سوا اور نفلوں میں جماعت کرنا کیسا ہے مثل لیلۃ الرغائب کے اور صلوٰۃ قدر وغیرہ؟

ج۔بجز تراویح کے ان سب میں جماعت مکروہ ہے۔۸۳

س۔آپ نے تو پہلے باب الامامت میں دو تین آدمیوں سے بشرطیکہ بے بلائے ہوئے جمع ہوں نفلوں کی جماعت جائز بتلائی ہے اگر ان نفلوں میں بھی دو تین آدمیوں سے جماعت ہو جائے تو کیسا؟

ج۔اگرچہ وہ تین آدمیوں کی اقتداء بے بلائے نفل میں درست ہے مگر جماعت کا ثواب نہیں ملتا اور جبکہ جماعت کا ثواب ہی نہیں ملتا تو پھر دو تین آدمیوں کے ساتھ بھی نفلوں کا پڑھنا بے سود ہے۔۸۴

س۔اکثر نمازی تراویح میں سستی کی وجہ سے امام کا انتظار رکوع میں جانے کا کرتے ہیں اور تا جانے رکوع کے اتنی دیر بیٹھے رہتے ہیں یا اونگھا کرتے ہیں یہ فعل کیسا ہے اور تراویح بیٹھ کر پڑھنا بلا عذر کیسا ہے؟

---

۸۲ ردالمحتار، جلد دوم، ص۴۹۹، ۵۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸۳ درمختار، جلد دوم، ص۵۰۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸۴ ردالمحتار، جلد دوم، ص۵۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔مکروہ ہے۔۸۵

س۔تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

ج۔بیس رکعتیں ہیں، پانچ ترویحوں کے ساتھ، ہر ترویحہ میں چار رکعتیں دو سلاموں سے ہوتی ہیں۔اوران پانچ ترویحوں کے اندر بیٹھنا مستحب ہے بیٹھ کر آدمی مختار ہے، خواہ تسبیح ☆ پڑھے، خواہ قرآن پڑھے، خواہ نفلیں پڑھے یا خاموش بیٹھا رہے۔۸۶

س۔تراویح میں قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

ج۔ایک بار پڑھنا تو سنت ہے اور دو مرتبہ کا پڑھنا فضیلت رکھتا ہے اور تین دفعہ کا پڑھنا افضل ہے۔۸۷

س۔اگر قوم ایک قرآن کے سننے سے بھی سستی کرے تو قرآن ختم کرنا چاہیے یا نہیں؟

ج۔قوم کی سستی کی وجہ سے ایک قرآن کا ختم نہ چھوڑا جائے اس لئے کہ قرآن مجید میں

---

۸۵ درمختار، جلد دوم، ص ۴۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔(کیونکہ اس میں منافقین سے مشابہت ہوتی ہے۔باری تعالیٰ نے فرمایا: وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى○ منافق جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو تھکے جی سے۔

☆ اگر تسبیح پڑھے تو یوں پڑھے: سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ نَسْتَغْفِرُ اللهَ وَنَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ (ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۹۷، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۸۶ ۱۔تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۴۹۵ تا ۴۹۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸۷ ۱۔درمختار، جلد دوم، ص ۴۹۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

کچھ اوپر چھ ہزار آیتیں ہیں اور شمار تراویح کی رکعتوں کے چھ سو ہیں اگر مہینہ تیس دن کا ہو تو اس حساب سے ہر رکعت میں دس آیتیں ہوئیں۔ دس آیتوں کا ہر رکعت میں پڑھنا اور سننا کچھ دشوار نہیں ہے۔ ۸۸

س۔ ہمارے زمانہ میں جو حفاظ بعوض قرآن سنانے کے اجرت ٹھہرا لیتے ہیں یہ کیسا؟

ج۔ قرآن شریف سنانے کے عوض میں اجرت لینا ناجائز ہے قرآن کو تو اللہ تعالیٰ کے واسطے سنائیں۔ اگر اپنے آنے اور جانے کے عوض یا پابندی وقت کے بدلے میں ٹھہرا لیا جائے تو مضائقہ نہیں فقہائے متاخرین نے جواز اجرت کیلئے یہ حیلہ رکھا ہے۔ ۸۹

س۔ ایک مسجد میں اگر تراویح کی نماز دو مرتبہ پڑھی جاوے تو کیسی؟

ج۔ مکروہ ہے اور اگر ایک امام دو جگہ پوری پوری تراویح پڑھائے تو بھی درست نہیں ۹۰

س۔ تراویح کو اگر دو امام پڑھائیں تو کیسا؟

ج۔ افضل تو یہی ہے کہ ایک امام سب تراویح پڑھائے اگر دو امام پڑھائیں تو مستحب ہے کہ ہر ایک امام پورا ترویحہ پڑھا کر جدا ہو۔ ۹۱

س۔ فرض اور وتر تو ایک امام پڑھائے اور تراویح دوسرا۔ آیا یہ بھی جائز ہے یا نہیں؟

ج۔ جائز ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرض اور وتر کی امامت خود کیا کرتے تھے اور تراویح ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھایا کرتے تھے ۹۲

---

۸۸ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۹۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸۹ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۳۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۹۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اگر تراویح کی دو رکعتیں قراءت کی غلطی یا کسی اور سبب سے فاسد ہو جائیں تو جو اس میں قرآن پڑھ لیا گیا ہے کیا اس کو بھی پھر سے پڑھے؟

ج۔ہاں! اس قراءت کو پھر سے پڑھے تاکہ ختم قرآن صحیح نماز میں ادا ہو۔۹۳

س۔جہاں کہیں ختم قرآن نہ ہو وہاں تراویح کا پڑھنا بہتر کون سی سورتوں سے ہے؟

ج۔الم ترکیف سے پڑھنا بہتر ہے کہ اس میں بھول رکعتوں کی بھی نہیں ہوتی اور یاد کرنے میں دل بھی نہیں ہٹتا۔۹۴

س۔اگر امام بلاعذر بیٹھ کر تراویح پڑھائے اور مقتدی کھڑے ہوئے اقتداء کریں تو اقتداء صحیح ہے؟

ج۔صحیح ہے۔۹۵

س۔امام نے دوسری رکعت تراویح کے اندر قعدہ سہواً نہیں کیا تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو گیا تو اب اس کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔تیسری رکعت کے سجدہ تک یاد آجائے تو قعدہ دوسری رکعت کا کر کر سلام پھیرے اور اگر تیسری رکعت کے سجدہ کرنے کے بعد یاد آیا تو اب ایک رکعت اور ملائے اس صورت میں قیاس چاہتا تھا کہ نماز فاسد ہو جائے مگر استحساناً فساد نماز کا حکم نہیں دیا گیا۔ اور یہ چار رکعتیں قائم مقام دو رکعتوں کے ہوں گی اس میں مسئلہ کو یاد رکھنا چاہئے کہ

---

۹۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

کثیر الوقوع ہے۔۹۶

س۔یہ جواب تو اس سوال کا ہے جبکہ امام نے قعدہ نہ کیا ہو اور اگر قعدہ بہ قدر تشہد دوسری رکعت کا کر کے تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اگر امام دوسری رکعت کا قعدہ کر کے تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو گیا اور پھر اس نے چار رکعت تراویح کی ادا کر لیں تو اب یہ چاروں ہی رکعت شمار میں آئیں گی۔۹۷

س۔دسواں مہینہ سال کا شوال ہے اس کے بھی فضائل مع نفلوں کے اور اس کا ثواب بیان فرمایئے؟

ج۔حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ پہلی رات شوال میں جس کی صبح کو عید ہوتی ہے چند ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں اور وہ ندا کرتے ہیں کہ اے اللہ کے بندو خوشخبری ہو تم کو اس رات کی کہ بخش دیا تم کو اللہ تعالیٰ نے اس واسطے کہ رکھے تم نے روزے رمضان کے اور اگر تم رکھو چھ روزے شوال میں بھی تو دے گا تم کو اللہ تعالیٰ بڑا مکان جنت میں کہ نہ دے گا ایسا مکان کسی کو مگر اسی شخص کو کہ جس نے تمہارے موافق عمل کیا ہو۔ دوسری حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی چھ روزے شوال کے رکھے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ثواب تمام امت محمد ﷺ کا اور جگہ پائی اس نے ساتھ امیر المؤمنین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جنت میں۔ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو بعد رمضان کے چھ روزے شوال کے رکھے اس نے تمام سال کے

۹۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۱۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

روزے رکھے اور ثواب ملتا ہے شہیدوں کا بدر کے شہیدوں میں سے، یہ تو اس ماہ کے روزوں کی فضیلت ہے اب نمازوں کی فضیلت سننا چاہئے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی اول رات شوال میں یا دن میں بعد نماز عید کے چار رکعت اپنے گھر میں پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص اکیس مرتبہ پڑھے پس کھولے گا اللہ تعالیٰ واسطے اس کے آٹھوں دروازے بہشت کے اور بند کرے گا واسطے اس کے ساتوں دروازے دوزخ کے اور نہیں مرے گا وہ شخص جب تک اپنا مکان جنت میں نہ دیکھ لے گا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ پڑھے ماہ شوال میں آٹھ رکعت رات کو یا دن کو اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے پھر سلام کے بعد ستر مرتبہ سبحان اللہ اور ستر مرتبہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پس کھولے گا اللہ تعالیٰ واسطے اس کے دروازے رحمت اور حکمت کے اسکے دل میں اور بنادے گا اللہ تعالیٰ واسطے اس کے بڑا مکان جنت میں کہ نہ ہوگا اس سے بڑا مکان کسی کا اور روا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی ستر حاجتیں دنیا میں۔ [98]

س۔ سال کا گیارھواں مہینہ ذی قعدہ کا ہے اس کے اندر بھی عبادت کرنے کا ثواب بتلایئے؟

ج۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی روزے رکھے ایک دن ذی قعدہ کے مہینہ میں لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے واسطے ہر ساعت میں ثواب حج کے قبول ہونے کا اور ہر دم کے ساتھ آزاد کرنے غلام کا دوسری حدیث میں آیا ہے کہ بزرگ جانو ذی قعدہ کے

---

98 رسالہ فضائل الشہور، فضائل الایام والشہور، صفحہ ۴۴۸، فیصل آباد

Marfat.com

مہینے کو کہ یہ اول مہینہ ہے مہینوں حرام سے۔ایک حدیث میں آیا ہے کہ اس مہینہ میں دوشنبہ یعنی پیر کے دن روزہ افضل ہے ہزار برس کی عبادت سے۔نفلی نمازوں کے بارے میں حدیث شریف میں وارد ہے کہ جوکوئی اول رات ذی قعدہ چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۳ بار سورۂ اخلاص پڑھے تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ جنت میں چار ہزار مکان یاقوت سرخ کے بنادے گا اور ہر مکان کے اندر جواہر کے تخت ہوں گے اور اوپر ہر تخت کے حور بیٹھی ہوگی کہ پیشانی اس کی آفتاب سے زیادہ روشن ہوگی ایک روایت میں ہے کہ ہر رات میں ذی قعدہ کی دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کی سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اس نے حاصل کیا ثواب ہر رات کو ایک شہید اور ایک حج کا اور جوکوئی پڑھے ہر جمعہ میں اس مہینہ کی چار رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۱ بار قل ھواللہ۔لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے ثواب حج اور عمرے کا اور فرمایا کہ جوکوئی پنج شنبہ کے دن اس مہینہ میں سو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں دس بار سورۂ اخلاص بعد الحمد کے پڑھے تو اس نے ثواب بے انتہا پایا۔۹۹

س۔سال کا بارھواں مہینہ ذی الحجہ ہے اس کے فضائل مع نوافل وغیرہ کی بیان کیجئے۔

ج۔اس ماہ مبارک کی بہت فضیلت ہے خصوصاً اول عشرہ کے دس دنوں اور دس راتوں کی تو بہت ہی کچھ فضیلت آئی ہے۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ دنیا کہ دنوں میں سب سے بزرگ دن، ذی الحجہ کے اول دس دن ہیں۔دوسری حدیث شریف میں آیا ہے کہ مہینوں کا سردار رمضان ہے اور سب سے زیادہ از روئے حرمت ذی الحجہ ہے اس مہینہ میں حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے خاص دوستی پائی

۹۹ رسالہ فضائل الشہور وفضائل الایام والشہور، صفحہ ۲۵۸، فیصل آباد

marfat.com
Marfat.com

پھر اپنا مال مہمانوں کے لئے اور اپنی جان آگ کیلئے اور اپنا بیٹا قربانی کے لئے اور اپنا دل رحمٰن کے لئے خرچ کیا اور ان ہی دنوں میں حضرت اسماعیل علیہ اسلام نے بیت اللہ شریف کی بنیاد ڈالی۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ایک روزہ اس مہینہ کا برابر ہے ثواب میں شب قدر کے پس بہت کرو اس مہینہ کے دس دنوں میں تحمید اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر یہ مہینہ وجوب ادائے حج کا ہے۔ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو اول دن ماہ ذی الحجہ کے روزے رکھے گویا اس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں دو ہزار برس تک اس طرح کہ نہ آرام کیا اس نے ایک ساعت اور دوسری تاریخ کے روزہ رکھنے کا ثواب یہ ہے کہ گویا اس نے عبادت کی اللہ پاک کی دو ہزار برس اور تیسرے دن ذی الحجہ کے جو کوئی روزہ رکھے تو گویا اس نے تین ہزار غلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد کے آزاد کئے اور اگر چوتھے دن روزہ رکھے تو اس کو ثواب چار سو برس کی عبادت کا ملتا ہے اور پانچویں دن کے روزہ کا ثواب پانچ ہزار ننگوں کو کپڑا پہنانے کا ہے اور چھٹے دن روزہ رکھنے کا ثواب چھ ہزار شہیدوں کے برابر ہے اور ساتویں دن روزہ رکھنے والے کے اوپر ساتوں دروازے دوزخ کے حرام ہو جاتے ہیں اور آٹھویں دن روزہ رکھنے والے پر آٹھوں دروازے بہشت کے کھل جائیں گے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی اول ذی الحجہ کے روزے رکھے گا تو گویا اس نے چھتیس ہزار قرآن پاک ختم کئے۔ حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ زمانہ ء رسول اللہ ﷺ میں ایک معتنی یعنی گویا تھا کہ دوست رکھتا تھا راگ کو۔ وہ شخص جب ذی الحجہ کا چاند دیکھتا تو روزہ رکھتا یہ خبر رسول اللہ ﷺ کو پہنچی آپ نے فرمایا کہ اس مرد کو حاضر کرو پس آپ نے اس سے فرمایا کہ ان دنوں کے روزے رکھنے پر کس چیز نے تجھے آمادہ

Marfat.com

کیا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ دن عبادت اور حج کے ہیں دوست رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی دعا میں مجھ کو بھی شریک کرے آنحضرت ﷺ نے فرمایا تیرے لئے ہر دن کی گنتی کے برابر جس کا تو روزہ رکھتا ہے ایک غلام آزاد کرنے کا اور سو اونٹ ہدی بھیجنے اور سو گھوڑے کا جن پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری کی جائے ثواب ہے۔ پھر جب یوم الترویۃ ہوگا تیرے لئے ہزار غلام آزاد کرنے اور ہزار اونٹ قربانی کے اور ہزار گھوڑے کہ جن پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں سوار کئے جائیں ثواب ہے پس جب عرفہ کا دن ہوگا تیرے لئے دو ہزار غلام آزاد کرانے اور اسی قدر اونٹ اور اسی قدر گھوڑے اللہ کی راہ میں دینے کا ثواب ہے اور ایک سال پچھلے روزوں کا ثوا ہے۔ اسی طرح ان دنوں نفل نمازوں کا ثواب بھی بے شمار ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی اول رات ذی الحجہ میں چار رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھ تو لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ثواب بے شمار۔ اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو کوئی پڑھے ہر رات میں دسویں ذی الحجہ تک بعد وتروں کے دو رکعت ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ کوثر اور سورۂ اخلاص تین تین بار تو داخل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو مقام علیین میں اور لکھے گا اس کے ہر بال کے صدقہ میں ہزار نیکیاں اور ثواب پایا اس نے ہزار دینار صدقہ دینے کا اور اگر کوئی اس مہینہ کی کسی رات کی پچھلی تہائی میں چار رکعت بعد الحمد کے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین ایک ایک بار اور بعد فارغ ہونے نماز سے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَةِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ لَا اِلٰہَ

marfat.com
Marfat.com

اِلَّا ھُوَ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُہٗ وَقُدْرَتُہٗ بِکُلِّ مَکَانٍ

پھر جو چاہے دعا کرے اس کے لئے اجر ہے جیسے کسی نے حج کیا بیت اللہ حرمت والے کا اور نبی کریم کے روضہ کی زیارت کی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور جو دعا مانگے گا اس کو عطا کی جائے گی۔ اور اگر دسوں نمازوں میں اس نماز کو اس ترکیب سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو فردوس اعلیٰ میں داخل کرے گا اور اس سے ہزار برائی مٹادے گا اور کہا جائے گا کہ نئے سرے سے عمل کیئے جا اور جو کوئی جمعہ کے دن ذی الحجہ کے مہینہ میں چھ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ اخلاص پندرہ بار اور تمام رکعتوں کے بعد سلام کہے پھر دس بار پڑھے: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اور دس بار درود شریف تو اللہ تعالیٰ اس سے پہلے کسی کو جنت میں داخل نہیں

---

۱۰۰ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۳۸۱ تا ۳۸۳، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔ درۃ الناصحین، صفحہ ۳۴۰، کوئٹہ ☆ اور آٹھ روزوں کے فضائل نہیں ملے، البتہ ذوالحجہ کے دس دنوں کی فضیلت میں حدیث شریف ہے: مَا مِنْ اَیَّامٍ، اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ فِیْھِنَّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ مِنْ ھٰذِہِ الْاَیَّامِ الْعَشْرِ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! وَلَا الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: وَلَا الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِہٖ وَمَالِہٖ فَلَمْ یَرْجِعْ مِنْ ذٰلِکَ بِشَیْءٍ ○ کوئی دن ایسے نہیں جن میں نیک عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں ان دس دنوں سے زیادہ پسندیدہ ہو، تو صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں تو آپ نے فرمایا، جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں، مگر وہ جوان جو اپنے مال و جان کے ساتھ نکلا اور ان میں سے کچھ بھی پلٹ کر واپس نہ آیا (ترمذی شریف، ابواب الصوم، باب العمل فی ایام العشر)

Marfat.com

کرے گا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی عرفہ کی رات میں یعنی نویں رات کو سو رکعت نفل ادا کرے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے قل ہو اللہ ایک بار یا تین تین بار پڑھے بخشے گا اللہ تعالی اس کے تمام گناہوں کو اور اس کے لئے جنت میں یاقوت کا سرخ مکان بنایا جائے گا۔ دوسری روایت میں یوں ہے کہ شب عرفہ میں دو رکعت نفل پڑھے، اول رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ اخلاص سو مرتبہ، بخشے گا اللہ تعالی قیامت کے دن اس کی نماز کی برکت سے ستر آدمی اس کے ساتھ۔ جو کوئی شب نحر یعنی دسویں رات کو جس کی صبح کو عید ہوتی ہے بارہ رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے قل ہو اللہ پندرہ مرتبہ تو تمام گناہوں سے پاک ہوا، اور ثواب حاصل کیا اس نے ستر برس کی عبادت کا۔ ایک نماز اسی رات کی یہ بھی ہے کہ چار رکعت نفل ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے ایک بار اخلاص ایک بار فلق اور ایک بار ناس بعد سلام کے ستر بار سبحان اللہ اور ستر بار درود شریف پڑھے بخشے جائیں گے تمام گناہ اسکے اور دسویں تاریخ و بعد نماز عید الاضحیٰ کے گھر پر آکر چار رکعت نفل جو کوئی ادا کرے اور اس میں اول رکعت کے اندر بعد الحمد شریف کے سبح اسم ایک بار اور دوسری میں بعد الحمد شریف کے والشمس ایک بار اور تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے واللیل ایک بار اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف کے والضحی ایک بار پڑھے پس پایا اس نے ثواب تمام کتب آسمانی کے پڑھنے کا اور جو کوئی قربانی کے بعد دو رکعت نفل پڑھے تو وہ شخص شامل ہوا حاجیوں کے ثواب میں اور قبول ہوئی قربانی اس کی اللہ پاک کے نزدیک اور پایا ثواب اس کے بدلہ میں ہر بال قربانی کے۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

marfat.com
Marfat.com

وسلم اگر کوئی فقیر ہو اور اس کو قربانی کی توفیق نہ ہو تو کیا کرے تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے : بعد نمازِ عید کے اپنے گھر میں آ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ کوثر تین بار پڑھے پس اللہ تعالی اس کو اونٹوں کی قربانی کا ثواب عطا کرے گا اور دسویں تاریخ کو عید کی نماز سے پہلے جو کھانے اور پینے اور جماع سے اپنے کو روکے تو اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ ہزار برس کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور عید الاضحیٰ کے دن غسل کرنے کا ثواب ایسا ہے گویا اس نے دریائے رحمت میں غوطہ لگایا اور تمام گناہ معاف ہو گئے اس کے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ جو کوئی عید الضحیٰ کو نئے کپڑے بدلے اور پرانے فقیر کو صدقہ دیدے تو اللہ تعالی قیامت کے دن ستر حلّے نوری بہشت کے اس کو پہنائے گا لواء الحمد کے نیچے کھڑا ہوگا عطر ملنے کا ثواب بہ نیت تعظیم ملائکہ جو مومنین سے مصافحہ کرتے ہیں یہ ہے کہ اللہ تعالی اس کے نامہ اعمال میں ثواب غلام آزاد کرنے کا لکھتا ہے۔[101] مختصر کیا ہم نے بہ سبب طوالت رسالہ کے فضائل اس مہینہ مبارک کے حریص اطاعت کو یہ بھی بہت ہے۔

س۔ ہفتہ کی نمازوں میں سب سے پہلے شنبہ کی رات کے نفل بیان کیجئے؟

ج۔ جو کوئی ہفتہ کی رات کو درمیان مغرب اور عشاء کی بارہ رکعتیں پڑھے اور پڑھے ان میں جو چاہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے بہشت میں ایک محل بناتا ہے اور اس نے گویا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر صدقہ کیا اور یہود کے دین سے بیزار ہوا اور اللہ تعالی پر حق ہے کہ اس کو بخش دے۔[101]

س۔ شنبہ کے دن کے نفل بھی علاوہ سنن موکدہ موقتہ کے بیان فرمایئے؟

---

[101] غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۵۶۸، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

Marfat.com

ج۔شنبہ کے دن کی چار رکعت نفل ہیں اس دن میں ان چار رکعتوں کو علاوہ اوقات مکروہہ کے جب چاہے پڑھے ہر رکعت میں قل یا ایہا الکافرون تین بار پڑھے بعد فارغ ہونے کے آیۃ الکرسی ایک بار پڑھے: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی اس نماز نفل کو شنبہ کے دن ادا کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے حج اور عمرہ کا ثواب ہے اور ہر حرف کے عوض ایک سال کے روزں کا اور ایک سال کی راتوں کے قیام کا ثواب ہے اور عطا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بدلے ہر حرف کے ثواب شہید کا اور ہوگا یہ شخص سایہ عرش کے نیچے ساتھ نبیوں اور شہیدوں کے۔[۱۰۲]

س۔یک شنبہ یعنی اتوار کی رات کے نفل بھی معہ فضائل کے بیان کیجئے؟

ج۔فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی پڑھے یک شنبہ یعنی اتوار کی رات کو بیس رکعت نماز ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورۂ اخلاص پچاس بار معوذتین ایک ایک بار پھر سلام پھیر کر استغفار سو مرتبہ اپنے والدین کے واسطے پڑھے اور درود شریف سو مرتبہ پڑھ کر لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ اٰدَمَ صَفْوَةُ اللّٰهِ وَ فِطْرَتُهٗ وَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ وَ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَ مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ اللّٰهِ عَزَّوَ جَلَّ۔

تو اس کے لئے کافروں اور مسلمانوں کی گنتی کے موافق ثواب لکھا جائے گا اور اسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ امن والوں میں اٹھائے گا، اور اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ

---

۱۰۲ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۵۷۶ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

marfat.com
Marfat.com

بہشت میں پیغمبروں کے ساتھ داخل کرے۔[۱۰۳]

س۔ یکشنبہ یعنی اتوار کے دن کے نفل معہ فضائل بیان کیجئے؟

ج۔ اتوار کے دن چار رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے امن الرسول تمام رکوع تک ایک بار پڑھے حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی اتوار کے دن ان چار رکعتوں کو اس ترکیب سے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے نیکیاں بہ عدد نصرانی اور نصرانیہ کے لکھتا ہے اور اس کو ثواب نبی کا عطا کرے گا اور حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا اور ہر رکعت کے عوض اس نمازی کو ہزار نماز کا ثواب بھی ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس نمازی کو دن قیامت کے جنت میں ہر حرف کے بدلے ایک شہر جو مشک سے بنا ہوا دے گا۔ دوسری روایت میں یوں آیا ہے کہ جو کوئی اتوار کے دن بعد نماز ظہر کے چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ الم سجدہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دو رکعتوں میں تَبَارَكَ الَّذِیْ پڑھ کر تشہد کرے اور سلام پھیر دے پھر کھڑا ہو اور الحمد کے بعد دونوں رکعتوں میں سورۂ جمعہ پڑھے اور بعد سلام کے حاجت اپنی طلب کرے اللہ تعالیٰ اس حاجت کو قبول فرما کر روا کرے گا اور دین نصاریٰ سے محفوظ رکھے گا۔[۱۰۴]

س۔ دوشنبہ یعنی پیر کی رات کے نفل بھی بیان کیجئے؟

ج۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو پڑھے پیر کی رات کو چار رکعت نفل اول رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ دس بار

---

۱۰۳ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۵۶۶، ۵۶۷، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

۱۰۴ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۵۶۳، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

Marfat.com

اور دوسری میں بعد الحمد شریف قل ھو اللہ بیس بار اور تیسری میں تیس بار اور چوتھی میں چالیس بار پھر بعد سلام کے سورۂ اخلاص اور استغفار اور درود شریف پچہتر مرتبہ پڑھے پھر اپنے رب سے اپنی حاجت طلب کرے پس حق تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کی حاجت کو اپنے فضل سے پورا کرے اور اس نماز کا نام نماز حاجت بھی ہے دوسری روایت حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی پڑھے پیر کی رات کو دو رکعت نفل ہر رکعت میں بعد الحمد قل ھو اللہ پندرہ بار اور بعد سلام کے پندرہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور پندرہ مرتبہ استغفار۔ اللہ تعالیٰ اس کو اہل جنت سے کرے گا، اگرچہ ہو وہ اصحاب دوزخ سے اور تمام گناہ ظاہر کے بخش دیئے جاتے ہیں اور ہر ایک آیت قرآن کے بدلے کہ نماز میں پڑھی ہے اس کے لئے ثواب حج اور عمرہ کا ملتا ہے اور اگر آئندہ پیر تک مر جائے تو شہید مرتا ہے۔ ۱۰۵

س۔ دوشنبہ یعنی پیر کے دن کے نفل مع فضائل کے بیان کیجئے؟

ج۔ جو کوئی پیر کے دن کسی وقت بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے آیۃ الکرسی ایک بار اور بعد فارغ ہونے کے سورۂ اخلاص بارہ بار استغفر اللہ بارہ مرتبہ تو ندا کی جائے گی قیامت کے دن اس کو کہ کہاں ہے فلاں؟ کھڑا ہوئے اور لے ثواب اللہ تعالیٰ سے پس آئے گا وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک، دے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہزار حلے جنت کے اور تاج جنتی پہنائے گا وہ اس کو اور ہوں گے اس کے لئے ایک لاکھ فرشتے جو جنت میں اس کا استقبال کریں گے اور ہر فرشتہ کے ساتھ ہدیہ بے بہا ہوگا اور وہ اس کے ساتھ چلیں گے جنت میں یہاں تک کہ ہزار نورانی محلوں پر سے گزرے۔

---

۱۰۵ تحفۃ الطالبین (مترجم) ص [illegible] مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

marfat.com
Marfat.com

ایک نماز دو رکعت کے ساتھ بروقت بلند ہونے آفتاب کے بھی اور آئی ہے اس میں بعد الحمد کے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار قل ھو اللہ ایک بار معوذتین ایک ایک بار پڑھنی فرمائی ہے اور بعد سلام کے اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اور درود شریف دس دس بار پڑھے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ۱۰۶

س۔ منگل کی رات اور دن کے نفل معہ فضائل بیان فرمایئے؟

ج۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی منگل کی رات میں دس رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد الحمد کے اذا جاء نصر اللہ پانچ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایسا بڑا مکان بنادے گا جس کی وسعت دنیا سے سات حصہ زیادہ ہوگی۔ ۱۰۷

منگل کے دن نفلوں کے متعلق حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی منگل کے دن بعد ارتفاع آفتاب دس رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار سورۂ اخلاص تین بار پڑھے تو اس کے اوپر ستر دن تک کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا ہے اور اگر مرا ان ستر دنوں کے اندر تو شہید مرا اور ستر برس کے گناہ اس کے بخش دیئے گئے۔ ۱۰۸

س۔ بدھ کی رات کی نماز بھی بیان فرمایئے؟

ج۔ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو

---

۱۰۶ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص۵۶۴، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

۱۰۷ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص۵۶۷، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

۱۰۸ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص۵۶۴، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

Marfat.com

بدھ کے دن بارہ رکعت وقت بلند ہونے آفتاب کے یعنی بعد نماز اشراق پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار اور معوذتین تین بار ادا کرے تو ندا کرتا ہے اس کو فرشتہ نزدیک عرش کے کہ اے بندہ خدا! نئے سرے سے شروع کر اپنے عمل کو پس تحقیق بخش دیا تجھ کو اللہ تعالیٰ نے اور اللہ پاک دور کرتا ہے اس سے عذاب قبر اور اس کی تنگی اور اس کے اندھیرے کو اور دور کرے گا قیامت کے دن اس کی تکلیفوں کو اور اس دن اس کا عمل مثل نبیوں کے اٹھایا جائے گا۔۱۰۹

س۔ پنج شبہ کی رات اور دن کی نفل مع فضائل بیان فرمایئے؟

ج۔اس رات میں جو کوئی درمیان مغرب اور عشاء کے دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی پانچ بار اور قل ھو اللہ پانچ بار اور معوذتین پانچ پانچ مرتبہ پھر نماز سے فارغ ہو کر پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے اور اس کا ثواب ماں باپ کی ارواح کو بخش دے تو اس نے ماں باپ کا حق ادا کیا اگر چہ ہو اس کے ماں باپ ناراض دنیا میں اور عطا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس نمازی کو ثواب صدیقوں اور شہیدوں کا پنج شبہ کے دن کے متعلق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی جمعرات کے دن درمیان ظہر اور عصر کے دو رکعت اس طرح پڑھے کہ اول رکعت میں بعد الحمد شریف کے آیۃ الکرسی سو مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ سو مرتبہ اور بعد فراغ نماز کے درود شریف سو مرتبہ تو عطا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ثواب رجب اور شعبان اور رمضان کا روزہ

۱۰۹ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۵۶۴، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

marfat.com
Marfat.com

رکھنے والوں کے مثل اور ہوگا واسطے اس کے ثواب مثل حاجیوں کعبہ شریف کے اور دی جاتی ہیں اس کو نیکیاں بہ عدد مومنین کے۔۱۱۰

س۔ جمعہ کی رات اور دن کے نفل بھی معہ فضائل کی بیان فرمایئے۔

ج۔ فرمایا آنحضرت ﷺ نے جو کوئی جمعہ کی رات میں درمیان مغرب اور عشاء کے بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے تو گویا اس نے بارہ برس تک اللہ پاک کی عبادت کی جس کے دنوں میں روزہ رکھا اور رات کو قیام کیا دوسری روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یوں آئی ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو کوئی جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز جماعت سے پڑھ کر بعد سنتوں کے دس رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ ایک مرتبہ اور معوذتین ایک ایک بار پھر بعد سلام کے وتر پڑھے اور سو رہے اوپر پہلوئے راست اپنے کے قبلہ کی طرف منہ کر کے تو گویا اس نے زندہ کیا شب قدر کو اس رات میں درود شریف کی بھی کثرت کرے اور جمعہ کا دن تو تمام نماز کا ہے اول تو اس دن چاشت اور اشراق کی نماز کا ثواب علاوہ اور دنوں کے زیادہ ہے کہ دو رکعت پر دو سو برائیاں دور کی جاتی ہیں اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: جو کوئی چار رکعت پڑھے اس کو چار سو درجہ جنت میں عطا ہوں گے اور اگر آٹھ رکعت نفل پڑھے تو اس کو آٹھ سو درجہ جنت میں بلند کئے جائیں گے اور تمام گناہ اس کے بخش دیئے جائیں گے اور اگر بارہ رکعت پڑھے تو بارہ سو نیکی لکھی جائیں گی اور بارہ سو گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور جو شخص درمیان ظہر اور عصر کے دو رکعت پڑھے اول رکعت میں بعد الحمد شریف کے آیۃ الکرسی ایک بار اور پچیس مرتبہ

۱۱۰ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۵۶۸، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

Marfat.com

قل اعوذ برب الفلق دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے قل ھو اللہ ایک بار اور ھو العلی العظیم پچاس مرتبہ تو یہ شخص نہ مرے گا جب تک اپنے رب کو خواب میں نہ دیکھے گا۔[111]

مکتوب حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ میں لکھا ہے کہ جمعہ کے دن جو کوئی چار رکعت نفل ایک سلام سے جس وقت چاہے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد الحمد کے آیۃ الکرسی ایک بار اور انا اعطینا الکوثر پندرہ بار بعد نماز کے درود شریف سو مرتبہ پڑھے۔ پھر اس دعا کو ایک بار پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا سَابِقَ الْفَوَاتِ وَیَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاجْعَلْ لِّیْ خَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِیْہِ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَارَاحِمَ الْعَطَایَا وَ یَاغَافِرَ الْخَطَایَا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ یَاسَاتِرَ الْعُیُوْبِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔تو اللہ پاک اس کی فوت شدہ نمازوں کا جن کی تعداد معلوم نہیں ہے کفارہ کرے گا۔☆ (لم یوجد فی کتاب، وتفرد بہ رکن دین)

س۔دن میں کتنی رکعت اور رات میں کتنی رکعت تک ایک سلام سے پڑھ سکتا ہے؟

ج۔دن میں چار رکعت تک ایک سلام سے ساتھ پڑھ سکتا ہے اگر چار سے زیادہ ایک سلام کے ساتھ پڑھے گا تو نفل مکروہ ہوں گے اور رات میں آٹھ رکعت تک ایک سلام

---

[111] غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۵۶۵، ۵۶۸، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

[112] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

سے پڑھ سکتا ہے اگر آٹھ رکعت سے زیادہ ایک سلام سے پڑھے گا تو مکروہ ہوں گی ۱۱۲

س۔ دن اور رات میں چار رکعت نفل دو سلام سے پڑھنا افضل ہے یا ایک سے؟

ج۔ ایک سلام سے چار رکعت کا پڑھنا افضل ہے یہی وجہ ہے کہ اگر کوئی ایک سلام سے چار رکعت پڑھنے کی نذر کرے اور بروقت ادائیگی دو سلام سے پڑھے تو نذر ادا نہ ہوگی اور اگر دو سلام سے پڑھنے کی نذر کرے اور پھر ایک سلام سے چار رکعت پڑھ لے تو نذر ادا ہو جائے گی۔ ۱۱۳

س۔ ایک شخص نے نفل نماز صحیح طور سے شروع کی اور پھر اس کو توڑ ڈالا آیا اس نفل کی قضا اس کے ذمہ ضروری ہے یا نہیں؟

ج۔ بے شک ضروری ہے اس لئے کہ نفل شروع کرنے سے پہلے نفل ہوتی ہے اور بعد شروع کے اس کی ادائیگی واجب ہو جاتی ہے۔ ۱۱۴

س۔ ایک شخص نے اس خیال سے کہ میں ظہر کی نماز پڑھ چکا ہوں امام کا اقتداء بہ نیت نفل کیا پھر یاد آیا کہ ظہر نہیں پڑھی ہے اب نفل کو توڑ کر فرض کی نیت سے دوبارہ اقتداء کیا آیا اب فرض کے اس نفل کی بھی اس کے ذمے قضا ہے یا نہیں؟

ج۔ اس نفل کے توڑنے کی قضا نہیں اسی طرح بغیر یاد آئے فرض کے نفل کو توڑ کر نفل دوسرے کی اقتداء کرے تب بھی لازم نہ آئے گی اس لئے کہ اس کی نیت ادائے نماز امام کے ساتھ ہے سو دونوں صورتوں میں حاصل ہے۔ ۱۱۵

---

۱۱۲ ۲۔ تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۴۵۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۱۱۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۱۱۴ درمختار، جلد دوم، ص ۴۷۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۱۱۵ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔اگر کسی نے بلا قید رکعت نفل کی نیت کی یعنی دو چار رکعت کی تخصیص نہیں کی تو اس پر کتنی رکعت پڑھنا لازم ہے؟

ج۔اس شخص کو سوائے دو رکعت کے اور زیادہ پڑھنا لازم نہیں ہوگا۔ ۱۱۶

س۔ایک شخص نے چار رکعت نفل کی نیت نہیں کی اور دو رکعت پر قعدہ میں بھی نہیں بیٹھا تیسری رکعت کو کھڑا ہو گیا پھر اس کو یاد آیا کہ قعدہ نہیں کیا اب اس کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔یہ شخص قعدہ کی طرف بالاجماع لوٹے اگر یاد آنے پر قعدہ کی طرف نہیں لوٹے گا تو نماز نفل فاسد ہو جائے گی۔ ۱۱۷

س۔ایک شخص نے چار رکعت نفل کی نیت کی اس نے اول دوگانے کے درمیان میں نماز نفل توڑ ڈالی تو اب اس کو کتنی رکعت قضا کرنی چاہئے؟

ج۔دو رکعت نفل قضا کرنی چاہئے۔ ۱۱۸

س۔ایک شخص نے چار رکعت نفل کی نیت کی ایک دوگانہ پڑھ کر نماز توڑ ڈالی تو اب اس کو کتنی رکعت پڑھنی چاہئے؟

ج۔اس صورت میں اگر قعدہ اولیٰ میں بہ قدر تشہد بیٹھ گیا ہے تب تو دو رکعت کی قضا کریگا اور اگر بقدر تشہد قعدہ اولیٰ میں نہیں بیٹھا ہے تو چاروں رکعت بالاتفاق قضا کریگا اس میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ ہر دوگانہ نفل کا علیحدہ نماز ہے مگر تین سبب عارض ہونے سے دوگانہ جدا نہیں رہتا ہے بلکہ ایک ہو جاتا ہے اور وہ تین سبب یہ ہیں: اقتداء، نذر

---

۱۱۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۱۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۱۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۱۸ تنویر الابصار، در مختار، جلد دوم، ص ۴۷۷، ۴۷۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

اور، قعدۂ اولیٰ کا چھوٹنا کہ ان کی وجہ سے بہ صورت فساد پھر چار ہی رکعت قضا ہوتی ہیں۔۱۱۹

س۔گھوڑے اور اونٹ اور بہلی وغیرہ کی سواری پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

ج۔نفل نماز تو عذر اور بلا عذر درست ہے مگر فرض اور واجب نماز بلا عذر جائز نہیں۔

س۔وہ عذر کیا کیا ہیں جن سے فرض اور واجب نمازیں بھی ان سواریوں پر جائز ہو جاتی ہیں؟

ج۔جان کا خوف خواہ جانوروں سے ہو یا دشمنوں سے، مال کا خوف، عورت کو مرد فاسق کا خوف، مسافر کو قافلہ چلے جانے کا خوف، یا سواری ایسی ہو کہ جس پر بدون امداد وغیرہ کے سوار نہ ہو سکے۔ یا زمین پر کیچڑ وغیرہ ہو۔

س۔ایسی سواریوں پر نماز کس طرح ادا کرے؟

ج۔اشارہ سے پڑھے اس لئے کہ اشارہ سے ہی پڑھنا مشروع ہے لیکن سواری کے ٹھہرانے ☆ پر اگر قدرت ہے تو ٹھہرا لے اور اگر اس پر قدرت نہیں ہے تو قبلہ رخ کرے اگر یہ بھی ممکن نہیں تو جس طرح ممکن ہو بروقت ضرورت نماز ادا کرے اگر بشرطِ امکانِ قدرتِ نماز، قبلہ رو، ادا نہ کرے گا تو نماز جائز نہیں۔ سواریوں پر جو فرض اور واجب نماز ادا کی ہے بعد قدرت ان نمازوں کو نہ لوٹائے۔۱۲۲

---

۱۱۹ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۷۷، ۴۷۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۲۰ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۸۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۲۱ درمختار، جلد دوم، ص ۴۸۹، ۴۹۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ اگر بہلی کو ٹھہرا کر نماز فرض واجب ادا کرے تو جوا، بیلوں کے اوپر سے دور کر دے تا کہ

Marfat.com

س۔ سواری پر نفل پڑھنا مسافر ہی کو جائز ہے یا مقیم کو بھی؟

ج۔ دونوں کو جائز ہے مگر مقیم شہر سے باہر جہاں سے مقیم پر قصر لازم آتا ہے پڑھ سکتا ہے شہر کے اندر نہیں پڑھ سکتا۔ ۱۲۳

س۔ ریل میں نماز کا کیا حکم ہے؟

ج۔ ٹھہری ہوئی ریل میں تو سب نمازیں بالاتفاق جائز ہیں اس لئے کہ ٹھہری ہوئی ریل کا حکم مثل تختہ کے ہے ہاں چلتی ریل میں علمائے ہند کا فرض واجب میں اختلاف ہے مگر صحیح یہی ہے کہ اگر وقت جاتا دیکھے تو جس طرح ممکن ہو پڑھ لے اور بعد میں اسکا اعادہ کرے۔

س۔ چلتی کشتی میں نماز کا کیا حکم ہے؟

ج۔ نوافل مطلقاً درست ہیں اور فرض اس وقت جب خشکی میں اتر نہ سکتے ہوں۔ ۱۲۴

س۔ اگر کوئی ایک نفل میں کئی نفلوں کی نیت کرے مثلاً دوگانہ تحیۃ الوضو میں تحیۃ المسجد اور اشراق یا اور کسی نفل کی نیت کرلے تو کیا اس نمازی کو سب نفلوں کا ثواب ایک ہی دوگانہ میں مل جائے گا؟

گاڑی تخت کے حکم میں ہو جائے۔ اس صورت میں اشارہ سے نماز نہ پڑھے رکوع وسجود بیٹھ کر ادا کرے گا اور اگر جوا، گاڑی کا بیلوں پر ہی رہے گا تو اشارہ سے نماز ادا کرے کیونکہ سواری پر اشارہ سے نماز مشروع ہے۔

۱۲۲ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۴۸۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۲۳ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۴۸۶، ۴۸۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۲۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

---

marfat.com
Marfat.com

ج۔ہاں ایک ہی دوگانہ میں سب نفلوں کا ثواب نیت کے سبب سے مل جائے گا۔۱۲۵

س۔اس باب میں سورج گرہن اور چاند گرہن اور استسقاء کی نمازوں کا اب تک ذکر نہیں آیا یہ بھی بتلا دیجئے کہ کسوف کس کو کہتے ہیں اور اس کی نماز کیسی ہے؟ اور کس طرح پڑھی جاتی ہے؟

ج۔کسوف سورج گرہن کو کہتے ہیں۔یہ نماز بالاجماع سنت ہے اور یہ نماز جماعت کے ساتھ بلا اذان و اقامت و خطبہ کے پڑھی جاتی ہے۔۱۲۶

س۔کسوف کی نماز کی کتنی رکعت ہیں؟

ج۔کم از کم دو رکعت ہیں۔ورنہ چار بھی ہیں اور زائد بھی۔ان رکعتوں میں قراءت پڑھے۔۱۲۷

س۔اگر گرہن ان اوقات میں شروع ہو کہ جن میں نماز ممنوع ہے تو بھی اس نماز کو ادا کرے یا نہیں؟

ج۔ان اوقات ممنوعہ میں نہ پڑھے صرف دعا اور استغفار پڑھتا رہے اگر گرہن کی حالت میں سورج غروب ہو جائے تو دعا وغیرہ ترک کر کے نماز مغرب میں مصروف ہو جائے۔۱۲۸

---

۱۲۵ درمختار، جلد دوم، ص ۴۶۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۲۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۲۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۲۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔ اگر گرہن اور جنازہ دونوں جمع ہو جائیں تو پہلی کون سی نماز ادا کرے؟

ج۔ پہلے جنازہ کی نماز ادا کرے۔ ۱۲۹

س۔ اگر جماعت سے گرہن کی نماز کوادا نہ کر سکے تو تنہا بھی اپنے گھر میں پڑھ لے یا نہیں؟

ج۔ ہاں پڑھ لے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو صرف دعا مانگنا ہی کافی ہے۔ ۱۳۰

س۔ نماز کے بعد بھی اگر گرہن رہے تو کیا کرے؟

ج۔ اول تو اس نماز کو طوالت ارکان کے ساتھ ادا کرے اور اگر نماز طوالت ارکان کے ساتھ ادا نہ کر سکے تو پھر دعا کو طول دے غرض اس وقت کو یاد الٰہی میں صرف کرے جب تک آفتاب صاف نہ ہو۔ ۱۳۱

س۔ خسوف کس کو کہتے ہیں اور اس کی کتنی رکعت ہیں اور اس کو کس طرح پڑھے؟

ج۔ خسوف چاند گرہن کو کہتے ہیں اور اس کی دو رکعت ہیں اس نماز کو بلا جماعت پڑھے بہ سبب حرج کے۔ اور اگر کوئی گرہن کے وقت نہ پڑھ سکے تو بعد میں گرہن کے کسوف اور خسوف کی رکعتوں کو ہرگز ادا نہ کرے۔ ۱۳۲

س۔ استسقاء کس کو کہتے ہیں۔ اور اس کی نماز کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ استسقاء خشک سالی کے وقت خدا تعالیٰ سے مینہ طلب کرنے کو کہتے ہیں۔ حضرت

---

۱۲۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۳۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۳۱ در مختار، والمحتار، جلد سوم، ص ۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۳۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد سوم، ص ۱۵۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جماعت اور خطبہ کے ساتھ اس کی نماز سنت ہے بلا اذان واقامت۔۱۳۳

س۔ان دو رکعتوں کو پکار کر پڑھے یا پوشیدہ اور ان میں کونسی سورۃ پڑھنا مستحب ہے؟

ج۔ان میں قراءت پکار کر پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۂ قاف اور دوسری میں سورۂ قمر یا پہلی میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری میں غاشیہ پڑھے۔۱۳۴

س۔خطبہ نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں اور کس طرح پڑھے؟

ج۔بعد نماز کے پڑھے اور اس وقت تلوار یا عصا پر سہارا دے اور اس طرح خطبہ پڑھے زمین پر کھڑے ہو کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ اس کے بعد یہ دعائے ماثورہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَرِيْئًا مُرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ رَا ئِثٍ مُمْرِعِ النَّبَاتِ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَا ئِمَكَ وَاَنْزِلْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔۱۳۵

س۔جب کہ امام اور قوم نماز کے لئے باہر نکلیں تو اور کیا کیا کریں؟

ج۔کافروں کو اس وقت ساتھ نہ لیں مسلمان پا پیادہ جائیں اور میلے کچیلے پیوند دار کپڑے ہوں اپنے گناہوں سے نادم سرنگوں ہوں۔گناہوں سے توبہ نصوح کریں۔

---

۱۳۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد سوم، ص ۱۵۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۳۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد سوم، ص ۱۵۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۳۵ مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول، کتاب الصلاۃ، باب الاستسقاء، فصل سوم، پہلی حدیث۔

Marfat.com

صدقہ بھی نکلنے سے پہلے دیں ضعیفوں کو ضرور ہمراہ لیں مثل بوڑھے مردوں اور بوڑھی عورتوں اور لڑکوں کے مویشیوں کو بھی ہمراہ لیں اور ان کے ذریعہ سے دعا کریں اس کی دعا کا طریقہ یہ ہے کہ ہاتھ کی ہتھیلی زمیں کی طرف ہو۔اور پشت آسمان کی طرف بر خلاف اور دعاؤں کے اس نماز کو اس ترکیب سے تین دن تک پڑھے اس سے زیادہ نہ پڑھے اور اس وقت پڑھنی چاہیے جب کنوؤں اور نہروں میں پانی نہ رہے یا رہے تو چار پایوں کو پانی پلانے اور کھیتوں کو سینچنے کے لئے کافی نہ ہو اور آسمان پر بادل ہتھیلی کے برابر نہ ہو اور اگر ایسی صورت نہ ہو تو صرف استغفار کو ہر محلہ اور ہر گھر میں لوگ جمع ہو کر گٹھلیوں یا کنکریوں پر پڑھیں انشاءاللہ ضرور بارش ہوگی اس لئے کہ استغفار کے ساتھ مینہ کا وعدہ نص قرآنی سے ثابت ہے۔[۱۳۶]

---

۱۳۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد سوم، ص ۱۵۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔
ردالمحتار، جلد سوم، ص ۷۱، ۲۰۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

باب

چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا پڑھنا

س۔وہ کونسی نمازیں ہیں جن کی قضا واجب ہے؟

ج۔وہ نمازیں جو وقت کے اندر واجب ہو کر فوت ہو گئی ہوں۔خواہ جان کر فوت ہوں یا بھول کر یا نیند سے تھوڑی ہوں یا بہت۔[1]

س۔وہ کونسی نمازیں ہیں جن کی قضا واجب نہیں؟

ج۔وہ نمازیں مرتد اور مجنوں ☆ کے ارتداد اور جنون کی حالت کی ہیں۔اور اس بیمار ☆ اور بیہوش کی ہیں جس پر بیماری یا بیہوشی ☆ ایک رات دن سے زیادہ گذرے اور حائضہ اور نفساء کے ایام حیض اور نفاس کی نمازیں ہیں جن کی قضا نہیں۔[2]

س۔قضا نماز کس وقت ادا کرے؟

---

[1] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ جبکہ جنون چھ نماز کے وقتوں میں برابر رہا ہو۔(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور)

☆ بیماری وہ معتبر ہے جس میں اشارہ سے بھی نماز ادا نہ کر سکے۔(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور)

☆ اگر بے ہوشی ایک رات دن سے کم گزرے تو بعد افاقہ نمازوں کی قضاء ہے۔(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور)

[2] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔تمام عمر اس کی ادائیگی کا وقت ہے جب چاہے پڑھے سوائے اوقات مکروہہ کے مگر تاخیر بلا عذر درست نہیں۔[۳]

س۔ایک لڑکا رات کو سوتے وقت نابالغ تھا پھر وہ جب قبل فجر اٹھا تو اس کو احتلام ہوا اب لڑکے پر نماز عشاء کی قضا واجب ہے یا نہیں؟

ج۔واجب ہے کیونکہ احتلام وجوب نماز کو مانع نہیں۔[۴]

س۔ایک لڑکی رات کو سوتے وقت نابالغ تھی پھر جب وہ قبل فجر اٹھی تو اس کو حیض معلوم ہوا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اس پر عشاء کی نماز کی قضا واجب نہیں۔کیونکہ حیض ☆ وجوب نماز کو مانع ہے۔[۵]

س۔ایک شخص کی فجر کی نماز قضا ہوگئی۔اس شخص نے پہلے ظہر کی نماز وقتیہ ادا کی جبکہ اس کو فجر کی فائتہ نماز یاد تھی اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اس شخص کی ظہر کی نماز نہیں ہوئی اس لئے کہ اس نے ترتیب کو جو ہمارے نزدیک واجب ہے ترک کردیا اب اس کو لازم ہے کہ پہلے فجر کی نماز قضا کرے اور ظہر کی نماز پھر سے پڑھے۔[۶] یہ نماز ظہر کی جو فجر کی نماز یاد آنے سے نہیں ہوئی شیخین رحمہما

---

[۳] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، جلد دوم، ص ۵۴۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ اگر صاحب ترتیب حیض ونفاس والی عورت کی ایک نماز قبل از حیض ونفاس چھوٹی ہے اور پھر پاک ہونے پر اس نماز کو قضا نہیں کیا اور باوجود یاد ہونے اس نماز کے وقتی نماز ادا کی تو جائز نہیں

[۵] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے نزدیک نفل ہو جائے گی۔ [7]

س۔ترتیب کبھی ساقط بھی ہوتی ہے یا نہیں؟

ج۔ہاں تین عذر سے ساقط جاتی ہے (۱) تنگی وقت (۲) نسیان یعنی بھول (۳) چھ یا زیادہ نمازوں کا فوت ہو جانا۔مثلاً کسی کی نماز ظہر قضا ہو گئی اور عصر کا اتنا وقت ملا کہ اگر ظہر ادا کرے تو عصر ادا نہ ہو گی تو اب اس ضیق وقت میں ترتیب فرضیت کی ساقط ہو گئی یا عصر کی نماز بھول کر پڑھ لی تو اس نسیان نے بھی ترتیب کو ساقط کر دیا اور چھ یا زیادہ نمازوں کے قضا ہو جانے کی وجہ سے ترتیب کا ساقط ہو جانا بوجہ حرج کے ہے نہ صرف یہ بلکہ ترتیب وتر کے اندر بھی واجب ہے۔یہاں تک کہ اگر وتر قضا ہو جائیں اور فجر کی نماز وتر کے یاد ہوتے پڑھی جائے تو فجر کی نماز نہیں ہو گی۔ [8]

س۔ایک آدمی کے ذمہ چھ نمازیں متفرق ہیں مثلاً چھ نمازیں فجر کی ہی قضا ہوئی ہیں یا عصر کی اور ان کے درمیان کی نمازیں پڑھتا رہا ہے تو اس پر بھی کیا ترتیب ساقط ہے؟

ج۔اس شخص پر سے بھی ترتیب ساقط ہو گئی۔ [9]

س۔ایک شخص کی عشاء کی نماز قضا ہو گئی فجر اس خیال سے کہ وقت میں گنجائش نہیں ہے فجر ادا کی بعد ادائیگی معلوم ہوا کہ ابھی وقت ہے مگر دو رکعت کے لائق اب اس کو کیا کرنا

---

[6] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[7] درمختار، جلد دوم، ص ۵۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[8] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۲، ۱۲۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔شرح وقایہ، اولین، ص ۲۱۷، ۲۱۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[9] درمختار، جلد دوم، ص ۵۲۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

چاہئے؟

ج۔ پھر فجر کی نماز ادا کرے وہ پہلی نماز نفل ہو گئی۔ اسی طرح جتنی گنجائش دیکھے فجر ہی پڑھے گا جو دوگانہ طلوع کے وقت ہوگا وہ فرض ہوگا باقی سب نفل ہو جائیں گے۔[۱۰]

س۔ ایک شخص نے ایک مہینہ یا ایک سال برابر نماز نہیں پڑھی پھر اس نے شروع کرنے کے بعد کوئی قضا نہیں کی اب اگر کوئی نماز نئی قضا ہوئی اور اس نئی نماز فائتہ کے یاد ہوتے ہوئے وقتی نماز ادا کرے تو جائز ہے یا نہیں؟

ج۔ جائز ہے اور نئی فائتہ نماز قدیم نمازوں فائتہ میں مل جائے گی اس لئے کے جب تک ایک مہینہ یا ایک برس کی نمازیں قضا نہ پڑھ لے گا اس وقت تک ترتیب عود نہ کرے گی۔[۱۱]

س۔ ایک شخص کے ذمہ ایک ماہ یا ایک سال کی نمازیں قضا تھیں پھر اس نے اس فائتہ نمازوں کو ادا کر لیا۔ یہاں تک کہ ایک نماز یا دو نمازیں باقی رہ گئیں اور اب پھر نئی نمازوں میں سے ایک قضا ہو گئی اس حالت میں نئی نماز فائتہ کے یاد ہوتے ہوئے وقتی نماز ادا کرنی جائز ہے یا نہیں؟

ج۔ جائز ہے اس لئے کہ جب تک پہلی نمازوں فائتہ میں سے ایک بھی اس کے ذمہ باقی رہے گی اس وقت تک ترتیب عود نہیں کرے گی اسی قول پر فتویٰ ہے اور اگر کسی کی بہت ☆ سی نمازیں قضا ہو جائیں تو ان کی ادائیگی میں ترتیب ضروری نہیں ہے مثلاً کسی

---

[۱۰] درمختار، جلد دوم، ص ۵۲۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۱] درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۲۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ بہت کی حد یہ ہے کہ چھٹی کا وقت نکال کر چھ جمع ہو جائیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول ص ۱۲۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔)

marfat.com
Marfat.com

کی ایک مہینہ کی نمازیں قضا ہو گئیں پھر ان کو اس طرح ادا کیا کہ پہلے تیس نمازیں فجر کی پڑھ لیں پھر نمازیں ظہر کی ادا کیں علیٰ ہذا القیاس اسی طرح سب نمازیں درست ہیں۔[۱۲]

س۔ایک شخص کی فجر کی نماز قضا ہوئی ظہر کے وقت اس نے نماز ظہر بھول کر شروع کی دوسری یا تیسری رکعت میں اس کو یاد آیا کہ میرے ذمہ فجر کی نماز ہے اب کیا کرے؟

ج۔یاد آنے پر اس نماز کی فرضیت تو ساقط ہو گئی اب یہ کرے کہ اگر دوسری رکعت ہے تو تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر تیسری ہے تو چار رکعت پر سلام پھیر دے اول صورت میں دو نفل ہو جائیں گے اور دوسری صورت میں چار رکعت نفل ہو جائینگے اب پہلے فجر کی نماز قضا کرے پھر ظہر ادا کرے۔

س۔ایک شخص کے ذمہ ایک یا دو نمازیں قضا ہیں اور یاد ہونے کے ساتھ اس کو ادائیگی کی قدرت بھی ہے اور پھر تاخیر کرتا ہے یہ تاخیر کیسی ہے؟

ج۔یہ تاخیر مکروہ ہے اس لئے کہ قضا کا وقت وہ ہے جب یاد آئے سوائے اوقات مکروہہ کے اور وقت سے نماز کا تاخیر کرنا بالاتفاق مکروہ ہے۔[۱۴]

س۔وہ کونسی نماز ہے کہ جس کے نہ پڑھنے سے پانچ نمازوں کی فرضیت کہ جو اس سے پہلے پڑھ چکا ہے درست ہو جائے اور اگر اس کو پڑھ لے تو پانچوں نمازوں کی فرضیت جاتی رہے؟

---

[۱۲] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۲۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۳] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۴] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔یہ وہی نماز فائتہ ہے وہ جو چھٹی نماز کے وقت بھی موجود ہے جواب تک ادا نہیں ہوئی اب اگر اس کو وقتی نماز کے گزرنے سے پہلے پڑھ لے گا تو پانچوں نمازوں کی فرضیت جاتی رہے گی اور اگر اب بھی اس کو نہ پڑھے گا تو سب نمازیں فرضیت کے ساتھ قائم رہیں گی۔۱۵

س۔ایک شخص کی نماز قضا ہوگئی اور پھر وہ بھول گیا کہ کون سے وقت کی نماز تھی اور گمان غالب بھی کسی نماز پر نہیں ہوتا تو اب کیا کرے؟

ج۔یہ شخص ایسی حالت میں ایک رات دن کی نماز قضا کرے اور اگر دو دن کی نماز میں تردد ہے اور یہ یاد نہیں کہ دونوں دنوں میں سے کون سے وقت کی نماز فوت ہوئی ہے تو دو دن کی نماز پڑھے۔اسی طرح جتنے دنوں کی نماز کا تردد ہو اتنے ہی دنوں کی نماز قضا کرے گا۔۱۶

س۔جو نمازیں کہ بحالت سفر قضا ہوئی ہیں ان کو قیام کی حالت میں چار رکعت سے ادا کرے یا دو سے اور اگر قیام کی حالت کی نمازیں سفر میں پڑھے تو دو رکعت پڑھے یا چار؟

ج۔سفر کی حالت کی قضا دو رکعت ہی پڑھی جائیں گی اور قیام کی حالت کی نماز خواہ سفر میں ادا کرے یا قیام میں چار ہی رکعت ادا کرے گا۔۱۷

س۔ماں باپ یا کسی دوست کی طرف سے بھی قضا نمازیں پڑھ دی جائیں تو درست

---

۱۵ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص۵۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۲۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۲۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

ہے یا نہیں؟

ج۔ ہرگز درست نہیں اس لئے کہ نماز عبادت بدنی ہر مکلف کیلئے ہے دوسرے کے ادا کرنے سے ادا نہیں ہوتی۔ ۱۸

س۔ قضا نمازوں کا ادا کرنا مسجد میں اعلان کے ساتھ بہتر ہے یا گھر میں؟

ج۔ اعلان کے ساتھ ادا کرنا کہ جس سے ناواقف بھی واقف ہو جائے مکروہ تحریمی ہے اس لئے کہ تاخیر نماز گناہ ہے اور گناہ پر اطلاع دینا دوسرا گناہ ہے اس لئے چھپ کر گھر میں قضا کرے۔ ۱۹

س۔ ایک شخص نے مرتے وقت اپنے ورثاء کو قضا نمازوں کے کفارہ دینے کی وصیت کی تو اب اس کے ورثاء کو بعد اس کی موت کے کس قدر اناج کفارہ میں دینا چاہئے؟

ج۔ اگر اس شخص نے ترکہ چھوڑا ہے تو اس کے تہائی مال میں سے ہر نماز کے عوض میں نصف صاع گیہوں اور اسی قدر وتر کے عوض ورثاء دیں اور اگر ترکہ نہیں چھوڑا ہے اور ورثاء غنی ہیں تو اب وہ تبرعاً کفارہ دیں اور اگر ورثاء غنی نہیں ہیں تو یوں کریں کہ نصف صاع گیہوں ایک نماز کے کفارہ میں کسی مسکین کو دیں۔ اور پھر وہ مسکین ایک وارث فقیر کو صدقہ کر دیں اور پھر یہ اس کو اسی طرح سب ادا کریں۔ اسی طرح روزوں کا کفارہ بھی دیویں۔ ہر روزہ کے کفارہ میں اسی قدر گیہوں دینے ہوں گے۔ ۲۰

---

۱۸ درمختار، جلد دوم، ص ۵۳۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۹ ا۔ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۰ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۳۲ تا ۵۳۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔بہت بوڑھا کہ جس کو شیخ فانی کہتے ہیں اس کو بھی اپنی زندگی میں نمازوں کا کفارہ دینا درست ہے جیسے روزوں کا یا نہیں؟

ج۔بوڑھے کو اپنی نمازوں کا کفارہ دینا بہ حالت زندگی درست نہیں ہے خود ہی ادا کرے خواہ اشارہ سے ہی ادا کرنے پر قادر ہو۔۲۱

۲۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۵ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

باب

سجدہ سہو کے بیان میں

س۔ سہو کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ سہو☆ بھول کو کہتے ہیں اور اسی حکم میں شک بھی داخل ہے۔[1]

س۔ شک اور ظن اور وہم میں کیا فرق ہے؟

ج۔ شک کسی چیز کے ہونے نہ ہونے میں تردّد کرنے کو کہتے ہیں بدون غلبہ کسی جانب کے اور اگر کسی جانب کو غلبہ ہے تو اس کو ظن کہیں گے اور طرف مغلوب کو وہم۔[2]

س۔ سجدۂ سہو کس وقت اور کس طرح ادا ہوتا ہے اور اس سے غرض کیا ہے؟

ج۔ بعد فارغ ہونے نماز کے ایک سلام پھیرنے کے بعد ہوتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ اخیر قعدہ میں پہلے سلام کے بعد اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کو جھک جائے اس میں تسبیح تین دفعہ پڑھے پھر اللہ اکبر کہہ کر سر اٹھائے اور جلسہ کر کے پھر اسی طرح دوسرا سجدہ کرے اور دوبارہ تشہد☆ مع درود اور دعا کے پڑھے اور سلام پھیرے۔ غرض اس سجدہ سے یہ ہے کہ جن باتوں سے نماز ناقص ہوئی ہے اس کے سبب سے اصلاح ہو کر نماز

١☆ فقہا کے نزدیک سہو، نسیان اور شک تینوں برابر ہیں یعنی جس طرح سہو سے سجدہ واجب ہوتا ہے اسی طرح شک و نسیان سے بھی واجب ہوتا ہے اور شک کی سب صورتیں سجدہ واجب ہونے میں برابر ہیں۔ در مختار، جلد دوم، ص ۵۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

---

[1] در مختار، جلد دوم، ص ۵۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[2] رد المحتار، جلد دوم، ص ۵۴۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

٢☆ دونوں سجدے اور التحیات کا دوبارہ پڑھنا اور سلام کا دوبارہ پھیرنا یہ سب واجب ہیں۔

Marfat.com

درست ہو جائے۔ ۳

س۔ پہلے قعدہ میں سجدہ سہو سے پہلے درود اور دعا بھی یا صرف تشہد ہی پڑھ کر ایک سلام پھیر دے؟

ج۔ دونوں ہی قعدوں میں درود اور دعا پڑھنا زیادہ احتیاط رکھتا ہے۔ ۴

س۔ اگر کوئی شخص ایک سلام بھی نہ پھیرے اور سلام سے پہلے ہی سجدہ سہو کرے تو جائز ہے یا نہیں؟

ج۔ ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ ۵

س۔ اگر کسی نے بعد دوسرے سلام کے سجدہ سہو کیا تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔ ایک قول کے موافق صحیح ہے مگر فقہاء کے قول کے موافق سجدہ ساقط ہو جائے گا اس لئے کہ پہلا سلام دو چیزوں کے لئے ہے۔ ایک نماز سے حلال ہونے کیلئے دوسرے قوم کی تحیۃ کے لئے اور دوسرا سلام صرف تحیۃ ہی کیلئے ہے تو دوسرا سلام کلام کی مانند ہوا اسی وجہ سے دوسرے سلام کے بعد سجدہ سہو نہ کرے پھر سے نماز پڑھے۔ ۶

اس لئے کہ سجدہ سہو التحیات اور سلام کو دور کر دیتا ہے نہ قعدہ کو، بہ سبب قوی ہونے قعدہ اخیر کے، وہ فرض ہے اور سجدہ سہو واجب ہے تو واجب فرض کو اٹھا نہیں سکتا (درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۴۱)

۳ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۴۰ تا ۵۴۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۵۴۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵ درمختار، جلد دوم، ص ۵۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔وہ کیا باتیں ہیں جن سے نماز ناقص ہو جاتی ہے اور اس نقص کا ازالہ سجدہ سے ہو جاتا ہے؟

ج۔وہ ایک تو ترک واجب اور تاخیر واجب ہے ان واجبوں میں سے جو صفت الصلوٰۃ میں گذریں دوسرے تاخیر فرض ہے ان ہی فرضوں میں بشرطیکہ سہواً ہو اور اگر ترک واجب وتاخیر واجب یا تاخیر فرض قصداً ہوں گی تو سجدہ سہو سے ازالہ نہ ہوگا اس وقت اعادہ نماز کا کرے۔واضح رہے کہ سجدہ سہو کا حکم فرض واجب اور نفل سب نمازوں میں برابر ہے۔ [7]

س۔اگر کسی سے ایک نماز میں کئی واجب ترک ہوں مثلاً الحمد شریف پڑھنا بھول جائے اور قعدہ اولیٰ بھی بھول جائے اور کچھ واجب سہواً ترک ہو جائے تو اب اس شخص پر ایک ہی دفعہ سجدہ سہو کرنا واجب ہے یا ہر ایک واجب کے عوض میں سجدہ سہو علیحدہ علیحدہ کرے؟

ج۔یہ شخص ایک ہی دفع سجدہ کرلے اس لئے کہ سجدہ سہو ایک دفعہ ہوتا ہے خواہ ایک واجب ترک ہو یا چند سب کا تدارک اسی ایک دفعہ کے سجدے سے ہو جائے گا۔ [8]

س۔ایک شخص فرض میں الحمد کو بھول کر دوبارہ پڑھ جائے تو سجدہ سہو کرے گا یا نہیں؟

ج۔اگر ایک شخص کو یہ سہو پہلے دوگانہ میں ہوا ہے تو سجدہ سہو کرے اس لئے کہ پہلے دوگانہ میں الحمد کا ایک دفعہ پڑھنا جو واجب تھا وہ ترک ہو گیا اور اگر دوسرے دوگانہ میں

---

[7] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[8] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ہوا تو سجدہ سہو نہ ☆ کرے۔ ۹

س۔ یہ حکم تو پوری الحمد پڑھ کر دوبارہ الحمد پڑھنے کا ہے اور اگر پوری الحمد نہ پڑھے تھوڑی یا بہت پڑھ کر پھر پڑھے تو کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر بہت سی الحمد پڑھ کر پھر دوبارہ پڑھنے کو لوٹا ہے تو سجدہ سہو کرے اوا گر تھوڑی الحمد پڑھ کر پھر دوبارہ شروع کی ہے تو سجدہ سہو نہ کرے۔ ۱۰

س۔ اگر الحمد سے پہلے سورۃ پڑھ لی ہے تو سجدہ سہو کرے یا نہیں؟

ج۔ ضرور کرے اس لئے کہ الحمد کا پہلے پڑھنا واجب تھا جو ترک ہو گیا ☆ خواہ پوری سورت پڑھی ہو یا کم مگر پچھلے دوگانہ میں فرضوں کے اگر الحمد کے ساتھ سورۃ ملائے تو سجدہ سہو نہ کرے۔ ۱۱

س۔ اگر کوئی قیام میں تشہد سہوا پڑھ لے تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر یہ قیام فرض نمازوں کا ہے تو یہ دیکھنا چاہئے کہ تشہد پہلے دوگانہ میں پڑھا ہے یا پچھلے میں اگر پہلے دوگانہ میں پڑھا ہے تو یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ الحمد سے پہلے پڑھا ہے یا پیچھے اگر پہلے پڑھا ہے تو سجدہ سہو نہیں اگر بعد الحمد کے پڑھا ہے تو سہو کرے اس لئے

☆ اگر نوافل کے پچھلے دوگانہ میں دوبارہ الحمد پڑھ لی تو اب سجدہ سہو کرے۔

۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۶ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۶ نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ الحمد سے پہلے اگر سورۃ شروع کر دے تو جب یاد آوے سورۃ کو ترک کر دے اور الحمد شروع کر کے بعد میں سجدہ سہو کرے۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۶ نورانی کتب خانہ پشاور)

۱۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۶ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

کہ الحمد پیچھے محل ہے اس شے کے پڑھنے کا جو واجب ہے تو تاخیر واجب سے سجدہ سہو ہوا اور اگر فرض نمازوں کے پیچھے دوگانہ میں پڑھا ہے تو سجدہ سہو واجب نہیں اور اگر یہ قیام وتر یا نفل نمازوں کا ہے تو سب رکعتوں کے لئے وہی حکم ہے جو فرض نمازوں کے دوگانہ کیلئے ہے۔[۱۲]

س۔ قومہ اور طمانینت کے چھوڑنے سے سجدہ سہو واجب ہوگا یا نہیں؟

ج۔ صحیح یہی ہے کہ اگر سہواً چھوڑ دے گا تو سجدہ سہو واجب ہوگا۔[۱۳]

س۔ اگر قعدہ اولیٰ کو بھول کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہوئے تو کیا کرے؟

ج۔ اگر قریب ☆ بیٹھنے کے ہے اور یاد آ جائے تو وجوباً بیٹھ جائے اس صورت میں سجدہ سہو بھی نہیں اور اگر قریب کھڑا ہونے کے ہے تو اب نہ بیٹھے اخیر میں سجدہ سہو کر لے نماز ہو جائے گی اور یہ حکم امام اور منفرد کیلئے ہے اور اگر مقتدی ہے تو سیدھا کھڑا ہونے کے بعد بھی امام کی متابعت میں وجوباً بیٹھے گا تو نماز مقتدی کی فاسد ہو جائے گی۔[۱۴]

س۔ اسی بیچ کے قعدہ میں التحیات کی جگہ اگر کوئی الحمد پڑھ لے تو سجدہ سہو کرے گا یا نہیں

ج۔ اس قعدہ میں اگر بجائے التحیات پڑھنے کے الحمد پڑھ لے یا دوبارہ تشہد پڑھ لے یا ایک تشہد پڑھ کر کچھ زیادتی درود شریف وغیرہ کی کرے تو سجدہ سہو واجب ہے، اور

---

[۱۲] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۳] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ قریب بیٹھنے کے اس وقت تک ہے جب تک نیچے کا دھڑ سیدھا نہ ہو۔ عالمگیری، ص ۱۲۷

[۱۴] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، در مختار، جلد دوم، ص ۵۴۷ تا ۵۴۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

درود شریف کی زیادتی بیچ کے قعدہ میں بعض کے نزدیک اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ جب تک نہ پڑھے گا سجدہ سہو واجب نہ ہوگا غرض اس قعدہ میں وجوب سجدہ کیلئے اگر اس مقدار کا سکوت بھی ہوگا تب بھی سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔[۱۵]

س۔ اگر کوئی قعدہ اخیرہ کو بھول کر پانچویں (یا چوتھی یا تیسری زائد) رکعت کو کھڑا ہو جائے تو کیا کرے؟

ج۔ جب تک پانچویں رکعت کا سجدہ نہیں کیا ہے اس وقت تک قعدہ اخیرہ کی طرف عود کر آئے اور تشہد پڑھ کر سجدہ سہو کر لے نماز درست ہو جائے گی اگر پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا ہے تو ایک رکعت اور ملا لے تا کہ چھ رکعت اس کی نفل ہو جائیں اور آخر میں سجدہ سہو کر لے اس صورت میں فرض بہ سبب ترک قعدہ اخیرہ کے جاتے رہے۔[۱۶]

س۔ یہ صورت تو وہ بیان ہوئی کہ جس میں قعدہ اخیرہ بالکل چھوڑ دیا اور قعدہ اخیرہ کر کے پھر سہواً کھڑا ہوا پانچویں رکعت کو تو کیا کرے؟

ج۔ اس صورت میں بھی جب تک پانچویں رکعت کو سجدہ سے مقید نہیں کیا ہے عود کرے اور اگر پانچویں رکعت کو سجدہ سے مقید کر لیا ہے تو بھی وہی کرنا چاہئے یعنی ایک رکعت اور ملا لے اب اس صورت میں چار رکعت فرض ہو جائیں گے اور دو نفل اور اگر نہ ملائے گا تو چار رکعت فرض ہو جائیں گے اور یہ ایک رکعت باطل ہوگی مگر سجدہ سہو ہر طرح کرے۔[۱۷]

---

[۱۵] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۶] تنویر الابصار، در مختار، جلد دوم، ص ۵۵۰، ۵۵۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۷] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ در مختار، جلد دوم، ص ۵۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اگر امام سے ایسا ہوا کہ قعدہ اخیر کر کے پانچویں رکعت کیلئے کھڑا ہو گیا تو مقتدی کیا کریں؟

ج۔مقتدی بیٹھے رہیں امام کا ساتھ نہ دیں اور انتظار کریں اگر امام لوٹ آئے تو ساتھ ہولیں اور نہ لوٹا اور پانچویں رکعت کا سجدہ بھی کرلیا تو مقتدی سلام پھیر دیں۔اب اس امام کی کوئی فرض میں اقتداء نہیں کرسکتا خواہ پہلے مقتدی ہوں یا نئے مقتدی اور امام نے ایک رکعت اور ملالی ان میں کسی نے اس کی اقتداء کی تو اس کو بھی چھ پڑھنی ہوں گی ۱۸

س۔مقتدی سے کوئی واجب ترک ہو جائے تو سجدہ سہو کرے یا نہیں؟

ج۔مقتدی اپنے ترک واجب سے سجدہ سہو نہ کرے اس لئے کہ مقتدی اگر امام کے سلام سے پہلے سجدہ کرے گا تو امام کی مخالفت لازم آئے گی اور اگر امام کے سلام کے بعد سجدہ کرے گا تو نماز سے خارج واقعہ ہوگا اس واسطے مقتدی پر سجدہ سہو نہیں۔۱۹

س۔اگر امام ان نمازوں میں جن میں پکار کر (یعنی آواز سے) قراءت پڑھنا واجب ہے پوشیدہ پڑھے تو کیا سجدہ سہو کرے؟

ج۔ترک واجب سے سجدہ سہو لازم آتا ہے آپ کو واجبات نماز جو ہم نے صفت الصلوٰۃ میں بتلائے ہیں شاید یاد نہیں رہے اگر سجدہ سہو سے نماز بگڑی ہوئی درست کرنا منظور ہے تو واجبات نماز خوب یاد کرلیں وہاں یہ سوال اُس جگہ کرتے تو مضائقہ نہ تھا کہ کس قدر خفیہ قراءت پڑھنے سے جہری موقع میں اور اسی طرح برعکس سے سجدہ سہو لازم ہوگا تو اس کو بھی بتلائے دیتے ہیں بھائی وجوب سجدہ کیلئے جہر کی جگہ سِرّ اور سر کی

---

۱۸ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۹ تنویرالابصار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۴۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

جگہ جہراس قدر کافی ہے جس قدر سے قراءت فرض ہے یعنی ایک آیت چھوٹی یا بڑی کے مقدار اگر اس سے کم مقدار مخالف جگہ میں خفائیت یا جہریت ہوگی تو سجدہ ☆ لازم نہ ہوگا۔ ٢٠

س۔ مسبوق کو اگر اپنی بقیہ نماز کی ادائگی کے وقت سہو ہو جائے تو سجدہ سہو کرے یا نہیں؟

ج۔ مسبوق کی بقیہ نماز مثل منفرد کے ہے اگر اس میں سہو ہوا ہے تو ضرور سجدہ کرے اور اگر امام کے ساتھ ہوا ہے تو ہر حال میں اتباع امام کرے خواہ سہو سے پہلے امام کی اقتداء کرے یا پیچھے۔ ٢١

س۔ مسبوق نے امام کا اقتداء دوسرے سجدۂ سہو کے اندر کیا' پہلا سجدہ جس کو امام پہلے ہی کر چکا تھا اس سے جا تا رہا اب اس سجدہ کو یہ مسبوق کس وقت ادا کرے؟

ج۔ کسی وقت بھی نہ ادا کرے اسی طرح اگر دونوں سجدہ سہو کے بعد اقتداء کرے تب بھی کچھ نہ کرے۔ ٢٢

س۔ لاحق سے سہو ہو جائے تو وہ بھی سجدہ سہو کرے یا نہیں؟

ج۔ نہیں کرے اس لئے کہ امام کی پیروی میں مثل مقتدی کے ہے جیسے مقتدی پر اس کے سہو سے سجدہ اٹھ گیا ایسے ہی لاحق کے اوپر سے بھی۔ ٢٣

☆ اگر منفرد سری نماز میں بقدر ایک آیت جہر سے پڑھے گا تو اس پر بھی سجدہ سہو لازم ہوگا (درمختار، جلد دوم، ص ۵۲۵، مکتبہ امدادیہ ملتان)

٢٠ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۲۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

٢١ درمختار، جلد دوم، ص ۵۲۶، ۵۲۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

٢٢ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۸ نورانی کتب خانہ پشاور۔

٢٣ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۹ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ اور اگر لاحق کے امام نے اپنے سہو سے سجدہ کیا تو یہ لاحق کیا کرے؟

ج۔ لاحق پر سجدہ واجب ہے اب لاحق نماز کے آخر میں سجدہ کرلے جیسے اس کے امام نے آخر نماز میں کیا ہے اور اگر امام کے ساتھ کرلے گا تو پھر اس کو دوبارہ کرنا چاہیے۔ ۲۴

س۔ امام مسافر ہے اور مقیم مقتدی ہے امام کو سہو ہوا اب مقتدی امام کے ساتھ سجدہ کرے یا کیا؟

ج۔ امام کے ساتھ ہی کرے۔ ۲۵

س۔ امام کو سہو ہونے کے بعد حدث ہوا پھر امام نے اپنا خلیفہ مسبوق کو بنایا اب مسبوق امام کے سجدۂ سہو کو کس طرح ادا کرے؟

ج۔ مسبوق سلام کیلئے کسی مدرک کو آگے بڑھائے تاکہ وہ سجدہ سہو قوم کو ادا کروائے اگر کوئی مدرک مقتدی نہیں ہے تو سب اپنی بقیہ نماز ادا کرنے کے بعد علیحدہ علیحدہ اپنے امام کا سجدۂ سہو ادا کریں۔ ۲۶

س۔ اگر امام سہواً پانچویں رکعت کو بعد قعدہ اخیر کرلینے کے کھڑا ہو جائے تو مقتدیوں کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ بعد متنبہ کرنے کل مقتدیوں کو امام کا پانچویں رکعت کے سجدہ تک انتظار کرنا چاہئے اگر امام پانچویں رکعت کے سجدہ سے پہلے عود کرے تو مقتدی اس کے ساتھ سلام پھیر

---

۲۴ ۱۔ درمختار، جلد دوم، ص ۵۴۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۵ درمختار، جلد دوم، ص ۵۴۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

دیں ورنہ مقتدیوں پراب متابعت امام کی فرض نہیں ہے سب سلام پھیر کر علیحدہ ہو جائیں اور اقتداء کریں تو بھی درست ہے اب اگر امام نے ایک رکعت اور پانچویں رکعت کے ساتھ ملالی تو جس طرح امام کی چار رکعت فرض ہو جائیں گے اور دو نفل اسی طرح مقتدیوں کے بھی چار رکعت فرض اور دو نفل ہو جائیں گے اور اگر امام نے پانچویں رکعت پڑھ کر نماز کو قطع کر دیا تو امام پر دو رکعتوں کی قضا لازم نہیں۔ مگر مقتدیوں پر قضا لازم ہوگی کیونکہ امام سے یہ دو رکعت نفل بلا قصد شروع ہوئی تھیں اور مقتدیوں سے قصداً اس لئے مقتدیوں پر ان کی قضا واجب ہے۔ ۲۷

س۔ اگر امام بھول کر پانچویں رکعت کو کھڑا ہو گیا مقتدی بھی اس کے ساتھ سہواً کھڑے ہو گئے پھر امام کو بعد رکوع کے سجدہ کرنے سے پہلے یاد آ گیا اور وہ قعدہ کی طرف عود کر آیا اور مقتدیوں نے بعد سجدہ کے عود کیا تو اب ان مقتدیوں کی نماز درست ہوئی یا نہیں؟

ج۔ اگر مقتدیوں کو امام کا لوٹ کر بیٹھنا معلوم نہیں ہوا تھا تب تو مقتدیوں کی نماز صحیح ہے کیونکہ یہ زیادتی سجدہ کی سہواً ہوئی ہے اور مقتدی کی سہواً ایک رکن کی زیادتی اپنے امام کے خلاف مفسد نماز نہیں ہاں اگر امام رکوع سے پہلے قعدہ کی طرف عود کر گیا اور مقتدی رکوع اور سجدہ دونوں کر کے لوٹے تو دونوں رکنوں یعنی رکعت کی زیادتی کی وجہ سے نماز ٹوٹ جائے گی۔ ۲۸

---

۲۷ ۱۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۵۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۲۔ شرح وقایہ اولین، ص ۲۲۲ تا ۲۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۳۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۹ نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۸ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۵۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ایک مسافر کو دو رکعت کے اندر سہو ہوا پھر اس نے سجدہ سہو کرلیا بعد سجدہ سہو کے اقامت کی نیت کرلی اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ یہ سجدہ سہو دوبارہ کرے گا اس لئے کہ وہ سجدہ درمیان میں غیر جگہ واقع ہونے کے سبب سے غیر معتبر ہوا۔ ۲۹

س۔اگر کسی سجدہ سہو کے اندر پھر سہو ہو تو اب پھر سجدہ سہو کرے یا نہیں؟

ج۔اب نہ کرے اس لئے کہ سجدہ سہو میں سہو ہو جانے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا ہے ورنہ پھر یہ سلسلہ کبھی ختم ہی نہ ہو۔ ۳۰

س۔اگر سلام کے پیچھے شک ہوا تو کیا کرے؟

ج۔ کچھ بھی نہ کرے اس وقت جوازِ نماز کا ہی حکم دیا جائے گا۔ ۳۱

س۔ کسی وقتی نماز کے پڑھنے نہ پڑھنے کے اندر شک واقع ہوا تو کیا کرے؟

ج۔اگر نماز کا وقت باقی ہے تو پھر سے ادا کرلے ورنہ کوئی چیز اس وقت واجب نہیں ہوگی ۳۲

س۔اگر کسی نماز میں شک ہو کہ کتنی رکعتیں پڑھیں تو وہ کیا کرے؟

ج۔اگر یہ شک پہلی ہی مرتبہ اس شخص کو ہوا کہ جس کی عادت شک کرنے کی نہیں ہے تو نماز ازسرنو پڑھے۔ ۳۳

---

۲۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۲، ۳۳ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۵۶۰، ۵۶۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔اگر ایسا شخص نہ ہو بلکہ وہ ہو جس کی عادت شک کرنے کی ہے تو وہ کیا کرے؟

ج۔اول گمان غالب پر عمل کرے اور گمان غالب کسی طرف نہ ہو تو پھر یہ شخص تھوڑی رکعتوں کو اختیار کرے بہ سبب یقین ہونے کمتر کے اور ہر رکعت کے بعد قعدہ کرے تاکہ قعدہ فرض اور واجب ترک نہ ہو مثلاً اول رکعت میں شک ہوا کہ یہ دوسری ہے یا اول تو اس رکعت کو اول مقرر کرے کیونکہ اس میں یقین اول ہونے کا ہے اور اس کے آخر میں قعدہ کرے اس لئے کہ اس کے وہم میں یہ رکعت دوسری بھی ہے اور یہ محل قعدہ کی ہے اسی طرح دوسری رکعت کے اخیر میں قعدہ کرے کہ وہ باعتبار ظن غالب کے دوسری ہے اور دوسری رکعت کے بعد قعدہ واجب ہوتا ہے علیٰ ہذا تیسری اور چوتھی رکعت کے بعد بھی قعدہ کرے گو اس صورت میں چار قعدے ہوں گے مگر یقینی طور سے کوئی قعدہ فرض اور واجب ترک نہیں ہوگا۔آخر میں سجدہ سہو کرے نماز درست ہو جائے گی۔۳۴

س۔اگر کسی کو بعد دونوں سلاموں کے یاد آئے کہ تیرے ذمہ سجدہ سہو باقی ہے تو کیا اب پھر سجدہ سہو کر سکتا ہے؟

ج۔بہ موجب ایک قول کے جب تک قبلہ سے منہ نہ پھیرے یا کلام نہ کرے اس وقت تک سجدہ سہو کر سکتا ہے اور دوسرے قول کے موافق نہیں کر سکتا پھر سے پڑھے۔ ۳۵

---

۳۴ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۳۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔شرح وقایہ اولین، ص۲۲۵، ۲۲۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۔درمختار، جلد دوم، ص۵۶۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۵ تنویر الابصار، ردالمحتار، جلد دوم، ص۵۵۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ نمازی اگر بھولے سے دو رکعت پر سلام پھیر دے اس وہم سے کہ چار رکعت ہو گئی تو کیا کرے؟

ج۔ اسی وقت کھڑا ہو جائے اور چار رکعت پوری کرلے اور آخر میں بوجہ تاخیر فرض سجدہ سہو کرے اسی طرح اگر مسبوق امام کے ساتھ بھول کر سلام پھیر دے تو وہ بھی اس سلام کے ساتھ نماز سے خارج نہ ہوگا اور نہ مسبوق پر سجدہ سہو لازم ہوگا۔ ۳۶

س۔ اگر وتر کی نماز میں سہو ہوا کہ پہلی رکعت یا دوسری یا تیسری تو کیا کرے؟

ج۔ سب رکعتوں میں قنوت پڑھے اور ہر رکعت کے بعد قعدہ کرتا رہے آخر میں سہو کا سجدہ کرے نماز ہو جائے گی یہ یاد رکھنا چاہئے کہ شک کہ سبب سے سب صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے خواہ گمان غالب پر عمل کرے یا کمی کی جانب کو اختیار کرے

س۔ ایک شخص کسی رکن کے کرنے یا نہ کرنے کو بہت دیر سوچتا رہا پھر یقین ہوا کہ اس رکن کو کیا یا نہیں کیا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر یہ وقت سوچنے کا اس قدر ☆ گزر گیا کہ رکن کے حال میں تغیر ہو گیا تو سجدہ سہو کرے ورنہ نہیں۔ ۳۸

س۔ اگر کسی کو نماز کے اندر شک ہوا کہ بے وضو ☆ ہے تو کیا کرے؟

ج۔ نماز ادا کرتا رہے اس شک سے نماز نہ توڑے ہاں اگر یقین ہوا اور پھر اس نے

---

۳۶ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۵۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ جس میں تین مرتبہ سبحان اللہ یا ایک مرتبہ اللھم صل علی محمد کہا جاسکے۔

۳۸ تنویر الابصار، جلد دوم، ص ۵۶۱، ۵۶۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ☆ یعنی ہو گیا۔

Marfat.com

یقین کی حالت میں کوئی رکن ادا کیا تو نماز فاسد ہو جائے گی گو اسی وقت پھر یقین طہارت کا حاصل ہو جائے اور اگر عادت شک کرنے کی نہیں ہے تو نماز از سر نو پڑھنی چاہئے ۳۹

س۔ اگر بعد نماز کے کوئی شخص خبر دے کہ تو نے چار کی جگہ تین پڑھی ہیں یا پانچ یا دو کی جگہ تین پڑھی ہیں یا چار۔ تو اب اس کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ احتیاطاً پھر پڑھ لے گو یہ اپنی رائے میں اس کو غلط ہی سمجھتا ہو۔ ۴۰

س۔ اگر قوم اور امام کے درمیان اختلاف ہو تو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ اگر امام ☆ کو یقین ہے تو اعادہ نماز کا نہ کرے اور قوم اعادہ کرے اس لئے کہ قوم کے گمان میں نماز فاسد ہے۔ ۴۱

س۔ کیا عیدین کی تکبیروں میں زیادتی اور کمی اور ترک سے سجدہ سہو آتا ہے؟

ج۔ ہاں سب سے سجدہ سہو آتا ہے۔ ۴۲

---

۳۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۰ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ لیکن جماعت کثیر ہو تو امام سجدہ سہو نہ کرے۔

۴۱ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۲۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

باب

سجدہ تلاوت کے بیان میں

س۔تمام قرآن شریف میں کل سجدے کتنے ہیں؟

ج۔چودہ ☆ ہیں۔ ۱

س۔کیا ہمارے نزدیک اور امام شافعی کے نزدیک کوئی فرق ہے؟

ج۔تعداد کے اندر تو فرق نہیں مگر مقاموں میں اختلاف ہے ہاں البتہ امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تعداد میں بھی فرق ہے ان کے نزدیک کل سجدے گیارہ ہیں۔ ۲

س۔اگر حنفی شافعی کے پیچھے اقتداء کرے اور اس مقام پر سجدہ کرے جہاں ہمارے نزدیک سجدہ نہیں ہے تو کیا کیا جائے؟

ج۔نماز میں تو بوجہ متابعت حنفی بھی کرے مگر خارج نماز اگر شافعی سے سنے تو نہ کرے ۳

س۔اگر مالکی امام کے ساتھ اقتداء کی اور اس نے سجدہ اس مقام پر نہیں کیا جہاں حنفی

☆ جو شخص یہ چودہ سجدے قرآن شریف کے ایک ہی مجلس میں پڑھے اور سب سجدے اسی مجلس میں بجالائے تو حق سبحانہ وتعالیٰ اس کی مہم کے لئے کافی ہوگا۔اور اس مقصد کو برلائے گا۔ درمختار، جلد دوم، ص ۵۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱ ا۔درمختار، جلد دوم، ص ۵۷۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۷۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۷۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

کے نزدیک سجدہ ہے تو کیا کرے؟

ج۔ یہ بھی نہ کرے اس لئے کہ اقتداء کی حالت میں شرط وجوب سجدہ یہ بھی ہے کہ امام سجدہ کرے اگر حنفی امام بھی سجدہ پڑھ کر نہ کرے تو مقتدی پر بھی سجدہ نہیں خواہ مقتدی نے سنا ہو یا نہ سنا ہو۔[۴]

س۔ سجدۂ تلاوت کس پر واجب ہوتا ہے؟

ج۔ ہر مسلمان عاقل بالغ پر پڑھنے اور سننے سے واجب ہوتا ہے۔[۵]

س۔ وہ کون کون ہیں جن پر باوجود سننے اور پڑھنے کے سجدہ تلاوت واجب نہیں؟

ج۔ وہ یہ ہیں اول کافر' دوم دیوانہ' سوم نابالغ' چہارم حیض ونفاس والی عورت۔ اگر یہ پڑھیں اور ان سے کوئی سنے تو سننے والے پر سجدہ واجب ہے۔[۶]

س۔ سجدہ کی آیت اگر کسی اور زبان میں پڑھی جائے تب بھی سجدہ واجب ہوگا یا نہیں؟

ج۔ پڑھنے والے پر ہر طرح پر واجب ہوگا مگر سننے والے پر اس وقت واجب ہوگا جب کہ خبر دی جائے کہ یہ آیت سجدہ پڑھی گئی ہے اسی طرح عربی کا نہ جاننے والا بھی اس وقت تک معذور ہے جب تک اس کو معلوم نہ ہو۔[۷]

س۔ اگر کوئی ہجے کر کے سجدہ کی آیت پڑھے تو بھی سجدہ واجب ہے یا نہیں؟

---

[۴] ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۷۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۵] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۶] ۱۔ تنویر الابصار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۸۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۷] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔اس طرح پڑھنے سے نہ تو پڑھنے والے پر سجدہ ہے نہ سننے والے پر۔[8]

س۔اگر نماز سے باہر سجدہ واجب ہو تو کس طرح ادا کرے؟

ج۔بدون رفع یدین کے[9] کھڑے ہو کر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ کرے اور پھر بعد سجدہ کے اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو کر بیٹھ جائے اور اس طرح سجدہ کرنے سے سنت اور مستحب ادا ہوئے۔[10]

س۔سجدہ تلاوت کی نیت کیوں کر کرے اور اس میں کیا پڑھے؟

ج۔اس طرح کرے کہ میں سجدہ کرتا ہوں اللہ کے واسطے سجدہ تلاوت کا اللہ اکبر اور اس سجدے کے اندر وہی تسبیح جو نماز کے سجدوں کے اندر پڑھی جاتی ہے یعنی تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھے۔[11]

س۔اس سجدے میں شرائط کیا کیا ہیں؟

ج۔وہی شرائط ہیں جو نماز کے اندر شرائط ہیں یعنی طہارت۔ستر عورت۔استقبال قبلہ اور نیت۔[12]

س۔اگر نمازی نماز پڑھنے کی حالت میں اس شخص سے کہ جو نماز سے باہر ہے آیت سجدہ کی سن لے یا نماز نہ پڑھنے والا نماز پڑھنے والے سے سنے تو بھی ان دونوں پر

---

8 فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

9 یعنی جس طرح تکبیر تحریمہ کیلئے ہاتھ اٹھاتے ہیں اس طرح اٹھائے بغیر۔

10 فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

11 فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

12 فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

سجدہ واجب ہے یا نہیں؟

ج۔ہاں واجب ہے نماز پڑھنے والا جب اپنی نماز سے فارغ ہو تب سجدہ کرے اور جو خارج نماز ہے وہ نماز سے خارج کرے۔۱۳

س۔کیا کوئی ایسا بھی ہے کہ جس کے پڑھنے سے نہ اس پر سجدہ واجب ہو نہ سننے والے پر واجب ہو؟

ج۔ہاں ہے اور یہ وہ مقتدی ہے کہ جو بہ حالت اقتداء سجدہ کی آیت پڑھے کہ اس کے پڑھنے سے نہ خود اس پر سجدہ ہے نہ اس کے ساتھیوں اور مقتدیوں پر نہ اس کے امام پر ہے اگر کوئی نماز سے باہر ہو اور وہ اس مقتدی سے سن لے تو سجدہ واجب ہوگا۔۱۴

س۔اگر ایک شخص نے باہر نماز کے امام سے آیت سجدے کی سنی اور پھر اس امام کا اس نماز میں اقتداء کیا تو پھر سجدہ یہ شخص کب کرے؟

ج۔اگر اس شخص نے دوسری رکعت میں اقتداء کی اور امام نے پہلی رکعت میں سجدہ کی آیت پڑھی تب تو بعد نماز کے اس سجدے کو کرے اور اگر اسی رکعت میں جس میں کہ سجدہ پڑا ہے سجدہ کرنے سے پہلے اقتداء کی تو امام کے ساتھ سجدہ کرے اور اگر بعد سجدہ امام کے اسی رکعت میں اقتداء کی تو اس شخص سے سجدہ ساقط ہوا نہ نماز کے اندر کرے نہ نماز کے باہر۔۱۵

---

۱۳ ا۔تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۵۸۸، ۵۸۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۴ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۳۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔شرح وقایہ اولین، ص ۲۳۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۳۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ایک نمازی پر نماز کے اندر سجدہ واجب ہوا مگر اس نے نماز کے اندر سہواً یا قصداً سجدہ ادا نہ کیا تو اب یہ شخص نماز کے باہر سجدہ کرے یا نہیں؟

ج۔نہ کرے کیونکہ جو سجدہ نماز کے اندر واجب ہوتا ہے اس کے ادا کرنے کا محل نماز ہی ہے باہر نماز کے قضا نہیں ہوتا اس لئے کہ نماز کا سجدہ نماز کا جزو ہے مگر قصداً ترک کرنے سے گنہگار ہوگا اس گناہ سے مخلصی کی صورت سوائے توبہ کے اور کچھ نہیں ہے۔[١٦]

س۔سوتے ہوئے سے یا نشہ والے سے آیت سجدہ سنی جاوے تو سجدہ واجب ہوگا یا نہیں؟

ج۔بیشک ہوگا بلکہ نشہ والے پر اور بعد اطلاع سونے والے پر بھی سجدہ واجب ہے۔[١٧]

س۔سجدہ وجوب دیر سے ادا کرنا کیسا ہے؟

ج۔اگر سجدہ نماز کے اندر کا ہے تب تو فوراً واجب ہے تاخیر اس میں مکروہ تحریمی ہے اور اگر خارج نماز ہے تو تاخیر مکروہ تنزیہی ہے۔[١٨]

س۔اگر کسی نے نماز کے اندر آیتِ سجدہ پڑھی اور سجدہ کرنے سے پہلے وہ نماز فاسد ہو گئی تو اب اس سجدہ کو کب ادا کرے؟

ج۔خارج نماز ادا کرے اس لئے کہ جب نماز فاسد ہوگئی تو یہ سجدہ صرف تلاوت کا رہ گیا نماز کا نہ رہا۔[١٩]

---

[١٦] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص۱۳۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔درمختار، جلد دوم، ص ۵۹۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[١٧] فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص۱۳۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[١٨] درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[١٩] درمختار، جلد دوم، ص ۵۸۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔کئی سجدوں کے بدلے ایک ہی سجدہ کافی ہونے کی کیا کیا شرطیں ہیں؟

ج۔دو شرطیں ہیں ایک مجلس کا ایک ہونا دوسرے آیت کا ایک ہی ہونا ہے۔اگر مجلس کا اختلاف ہوگا یا آیت کا تو دو سجدے واجب ہوں گے۔[۲۰]

س۔ایک شخص نے ایک مجلس میں آیت سجدہ پڑھی اور پھر اسی مجلس میں دوسرے شخص سے اسی آیت کو سنا تو اب یہ شخص ایک سجدہ کرے یا دو؟

ج۔یہ شخص ایک سجدہ کرے گا۔[۲۱]

س۔ایک شخص آیت سجدہ پڑھ کر اسی مجلس میں کھانا کھانے لگا یا تین قدم چلا یا خرید و فروخت میں مشغول ہوا بعد میں پھر اسی جگہ اسی آیت کو پڑھنے لگا تو اب اس شخص کو دو سجدے کرنے چاہئیں یا ایک؟

ج۔اس شخص پر دو سجدے واجب ہوئے اس لئے کہ اس شخص کی مجلس بدل گئی اور تبدیلی تین یا زیادہ قدم ☆ چلنے میں حقیقتاً ہے اور باقی میں حکماً اور جو حکم تبدیل مجلس کا پڑھنے والے پر ہے وہی حکم سننے والے پر بھی ہے۔[۲۲]

---

[۲۰] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد دوم، ص ۱۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۲۔شرح وقایہ اولین، ص ۲۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۱] ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ لیکن یہ حکم بڑے مقام کے ساتھ مخصوص ہے اور اگر بہت صغیر یا چھوٹی مسجد یا کشتی میں جو شرعی گز سے، چالیس گز سے کم کی ہو، ایک کونے سے دوسرے کونے میں چلا گیا تب بھی تبدیل مجلس شمار نہ کی جائے گی۔(فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔۲۔ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۹۱، مکتبہ امدادیہ ملتان)

[۲۲] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ایک شخص نے ایک ہی آیت کو آتے بھی پڑھا اور جاتے بھی مگر سننے والوں نے ایک ہی جلسہ میں سنا ان دونوں کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔پڑھنے والا دو سجدے کرے گا اور سننے والا ایک۔اس لئے کہ پڑھنے والے پر بوجہ اختلاف مکان دو سجدے واجب ہوئے اور سننے والے پر بوجہ اتحاد مکان ایک اگر سننے والے کا بھی جلسہ بدل جاتا تو اس پر بھی وہی حکم ہوتا جو پڑھنے والے پر۔[۲۳]

س۔اگر کوئی ایک مجلس میں سارا قرآن پڑھے تو کتنے سجدے کرے؟

ج۔چودہ سجدے پورے کرے۔[۲۴]

س۔اگر تلاوت کرنے والا ساری سورت پڑھے مگر سجدہ کی آیت چھوڑ دے، یہ اس کا عمل کیسا ہے؟

ج۔یہ مکروہ ہے برخلاف اس کے کہ آیت سجدہ پڑھے اور ساری سورۃ چھوڑ دے یہ مکروہ نہیں اور تلاوت کرنے والے کو بروقت تلاوت، آیتِ سجدہ کی آہستہ پڑھنا مستحسن ہے۔[۲۵]

س۔سجدہ شکر کیا ہے اور اسے کب کرے؟

ج۔صاحبین رحمہ اللہ تعالی کے نزدیک عبادت ہے اس پر ثواب ملتا ہے جب کوئی نعمت

---

[۲۳] ۱۔فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔شرح وقایہ اولین، ص ۲۳۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۔درمختار، جلد دوم، ص ۵۹۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۴] درمختار، جلد دوم، ص ۵۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۵] شرح وقایہ اولین، ص ۲۳۳، ۲۳۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ظاہر ہو یا مصیبت دور ہو اس وقت مثل سجدہ تلاوت کے یہ سجدہ کرے سوائے اوقات مکروہہ کے۔[۲۶]

س۔ اکثر لوگ بلا سبب بعد نماز کے سجدہ کرتے ہیں یہ کیسا؟

ج۔ مکروہ ہے۔[۲۷]

---

[۲۶] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۲۷] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

باب

جمعہ کے بیان میں

س۔ جمعہ کو جمعہ کس لئے کہتے ہیں؟

ج۔ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ دن مسلمانوں کے اجتماع کا ہے۔ [1]

س۔ نماز جمعہ فرض عین ہے یا فرض کفایہ؟

ج۔ فرض عین [2] ہے اس کا منکر کافر ہے اس لئے کہ اس کی فرضیت کا ثبوت دلیل قطعی سے ثابت ہے۔ [3]

س۔ جمعہ کے اندر کیا کیا شرطیں ہیں؟

ج۔ نو شرطیں ہیں چار شرطیں وجوب کی اور پانچ صحت کی، وجوب جمعہ کی یہ شرطیں ہیں (۱) مرد ہونا (۲) آزادی (۳) بے عذر ہونا (۴) اقامت۔ [4] یہی وجہ ہے کہ عورت غلام ☆ اور بیمار اور مسافر پر جمعہ فرض نہیں۔ اور صحت جمعہ کی پانچ شرطیں ہیں شہر، وقت ظہر، خطبہ، جماعت، اذن عام۔ [5]

---

[1] لسان العرب، جلد دوم، ص ۳۵۹، (سُمِّيَ بِذَالِكَ لِاجْتِمَاعِ النَّاسِ فِيْهِ)، مطبوعہ بیروت لبنان، سن طباعت ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۹ء۔

[2] فرض عین وہ ہے جو ہر ایک کے ادا کرنے سے ادا ہو برخلاف فرض کفایہ کے، کہ وہ چند ایک کے ادا کرنے سے باقی لوگوں کی طرف سے بھی ادا ہو جاتا ہے۔

[3] در مختار، جلد سوم، ص ۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ غلام کو اگر اس کا آقا اجازت دے دے تو بھی غلام کو اختیار ہے، چاہے جمعہ پڑھے یا نہ

Marfat.com

س۔ صحت اور وجوب میں حکماً کیا فرق ہے؟

ج۔ یہ فرق ہے کہ اگر صحت کی شرطیں نہ ہوں گی تو جمعہ نہ ہوگا اور اگر وجوب کی شرطیں نہ ہوں گی تو جمعہ درست نہ ہوگا۔ ۶ مثلاً عورت یا بیمار وغیرہ جن پر جمعہ واجب نہیں ہے

پڑھے۔ برخلاف مزدور کے، اس پر جمعہ واجب ہے اور مزدور کی مزدوری اجرت کے حساب سے ساقط ہو جائے گی۔ یعنی اگر مسجد اتنی دور ہو کہ آنے جانے میں ایک پہر لگتا ہو تو اس دن کی اجرت سے چوتھائی اجرت قطع ہو جائے گی۔ اس کا مطالبہ مالک سے مزدور نہیں کر سکتا اور اگر مسجد اتنی دور نہیں ہے تو مزدوری ساقط نہیں ہو سکتی۔ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۲۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ بیمار کے حکم میں تیماردار بھی ہے۔ درمختار، جلد سوم، ص ۲۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵ ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۵ تا ۲۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ۱۴۵ تا ۱۴۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۔ بہار شریعت، چوتھا حصہ (تخریج شدہ) ص ۱۱۱ تا ۱۱۹، مکتبہ مدینہ کراچی۔

۴۔ شرح وقایہ اولین، ص ۲۴۰ تا ۲۴۲، مکتبہ امدادیہ ملتان

(جمعہ پڑھنے کی چھ شرطیں ہیں اور چھٹی شرط سلطان اسلام یا اس کے نائب کا ہونا ہے جو جمعہ قائم کرنے کی اجازت دے تو جسے اجازت دے وہ قائم کر سکتا ہے اپنے طور پر کوئی نہیں جمعہ پڑھا سکتا، جمعہ واجب ہونے کی گیارہ شرطیں ہیں۔

۱) شہر میں مقیم ہونا، ۲) تندرست ہونا، ۳) آزاد ہونا، ۴) مرد ہونا، ۵) بالغ ہونا، ۶) عاقل ہونا، ۷) انکھیارا ہونا، ۸) چلنے پر قادر ہونا، ۹) قید میں نہ ہونا، ۱۰) کسی ظالم کا خوف نہ ہونا، ۱۱) تیز بارش، آندھی، اولے یا سردی کا نہ ہونا جس سے نقصان کا اندیشہ ہو۔ ☆ بہار شریعت، چوتھا حصہ (تخریج شدہ) ص ۱۱۹ تا ۱۲۱، مکتبہ مدینہ کراچی۔

۶ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

اگر شرائط صحت جمعہ کے ساتھ جمعہ ادا کریں تو اس وقت ان کا فرض ادا ہو جائے گا بر خلاف اس کے جس پر جمعہ تو واجب ہے مگر ادا واجب نہیں جیسے مرد آزاد تندرست اگر یہ صحت جمعہ کی شرائط نہ ہونے سے جمعہ ادا کرے تو اس کا جمعہ درست نہیں سب معذوروں کو جن پر جمعہ کا وجوب نہیں ہے ظہر سے جمعہ پڑھنا افضل ہے، بر خلاف عورت کے کہ اس کو جمعہ سے ظہر ہی پڑھنا افضل ہے۔ ے

س۔ صحت جمعہ کی پہلی شرط جو شہر بتلائی ہے اس کی تعریف کیا ہے؟

ج۔ شرعاً شہر اس بستی کا نام ہے جہاں پر اتنے مسلمان مرد مکلف رہتے ہوں (خواہ وہ نمازی ہوں یا بے نمازی) کہ اگر وہ نماز جمعہ کے لئے سب اکٹھے ہو جائیں تو وہاں کی سب سے بڑی مسجد میں نہ سما سکیں اسی قول پر اکثر فقہاء کا فتویٰ ہے۔ ۸ ☆

ے تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۲۹، ۳۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ یہ تعریف تنویر الابصار کی ہے، بہار شریعت نے جو تعریف کی، وہ یہ ہے کہ: شہر وہ جگہ ہے جس میں متعدد کوچے اور بازار ہوں اور وہ ضلع یا ضلع کا حصہ ہو کہ اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور وہاں کوئی حاکم ہو جو اپنے دبدبہ اور سطوت سے ظالم سے مظلوم کو انصاف دلا سکتا ہو۔ یہ الگ بات ہے کہ انصاف دلانے کی قوت رکھتے ہوئے انصاف نہ دلائے (بہار شریعت، جزءِ چہارم، صفحہ ۱۱۱، تخریج شدہ، المکتبہ المدینہ، کراچی) یہی تعریف درمختار میں بھی ہے، استاذ محترم حضرت علامہ مولانا محمد گل احمد عتیقی صاحب دامت برکاتہ العالیہ فرمایا کرتے تھے: صاحب بہار شریعت نے وہ مسائل نقل کئے ہیں جن پر فتویٰ ہے، اس لئے اسے ترجیح ہوئی مگر اہلِ دیہات کا عمل رکن دین والی تعریف پر ہے، اس لئے اِخْتِلَافُ عُلَمَاءِ اُمَّتِیْ رَحْمَۃٌ کے تحت عوام کے لئے درست ہو جائے گا۔ جبکہ اعلیٰ حضرت کی تحقیق کے تحت گاؤں میں جمعہ ہوتا ہی نہیں، پڑھنے والے گناہگار ہیں، واللہ اعلم الصواب (باقی اگلے صفحہ پر

Marfat.com

س۔بڑی مسجد کس مقدار کی کہلاتی ہے؟

ج۔مختار قول کے بہ موجب کم از کم چالیس گز شرعی کی مقدار بڑی مسجد شمار کی جائے گی اور شرعی گز چوبیس انگل کا ہوتا ہے۔ [9]

س۔اگر کسی جگہ بڑی مسجد اس مقدار کی نہ ہو اور وہ جگہ مسلمانوں کی آبادی اور بستی کے لحاظ سے اس قدر ہو جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے بلکہ اس مقدار سے بھی زیادہ ہو تو کیا کیا جائے؟

ج۔بلا تامل نماز جمعہ ادا کی جائے کچھ مسجد کا ہونا شرط جمعہ نہیں ہے۔ [10]

س۔دوسری شرط صحت جمعہ کی ظہر کا وقت ہے اگر یہ فوت ہو جائے تو جمعہ کی نماز قضا پڑھے یا ظہر کی؟

ج۔ظہر کی نماز کی قضا کریں یہاں تک کہ لاحق یا مسبوق پر نماز پڑھنے کی حالت میں وقت ظہر گزر گیا تو اب یہ نماز نفل ہو گئی پھر اس نماز کو قضا کرے۔ [11]

س۔تیسری شرط صحت جمعہ کی جو خطبہ ہے اس کو اگر وقت سے پہلے پڑھا اور نماز وقت کے اندر تو جائز ہے یا نہیں؟

ج۔ہرگز جائز نہیں اس لئے کہ خطبہ کا پڑھنا بھی وقت ہی کے اندر شرط ہے اسی طرح

---

[8] ا۔تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔شرح وقایہ اولین، ص ۲۴۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[9] اس کا حوالہ نہیں ملا۔

[10] بہار شریعت نے جو شرائط وجوب جمعہ ذکر کیں ان میں جامع مسجد ہونا نہیں۔

[11] ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۸، ۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

تھا۔ اگر اس وقت امام فارغ ہو گیا تھا تو بالاجماع ظہر کی فرضیت باطل نہ ہوگی اور اگر اس کے گھر سے نکلتے وقت امام نماز میں اس کے پہنچنے سے پہلے فارغ ہو گیا تو امام اعظم کے نزدیک ظہر کی فرضیت باطل ہوگی پھر سے ظہر پڑھے۔ ۳۳

س۔ ایک شخص جمعہ کی نماز میں امام کے ساتھ تشہد میں آ کر ملا یہ شخص بعد سلام امام کے نماز جمعہ کی ادا کرے یا ظہر کی؟

ج۔ نماز جمعہ کی ادا کرے گو سجدہ سہو کی ہی التحیات میں آ کر شریک ہوا ہو اور یہی حکم مسافر کیلئے بھی ہے۔ ۳۴

س۔ جمعہ کی نماز کیلئے جو دو اذان ہوتی ہیں ان کی اصلیت کیا ہے؟

ج۔ ایک اذان کا ہونا تو آنحضرت ﷺ کے عہد مبارک اور حضرت شیخین کے زمانہ سے چلا آتا ہے اور دوسری اذان حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب کہ کثرت آدمیوں کی ہوئی بڑھا دی تو یہ بھی سنت ہوئی اب اختلاف اس میں ہے کہ پہلی اذان دونوں میں سے کون سی ہے۔ سو باعتبار وقت کے وہی پہلی اذان ہے جو وقت کے اندر پہلی ہو اور باعتبار مشروعیت کے خطیب کے سامنے کی اذان پہلی ہے۔ ۳۵

س۔ وہ اذان کون سی ہے جس کے سننے سے خرید و فروخت اور کل کام مکروہ ہو جاتے ہیں؟

---

۳۳ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۸، ۱۴۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ در مختار، جلد سوم، ص ۳۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۴ در مختار، جلد سوم، ص ۳۳، ۳۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۵ ۱۔ در مختار، جلد سوم، ص ۳۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔وہ اذان وہی ہے جو وقت کے اندر پہلی ہو اسی اذان کے سننے سے سب باتیں یعنی بیع وغیرہ صحیح تر قول کے موافق مکروہ تحریمی ہو جاتی ہے۔اور نماز کی طرف چلنا واجب ہے۔۳۶

س۔اگر گاؤں والے جن پر جمعہ واجب نہیں ہے وہ جمعہ کے دن شہر میں نماز جمعہ کے لئے آئیں اور دوسری حاجت بھی ان کی ہو تو ان کو نماز جمعہ کا ثواب ملے گا یا نہیں؟

ج۔اگر نیت میں زیادہ تر مقصود نماز کا ادا کرنا ہے تو ثواب ملے گا ورنہ نہیں۔۳۷

س۔ایک شہر میں کئی جگہ جمعہ درست ہے یا نہیں؟

ج۔بہ موجب مذہب صحیح امام اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ کے درست ہے خواہ وہ شہر چھوٹا ہو یا بڑا۔۳۸

س۔جمعہ کی نماز کے بعد جو چار رکعت فرض احتیاطاً پڑھتے ہیں ان کا پڑھنا کیسا؟

ج۔بہت اچھا ہے تاکہ فرض ذمہ سے یقینی طور سے ساقط ہو جائے اس لئے کہ جمعہ اگرچہ روایات قویہ کی رو سے ان گاؤں میں جا کے رہنے والے مکلف مسلمانوں سے بڑی مسجد بھر جائے درست ہے اس طرح چند جگہ بھی ایک ہی شہر میں جمعہ بہ موجب قوی قول کے درست ہے لیکن چونکہ دوسرے اقوال بھی موجود ہیں اگرچہ ضعیف ہی

---

۳۶ ا۔درمختار، جلد سوم، ص ۳۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۷ درمختار، جلد سوم، ص ۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۸ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔بہار شریعت، حصہ چہارم (تخریج شدہ) ص ۱۱۳، مکتبۃ المدینہ کراچی۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ جو باتیں نماز میں ناجائز ہیں وہی خطبہ کے وقت ناجائز ہیں مثلاً کھانا کھانا، پانی پینا اور کلام اور جواب سلام کا دینا وغیرہ مگر اشارہ سے بری بات کا منع کرنا جائز ہے۔ ۲۶

س۔ چوتھی شرط صحت جمعہ کی جماعت ہے اس میں یہ بھی بتلا دیجئے کہ جمعہ کی جماعت میں کس قدر آدمیوں کے ساتھ جماعت ہے کہ جس کے بغیر ادائیگی جمعہ صحیح نہیں؟

ج۔ سوائے امام کے تین آدمی ہونے چاہئیں برخلاف اور نمازوں کے کہ ان میں سوائے امام کے ایک آدمی کے ساتھ جماعت کا حکم ہے۔ ۲۷

س۔ پانچویں شرط صحت جمعہ کی اذن عام ہے یہ بھی بتلا دیجئے کہ اذن عام کس کو کہتے ہیں؟

ج۔ اذن عام وہ ہے کہ کسی کو آنے جانے سے روکا نہ جائے اگر عام اذن نہ ہوگا تو جمعہ درست نہ ہوگا مثلاً کسی قلعہ کے اندر مسجد ہو اور حاکم قلعہ عوام کو آنے سے روکے اور آپ، اپنے چند لشکری اور باشندگان قلعہ کے ساتھ جمعہ ادا کرے تو جمعہ جائز نہیں بوجہ اذن عام نہ ہونے کے۔ ۲۸

س۔ شہر کے اندر اگر کوئی نماز جمعہ سے پہلے ظہر ادا کرے تو کیسا؟

ج۔ حرام ہے اور معذور اگر جمعہ سے پہلے ظہر ادا کرے تو مکروہ تنزیہی ہے۔ ۲۹

س۔ معذور شہر کے اندر جمعہ کے دن ظہر جماعت سے پڑھیں یا علیحدہ علیحدہ؟

۲۶ درمختار، جلد سوم، ص ۳۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۷ ا۔ درمختار، جلد سوم، ص ۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد سوم، ص ۱۴۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۸ تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۲۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔علیحدہ علیحدہ پڑھیں ان کو جماعت کے ساتھ نماز ظہر پڑھنا جمعہ کے دن مکروہ تحریمی ہے۔ ۳۰

س۔قیدی جیل خانہ میں جمعہ ادا کر سکتے ہیں یا نہیں؟

ج۔نہیں کر سکتے اور اگر پڑھ لیں گے تو جمعہ نہ ہوگا اس لئے کہ اذن عام نہیں ہے جو شرط جمعہ ہے۔ ۳۱

س۔جہاں پر جمعہ درست نہیں ہے وہاں کے رہنے والے بھی جمعہ کے دن ظہر جماعت سے پڑھیں گے یا وہ بھی علیحدہ علیحدہ پڑھیں؟

ج۔ان کو جماعت سے ظہر پڑھنا درست ہے شہر والوں کو جماعت کے ساتھ ظہر پڑھنا درست نہیں۔ ۳۲

س۔ایک شخص نے ظہر کی نماز جمعہ کی نماز سے پہلے پڑھ لی اور پھر جمعہ کی نماز ادا کرنے کو گھر سے نکلا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اگر اس شخص کو امام کے ساتھ جمعہ مل گیا تو ظہر کی فرضیت باطل ہوگئی خواہ معذور ہو جیسے مسافر یا مریض وغیرہ خواہ غیر معذور اگر اس کو جمعہ نہ ملا تو جس وقت یہ گھر سے نکلا

---

۲۹ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۳۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۰ درمختار، جلد سوم، ص ۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۱ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۸، نورانی کتب خانہ پشاور ۲۔درمختار، جلد سوم، ص ۳۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔(قیدی جمعہ کیسے پڑھ سکتے ہیں جب کہ اس دن تو ظہر کو جماعت سے ادا کرنا ان کے لیے مکروہ تحریمی ہے)

۳۲ تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۳۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

پہلا خطبہ ختم کرنے کے بعد تین آیت چھوٹی کی مقدار بیٹھ جائے اور پھر کھڑا ہو کر خطبہ شروع کرے مگر پہلے خطبے کی نسبت آواز پست ہو اس میں قرآن شریف کی آیت پڑھا مسنون ہے۔[۲۰]

خطبہ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سيدنا ومولانا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ خُصُوْصًا عَلٰى اَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ الْنَّبِيِّيْنَ اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ وَعُمَرَ الْفَارُوْقِ وَعُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ حَمْزَةَ وَ الْعَبَّاسِ وَ عَلٰى كُلِّ مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ بِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ بِالْاِيْمَانِ ○ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○

امام منبر سے اتر آئے اور تکبیر نماز کی شروع کرے۔

---

[۲۰] ردالمحتار، جلد سوم، ص ۲۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔خطیب کے سوا اور شخص کو نماز پڑھانا کیسا ہے؟

ج۔نامناسب ہے۔۲۱

س۔اگر خطیب کو حدث ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

ج۔اگر حدث بعد خطبہ ہو تو اس کو خلیفہ کرے جو خطبہ سننے میں شریک ہو جو ایسا نہ ہو اس کو خلیفہ کرنا جائز نہیں اگر نماز کے اندر حدث ہوا تو اب جس کو چاہے خلیفہ بنائے۔۲۲

س۔امام کو خطبہ پڑھنے سے پہلے محراب کے اندر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

ج۔مکروہ ہے۔۲۳

س۔دونوں خطبے دو رکعت ظہر کے قائم مقام ہیں یا نہیں؟

ج۔نہیں مگر ثواب میں یہ خطبے آدھے ہوتے ہیں جمعہ کی نماز سے۔۲۴

س۔اگر خطبہ اور نماز کے درمیان فاصلہ بہت ہو جائے مثلاً امام بعد خطبہ کے گھر چلا جائے یا کھانا کھائے یا اور کوئی کام مانع نماز کر بیٹھے تو کیا کیا جائے؟

ج۔خطبہ از سر نو پڑھا جائے۔۲۵

س۔خطبہ کے وقت کیا کیا باتیں ناجائز ہیں؟

---

۲۱ ۱۔تنویر الابصار، در مختار، جلد سوم، ص ۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۲ فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۳ رد المحتار، جلد سوم، ص ۲۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۴ در مختار، رد المحتار، جلد سوم، ص ۲۳، ۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۵ در مختار، جلد سوم، ص ۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

بعد نماز کے بھی خطبہ پڑھنا ناجائز ہے۔[12]

س۔ خطبہ کے اندر کس مقدار کا ذکر کفایت کرتا ہے؟

ج۔ اسقاط فرضیت کے لئے تو صرف اَلحَمْدُلِلّٰہِ یالَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ ایک بار کہنا کافی ہے مگر اسی مقدار پر کفایت مکروہ ہے بہ سبب مخالفت سنت کے۔[13]

س۔ خطبہ میں سنت کس مقدار کا ذکر ہے؟

ج۔ ایک سورۃ طوال ☆ مفصل کی مقدار۔ اور اتنی طوالت بھی دونوں خطبوں کے اندر ہونی چاہیے نہ کہ ایک کے اندر۔[14]

س۔ دو خطبوں کے درمیان جلسہ کرنا کیسا ہے؟

ج۔ سنت ہے۔[15]

س۔ خطبہ میں نام پاک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سن کر درود شریف پڑھنا کیسا ہے؟

ج۔ ناجائز ہے۔ ہاں! دل میں چپکے سے پڑھ لیں۔[16]

س۔ بعض خطیب دوسرے خطبہ میں درود پڑھنے کے وقت دائیں اور بائیں کو منہ پھیرا

---

[12] ا۔ درمختار، جلد سوم، ص ۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[13] درمختار، جلد سوم، ص ۲۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ سورہ طوال مفصل سورہ حجرات سے لے کر سورہ بروج تک کی سورتیں ہیں۔ حاشیہ نور الایضاح (مترجم) ص ۱۱۶، مکتبہ قادریہ لاہور۔

[14] درمختار، جلد سوم، ص ۲۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[15] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۷، نورانی کتب خانہ پشاور

[16] ردالمحتار، جلد سوم، ص ۳۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

کرتے ہیں یہ کیسا ہے؟

ج۔ یہ بدعت ہے۔ ۱۷

س۔ خطبہ کے اندر مستحب کیا ہے؟

ج۔ خلفائے راشدین اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برگزیدہ دو چچا یعنی حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضوان اللہ تعالیٰ علیہما کا ذکر مستحب ہے۔ ۱۸

س۔ خطبہ کی پوری ترکیب بیان کیجئے؟

ج۔ اول امام منبر پر بیٹھے جب موذن اذان سے فارغ ہو اس وقت امام کھڑا ہو اور قوم کی طرف منہ کر کے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ آہستہ پڑھے پھر حمد و ثنا پڑھ کر شہادتین پڑھے پھر درود شریف پھر وعظ اور قرآن مجید کی آیت پڑھ کر ختم کر دے۔ ۱۹

خطبہ اولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتَابَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا وَّ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ خَیْرُ الْوَرٰی اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ الدُّنْیَا خَضِرَۃٌ وَّحُلْوَۃٌ وَاِنِّیْ مُسْتَخْلِفُکُمْ فِیْھَا فَنَاظِرٌ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَاتَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ○ سُبْحَانَ

۱۷ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۲۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۸ ۱۔ درمختار، جلد سوم، ص ۲۱، مکتبہ امدادیہ ملتان ۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۹ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۲۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

تکبیر کے بعد کچھ نہ پڑھا جائے اس میں ہاتھ چھوڑا جاتا ہے اس کو یاد رکھنا چاہئے۔[9]

س۔ اگر کسی نے امام کو پہلی رکعت کے قیام میں اس وقت پایا جب کہ امام تکبیر کہہ چکا تھا تو اب کیا کرے؟

ج۔ پہلے اپنی چھوڑی ہوئی تکبیر ادا کرے۔[10]

س۔ اگر کوئی پہلی رکعت کے رکوع میں امام کو پائے تو کیا کرے؟

ج۔ اگر اس شخص کو قیام میں تکبیریں کہنے کے بعد امام کے ساتھ ملنے کی امید ہے تو تکبیریں قیام میں کہہ لے ورنہ سوائے تکبیر تحریمہ کے تین تکبیریں زائد رکوع میں جا کر کہے اور اگر یہ شخص پوری تکبیریں کہنے نہ پایا تھا کہ امام نے سر اٹھا لیا تو بھی متابعت امام کی کرے۔ باقی تکبیریں اس سے ساقط ہو جائیں گی۔[11]

س۔ اگر کسی نے امام کو پہلی رکعت کے قومہ میں پایا تو کیا کرے؟

ج۔ کچھ بھی نہ کرے اسی طرح مل جائے اس لئے کہ اس شخص نے رکعت نہیں پائی مسبوق ہو گیا۔ اب یہ رکعت اپنی جس وقت بعد سلام امام کے پڑھے گا اس وقت تکبیریں بعد قراءت کے رکوع سے پہلے کہے گا اور یہی حال سجدہ میں ملنے والے اور دوسری رکعت میں ملنے والے کا ہے برخلاف لاحق کے کہ وہ تکبیریں مثل امام کے کہے گا اس لئے کہ وہ امام ہی کے پیچھے ہے اور مسبوق اپنی رکعت پڑھنے میں امام کے پیچھے

---

9 تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۵۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

10 ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد سوم، ص ۵۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

11 فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

نہیں۔۱۲

س۔اگر کسی نے امام کو تشہد میں پالیا تو کیا کرے؟

ج۔اپنی دو رکعت عید کی مع چھ تکبیروں کے ادا کرے مثل امام کے اگرچہ یہ تشہد سجدہ سہو کا ہی ہو۔۱۳

س۔اگر امام نے پہلی رکعت میں سہواً تکبیروں سے پہلے قراءت شروع کردی تو کیا کرے؟

ج۔اگر امام نے الحمد اور سورۃ دونوں پڑھ لیں تب تو دو رکعت کے آخر میں تکبیر کہہ لے اور اگر صرف الحمد ہی پڑھی ہے تو زائد تکبیریں کہہ کر الحمد اور سورۃ پڑھے۔۱۴

س۔اگر امام دوسری رکعت میں تکبیریں بھول گیا اور رکوع کردیا تو کیا؟

ج۔تکبیریں رکوع میں کہہ لے رکوع سے قیام کی طرف عود نہ کرے۔۱۵

س۔اگر کسی کی نماز عید فوت ہو جائے تو پھر اس کی قضا ہے یا نہیں؟

ج۔اس کی قضا نہیں ہے۔مگر گھر میں چار رکعت ☆ نفل بلا تکبیر زائد مثل چاشت کے ادا کرے۔۱۶

---

۱۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۴ بحر الرائق، جلد دوم، ص ۱۶۱، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی۔

۱۵ تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۵۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۶ تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۵۸، ۵۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ ان سورتوں کے ساتھ پڑھے پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ دوسری میں وَالشَّمْسِ تیسری میں وَالَّیْلِ اور چوتھی میں وَالضُّحٰی اس کو سال کی نبات کے تعداد کے موافق ثواب ملے گا۔مراقی الفلاح بالطحاوی۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ بالاتفاق درست ☆ ہے۔ ۵

ج۔ عیدین کی نماز کا وقت کب سے کب تک ہے؟

ج۔ سورج میں سفیدی ہونے سے زوال تک ہے مگر عید الضحیٰ میں جلدی اور عید الفطر میں تاخیر افضل ہے۔ ۶

س۔ اگر عیدین کی نماز کسی عذر سے اس دن نہ پڑھی جائے مثلاً کثرت بارش سے یا ابر کی وجہ سے چاند نظر نہ آیا اور دوسرے دن بعد زوال کے رویت کا علم ہوا یا جس وقت نماز پڑھی گئی ابر تھا پھر معلوم ہوا کہ زوال کے بعد نماز پڑھی گئی یا امام نے بے وضو نماز پڑھا دی تو کیا کیا جائے؟

ج۔ ان سب صورتوں میں عید الفطر کی نماز تو دوسرے دن ہی زوال سے پہلے پڑھ لے اس لئے کہ بعد دوسرے دن کے پھر عید الفطر کی نماز جائز نہیں اور عید الضحیٰ کی نماز تین دن یعنی بارھویں تاریخ کے وقت زوال تک بلا کراہت درست ہے اور بغیر عذر کراہت کے ساتھ۔ ۷

س۔ عیدین کی نماز کی کتنی رکعت ہیں؟ اور کس طرح پڑھے؟

---

۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ لیکن سنت یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے کم مقامات میں قائم کی جائے۔

۵ تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۵۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۷ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۱، ۱۵۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد سوم، ص ۵۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ دو رکعت ہیں بدون اذان اور اقامت کے۔ اس طرح پڑھے کہ امام اور مقتدی دونوں نیت کریں پھر تکبیر تحریمہ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ کر سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھیں پھر رفع یدین کے ساتھ اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ چھوڑیں پھر دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر مثل سابق کے ہاتھ چھوڑ دیں پھر دوسری مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر مثل سابق کے ہاتھ چھوڑ دیں پھر تیسری مرتبہ تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھ لیں امام اعوذ، بسم اللہ، الحمد اور سورۃ پڑھے اور مقتدی نہ پڑھیں۔ پھر تکبیر کہہ کر رکوع، قومہ، جلسہ کر کے دوسری رکعت کو کھڑے ہو جائیں پھر بعد پڑھنے اور سننے قراءت کے جب دوسری رکعت کا رکوع کریں تو پہلے رکوع سے تین تکبیریں زائد مثل سابق کے ادا کریں اور چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع کریں یہ چوتھی تکبیر انتقالی ہے رکوع کی اس نماز میں واجب ہے پھر بعد رکوع اور قومہ اور سجدہ، جلسہ وغیرہ کے نماز کو پورا کریں۔ پھر امام خطبہ پڑھے اس طور سے قیام کے اندر دونوں رکعتوں میں کل نو تکبیریں ہوتی ہیں چھ زائد جس میں رفع یدین ہوتا ہے اور تین اصلی جس میں تکبیر تحریمہ ہے رفع یدین کے ساتھ اور دو رکوع کے لئے ہیں کہ ان میں رفع یدین نہیں۔[8]

س۔ تکبیرات کے درمیان کچھ پڑھے یا نہیں اور رفع یدین کے بعد ہاتھ چھوڑے یا نہیں؟

ج۔ کچھ نہ پڑھے صرف بقدر تین بار سبحان اللہ کہنے کے خاموش کھڑا رہے اور ہاتھ چھوڑے رکھے کلیہ قاعدہ یہ ہے کہ جن تکبیروں کے بعد کچھ پڑھا جاتا ہے ان کے بعد تو ہاتھ باندھا جاتا ہے جیسے کہ اول تکبیر کے بعد ہاتھ باندھا گیا اور ثناء پڑھی گئی اور جس

---

8 فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

باب

عید کے بیان میں

س۔عیدالفطر کون سی عید کا نام ہے؟اور عیدالاضحیٰ کون سی عید کا نام ہے؟اوران کی نمازوں کا کیا حکم ہے؟

ج۔عیدالفطر اس عید کو کہتے ہیں جو بعد ختم مبارک رمضان شریف کے پہلی تاریخ کو ہوتی ہے اور عیدالاضحیٰ وہ جوذی الحجہ میں دسویں تاریخ کو ہوتی ہے جس کی نویں تاریخ کو حج ہوتا ہے۔اوران دونوں عیدوں کی نمازیں واجب ہیں [1]

س۔کیاان نمازوں کے لئے بھی مثل جمعہ کچھ شرطیں ہیں؟

ج۔ہاں وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے وجوب اورادا کی ہیں صرف دو باتوں کا فرق ہے ایک تو جمعہ میں خطبہ شرط ہے یعنی بغیر خطبہ کے جمعہ کی نماز صحیح نہیں برخلاف عید کے کہ ان میں خطبہ سنت ہے۔دوسرے جمعہ میں خطبہ نماز سے پہلے ہوتا ہے اور عیدین میں نماز کے بعد۔ [2]

س۔عید کے دن کی کیا کیا باتیں سنت ہیں؟

ج۔۱۔صبح کی نماز اپنے محلہ کی مسجد میں پڑھنا۔۲۔غسل کرنا۔۳۔مسواک کرنا۔

---

[1] درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۴۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[2] ۱۔تنویرالابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۴۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلداول، ص ۱۵۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

۴۔خوشبو لگانا۔۵۔نئے یا دُھلے ہوئے کپڑے پہننا۔۶۔خاص عیدگاہ کو جانا۔
۷۔راستہ کو بدلنا۔۸۔راستہ میں تکبیر کا پڑھنا مگر عید الفطر کو آہستہ پڑھتا جائے اور عید الضحیٰ کے دن پکار کر اور عیدگاہ میں پہنچ کر ختم کرے۔۹۔فطرہ☆ کا عید کی نماز سے پہلے دینا۔۱۰۔عید الفطر کی نماز سے پہلے کچھ میٹھا کھانا اگر چھوہارے وغیرہ ہوں تو بعدد طاق کے کھائے ورنہ کوئی دوسری میٹھی شے کھا کر عید کی نماز کو جائے برخلاف عید الضحیٰ کے کہ اس میں نماز سے پیشتر نہ کھانا مستحب ہے خواہ قربانی کرے یا نہ کرے۔ [۳]

س۔عیدین کی نماز کے لئے سواری پر جانا کیسا ہے؟

ج۔درست ہے مگر پیدل جانا افضل ہے۔ [۴]

س۔ایک شہر میں عیدین کی نماز کئی جگہ ہونا درست ہے یا نہیں؟

☆ صدقہ فطر ایک آدمی کی جانب سے احتیاطاً دو سیر گیہوں یا اس کی قیمت دینی چاہئے۔ (یہ صاحب رکن دین رحمہ اللہ کی تحقیق ہے، اب صاحب بہار شریعت کی تحقیق اور احتیاط یہ ہے کہ ایک صاع تین سو اکاون/۳۵۱ روپے بھر اور نصف صاع یعنی ایک مد ۵۔۱۷۵ روپے اٹھنی بھر ہے، حوالہ گزر چکا (یہ تحقیق اس وقت کی ہے جب روپیہ سوا گیارہ ماشہ (۱۱ماشہ۲رتی) کا ہوتا تھا، یہ بات آپ نے بہار شریعت کی جلد اول حصہ پنجم، صفحہ ۱۹، مطبوعہ فرید بک ڈپو دہلی انڈیا پر بیان کی ہے) اس طرح کل ماشے تقریباً ۳۹۴۹ ہوئے، اور تولے ۳۳۰ تقریباً ایک صاع میں، آدھے صاع کے ۱۶۵ تولے، ایک سیر میں ۸۰ تولے دو سیر میں ایک سو ساٹھ تولے، اور تقریباً ۵ تولے جو ایک چھٹانک سے قریب ہے دو سیر سے زائد ہے تو احتیاطاً سوا دو سیر کا حکم دیا جاتا ہے، دو سیر کہنے سے شرعی حکم پورا نہیں ہوتا اس سے کم رہتا ہے۔قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

[۳] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۹، ۱۵۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۴۷ تا ۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (بقایا آئندہ صفحہ پر

marfat.com
Marfat.com

سہی اس لئے فقہائے محققین نے اختلاف سے نکلنے کیلئے احتیاطی چار رکعت پڑھنے کا حکم دیا اگر کوئی ان رکعتوں کی وجہ سے عدم فرضیت جمعہ کا معتقد ہو جائے تو ان چار رکعتوں کو نہ پڑھے جمعہ ہی کو یقینی طور سے فرض سمجھ کر ادا کرتا ہے۔ ۳۹

س۔ان چار رکعتوں کی نیت کس طرح کرے اور کس طرح پڑھے؟

ج۔اس طرح کرے ''نیت کرتا ہوں میں چار رکعت فرض اس پچھلی ظہر نماز کی جس کا وقت میں نے پایا اور ابھی ادا نہ کیا'' اس نیت کا فائدہ یہ ہے کہ اگر جمعہ بہ موجب روایات ضعیفہ نہ ہوا تو تب تو یہ چار رکعت ظہر کی ہوں گی اور ظہر کا فرض اس کے ذمہ سے ساقط ہوا اور اگر جمعہ بموجب اقوال قویہ درست ہوا تو کسی ظہر کی قضا نماز اگر اس کے ذمہ ہے تو ادا ہو جائے گی اور اگر قضا نماز اس کے ذمہ نہیں ہے تو نفل ہو جانے میں تو کوئی شبہ ہی نہیں۔غرض ان چار رکعتوں کا فائدہ سے کسی طرح خالی نہیں ہوسکتا بر خلاف تارک کے ان کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اس کے ذمہ قضا نماز ظہر کی ہے تب تو مثل فرض کے دو رکعت بھری پڑھے اور دو رکعت خالی اور اگر قضا نماز اس کے ذمہ نہیں ہے تو چاروں میں سورۃ ملائے۔ ۴۰

س۔جمعہ کے دن وہ ساعت کون سی ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے؟

ج۔اس ساعت کے اندر بہت اختلاف ہے چنانچہ سب اقوال بیالیس ہیں جن میں سے دو قول صحیح ہیں ایک تو یہ کہ وہ ساعت خطبہ کے شروع سے آخر نماز تک ہے تو

---

۳۹ ا۔درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص۱۶ تا ۱۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۴۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۰ ردالمحتار، جلد سوم، ص۱۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

بموجب اس قول کے دعا اپنے دل میں مانگے کیونکہ خطبہ میں سکوت کا حکم ہے۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ وہ ساعت پچھلی ساعت ہے اور عصر سے شام تک ہے۔ ۴۱

س۔ جمعہ کی کتنی رکعت فرض ہیں؟

ج۔ دو رکعت ہیں جہر کے ساتھ۔ ۴۲

س۔ جمعہ میں کیا کسی سورت خاص کا پڑھنا مستحب ہے؟

ج۔ ہاں ہے سورۃ جمعہ اور منافقوں یا اعلیٰ اور غاشیہ کا پڑھنا سنت ہے ورنہ جو یاد ہو پڑھے۔ ۴۳

---

۴۱ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۴۲، ۴۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۳ ا۔ بحر الرائق، جلد دوم، ص ۱۵۷، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی۔

۲۔ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۵۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔عید کے خطبہ کو پہلے بیٹھ کر مثل جمعہ کے شروع کرے یا پہلے ہی کھڑا ہو جائے؟

ج۔ہمارے مذہب میں عیدین کے خطبوں میں پہلے نہ بیٹھے۔ [۱۷]

س۔جب امام خطبہ میں تکبیریں پڑھے تو قوم بھی پڑھے یا نہیں؟

ج۔نہ پڑھے۔ [۱۸] طحطاوی

س۔خطبہ کی ابتداء میں پہلے امام کو کیا پڑھنا چاہیے؟

ج۔خطبہ کے شروع کرنے سے پہلے نو(۹) تکبیریں پیہم کہے اور دوسرے خطبے کے شروع میں سات(۷) بار۔ [۱۹]

س۔ایسے خطبے کتنے ہیں جن کا شروع الحمد سے ہوتا ہے؟

ج۔وہ تین خطبے ہیں اول جمعہ کا دوسرے طلب باراں کا تیسرے نکاح کا۔ [۲۰]

س۔وہ کون سے خطبے ہیں جو اللہ اکبر سے شروع ہوتے ہیں؟

ج۔وہ پانچ خطبے ہیں دو خطبے دونوں عیدوں کے اور تین خطبے حج کے۔ [۲۱]

س۔عیدین کے خطبے میں کیا کیا پڑھا جاتا ہے؟

[۱۷] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔درمختار، جلد سوم، ص۵۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱۸] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۵۱، نورانی کتب خانہ پشاور (میں ہے کہ جب امام خطبہ میں تکبیریں کہے یا درود شریف پڑھے تو قوم بھی اس کے ساتھ دل میں تکبیریں اور درود شریف پڑھے)

---

[۱۹] تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص۵۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۰] تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص۵۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۱] تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص۵۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ اگر خطبہ عید الفطر کا ہے تو بعد تکبیر، تسبیح، تہلیل، تحمید اور درود کے احکام صدقۂ فطر بیان کئے جاتے ہیں خطبہ اول کے بعد تین چھوٹی آیت کے مقدار جلسہ کرے پھر کھڑا ہو کر سات مرتبہ تکبیر کہہ کر دوسرا خطبہ شروع کرے بعد ختم خطبہ چودہ تکبیریں آہستہ پڑھے پھر منبر سے اترے کہ یہ بھی مستحب ہے اور اگر خطبہ عید الضحیٰ کا ہے تو احکام قربانی کے اور اگر علاوہ عیدین کے اور کوئی ہے تو جس چیز کی حاجت ہو امام تعلیم دے اس لئے کہ خطبہ تعلیم ہی کیلئے مشروع ہوا ہے۔ ۲۲

س۔ اگر عید کی نماز سے پہلے جنازہ بھی حاضر ہو تو کونسی نماز پہلے پڑھے؟

ج۔ پہلے عید کی نماز پڑھے اور خطبہ کو نماز جنازہ کے بعد پڑھے۔ ۲۳

س۔ تکبیرات تشریق کن پر واجب ہیں؟

ج۔ جن پر نماز فرض ہے انہیں پر تکبیریں بھی واجب ہیں بہ موجب مذہب صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ کے تو اب مسافر اور تنہا پڑھنے والے پر بھی تکبیریں واجب ہوئیں۔ ۲۴

س۔ ان تکبیرات کو کب سے کب تک پڑھے؟

ج۔ عرفہ یعنی نویں تاریخ کی صبح سے تیرھویں کی عصر تک بعد ہر فرض کے بہ آواز بلند ایک بار پڑھے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ ۲۵ لیکن عورت آہستہ کہے۔

---

۲۲ در مختار، جلد سوم، ص ۵۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۳ ۱۔ تنویر الابصار، در مختار، جلد سوم، ص ۴۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۴ تنویر الابصار، در مختار، جلد سوم، ص ۶۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۵ تنویر الابصار، در مختار، جلد سوم، ص ۶۱ تا ۶۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ بعد فرض نماز کے اگر کلام کرے یا اور کوئی بات جو منافی نماز ہے تب بھی تکبیر پڑھے یا نہیں؟

ج۔ فرض نماز کے سلام کے متصل ہی یہ تکبیریں کہی جاتی ہیں اگر کوئی فعل بھی ایسا سرزد ہو کہ جو مانع ہو بناء نماز کے پھر یہ تکبیریں ساقط ہو جاتی ہیں۔ ۲۶

س۔ اگر کوئی ایام تشریق کی نمازیں غیر ایام تشریق میں قضا کرے تو تکبیریں کہے یا نہیں؟

ج۔ نہیں کہے اسی طرح اگر غیر ایام تشریق کی نمازیں ایام تشریق میں پڑھ لے تو بھی نہ کہے ہاں اگر اسی سال کے انھی دنوں کی نماز کی قضا انہی دنوں میں کرے تو البتہ تکبیریں ☆ بھی کہے گا۔ ۲۷

---

۲۶ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ اس سے وہ صورت نکل گئی کہ کسی اور سال کے ایام تشریق کی نمازوں کی قضا اس سال کے ایام تشریق میں ادا کرے تو اس میں تکبیرات تشریق نہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۶۳)

۲۷ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۶۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

باب

مسافر کی نماز کے بیان میں

س۔مسافر کس کو کہتے ہیں؟

ج۔مسافر ہر چلنے والے کو کہتے ہیں مگر شریعت میں مسافر وہ ہے جس کے سفر کی مسافت تین دن سے کم نہ ہو اس مسافت میں صبح سے شام تک چلنے کی شرط نہیں۔ بلکہ صبح سے زوال تک کا چلنا معتبر ہے جو شخص اتنی مسافت طے کرنے کا ارادہ کرے شہر سے باہر جائے اس کے لئے احکام بدل جاتے ہیں۔ ۱

س۔وہ کیا احکام ہیں جو مسافر کیلئے بدل جاتے ہیں؟

ج۔نماز کا قصر ہو جانا (یعنی بجائے چار رکعت کے ایسا مسافر دو رکعت پڑھے گا) روزہ نہ رکھنے کا مباح ہو جانا۔ موزوں کی مسح کی مدت کا تین دن تک بڑھ جانا۔ جمعہ، عیدین، قربانی کے وجوب کا ساقط ہونا وغیرہ۔ ۲

س۔یہ مسافت کہ جو مسافر سے تبدیل احکام کرتی ہے کون سی چال معتبر ہے؟

ج۔اوسط چال کی معتبر ہے اور وہ چال اونٹ اور پیادہ چلنے والوں کی چال ہے اور وہ بھی ان دونوں کے اندر جو سال میں سب سے چھوٹے دن ہوں۔ ۳

---

۱ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۹۹ تا ۶۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۸ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔اس حساب سے کوس اور میل کس قدر ہوتے ہیں؟

ج۔کوس اور میل معتبر نہیں ہے۔[۴] ☆

س۔ایک شہر کے دو راستے ہوں ایک سے تو تین دن کی مسافت ہے اور دوسرے راستے سے دو دن کی تو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

ج۔جس راستے سے مسافر چلے گا اسی راستے کا حکم اس پر جاری ہوگا۔اگر تین دن کے راستے سے چلے گا تو راستہ میں نمازیں قصر سے پڑھتا جائے گا اور اگر دو دن کے راستہ سے جائے گا تو قصر نہیں کرے گا۔[۵]

س۔ایک شہر کی مسافت عادت کے موافق تین دن کی چال کی ہے مگر سواری وغیرہ کے ذریعہ جلد طے ہوتی ہے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔جب مسافت عادت کے بہ موجب تین دن کی چال کی ہے تو اس مسافت کو جو طے کرے گا۔مسافر شرعی ہے خواہ ریل ہی کی سواری کا سوار کیوں نہ ہو۔[۶]

۲۔ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴] ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ آج کل میل رائج نہیں بلکہ کلو میٹر چلتے ہیں اس لئے ایک اندازہ مسافت کا ضروری چاہئے کیونکہ سفر کا انداز بدل گیا ہے مگر حکم وہی باقی ہے، اس لئے نوٹ کرنا چاہئے کہ ایک میل میں 1.609 کلو میٹر ہوتے ہیں اس طرح کل مسافتِ سفر 92.5175=57.1/2×1.609 کلو میٹر ہیں، یعنی ۹۲ کلو میٹر ۵۱۷ میٹر اور آدھا میٹر، واللہ تعالیٰ اعلم۔

[۵] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۶] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔ مسافر پر رخصت کا حکم کب سے کب تک رہتا ہے؟

ج۔ جب اپنے شہر کی عمارت کو پیچھے چھوڑے اس وقت سے اس پر حکم رخصت ہے اور جب تک اپنے وطن کی آبادی میں داخل ہو اس وقت تک حکم رخصت رہے گا۔ ۷

س۔ وطن کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟

ج۔ دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وطن اصلی دوسرا وطنِ اقامت۔ وطن اصلی وہ ہے جو اس کی اور اس کے اہل کے بود و باش کی جگہ ہے اور وطن اقامت وہ ہے جہاں پندرہ دن یا زیادہ دن ٹھہرنے کی نیت کرے۔ ۸

س۔ ایک شخص کا پہلے وطن اصلی کوئی اور تھا اور پھر دوسری جگہ نے اس کی بود و باش اختیار کر لی اس حالت میں کون سا وطن اصلی شمار ہوگا؟

ج۔ اگر پہلے وطن سے بالکل انقطاع ہو گیا ہے تو اب یہ وطن اصلی ہے اس وطن نے اس وطن کو باطل کر دیا ہے اور اگر پہلے وطن سے بھی کچھ تعلق ہے گو بود و باش نہ ہو مثلاً وہاں زمین ہے یا مکان وغیرہ تو دونوں اصلی شمار ہوں گے۔ وہاں جائے گا (گو یہ جانا دو روز کا ہو) مقیم ہو جائے گا اور جب یہاں آئے گا تب بھی مقیم ہوگا۔ ۹

س۔ مسافر کیلئے کیا کیا شرطیں ہیں جن کی وجہ سے مقیم ہو کر رخصت کا حکم اس پر سے اٹھ

---

۷ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد دوم، ص ۶۰۳، ۶۰۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸ ۱۔ درمختار، جلد دوم، ص ۶۱۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

جاتا ہے؟

ج۔ پانچ شرطیں ہیں۔ ۱۔ مسافر چلنا موقوف کرے اگر مسافر نیت تو اقامت کی کرے اور چلنا موقوف نہ کرے تو مقیم نہ ہوگا۔ ۲۔ جہاں نیت اقامت کی ہو وہ جگہ ٹھہرنے کی ہو اگر جنگل میں یا دریا میں یا جزیرے میں اقامت کی نیت کرے گا تو مقیم نہ ہوگا۔ ۳۔ نیت اقامت ایک ہی جگہ کی ہو اگر دو چار جگہ اقامت کی نیت کرے گا تو مقیم نہ ہوگا۔ ۴۔ پندرہ دن یا زیادہ کے ٹھہرنے کی نیت کرے اس سے کم کی نیت کرے گا تو مقیم نہ ہوگا۔ ۵۔ رائے میں مستقل ہو اگر نوکر یا غلام یا عورت بلا دریافت اپنے آقا یا مالک یا خاوند کے نیت اقامت کر لیں تو مقیم نہ ہوں گے۔ ۱۰

س۔ ایک شخص نے پندرہ دن کی نیت اقامت نہیں کی مگر یہ نیت کی کہ فلاں قافلہ کے ساتھ جاؤں گا یا فلاں جہاز میں اور اس قافلہ یا جہاز کا جانا بعد پندرہ دن کے معلوم ہو تو یہ شخص مقیم ہے یا مسافر؟

ج۔ حکماً مقیم ہے اس کو پوری نماز ادا کرنا ہوگی۔ ۱۱

س۔ ایک شخص مکہ معظمہ میں اول عشرہ ذی الحجہ کو پہنچا اور نیت اقامت پندرہ دن کی کر لی آیا اس نیت سے مقیم ہوگا یا نہیں؟

ج۔ مقیم نہ ہوگا کیونکہ پندرہ دن جو اقامت میں شرط ہیں وہ عرفات میں جانے کے

---

۱۰ ۱۔ درمختار، جلد دوم، ص ۶۰۶ تا ۶۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۱ ۱۔ درمختار، جلد دوم، ص ۶۰۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۹، ۱۴۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

سبب پورے نہ ہوں گے اور عرفات میں جانا ضروری ہے۔لہٰذا سفر ہی کا حکم رہے گا۔۱۲

س۔ایک شخص نے تین دن کی منزل کا قصد کیا راستہ میں دو دن کی منزل کے بعد وطن اصلی کو لوٹ آیا اس پر کیا حکم ہے؟

ج۔اس شخص پر اس وقت تک سفر کا حکم تھا جب تک اس نے لوٹنے کا قصد نہیں کیا تھا اور جس وقت لوٹنے کا قصد کیا اسی وقت سے رخصت کے احکام ساقط ہو گئے ہاں اگر تین دن منزل طے کر چکنے کے بعد لوٹتا تو پھر مسافر تھا۔۱۳

س۔حکام اپنے علاقہ میں جو دورہ کیا کرتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔اگر دورہ مسافت شرعی کی مقدار کا ہے تو نمازیں قصر پڑھیں ورنہ پوری ادا کریں یہ نہیں ہے کہ علاقہ حکام کے حق میں ایک شہر کا حکم رکھتا ہے۔۱۴

س۔اگر کوئی ملزم کی گرفتاری کو نکلے یا اور کسی کام کے لئے مگر یہ معلوم نہیں کہ ملزم کہاں گرفتار ہوگا یا کام کس جگہ بنے گا یہ شخص راستے میں نماز کس طرح ادا کرے؟

ج۔یہ شخص اول گمان غالب پر عمل کرے اگر شروع سفر میں اس یقین کے ساتھ نہیں ہے تو گو ساری دنیا میں پھر آئے تب بھی مقیم ہی کے حکم میں ہے ہر جگہ پوری نماز ادا

---

۱۲ فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۳ ۱۔فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۴ ۱۔فتاوی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ۶۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

کرے گا۔ ۱۵

س۔ حائضہ اور لڑکا نابالغ اور کافر یہ تینوں تین دن کی مسافت کے مسافر ہوئے دوسری منزل پر عورت حیض سے پاک ہوئی اور لڑکا بالغ ہوا اور کافر مسلمان اب تینوں نماز اس تیسری منزل سے قصر سے پڑھیں گے یا پوری؟

ج۔ عورت اور لڑکا پوری نماز پڑھیں گے اور کافر قصر اس لئے کہ عورت اور لڑکا بہ وجہ عذر آسمانی کے سفر کی ابتداء میں ادائے نماز کے اہل نہ تھے اور کافر ابتدائے سفر میں بہ وجہ عذر اختیاری کے اہل تھا اس لئے کافر کے حق میں سفر، اول منزل سے معتبر ہوا اور عورت اور لڑکے کے حق میں دوسری منزل سے۔ ۱۶

س۔ اگر مسافر دو فرض کی جگہ چار فرض پڑھے تو کیسا؟

ج۔ اگر بھول کر پڑھے تو اخیر میں سجدۂ سہو کرے دو فرض ہو جائیں گے دو نفل اور اگر قصداً پڑھے گا تو گنہگار مستحق نار ہوگا۔ ۱۷

س۔ مسافر چار رکعتوں والے فرض کو ہی قصر پڑھے یا تین رکعت والے فرض کو بھی؟

ج۔ صرف چار رکعت والے فرض کو ہی قصر پڑھے گا اور باقی سب فرض نمازیں جیسی ہیں ویسی ادا کرے گا۔ ۱۸

س۔ سنتیں بھی قصر پڑھی جائیں گی یا نہیں؟

---

۱۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۶ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۱۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۷ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۶۰۹، ۶۱۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۸ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۶۰۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ ہرگز نہیں۔ ہاں اگر اطمینان نہ ہو خوف ہو تو سفر میں ترک کرنے کا مضائقہ نہیں ۱۹

س۔ مسافر کو چلتی کشتی میں اشارہ سے نماز پڑھنا کیسا؟

ج۔ اگر مسافر کو رکوع وسجود پر قدرت ہے تو بالاتفاق اشارہ سے جائز نہیں اسی طرح اگر قیام پر قدرت ہے اور پھر بیٹھ کر پڑھے تب بھی صاحبین کے نزدیک ناجائز ہے بر خلاف اور سواریوں کے کہ ان پر اشارہ ہی سے نماز پڑھنا مشروع ہے یہاں تک کہ اگر گھوڑے کے زین یا اونٹ کے پالان پر سجدہ کرے تو جائز ہے۔ ۲۰

س۔ اگر کشتی کھڑی ہوئی ہو تو اس پر مسافر کو نماز پڑھنا کیسا؟

ج۔ اگر بندھی ہوئی ہو اور زمین پر ٹھہری ہوئی ہو تو درست ہے مگر بیٹھ کر فرض پڑھنا بلا عذر صحیح نہیں اور اگر زمین پر ٹھہری ہوئی نہیں ہے اور باہر نماز پڑھنا ممکن بھی ہے تو درست نہیں اور یہی حکم کشتی میں نماز پڑھنے کا مقیم کیلئے ہے۔ ۲۱

س۔ مسافر امام اور مقتدی مقیم تو یہ دونوں اپنی نمازیں کیسے پڑھیں؟

ج۔ مسافر امام اپنی دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے اور مقتدی مقیم سلام نہ پھیرے بلکہ دو اور پڑھے۔ مگر ان رکعتوں میں مقیم مقتدی قراءت نہ پڑھے مقدار قراءت خاموش کھڑا رہے۔ ۲۲

---

۱۹ ا۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۱۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۳، ۱۴۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۴۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔جیسے وقتی نماز میں مقیم نے مسافر کی اقتداء کی،کیا اسی طرح قضا نماز میں بھی کرے گا؟

ج۔ہاں کرلے مقیم کو بعد وقت کے بھی مسافر کی اقتداء درست ہے برخلاف مسافر کے کہ اس کو مقیم امام کی اقتداء چار رکعت والی نماز میں بعد وقت کے جائز نہیں جیسا کہ باب الامامت میں گزرا۔۲۳

س۔وقت کے اندر مسافر کیوں مقیم کی اقتداء کرے اور بعد وقت کے کیوں نہ کرے؟

ج۔اس کی وجہ یہ ہے کہ مسافر کے فرض وقت کے اندر باعتباع امام پورے چار ہو جاتے ہیں اور بعد وقت کے یہ حکم نہیں ہے اب اگر وقت کے بعد امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو قعدہ اور قراءت کے حق میں فرض پڑھنے والے کی اقتداء☆ غیر فرض پڑھنے والے کے پیچھے ہوگی اور یہ ناجائز ہے یعنی مقیم امام پر بیچ کا قعدہ واجب ہے اور مقتدی مسافر پر فرض اسی طرح پچھلے دوگانہ میں مقیم امام پر قراءت سنت ہے اور مقتدی مسافر پر فرض۔غرض ظہر اور عصر اور عشاء میں مسافر کو قضا نمازوں میں مقیم کی اقتداء صحیح نہیں ہاں مغرب اور فجر میں درست ہے۔۲۴

س۔اگر مقیم مقتدی مسافر امام کے پیچھے دوسری رکعت☆ میں آکر شریک ہو تو بقیہ

---

۲۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۸۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ یعنی اگر مسافر اول کی دو رکعتوں میں اقتداء کرتا ہے تو امام پر یہ قعدہ واجب ہے اور مسافر پر فرض۔اور پچھلی دو رکعتوں میں اقتداء کرتا ہے تو ان رکعتوں میں امام کی قراءت مسنون ہے اور مسافر پر فرض۔درمختار، جلد دوم، ص ۶۱۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۴ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۶۱۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ ☆ چار رکعت والی نماز میں۔

Marfat.com

نماز کس طرح ادا کرے؟

ج۔ایک رکعت تو مسافر امام کے ساتھ ہو ہی چکی جو واقعہ میں دوسری ہے اب تین رکعت امام مسافر کے سلام کے بعد اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں جو واقعہ میں تیسری ہے قراءت نہ پڑھے مقدار قراءت خاموش کھڑا رہے پھر رکوع وسجود کر کے کھڑا ہو جائے پھر اس دوسری رکعت میں جو واقعہ میں چوتھی ہے نہ پڑھے اس رکعت کے ختم کے بعد قعدہ کرے اب تیسری رکعت میں جو واقعہ میں پہلی فوت شدہ ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اور الحمد اور سورۃ سب پڑھے اس لئے کہ اس رکعت میں مسبوق ہے اور ان دونوں میں مثل لاحق ہے۔٢٥

س۔اگر مقیم مقتدی مسافر امام کی اقتداء قعدہ میں کرے تو بقیہ نماز مقتدی مقیم کس طرح ادا کرے؟

ج۔پہلی دو رکعتوں میں کچھ قراءت نہ پڑھے کیونکہ ان میں مقیم حکماً مقتدی ہے اور مثل لاحق کے ہے پچھلی دو رکعتوں میں قراءت پڑھے کیونکہ ان میں مسبوق ہے مسافر کو مستحب ہے کہ قبل نماز کے یا بعد نماز کے کہہ دے کہ میں مسافر ہوں تم اپنی نماز پوری کرلو۔٢٦

س۔مسافر کو سفر کون سے دن بہتر ہے؟

---

٢٥ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١٤٢، نورانی کتب خانہ پشاور۔

٢۔درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ٦١١، مکتبہ امدادیہ ملتان۔یہ صورت نہ ملی ہے۔

٢٦ ا۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١٤٢، نورانی کتب خانہ پشاور۔

٢۔درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ٦١١، مکتبہ امدادیہ ملتان۔یہ صورت نہ ملی ہے۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ پنج شنبہ اور شنبہ کی صبح کو۔ اکثر روحی فداہٗ رسول اللہ ﷺ پنج شنبہ کو سفر فرمایا کرتے تھے۔ ۲۷

باب ☆ مریض کی نماز کے بیان میں

س۔ کیا بیمار نماز فرض، واجب بیٹھ کر پڑھے؟

ج۔ وہ بیمار کہ جو عاجز ہے کھڑے ہونے سے اور عجز کے معنی جس پر فقہاء کا فتویٰ ہے یہ ہیں کہ بیمار کو کھڑے ہونے سے ضرر ہوتا ہو خواہ ضرر حقیقی ہو جیسے درد کا زیادہ ہونا یا پیٹ کا بہنا یا ضرر حکمی ہو جیسے خوف یا زیادتی مرض یا تاخیرِ صحتِ مرض۔ ۱

س۔ ایک شخص سارے قیام پر تو قادر نہیں مگر تھوڑے قیام پر قادر ہو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ یہ شخص جس قدر قیام پر قدرت رکھتا ہے اسی قدر قیام کرنا اس پر واجب ہے اگرچہ تحریمہ اور ایک آیت ہی کی مقدار ہو اور لاٹھی یا دیوار یا آدمی کے سہارے سے ہی ہو جائے یہ قابل غور ہے کہ قیام جب اس مقدار کا بھی درکار ہے تو ذرا سے عذر سے بیٹھ کر نماز کس طرح جائز ہو جائے گی اس مسئلہ کو خوب یاد رکھنا چاہئے لوگ اس سے غافل ہیں۔ ۲

---

۲۷ احیاء علوم الدین، جلد ثانی، کتاب آداب السفر، صفحہ ۲۵۴، دار المعرفۃ، بیروت

۱ تنویر الابصار، درمختار، جلد دوم، ص ۵۶۴، ۵۶۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲ ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۶۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔ایک شخص قیام تو کرسکتا ہے مگر رکوع وسجود سے عاجز ہے وہ کس طرح نماز ادا کرے؟

ج۔یہ شخص اگر رکوع اور سجدہ دونوں سے عاجز ہے تو کھڑا ہو کر اشارہ ہی سے نماز پڑھنا افضل ہے بہ نسبت بیٹھ کر پڑھنے کے۔ ۳

س۔ایک شخص سیدھا نماز نہیں پڑھ سکتا ہاں اگر آدمی یا دیوار وغیرہ کا سہارا لگ جائے تو بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے یہ شخص کس طرح نماز ادا کرے؟

ج۔یہ شخص اگر سہارے سے نماز پڑھ سکتا ہے تو لیٹ کر اس کو جائز نہیں سہارے ہی سے پڑھے۔ ۴

س۔ایک شخص نہ قیام پر قادر ہے نہ رکوع اور سجود پر مگر صرف بیٹھنے پر قادر ہے یہ شخص کس طرح نماز پڑھے؟

ج۔یہ شخص بیٹھ کر سر کے اشارے سے نماز ادا کرے مگر سجود کیلئے زیادہ جھکے اگر رکوع اور سجدہ کے جھکنے میں فرق نہیں کرے گا تو نماز نہ ہوگی۔ ۵

س۔اگر بیمار یا حاملہ عورت سجدہ کیلئے کوئی چیز آگے رکھ لے تو درست ہے یا نہیں؟

ج۔درست ہے بشرطیکہ وہ چیز زمین پر ہو اگر کسی کے ہاتھ پر ہوگی تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ ۶

---

۳ ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶ ۱۔درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۶۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۶، نورانی کتب خانہ پشاور

marfat.com
Marfat.com

س۔اگرکسی کی پیشانی میں زخم ہواور ناک پرنہیں تو یہ شخص سجدہ کرنے کے حق سے عاجز ہے یانہیں؟

ج۔عاجزنہیں ہے اس شخص پرواجب ہے کہ ناک پرہی سجدہ کرے اگرناک پرسجدہ نہ کرے گااوراشارہ سے سجدہ کرے گاتو نمازنہ ہوگی۔ے

س۔لیٹ کرنمازپڑھنا کس حالت میں جائز ہے؟

ج۔جب سہارے سے بیٹھنے پرقادرنہ ہواورلیٹ کرمریض اس طرح نمازادا کرے کہ چت لیٹ کراپنے پاؤں قبلہ کی طرف کرے مگرکھڑے رکھےاس لئے کہ پاؤں قبلہ کی طرف پھیلانا مکروہ ہے۔اوراپنے سرکوتکیہ وغیرہ سے ابھارے تاکہ مشابہ ہوجائے بیٹھنے والوں کے پھرسرکے اشارہ سے رکوع اورسجودکرے اوراگرچت نہ لیٹا جائے تو داہنے پہلو سے لیٹ کرنمازپڑھےاوراگرایسے بھی نہ پڑھ سکےتو بائیں پہلو سے مگرچار پائی کوپھرائے تاکہ منہ قبلہ کی طرف ہو۔۸

س۔اگرکوئی منہ کاپھیرنے والاقبلہ کی طرف موجودنہ ہوتو کیا کیا جائے؟

ج۔جدھرمنہ ہواشارہ سےنمازادا کرے اصل یہ ہے کہ جب عذر☆ سےارکان ساقط

ے فتاویٰ عالمگیری،جلداول،ص۱۳۶،نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸ ۱۔درمختار،جلددوم،ص۵۶۹،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری،جلداول،ص۱۳۶،۱۳۷،نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ یہ عذراسی وقت ہے جب کہ کوئی چارپائی کاپھیرنے والاموجودنہ ہواوراگرآدمی موجود ہوں اورمریض ان سے چارپائی پھیرنے کونہ کہے اوربے استقبال قبلہ نمازادا کرے تونمازنہ ہوگی۔اسی طرح اورارکان وشرائط کی نسبت حکم ہے۔
(فتاویٰ عالمگیری،جلداول،ص۱۳۷،نورانی کتب خانہ پشاور)

Marfat.com

ہو گئے تو شرائط بطریق اولیٰ ساقط ہو جائیں گے سوائے وقت کے۔ ۹

س۔ اگر کوئی سر کے اشارہ سے بھی نماز نہ پڑھ سکے تو کیا کرے؟

ج۔ اس وقت اس مریض سے نماز ساقط ہے مگر جب اس کے مرض کو تخفیف ہو جائے تو یہ دیکھنا چاہئے کہ اس مریض پر ایسی حالت کا زمانہ کس قدر گزرا تو جس قدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو قضا کرے اور اگر زمانہ اس مرض کا ایک رات دن سے زیادہ گزرے تو پھر بہ صورت تخفیف ان قضا بھی نہیں اور یہی حکم اس بے ہوشی کا ہے جس کی بے ہوشی بیماری سے ہو یا خوف سے اگر نشہ وغیرہ سے ہوگی تو خواہ کتنی ہی نمازیں کیوں نہ ہوں سب کی قضا واجب ہوگی مثل ہوش میں ہونے والے کے۔ ۱۰

س۔ ایک مریض بے ہوش تو رہتا ہے مگر کبھی اس کو ہوش بھی آ جاتا ہے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

ج۔ اگر یہ افاقہ وقت مقررہ پر ہوتا ہے یعنی دن رات بے ہوش رہتا ہے اور روز صبح کے وقت ہوش میں آ جاتا ہے تو نمازوں کی قضا ہے اور اگر وقت معین نہیں ہے تو قضا نہیں ہے۔ ۱۱

س۔ اگر مریض قراءت اور تسبیح اور تشہد پڑھنے سے بھی عاجز ہو تو کیا کرے؟

ج۔ حتی الامکان ادا کرے ورنہ ترک کرے۔ ۱۲

---

۹ درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۷۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۰ ا۔ درمختار، جلد دوم، ص ۵۷۰، ۵۷۳، ۵۷۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۷، ۱۳۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۱ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد دوم، ص ۵۷۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۱۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۳۷ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ اگر مریض رکعتوں یا سجدوں کے شمار کو یاد نہ رکھ سکتا ہو تو کیا کرے؟

ج۔ کسی دوسرے آدمی کو نماز پڑھنے کے وقت اپنے پاس بٹھالے تا کہ وہ اس کو بتلاتا جائے اور یہ بتلانا وہ تعلیم نہیں ہے جس سے نماز میں فساد لازم آئے بلکہ یہ یاددہانی ہے۔[۱۳]

باب

جنازہ اور متعلقات کے بیان میں

س۔ جان کنی کی کیا علامت ہے اور ایسے وقت میت کے اقرباء کو کیا کرنا چاہئے؟

ج۔ پاؤں کا سست ہو جانا اس طرح کہ کھڑے نہ ہو سکیں۔ خصیوں کی کھال کا کھینچ جانا ناک کا ٹیڑھا ہو جانا۔ دونوں کنپٹیوں کا بیٹھ جانا۔ منہ کی کھال کا اس طرح تن جانا کہ اس میں نرمی نہ رہے[۱] جب یہ علامتیں ظاہر ہو جائیں تو اس وقت اقربائے میت اول اس کے منہ کو قبلہ کی طرف پھیر دیں کہ یہ سنت ہے دوسرے غرغرہ سے پہلے اس کے پاس پکار کر شہادتین تلقین کریں یعنی اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ پڑھیں یا صرف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اس سے یہ نہیں کہیں تو پڑھ اس لئے کہ خوف ہے کہ مبادا وہ جھڑک نہ دے اور جب شہادتین ایک بار کہہ لیں تو پھر تلقین نہ کریں ہاں اگر وہ کوئی کلام کرے تو پھر تلقین کرے تا کہ آخری کلمہ زبان پر شہادتین ہو اور تلقین بالاجماع مستحب ہے تیسرے سورہ یٰسین اور سورہ رعد اس کے رو

[۱۳] درمختار، ردالمختار، جلد دوم، ص ۵۷۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۱] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

بروپڑھے کہ یہ بھی مستحب ہے چوتھے خوش بواس کے پاس رکھیں۔ [۲]

س۔ جان کنی کے وقت اگر کوئی توبہ اپنے گناہوں سے کرے تو مقبول ہے یا نہیں؟

ج۔ بے شک گناہوں کی توبہ مقبول ہے مگر کافر کی توبہ مقبول نہیں اس وقت کافر مسلمان نہیں ہوسکتا۔ [۳]

س۔ جب دم نکل جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ پہلے اس کے جبڑے اور آنکھیں بند کریں نہایت نرمی اور آسانی سے آنکھیں بند کرنے والا یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْهِ اَمْرَهٗ وَسَهِّلْ عَلَيْهِ مَابَعْدَهٗ وَاَسْعِدْهُ بِلِقَائِكَ وَاجْعَلْ مَاخَرَجَ اِلَيْهِ خَيْرًا مِّمَّا خَرَجَ عَنْهُ اس کے بعد ہر ایک جوڑ اور بند ڈھیلا کرے اس طرح کے پہلے دونوں کلائیاں اس کی بازو کی طرف لے جائے اور پھر پاؤں کی طرف پھیلائے پھر اس کے ہاتھوں کی انگلیاں ہتھیلیوں کی طرف موڑ کر سیدھی کردیں اور پھر پنڈلیوں کو زانوؤں کی طرف موڑ کر سیدھی کردیں اور جن کپڑوں میں وہ مرا ہے وہ اتاریں اور ایک کپڑے سے تمام بدن ڈھک دیں اور اس کے پیٹ پر لوہا یا اور کوئی چیز وزنی رکھیں تاکہ پھولے نہیں پھر اس کے قرض کے ادا کرنے میں جلدی کریں۔ [۴]

---

[۲] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد سوم، ص ۷۸ تا ۸۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۳] درمختار، ردالمختار، جلد سوم، ص ۷۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴] ۱۔ درمختار، جلد سوم، ص ۸۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ اگر معاذ اللہ کسی سے بروقت تلقین کلمات کفریہ سرزد ہوں تو کیا حکم ہے؟

ج۔ اس وقت کے کلمات کا کچھ اعتبار نہیں۔ اس کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے گا جو مسلمان مردوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ۵

س۔ اگر کوئی عورت مرے اور اس کا بچہ پیٹ میں تڑپتا ہو اس وقت کیا کیا جائے؟

ج۔ پیٹ چاک ☆ کر کے نکال لیا جائے۔ ۶

س۔ مردہ کے غسل کی ترکیب بطریق مسنون مفصل بیان کیجئے۔

ج۔ جب ارادہ غسل کا کریں تو پہلے اس تختہ کو جس پر غسل دینا منظور ہے میت کے رکھنے سے پہلے بعدد طاق یعنی تین پانچ یا سات مرتبہ لوبان وغیرہ کی خوشبو سے دھونی دیں اس طرح سے کہ تختے کے گرد اس خوشبو کی چیز کو پھیرا دیں پھر مردہ کو لٹا دیں جس طرح آسان ہو قبلہ کی طرف پھیر کر جیسا کہ حالت مرض میں اشارہ سے نماز پڑھانے کیلئے لٹاتے ہیں۔ خواہ شمالاً جنوباً جیسا کہ قبر میں رکھنے کا دستور ہے اس جگہ پردہ بھی کر لینا مستحب ہے تاکہ سوائے غسل دینے والے اور اس کے مددگار کے اور کوئی نہ دیکھے پھر ناف سے گھٹنے تک کسی کپڑے سے ڈھک کر پہلے استنجاء کرا دیں طریقہ استنجاء کرانے کا یہ ہے کہ غسل دینے والا اپنے دونوں ہاتھوں کو کپڑے سے لپیٹ کر پھر نجاست کے مقام کو دھوئے کپڑا اس لئے لپیٹا جاتا ہے کہ جس طرح ستر کو دیکھنا حرام

---

۵ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۸۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ یعنی لیڈی ڈاکٹر یا پھر جو بھی میسر ہو، ماہر فن نکالے۔

۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ہے اسی طرح بے حجاب چھونا بھی حرام ہے مرد، مرد کی ران اور عورت، عورت کی ران بھی بے حجاب نہ دیکھے کہ یہ بھی ستر غلیظ میں داخل ہے پھر تختہ پر لٹانے کے بعد مردہ کو اول وضو کرائیں مردہ کا وضو ہاتھوں سے نہ ہوگا بلکہ منہ اور ناک سے ہوگا۔ اس طرح کے بجائے کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کہ غاسل ایک کپڑا اپنی انگلی پر لپیٹ کر مردہ کے منہ میں داخل کرے اور اس کے دانتوں اور لبوں اور مسوڑوں اور تالو کو صاف کرے اور اس کے نتھنوں میں بھی انگلی داخل کر کے صاف کرے پھر منہ پر پانی ڈال کر دھودے پھر کہنیوں تک ہاتھ دھوئے پھر مسح کرے سر کا پھر پاؤں دھوئے یہ مردہ کا وضو ہوا پھر غسل کرائیں اس طرح پر کہ اول اس کے سر اور داڑھی کے بالوں کو گل خیرو یا صابون یا ملتانی مٹی سے دھودیں اور اگر بال نہ ہوں تو نہ دھویا جاوے اور یہ پانی وہ ہو جس میں بیری کے پتے جوش دیئے گئے ہوں اور اگر بیری کے پتے نہ ملیں تو خالص پانی ہی سے کافی ہے مگر گرم پانی سے غسل دینا ہمارے ہاں افضل ہے پھر بائیں کروٹ مردہ کو لٹائیں تاکہ پانی اول اس کے دائیں طرف پڑے پھر نہلادیں یہاں تک کہ پانی بدن کے اس حصے پر پہنچ جائے جو تختہ سے ملا ہوا ہے پھر دائیں طرف کروٹ پر پلٹا کر اسی طرح پانی ڈالا جائے پھر مردہ کو سہارے کے ساتھ اور اس کے پیٹ کو نرمی کے ساتھ سونتیں اگر کچھ نجاست نکلے تو دھوڈالیں غسل اور وضو کا اعادہ نہ کریں پھر بٹھانے کے بعد اس کو بائیں کروٹ پر لٹا کر غسل دیں اور یہ غسل تیسری مرتبہ ہے تاکہ عدد☆ مسنون حاصل ہو جائے اور اس طرح یہ بھی مسنون ہے کہ ہر کروٹ پر تین تین دفعہ

☆ یعنی تین مرتبہ غسل ہو جائے جس میں پہلی مرتبہ اور دوسری مرتبہ بیری کے پتوں سے غسل دے اور تیسری مرتبہ کافور کے پانی سے۔ (فتح القدیر، جلد دوم، ص ۷۳، مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ)

marfat.com
Marfat.com

پانی ڈالیں اور پھر کسی پاک کپڑے سے بدن کو خشک کریں اور بغیر کنگھی کے اس کی داڑھی۔ اور سر میں عطر ڈالیں کہ یہ مستحب ہے اور کافور اس کے سجدہ کے مقامات یعنی پیشانی ناک دونوں ہاتھوں دونوں گھٹنے دونوں پاؤں پر ملا جائے اور اس ترکیب غسل کو یاد رکھنا چاہئے۔ غسل کی ترکیب سب کے لئے اسی طرح ہے خواہ عورت ہو یا وہ بچہ ہو کہ جس کے پیدا ہونے کے وقت کوئی حرکت زندگی کی پائی گئی ہو۔ ۷

س۔ جو بچہ کہ پیٹ سے ہی مردہ پیدا ہوا ہو اس کے لئے غسل کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اس کو بھی غسل دیں اسی طرح مختار قول کے موافق اور اس بچے کو بھی غسل دیں جس کے بعض اعضا ناتمام ہوں اور حمل گر جائے۔ ۸

س۔ اگر مردہ کے بال اور ناخن بڑھ رہے ہوں تو تراش دیئے جائیں یا نہیں؟

ج۔ تراشے نہ جائیں اگرچہ زیر ناف اور بغل اور بھوؤں کے بال ہی ہوں البتہ ٹوٹا ہوا ناخن علیحدہ کر دیا جائے اور اگر بال یا ناخن کاٹے جائیں تو مردہ کے کفن ہی میں رکھ دیئے جائیں۔ ۹

س۔ مردے کے کان ناک منہ وغیرہ کے سوراخوں میں روئی رکھنا کیسا؟

---

۷ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۸۴ تا ۸۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۔ فتح القدیر، جلد دوم، ۷۰ تا ۷۵، مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ۔

۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۹ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۸۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ کچھ مضائقہ نہیں مگر پاخانہ اور پیشاب کے مقام پر نہ رکھیں۔ ١٠

س۔ اگر کوئی پانی میں ڈوب کر مرے تو کیا اس کو بھی غسل دیا جائے؟

ج۔ ہاں اس کو بھی غسل اسی طرح دیا جائے گا اور اگر پانی سے نکالتے وقت بہ نیت غسل پانی میں ہلائیں تو پھر غسل کی ضرورت نہیں ١١ اور اگر کوئی مردہ ایسا سڑ گیا ہو کہ اس کو چھو بھی نہیں سکتے تو اس مردے پر صرف پانی بہا دیا جائے۔ ١٢

س۔ اگر کسی مردہ کا نصف سے زیادہ مع سر کے ملے تو اس کو بھی غسل اور کفن دیا جائے یا نہیں؟

ج۔ ہاں دیا جائے اور نماز بھی پڑھائی جائے برخلاف اس کے کہ جس کا نصف بدن بے سر کا ہو یا نصف بدن طول میں چرا ہوا ملے یا نرا سر ملے تو اس کو غسل اور کفن نہ دیں اس پر نماز پڑھیں ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں۔ ١٣

س۔ خاوند اپنی بیوی کو بعد مرنے کے غسل دے سکتا ہے یا نہیں؟

ج۔ ہرگز نہیں اس لئے کہ ہمارے امام کے نزدیک مرد کا عورت کے مرنے کے بعد عورت سے علاقہ نہیں رہتا برخلاف عورت کے کہ وہ خاوند کو نہلا دے گی کہ اس کا علاقہ ایام عدت تک قائم ہے بشرطیکہ عورت سے کوئی حرکت ایسی نہ ہو کہ اگر وہ زندہ ہو تو اس کے نکاح میں نہیں رہتی مثلاً میت کے بیٹے کو یا باپ کو شہوت سے چھو لیا ہو وغیرہ۔ ١٤

١٠ ردالمحتار، جلد سوم، ص ٨٩، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

١١ ١٢ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١٥٨، نورانی کتب خانہ پشاور۔

١٣ ١۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١٥٩، نورانی کتب خانہ پشاور۔

٢۔ درمختار، جلد سوم، ص ٩٢، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

١٤ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ١٦٠، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ اگر مرد درمیان عورتوں کے یا عورت درمیان مردوں کے مرجائے تو کیا کیا جائے

ج۔ ایسی صورت میں تیمم کرایا جائے مگر عورت کو عورت اور مرد کو مرد کی محرم عورت تیمم کرائیں اگر محرم بھی موجود نہ ہو تو اجنبی مرد یا عورت ہاتھ پر کپڑا لپیٹ کر مردے کو تیمم کرادے مرد عورت کی کلائیوں پر نظر پڑنے کے وقت اپنی آنکھ کو بند کرلے مگر خاوند کو بند نہ کرنا جائز ہے۔ [۱۵]

س۔ اگر کوئی جہاز میں مرے تو کیا کرے؟

ج۔ اس کو غسل وکفن دے کر نماز پڑھیں اور کچھ بوجھ باندھ کر دریا میں ڈال دیں۔ [۱۶]

س۔ وہ کون شخص ہیں جن کو نہ غسل دیا جائے اور نہ ان پر نماز پڑھی جائے؟

ج۔ ایک تو خناق جو لوگوں کو گلہ گھونٹ کے مارتا ہو، دوسرے مکابر جورات کو شہر میں کسی جگہ کھڑا ہو جائے جو اس کے قریب سے گزرے اس کا مال چھین لے۔ تیسرے اہل عصبہ جو ازراہ عصبیت اپنی قوم کی حمایت اور اعانت پر ظلم کرے۔ چوتھے باغی جو امام کی اطاعت سے بغیر حق باہر ہو۔ پانچواں راہزن ان سب کیلئے نہ غسل ہے نہ نماز جنازہ لیکن شامی میں ہے کہ غسل دیا جائے کہ اسی پر فتویٰ ہے بہر حال نماز نہ پڑھنے پر سب کا اتفاق ہے یہ حکم اس وقت ہے جب کہ مقابلہ میں اسی حالت میں مارے جائیں ورنہ غسل بھی دیا جائے اور نماز بھی پڑھی جائے گی ماں باپ میں سے کسی کو قتل کرنے والے کی بھی نماز جنازہ نہیں اس کی اہانت کی وجہ سے۔ [۱۷]

---

[۱۵] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۱۶] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۹، نورانی کتب خانہ پشاور

[۱۷] ۱۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۰۷ تا ۱۰۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۵۹، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔نہلانے والا اگر جنبی ہو تو کیا کرے؟

ج۔مکروہ ہے اسی طرح حیض ونفاس والی کا نہلانا بھی مکروہ ہے۔مگر بے وضو نہلانا بالاتفاق مکروہ نہیں۔ ۱۸

س۔مردے کو نہلانا کس کے حق میں مستحب ہے؟

ج۔جو سب سے زیادہ میت کا قریبی رشتے دار ہو اگر وہ نہلانا نہ جانتا ہو تو ثقہ آدمی جو غسل اچھی طرح جانتا ہو نہلائے نہلانے والا اگر کوئی بری بات مردے کے مثل منہ سیاہ ہونے یا وغیرہ کے دیکھے کسی کے سامنے ذکر نہ کرے مگر بدعتی کی حالت کا ذکر کرنا درست ہے تاکہ لوگ اس عقیدے سے توبہ کریں اور اگر اچھی بات مثل نور وغیرہ کے دیکھے تو لوگوں میں ذکر کرنا مستحب ہے۔۱۹

س۔نہلانے والے کو نہلانے پر اجرت لینا جائز ہے یا ناجائز؟

ج۔اگر کوئی اور بھی نہلانے والا اس جگہ موجود ہو تو اجرت لینا جائز ہے ورنہ نہیں اور نہ لینا ہر طرح افضل ہے۔۲۰

س۔لڑکوں کو اگر عورتیں نہلائیں یا لڑکیوں کو مرد نہلائیں تو کیسا ہے؟

ج۔اگر لڑکا ایسا ہو جس سے عورتوں کو خواہش نہ ہوتی ہو تو عورتوں کو نہلانا درست ہے ورنہ نہیں۔اسی طرح مردوں کو اس لڑکی کا جس کو دیکھ کر خواہش مردوں کو نہ ہوتی ہو نہلانا درست ہے ورنہ نہیں۔۲۱

---

۱۸ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص۱۵۹،نورانی کتب خانہ پشاور۔

۱۹ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص۱۵۹،نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۰ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص۱۵۹۔۱۶۰،نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۱ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص۱۶۰،نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ ایک شخص کی میت کو پانی نہ ملنے سے تیمم کرا کے نماز پڑھا دی گئی پھر پانی مل گیا اب کیا کیا جائے؟

ج۔ پھر غسل دے کر نماز پڑھیں۔[۲۲]

س۔ کفن دینا کیسا ہے؟

ج۔ فرض کفایہ ہے کہ ایک کے دینے سے سب پر سے گناہ اٹھ جائے گا۔ ورنہ سب گنہگار ہوں گے۔[۲۳]

س۔ اگر کسی محلہ میں ایک آدمی کو بھی توفیق کفن دینے کی نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

ج۔ بیت المال میں سے دیا جائے اور اگر بیت المال نہ ہو تو مسلمانوں سے سوال کر کے کفن دیا جائے اور اگر یہ بھی نہ ہو تو گھاس میں لپیٹ کر دفن کر دیا جائے۔[۲۴]

س۔ اگر ایک مردہ کیلئے چندہ کر کے کفن تجویز کیا پھر کچھ دام بچ رہے تو ان کا کیا کیا جائے؟

ج۔ اگر بچے ہوئے دام معلوم ہوں کہ فلاں شخص کے ہیں تو اس شخص کو واپس کر دے ورنہ کسی دوسرے محتاج کے کفن میں صرف کر دے اور یہ بھی نہ ہو تو خیرات کر دے۔[۲۵]

س۔ کفن میں سنت کتنے کپڑے ہیں؟

ج۔ مرد کیلئے تین کپڑے سنت ہیں ایک تہ بند دوسرے کفنی تیسرے چادر لپیٹنے کی جس

---

۲۲ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۳ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۰، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

کو پوٹ بھی کہتے ہیں اور عورت کیلیے پانچ کپڑے۔۔۔ایک تہ بند، دوسرے کفنی، تیسرے اوڑھنی، چوتھے سینہ بند، پانچویں چادر لپیٹنے کی۔۔۔اور ہر ایک کپڑے کی شرح مفصل یہ ہے تہ بند سر سے پاؤں تک، کفنی گردن سے پاؤں تک، چادر سر سے پاؤں تک، ان تینوں کپڑوں میں مرد عورت دونوں برابر ہیں اور عورت کیلئے جو کپڑے زائد ہیں وہ یہ ہیں: سینہ بند، کہ وہ چھاتیوں سے زانوں تک ہے اور اوڑھنی مقدار اس کی ڈیڑھ گز کی ہے۔[۲۶]

س۔اگر کسی کو کفن سنت کے مطابق میسر نہ ہو تو کس مقدار پر کفایت کرنا چاہیے؟

ج۔مرد کیلئے دو کپڑوں یعنی آزار اور لپیٹنے کی چادر کفایت کرے اور عورت کیلئے تین کپڑوں یعنی آزار اور لپیٹنے کی چادر اور اوڑھنی پر۔[۲۷]

س۔عورت اور مرد کی کفنی میں کیا فرق ہے؟

ج۔یہ فرق ہے کہ مرد کی کفنی کا گریبان مونڈھوں کی طرف ہوگا اور عورت کی کفنی کا سینہ کی طرف۔[۲۸]

س۔کفن ضرورت کس مقدار کا ہوتا ہے؟

ج۔کفن ضرورت کی مقدار وہ ہے جو میسر ہو اس کی کمتر مقدار وہ ہے جو سارے بدن پر آجائے۔[۲۹]

---

[۲۶] ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۰ نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔ردالمحتار، جلد سوم، ص ۹۵ تا ۹۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۷] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۰ نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۲۸] ردالمحتار، جلد سوم، ص ۹۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۲۹] تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۹۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ بچوں کیلئے کفن دینے کا حکم کیا ہے؟

ج۔ بہتر تو یہی ہے کہ بالغ کی طرح دیا جائے اور اگر ایک کپڑے کا دیا جائے تو بھی جائز ہے۔ ۳۰؎

س۔ پیٹ سے مردہ بچہ پیدا ہو یا حمل سے گر پڑا ہو اس کے لئے کفن کا کیا حکم ہے؟

ج۔ اس کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر دفن کر دیں۔ ۳۱؎

س۔ اگر مردہ کا کفن چوری گیا یا نعش کسی وجہ سے برآمد ہوئی اور کفن نہیں ہے تو کیا کیا جائے؟

ج۔ پھر دوبارہ کفن دیا جائے پھر اگر ایسا ہی معاملہ ہو تو جب تک بدن نہ بگڑے مسنون کفن دیئے جائیں اگر مال اس کا وارثوں میں بٹ گیا ہو تو بقدرِ حصہ کفن ان کے ذمہ ہوگا۔ ۳۲؎

س۔ کفن کیسا ہونا چاہئے؟

ج۔ سفید سب سے بہتر ہے مردوں کو بھی اور عورتوں کو بھی اور اگر عورتوں کا کفن ریشمی یا رنگین ہو تو بھی جائز ہے لیکن مرد کو نہیں۔ اصل میں یہ ہے کہ جو کپڑا اس کو زندگی میں پہننا درست ہے اسی کا کفن بھی درست ہے ورنہ نہیں۔ ۳۳؎

س۔ کفن زیادہ قیمت کا ہونا چاہئے یا کم کا؟

ج۔ مرد کو ایسا ہونا چاہئے جس قیمت کے کپڑے وہ عیدین کو پہنا کرتا تھا اور عورت کو

۳۰؎ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۳۱؎ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۳۲؎ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۹۹، ۱۰۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔
۳۳؎ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

اس قیمت کا ہونا چاہئے جس قیمت کے وہ کپڑے اپنی ماں کے گھر پہن کر جایا کرتی تھی۔ ۳۴

۳۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

س۔ کفن پہنانے کی ترکیب ترتیب وار مشروحاً بیان کیجئے۔

ج۔ پہلے سب کپڑوں کو معطر کر کے اول چادر پوٹ (الفی) کی بچھائی جائے پھر اس پر دوسری چادر جو تہ بند ہے بچھادیں پھر قمیص یعنی کفنی جس کا گریبان مونڈھوں پر سے چاک ہو پہنا کر میت کو لٹائیں اور اس کی پیشانی اور ناک اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں قدموں پر کافور رکھیں پھر تہ بند کا بایاں پلہ لپیٹ کر داہنا پلہ لپیٹیں پھر لوٹ کر چادر اسی طرح یعنی اول بائیں طرف پھر دائیں طرف مردہ پر لپیٹیں، تا کہ دائیں جانب بائیں جانب کے اوپر رہے اور عورت کو کفن دینے کا طریقہ یوں ہے کہ اول وہی اوپر کی چادر پھر تہ بند کی چادر بچھائیں جیسے مرد کیلئے بیان کیا پھر عورت میت کو وہ کفنی جس کا گریبان سینہ پر سے چاک ہو پہنائیں اور اس کے بالوں کی دو زلفیں کر کے سینہ پر کفنی کے اوپر رکھ دیں اور اس کے اوپر اوڑھنی ☆ اوڑھادیں اس طرح کہ بالوں کے اوپر اور تہ بند کے نیچے اوڑھنی رہے پھر تہ بند کی چادر اور پوٹ کی چادر کو لپیٹیں۔ جس طرح کہ ہم نے مرد کے واسطے بیان کیا پھر سب کے اوپر سینہ بند باندھیں رانوں تک ۳۵

☆ یہ اوڑھنی سر سے ہوتی ہوئی چہرہ پر مثل نقاب کے ڈالی جائے گی۔ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۹۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳۵ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۱، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۹۸، ۹۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com

Marfat.com

س۔ جنازہ کو جب قبرستان لے جائیں تو کس طرح چارپائی اٹھا کر لے جائیں؟

ج۔ جنازہ کے اٹھانے میں دو چیزیں ہیں ایک اصل سنت دوسرے کمال سنت۔ اصل سنت تو یہ ہے کہ چارپائی کو چار آدمی پکڑ کر دس دس قدم چلیں اس اصل سنت کو سب ادا کر سکتے ہیں اور کمال سنت یہ ہے کہ اٹھانے والا اول مردے کے سرہانے داہنے پایہ کو پکڑے اور اپنے کاندھے پر رکھے پھر اس کی پائنتی کے داہنے پایہ کو اپنے داہنے کاندھے پر رکھے پھر اس کے بائیں سرہانے کے پایہ کو اپنے بائیں کاندھے پر اور بائیں پائنتی کے پایہ کو اپنے بائیں کندھے پر رکھے یہ کمال سنت سب سے ادا نہ ہوگی۔ دو شخصوں کا جنازہ اٹھانا لکڑیاں وغیرہ باندھ کر مکروہ ہے اس کا کچھ مضائقہ نہیں کہ چار پائی کے پایہ کو کاندھے پر رکھے یا ہاتھ پر مگر نصف کاندھے پر اور نصف گردن کی جڑ پر رکھنا مکروہ ہے اور لے چلنے میں جنازہ کے جلدی نہ☆ کریں اور چلنے میں سرہانا چار پائی کا آگے کو رکھیں۔ ۳۶

س۔ بچوں کو کس طرح لے جائیں؟

ج۔ اگر بچہ شیر خوار ہو یا اس سے زیادہ عمر کا جب تک کہ اچھا بڑا نہ ہو اس کو ہاتھوں پر لے جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں ورنہ چھوٹے کھٹولے یا چار پائی پر لے جائیں۔ ۳۷

☆ اس جلدی نہ چلنے کی حد یہ ہے کہ میت کو چار پائی پر حرکت نہ ہو۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور)

۳۶ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۳۷ ۱۔ تنویر الابصار، در مختار، جلد سوم، ص۱۳۵، ۱۳۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔ جو لوگ جنازہ کے ہمراہ ہوں اگر وہ جنازہ کے آگے یا دائیں بائیں چلیں تو کیسا؟

ج۔ تمام آدمیوں کا آگے جنازہ سے چلنا مکروہ ہے ہاں اگر آگے کچھ جنازہ سے دور چلیں تو جائز ہے مگر دائیں بائیں جنازہ کے ہمراہ نہ چلے افضل جنازہ کے پیچھے چلنا ہے۔ ؁۳۸

س۔ رشتہ دار یا پڑوسی اور کسی صالح یا عالم مشہور کے جنازہ کے ساتھ جانا کیسا ہے؟

ج۔ ثواب میں نوافل سے زیادہ افضل ہے۔ ؁۳۹

س۔ اکثر لوگ بازاروں میں جنازہ کو دیکھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں یہ کیسا ہے؟

ج۔ اگر اس کے ساتھ جانے کا ارادہ ہو تو مضائقہ نہیں ورنہ مکروہ ہے۔ ؁۴۰

س۔ جو لوگ کہ جنازہ کے ہمراہ ہوں ان کو کلمہ طیبہ راستہ میں پڑھنا کیسا؟

ج۔ پکار کر پڑھنا مکروہ ہے دل میں اگر پڑھیں تو مضائقہ نہیں بہتر خاموشی ہے ؁۴۱ ☆

؁۳۸ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔ ردالمحتار، جلد سوم، ص۱۳۷، مکتبہ امدادیہ ملتان

؁۳۹ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔ درمختار، جلد سوم، ص۱۳۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

؁۴۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

؁۴۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ اور جو جنازہ کو کندہ دیتے وقت صرف آواز "کلمۂ شہادت" لگا دی جاتی ہے، مگر کلمہ پڑھا نہیں جاتا یہ کیسے درست ہوگا، اس لئے کہ ہر آدمی اعلان کو شاید دین کا کوئی جزء اہم سمجھتا ہے، اور آواز لگاتا ہے، مگر اتنا وقت نہیں ملتا ہے کہ اس آواز کے آنے کے بعد ہر شخص کلمۂ پاک پڑھ سکے، لہٰذا محض آواز برائے اعلان تو ریاکاری ہے جس کا فائدہ بالکل نہیں، اور اس آواز کے لگانے میں دینی کوئی فائدہ نہیں ہے، پھر بے فائدہ چیز سے بچنا چاہیے؟ قاری محمد یٰسین قادری شطاری

marfat.com
Marfat.com

س۔ گورستان میں جنازہ کو زمین پر رکھنے سے پہلے آدمیوں کا بیٹھنا کیسا؟

ج۔ مکروہ ہے بعد رکھنے کے درست ہے اور افضل یہ ہے کہ جب تک مٹی اس پر نہ ڈال لیں اس وقت تک نہ بیٹھیں۔[۴۲]

س۔ جنازہ کی نماز کیسی ہے؟

ج۔ فرض کفایہ ہے اور اس میں شرط جماعت کی بھی نہیں ہے یہاں تک کہ اگر ایک آدمی بھی پڑھے گا تو فرضیت ساقط ہو جائے گی۔[۴۳]

س۔ جنازہ کی نماز کس شخص کی درست ہے؟

ج۔ جو مسلمان پیدا ہونے کے بعد مرے خواہ بچہ ہو یا بڑا عورت ہو یا مرد آزاد یا غلام نمازی ہو یا بے نمازی سوائے ان لوگوں کے کہ جن کا اوپر ذکر ہو چکا نہلانے کے بیان میں (یعنی اول سے ہی بدعقیدہ ہوں یا ہو گئے ہوں)۔[۴۴]

س۔ اگر کسی مسلمان کو بغیر نہلائے اور نماز پڑھے دفن کر دیا تو کیا کیا جائے؟

ج۔ اس کی قبر پر بعد دفن کے نماز پڑھیں جب تک گلنے سڑنے کا یقین نہ ہو۔[۴۵]

س۔ اگر کسی کی نماز غسل سے پہلے پڑھ لی جائے تو کیا کیا جائے؟

ج۔ بعد غسل دوبارہ پڑھی جائے کیونکہ غسلِ میت شرطِ نماز ہے الا بہ ضرورت۔[۴۶]

---

[۴۲] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۴۳] ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۲، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ تنویر الابصار، جلد سوم، ص ۱۰۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[۴۴] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۴۵] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

[۴۶] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

س۔ جنازہ کی نماز کون پڑھائے؟

ج۔ اگر بادشاہ یا حاکمِ شہر موجود ہو تو اول وہ، پھر قاضی ورنہ امامِ جمعہ، پھر امام محلہ بشرطیکہ ولی سے افضل ہو اور میت زندگی میں اس کی امامت سے راضی ہو، ورنہ ولی اقرب پڑھائے اور ولی بھی لائق نہ ہو تو باجازت ولی جو چاہے پڑھائے۔

س۔ اگر کوئی یہ وصیت کر جائے کہ میرے جنازہ کی نماز فلاں پڑھائے تو یہ وصیت کیسی؟

ج۔ یہ وصیت باطل ☆ ہے اس کے ورثاء کو اختیار ہے کہ جس سے چاہیں نماز اس کی پڑھائیں۔ ۴۸

س۔ ماں کی ولایت بیٹے کو حاصل ہے یا باپ کو؟

ج۔ بیٹے کو مگر بیٹے کو چاہئے کہ باپ کو اپنی ذات سے مقدم کرے اس لئے کہ باپ کے ہوتے ہوئے بیٹے کا مقدم ہونا مکروہ ہے بشرطیکہ لائق امامت ہو۔ ۴۹

س۔ جنازہ کی نماز کا دوبارہ پڑھنا کیسا؟

ج۔ مکروہ ہے اس لئے کہ جنازہ کی نماز کا ایک ہی دفعہ پڑھنا مشروع ہے۔ ۵۰

---

۴۷ ا۔ تنویر الابصار، درمختار، جلد سوم، ص ۱۱۹ تا ۱۲۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ یعنی وصیت کا نافذ کرنا ضروری نہیں لیکن اگر وارث اس کی وصیت پر عمل کریں تو بہتر ہے

۴۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۴۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۰ ا۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۳، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ درمختار، جلد سوم، ص ۱۲۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ولی اگر نماز میں شریک نہ ہو اور بعد ہو چکنے نماز کے آیا تو اس کے لئے کیا حکم ہے،

ج۔ولی اپنے حق کے سبب اس وقت تک دوبارہ پڑھ سکتا ہے جب تک بھول جانے کا یقین نہ ہو بشرطیکہ نماز پڑھانے والا اس سے زیادہ ولایت کا حق نہ رکھتا ہو۔اگرچہ اسقاطِ فرضیت تو پہلے ہو چکی یہ حکم خاص ولی کیلئے ہے دوسرے کو نماز ہو جانے کے بعد درست نہیں۔اھ

س۔جنازہ کی نماز کا وقت کیا ہے اور شرائط کیا ہیں؟

ج۔جب جنازہ حاضر ہو جائے وہی نماز کا وقت ہے۔اور شرطیں بھی وہی ہیں جو اور نمازوں میں ہیں یعنی مسلمان ہونا، حقیقی و حکمی نجاست سے پاک ہونا، ستر عورت ،استقبال کعبہ، نیت۔لیکن خاص شرطیں جو اسی نماز سے مخصوص ہیں وہ یہ ہیں: میت کا سامنے موجود ہونا۔میت کا زمین پر ہونا۔پس اگر جنازہ غائب ہو یا سواری پر یا پیچھے ہو تو نماز درست نہیں۔۵۲

س۔آنحضرت ﷺ نے نجاشی اصحمہ کی نماز غائب پڑھائی اور آپ منع کرتے ہیں یہ کیونکر ہے؟

ج۔یہ نماز حضور ﷺ کے خواص میں سے شمار کی گئی ہے دوسروں کو ناجائز ہے۔۵۳

س۔جنازہ کی نماز میں کیا کیا رکن ہیں؟

---

۵۱ ا۔درمختار، جلد سوم، ص ۱۲۳ تا ۱۲۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۳، ۱۶۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۲ ا۔درمختار، جلد سوم، ص ۱۰۳ تا ۱۰۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۳ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۰۵، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ دو رکن ہیں ایک تو چار تکبیر کہ جو قائم مقام چار رکعتوں کے ہیں دوسرے کھڑا ہونا اگر کوئی بلا عذر بیٹھ کر جنازہ کی نماز پڑھے تو درست نہیں۔ ۵۴

س۔ جنازہ کی نماز میں واجب اور سنت کیا کیا ہیں؟

ج۔ دعا کرنا میت کیلئے واجب ہے اور ثناء، درود پڑھنا سنت ہیں۔ ۵۵

س۔ مفسدات نماز جنازہ کیا کیا ہیں؟

ج۔ جو مفسدات اور نمازوں کے ہیں وہی اس کے ہیں سوائے عورت کی برابری کے کہ اس میں عورت کی برابری درست ہے۔ ۵۶

س۔ جنازہ کی نماز کس طرح ادا کرے مفصل بیان کیجئے؟

ج۔ امام سینۂ میت کے مقابل کھڑا ہو کر نیت کرے کہ میں اللہ کی عبادت کے لئے اس فرض کی ادا کرنے کی نیت کرتا ہوں اور کعبہ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اگر مقتدی ہے تو اقتداء کی نیت کرے پھر امام تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر بلند آواز سے کہے اور مقتدی آہستہ کہے پھر ثناء پڑھے: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ ☆ پھر اللہ اکبر بدون رفع یدین یعنی ہاتھ اٹھانے کے بغیر کہے اور پھر پڑھے وہ درود جو فرض نماز کے قعدۂ اخیرہ میں پڑھا جاتا ہے پھر اسی طرح بعد تکبیر یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَ

---

۵۴ تنویر الابصار، در مختار، جلد سوم، ص ۱۰۵، ۱۰۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۵ در مختار، رد المحتار، جلد سوم، ص ۱۰۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵۶ فتاوٰی عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔ (قہقہہ بھی اس نماز کو فاسد نہیں کرتا کیونکہ وہ رکوع وسجود والی نماز میں مفسد ہے، ہدایہ اولین، ص ۲۶، مکتبہ شرکت علمیہ ملتان)

marfat.com
Marfat.com

صَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَ اُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ۔ پھر چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیرے اس طرح کہ اول سلام سے دوسرا سلام آہستہ ہو امام اور قوم سب اسی طرح نماز پڑھیں امام تکبیریں آواز سے کہے گا باقی آہستہ اگر کسی کو یہ دعا یاد نہ ہو تو یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدَیْنَا وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اگر یہ دعا بھی یاد نہ ہو تو جو چاہے دعا پڑھے۔ ۵۷

س۔ کیا عورتوں اور بچوں کی نماز اسی طرح پڑھی جائے گی؟

ج۔ ہاں اسی طرح پڑھی جائے گی۔ صرف بچوں کی نماز میں دعا اور پڑھی جائے گی یعنی تکبیر کے بعد اگر لڑکا نابالغ ہے تو یہ پڑھے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور اگر لڑکی نابالغ ہے تو صرف ضمیر تذکیر کو تانیث سے بدل دے یعنی یوں کہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً۔ ۵۸

س۔ ایک شخص سے جنازہ کی تکبیر جاتی رہی اس وقت امام ایک تکبیر کہہ چکا تھا تو اب یہ کس طرح نماز پڑھے؟

ج۔ یہ شخص اگر پہلے سے تحریمہ کے وقت موجود تھا اور پھر کسی وجہ سے تحریمہ میں شریک نہ ہوا تب تو بلا انتظار تکبیر ثانی جماعت میں مل جائے اور اگر بعد میں آیا تو اب اس کو دوسری تکبیر کے کہنے تک امام کا انتظار کرنا چاہئے جب امام دوسری تکبیر کہے تو اس وقت تکبیر کہہ کر مل جائے اور جب امام نماز سے فارغ ہو جائے اس وقت اس تکبیر کو کہہ

۵۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۴، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۵۸ ہدایہ اولین، ص ۱۸۰، مکتبہ شرکت علمیہ ملتان۔

Marfat.com

لے جیسے مسبوق اپنی بقیہ رکعت کو بعد فراغ نماز پڑھتا ہے یہی حکم دوسری اور تیسری تکبیر کے بعد بھی ملنے کا ہے۔ ۵۹

س۔ اگر کوئی چوتھی تکبیر کے بعد حاضر ہوا تو کیا کرے؟

ج۔ اگر امام نے ابھی سلام نہیں پھیرا ہے تو فوراً مل جائے اور جب تک جنازہ کو ہاتھوں پر اٹھائیں پے در پے تکبیریں ادا کرلے دعائیں چھوڑ دے نماز ہو جائے گی۔ ۶۰

س۔ اگر امام دوسری یا تیسری تکبیر کے بعد بھول کر سلام پھیر دے تو کیا کرے؟

ج۔ کچھ بھی نہ کرے اسی طرح پڑھتا رہے یہ سلام ایسا ہے جیسے کوئی نمازی کے قعدۂ درمیانی میں سہواً پھیر دے۔ ۶۱

س۔ اکثر لوگ جنازہ کی نماز میں جوتی نہیں اتارتے یہ کیسا ہے؟

ج۔ اگر ان لوگوں کو اپنی جوتیوں کی طہارت کا یقین ہے تو مضائقہ نہیں ورنہ اتار کر پڑھنا چاہئے۔ ۶۲

س۔ اگر بہت سے جنازے حاضر ہوں تو ایک ایک جنازہ کی نماز علیحدہ پڑھے یا سب کی ایک ہی نیت سے پڑھے؟

ج۔ اس کو اختیار ہے خواہ علیحدہ علیحدہ پڑھے خواہ سب کی ایک ہی نیت سے نماز ادا

۵۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۴، ۱۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶۱ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۶۲ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۰۳، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (اگر جوتیوں کی طہارت کا یقین ہے تو اس سے طہارت مکان کی شرط حاصل ہو جاتی ہے لہٰذا نماز درست ہو جائے گی)

marfat.com
Marfat.com

کرے۔۶۳

ج۔اگر بہت سارے جنازے آجائیں تو ان کے رکھنے کی کیا ترکیب ہے؟

ج۔خواہ طول میں صف کے طور پر یعنی ایک جنازہ کے پیروں میں دوسرا جنازہ رکھیں خواہ یکے بعد دیگرے قبلہ کی طرف رکھیں۔مگر امام کے روبرو کا جنازہ ہوگا اگرچہ عورتیں اور لڑکے بھی شامل ہوں اور اگر مرد ہوں تو جو سب سے افضل اور عمر میں سب سے زیادہ ہوگا وہ امام کے پاس رکھا جائے گا۔۶۴

س۔اگر جنازوں میں مرد عورت اور لڑکے سب ہوئیں تو کس طرح جنازوں کو رکھیں؟

ج۔پہلے امام کے سامنے مرد آزاد کا جنازہ اس کے بعد لڑکوں کا جنازہ پھر عورتوں کا جنازہ رکھیں۔اور یہ سب قبلہ کی طرف رکھے جائیں گے،برخلاف زندوں کی صفوں کی ترتیب کے۔۶۵

س۔جنازہ کی نماز میں بھی خلیفہ کرنا درست ہے یا نہیں؟

ج۔ہاں درست ہے۔۶۶

س۔مسجدوں میں نماز جنازہ پڑھنی کیسی؟

ج۔مطلقاً مکروہ ہے مگر بہ عذر بارش مکروہ نہیں اور شارع عام اور دوسرے کی زمین پر بھی مکروہ ہے۔۶۷

۶۳ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۶۵،نورانی کتب خانہ پشاور۔
۶۴ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۶۵،نورانی کتب خانہ پشاور۔
۶۵ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۶۵،نورانی کتب خانہ پشاور۔
۶۶ فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۶۵،نورانی کتب خانہ پشاور۔
۶۷ ۱۔فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص ۱۶۵،نورانی کتب خانہ پشاور۔
۲۔ردالمحتار،جلد سوم،ص ۱۲۶،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

س۔ ہمراہیان جنازہ کو کب تک واپس گھر کو نہ آنا چاہئے؟

ج۔ جب تک نماز نہ ہولے اور بعد نماز کے دفن سے پہلے بغیر اجازت ولی کے نہ لوٹے اور بعد دفن کے بغیر اذن بھی لوٹ آنا جائز ہے۔ ۶۸

س۔ یہ بھی بتلا دیجئے کہ مردہ کی قبر کس طرح کھودیں؟

ج۔ قبر طول میں آدمی کے قد کے برابر کھودی جائے اور چوڑائی میں بقدر نصف قد آدمی کے اور گہرائی میں آدمی کے سینہ ☆ کے برابر کھودیں اور قبر میں لحد کھودنا سنت ہے نہ شق۔ ۶۹

س۔ لحد کس کو کہتے ہیں اور شق کس کو؟

ج۔ لحد اس کو کہتے ہیں کہ قبر پوری کھودنے کے بعد اس کے اندر قبلہ کی طرف گڑھا کھودا جائے پٹے ہوئے مکان کی صورت اور شق اس کو کہتے ہیں کہ جو مثل نہر کے ایک گڑھا قبر کے بیچ میں کھودا جائے اور اس کے دونوں طرف کچی اینٹیں یا اور کچھ لگا دیں۔ ۷۰

س۔ لحد تو وہاں ہوسکتی ہے جہاں زمین سخت ہو اور جہاں زمین نرم ہو وہاں کیا کرے؟

ج۔ وہاں شق ہی کھودنا چاہئے۔ ۷۱

س۔ قبر میں مردہ کے نیچے چٹائی یا گدا وغیرہ بچھانا جائز ہے یا ناجائز؟

---

۶۸ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۵، نورانی کتب خانہ پشاور۔

☆ اگر گہرائی بھی پورے قد کے برابر ہو تو احسن ہے۔ (ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان) (جو ایک ڈیڑھ فٹ کھود کر دفن کردیتے ہیں یہ درست نہیں ہے۔)

۶۹ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۵، ۱۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۷۰ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۵، ۱۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۷۱ درمختار، جلد سوم، ص ۱۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ناجائز ہے۔۲؎

س۔لکڑی یالوہے کے صندوق میں میت کا رکھنا کیسا؟

ج۔بلاضرورت مکروہ ہے اور اگر ضرورت ہوتو اس میں بھی مردہ کے نیچے مٹی بچھادیں اور گرداگرد کچی اینٹیں لگادیں اور صندوق کی چھت میں بھی مٹی لیس دیں تاکہ لحد کی صورت ہو جائے پکی اینٹیں لحد میں لگانا اس صورت سے کہ مردہ کے متصل ہوں مکروہ ہے۔۳؎

س۔گھروں میں مردہ دفن کرنا کیسا؟

ج۔نہیں چاہئے کہ یہ طریقہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے خاص ہے۔۴؎

س۔مردہ کو قبر میں کس طرح اتاریں؟

ج۔قبلہ کی طرف سے اتاریں اور اتارنے والے قوی اور صالح ہوں عورت کے اتارنے والے اس کے رشتہ دار محرم ہوں اور اگر وہ نہ ہوں رشتہ دار غیر محرم اتاریں۔ اور اگر وہ بھی نہ ہوں تو اجنبی لوگ اس کو قبر میں اتاریں مگر پردہ اوروں سے کر لینا چاہئے عورت کوئی قبر میں داخل نہ ہو واسطے اتارنے کے۔۵؎

س۔اتارنے والے اس وقت کیا پڑھیں؟

۲؎ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۳۹، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۳؎ ۱۔فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۴۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۴؎ درمختار، جلد سوم، ص ۱۴۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۵؎ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ یہ پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ ۶ ے

س۔ مردہ کو لحد میں کس طرح رکھیں؟

ج۔ دائیں کروٹ پر قبلہ کر طرف لٹادیں اور اس وقت تینوں گرہ کھول دی جائیں۔ اس لئے کہ اب خطرہ کفن کے کھل جانے کا نہیں رہا اور کچی اینٹیں لحد کے منہ پر رکھیں جائیں اور ڈھیلوں یا نرکل یا گارہ سے ان کی درزوں کو بند کیا جائے پھر مٹی ڈالی جائے اسی قدر جس قدر کہ قبر میں سے نکلے اس سے زیادہ ڈالنا مکروہ ہے اس لئے کہ وہ بجائے عمارت کے ہے۔ ۷ ے

س۔ مٹی کس طرف سے ڈالنا مستحب ہے اور کس طرح ڈالیں؟

ج۔ سر کی طرف سے مٹی ڈالنا مستحب ہے اس طرح کہ اول دونوں ہاتھوں میں مٹی لے کر کہے مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ اور اس کو قبر پر ڈال دے دوسری مرتبہ مٹی ہاتھوں پر لے کر کہے وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ اور مٹی ڈال دے اور تیسری مرتبہ میں وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی پڑھ کر مٹی ڈال دے پھر اس میں کوئی مضائقہ نہیں کہ قبر پر پھاڑوں سے مٹی ڈالی جائے یا ہاتھوں سے مگر قبر کوہان شتر کی صورت ایک بالشت اونچی بنائی جائے اور چورس نہ بنائی جائے اس پر پانی چھڑک دینے کا کوئی مضائقہ نہیں۔ ۸ ے

س۔ اگر کوئی شخص زندگی میں اپنے لئے قبر کھودے تو جائز ہے یا نہیں؟

---

۶ ے ۱۔ تنویر الابصار، جلد سوم، ص ۱۴۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۶ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۷ ے تنویر الابصار، در مختار، جلد سوم، ص ۱۴۰ تا ۱۴۲، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸ ے فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۶ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔جائز ہے بلکہ اجر پائے گا۔۷۹

س۔ایک قبر میں کئی مردوں کا دفن کرنا کیسا؟

ج۔ایک وقت میں بلاضرورت ناجائز ہے بہ ضرورت جائز ہے اگران میں مرد ہی مرد ہوں تو افضلیت کا لحاظ تقدیم وتاخیر میں کیا جائے گا۔۸۰

س۔اولیاء اللہ کے مزارات کے قریب میت کو دفن کرنا کیسا ہے؟

ج۔افضل ہے۔۸۱

س۔ایک شہر سے دوسرے شہر میں مردہ لے جانا کیسا؟

ج۔جائز ہے مگر مستحب یہی ہے کہ اسی شہر کے گورستان میں دفن کریں بعد دفن کے نکال لے جانا جائز نہیں۔لیکن اس صورت میں بعد دفن کے نکالنا اور دوسری جگہ لے جانا بھی درست ہے جبکہ زمین غصب کی ہو یا کوئی بطور شفعہ کے اس کو لے لے۔۸۲

س۔دفن کرتے وقت قبر میں اتارنے والے کا کچھ مال رہ جائے اور مٹی وغیرہ ڈالنے کے بعد یاد آئے تو کیا کرے؟

ج۔قبر کھول کر مال نکال لے خواہ ایک درہم ہی ہو۔۸۳

س۔قبرستان کی لکڑا اور گھاس کاٹنا کیسا؟

---

۷۹ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸۰ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸۱ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۶، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸۲ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸۳ فتاوئ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔خشک کا مضائقہ نہیں مگر تر کا ثنا مکروہ ہے۔۸۴

س۔قبرستان میں جوتیاں پہنے جانا مکروہ ہے یا نہیں؟

ج۔ہمارے یہاں مکروہ نہیں مگر اتار دینا بہتر ہے۔۸۵

س۔قبر کے پاس قرآن خوانوں کو بٹھلا کر قرآن پڑھوانا واسطے ایصال ثواب مردہ کے کیسا؟

ج۔درست ہے۔۸۶

س۔قبروں کی زیارت کرنا کیسا؟

ج۔مستحب ہے۔۸۷

س۔کون سا دن زیارت کے واسطے افضل ہے؟

ج۔جمعہ کا یا اس سے ایک دن پہلے یا پیچھے کا یعنی پنج شنبہ یا شنبہ کا اور دوشنبہ کا دن بھی زیارت کیلئے موجب برکات ہے۔۸۸

س۔عورتوں کو بھی واسطے زیارت قبروں پر جانا درست ہے یا نہیں؟

ج۔بوڑھی عورتوں کو درست ☆ ہے اور جوان عورتوں کو مکروہ ہے۔۸۹

---

۸۴ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸۶ درمختار، جلد سوم، ص ۱۵۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸۷ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۸۸ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ جبکہ صالحین کے مزارات پر برکت حاصل کرنے کے لیے جائیں۔(ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۵۱، مکتبہ امدادیہ ملتان)

۸۹ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۵۰، ۱۵۱، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

س۔جب زیارت کیلئے جائے تو ایصال ثواب کس طرح کرے؟

ج۔زیارت قبور اور ایصال ثواب کا طریقہ مسنون یہ ہے کہ اول قبرستان میں پہنچ کر یہ دعا پڑھے۔اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَااَھۡلَ الۡقُبُوۡرِ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَنۡتُمۡ لَنَا سَلَفٌ وَنَحۡنُ لَکُمۡ تَبۡعٌ وَاِنَّا اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمۡ لَاحِقُوۡنَ یَرۡحَمُ اللّٰہُ الۡمُسۡتَقۡدِمِیۡنَ مِنَّا وَ الۡمُسۡتَاخِرِیۡنَ اَسۡاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الۡعَافِیَۃَ یَغۡفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمۡ وَیَرۡحَمُنَا اللّٰہُ وَ اِیَّاکُمۡ اور اگر اس قدر یاد نہ ہو تو یہ پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ دَارَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِیۡنَ وَاِنَّا اِنۡ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمۡ لَاحِقُوۡنَ پھر قبلہ کی طرف پشت کر کے اور قبر کی طرف منہ کر کے جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھ کر ثواب بخشے حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی گیارہ مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر مردوں کو بخشے تو موافق شمار مردوں کے اس کو ثواب عطا کیا جاتا ہے دوسری حدیث میں وارد ہے کہ جو کوئی الحمد اور قل ھو اللہ اور سورۃ تکاثر پڑھ کر مردوں کو ثواب بخشے مردے اس کے لئے شفیع ہوں گے اگر سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر بخشے تو مردوں کیلئے موجب تخفیف عذاب ہے اور اس کے حق میں ثواب بہ عدد شمار مردوں کے اور سورۂ تبارک الذی واسطے رفع عذاب قبر کے مخصوص ہے۔۹۰

س۔قبرستان میں اور کیا کیا باتیں مکروہ ہیں؟

ج۔جو باتیں غفلت کی ہیں وہ سب ممنوع ہیں جیسے پکار کر ہنسنا' کلام دنیاوی کرنا' کھانا پینا، سونا وغیرہ۔۹۱

س۔میت کے ساتھ توشہ کی روٹیاں لے جانا کیسا؟

---

۹۰ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۵۱ تا ۱۵۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۹۱ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۵۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

ج۔ بہ نیت فاسدہ لے جانا ناجائز ہے مستحقوں کو گھر پر اللہ کے واسطے دینا اور ثواب مردے کو بخشنا ہر طرح سے درست ہے خواہ اسی دن ہو یا دوسرے دن یا تیسرے دن یا دسویں دن یا بیسویں دن یا چالیسویں دن خواہ روٹی پر ہو یا حلوے پر غرض جب توفیق ہو اسی وقت ایصال ثواب مالی یا بدنی سب طرح سے کرے اور اپنی میت کو بخشے یہ فعل باعث مزید حسنات و برکات ہے۔۹۲

س۔ میت والے کے یہاں اس کے بعید کے رشتہ دار یا احباب کھانا پکا کر بھیجیں یہ کیسا ہے؟

ج۔ مستحب ہے۔۹۳

س۔ سوگ کب تک کیا جائے؟

ج۔ تین دن تک جائز ☆ ہے اس سے زیادہ کسی کو درست نہیں سوائے عورت کے کہ وہ اپنے خاوند کے لئے چار ماہ۹۴ دس دن سوگ کرے۔۹۵

---

۹۲ تفسیر عزیزی (اردو) تیسواں پارہ (جلد چہارم) سورۂ انشقت، آیت والقمر اذا اتسق، صفحہ۲۱۱ نوریہ رضویہ پبلی کیشنز، لاہور

۹۳ ۱۔ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۷، نورانی کتب خانہ پشاور۔

۲۔ ردالمحتار، جلد سوم، ص۱۴۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

☆ لیکن احسن یہ ہے کہ نہ کرے۔ اور رخصت بھی ہے تو صرف جلوس کی نہ کہ سیاہ کپڑے پہننے اور گریبان چاک کرنے کی۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۷ نورانی کتب خانہ پشاور)

۹۴ کلام پاک میں ہے وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۝ (سورۂ بقرہ/۲۳۴) اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ (یعنی ان کی بیویاں) اپنے آپ کو چار ماہ دس دن روکے رکھیں۔

۹۵ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص۱۶۷ نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ ماتم پرسی کیسی؟

ج۔ ایک بار مستحب ہے اس لئے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبر دلایا اپنے بھائی کو کسی میت میں اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کرامت کا لباس پہنائے گا۔ ۹۶

س۔ تعزیت یعنی ماتم پرسی کس جگہ مکروہ ہے؟

ج۔ مسجد میں، قبر کے پاس دروازہ مکان اہل بیت کے پاس۔ ۹۷

س۔ تعزیت کس طرح کرے؟

ج۔ تعزیت ان کلموں سے کرے أَعْظَمَ اللّٰهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ یعنی اللہ تعالیٰ تیرا ثواب زیادہ کرے اور تیرا صبر اچھا کرے اور تیری میت کو بخشے۔ ۹۸

---

۹۶ ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۴۸، مکتبہ امدادیہ ملتان۔ (مذکورہ حدیث نبوی اصل الفاظ درج ذیل ہیں: مَنْ عَزّٰى أَخَاهُ بِمُصِيبَةٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ حُلَلِ الْكَرَامَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)

۹۷ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۴۹، ۱۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۹۸ درمختار، ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۵۰، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

Marfat.com

باب

شہید کے بیان میں

س۔شہید کو کس لئے شہید کہتے ہیں؟

ج۔اس لئے کہ اس کے واسطے جنت کی شہادت دی گئی ہے۔[1]

س۔شہید کتنی قسم کا ہوتا ہے؟

ج۔دو قسم کا ایک کامل۔ایک ناقص۔

س۔شہید کامل کی کیا تعریف ہے؟

ج۔جو بہ حالت بلوغ و عقل و طہارت و اسلام فعل دشمن یا کافر یا راہزن وغیرہ سے براہِ ظلم بصورتِ مقابلہ یا غیر مقابلہ آلہ جارحہ سے قتل کیا جائے یا کسی طرح ان کی طرف سے مارا جائے خواہ اس پر دیوار گرائی جائے یا ڈبو دیا جائے وغیرہ وغیرہ۔[2]

س۔اگر مسلمان جو باغی نہ ہو کسی مسلمان کو براہِ ظلم مار ڈالے تب بھی یہی حکم ہے؟

ج۔یہی حکم ہے بشرطیکہ آلہ جارحہ یعنی تلوار چھری وغیرہ سے مارا ہو۔برخلاف کار حربی و قطاع الطریق کے کہ وہ جس طرح مارے گا شہید ہوگا اس لئے کہ اس میں اصل شہدائے احد کی نظیر ہے۔وہ جنگ احد میں ہر طرح سے مارے گئے تھے اور پھر سب شہدائے کامل شمار کئے گئے۔اور جو قتل کے موجب قصاص ہے وہ مقتول کیلئے ہر طرح

---

[1] درمختار، جلد سوم، ص ۱۵۷، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[2] فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۷، ۱۶۸، نورانی کتب خانہ پشاور۔

marfat.com
Marfat.com

کمال شہادت ہے۔[3]

س۔باپ اپنے بیٹے کو قتل کرڈالے اس پر قصاص نہیں آتا آیا بیٹا مقتول شہید ہے یا نہیں؟

ج۔ہاں شہید ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اصل میں اس جگہ بھی قصاص ہی واجب تھا مگر بہ وجہِ تعظیم باپ ہونے کے قصاص ساقط ہوا نہ شہادت۔[4]

س۔ایسے شہید کا حکم بیان فرمایئے؟

ج۔ایسے شہید کیلئے یہ حکم ہے کہ اس کو غسل وکفن کچھ نہ دیا جائے بلکہ اسی صورت سے مع خون اور انہی کپڑوں کے نماز پڑھا کر دفن کردیا جائے اور آخرت میں اس کو حیات ابدی مخصوص اور ذوق ابدی مخصوص عطا کیا جاتا ہے اور نیز دیگر ثوابات کی خصوصیت بھی دوسرے مردوں سے ہوگی۔[5]

س۔اگر اس کے کپڑوں میں نجاست غلیظ لگی ہو یا بدن پر ہتھیار وغیرہ ہوں تو کیا حکم ہے؟

ج۔ہاں نجاست کو دھودے اور ہتھیار وغیرہ کو اور جو جنس کفن سے نہ ہو علیحدہ کریں۔[6]

س۔اگر کفن مسنون سے اس کے پاس کپڑا کم ہو تو زیادہ کرے یا نہیں؟

---

[3] ۱۔درمختار،جلد سوم،ص۱۵۹،تا۱۶۱،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

۲۔شرح وقایہ اولین،ص۲۵۹،۲۶۰،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[4] درمختار،ردالمختار،جلد سوم،ص۱۶۰،مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[5] فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص۱۶۸،نورانی کتب خانہ پشاور۔

[6] فتاویٰ عالمگیری،جلد اول،ص۱۶۸،نورانی کتب خانہ پشاور۔

Marfat.com

ج۔ہاں زیادہ کرے اسی طرح اگر زیادہ ہو تو کم کرے۔ ۷

س۔مرتث کس کو کہتے ہیں؟

ج۔مرتث وہ شخص ہے جو کچھ زندہ رہنے کی وجہ سے شہید کے حکم سے جدا ہو کر غسل و کفن دیا جائے مثلاً بعد زخمی ہونے کے کچھ کھایا یا پیا سویا یا دوا کی ہو یا معرکہ سے اس کو زندہ اٹھالائے (یہ اٹھالانا اگر گھوڑوں کے روندنے کے خیال سے ہوگا تو مرتث نہ ہوگا) یا ہوش وحواس کے ساتھ اتنی دیر تک زندہ رہے کہ ایک وقت نماز کا گزر جائے خرید و فروخت یا دنیا کی باتیں بہت کیں اسی میں وصیت بھی داخل ہے بشرطیکہ یہ سب شرطیں بعد لڑائی کے ہوں اگر درمیان لڑائی کے پائی جائیں گی تو مرتث نہ ہوگا مرتث کو غسل دیا جائے گا۔ ۸

س۔شہید ناقص کی کیا تعریف ہے اور اس کیلئے کیا حکم ہے اور وہ کون کون سے ہیں؟

ج۔جس کی موت کا سبب علاوہ ان اسباب کے جو اوپر بیان ہوئے کوئی دوسرا سبب ہو اور حکم اس شہید کا یہ ہے کہ دنیا میں غسل وکفن دیا جائے گا اور نماز پڑھی جائے گی اور آخرت میں مثل کامل کے ثواب پائے گا وہ یہ ہیں۔۱۔جو لڑائی میں دشمن کا قصد کرتا تھا اور خطاءً اپنے ہی کو مار کر مرگیا۔۲۔پانی میں ڈوب کر مرنے والا۔۳۔مکان وغیرہ سے دب کر مرنے والا۔۴۔جل کر مرنے والا۔۵۔سفر میں مرنے والا۔ ۶۔دستوں یا استسقاء سے مرنے والا۔۷۔وبائے طاعون ☆ یا ہیضہ سے مرنے والا۔۸۔پسلی کے درد سے مرنے والا۔۹۔سل کی بیماری سے مرنے ولا۔۱۰۔مرگی کی بیماری سے مرنے

---

۷ فتاویٰ عالمگیری، جلد اول، ص ۱۶۸ نورانی کتب خانہ پشاور۔

۸ تنویر الابصار ودرمختار، جلد سوم، ص ۱۲۲ تا ۱۲۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

marfat.com
Marfat.com

والا۔۱۱۔تپ سے مرنے والا۔۱۲۔اپنے مال کی حفاظت میں مرنے والا۔۱۳۔جان بچانے کے اندر مرنے والا۔۱۴۔ظلمِ ظالم سے مرنے والا۔۱۵۔عشق میں بشرط پارسائی پوشیدگی مرنے والا۔۱۶۔پانی پینے کے پھندے سے مرنے والا۔۱۷۔علم شرعی کی طلب میں مرنے والا۔۱۸۔بہ طلب ثواب اذان دینے والا۔۱۹۔سانپ یا بچھو وغیرہ کے کاٹنے سے مرنے ولا۔۲۰۔سوداگر سچ بولنے والا۔۲۱۔جہاز میں متلی اور قے سے مرنے والا۔۲۲۔اپنے زن وفرزند کو حلال کمائی کھلانے والا اور اللہ تعالیٰ کا حکم ان پر جاری کرنے والا۔۲۳۔ہر روز پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔۲۴۔چالیس مرتبہ مرض الموت میں لَآاِلٰـهَ اِلَّآاَنْتَ سُبْحٰـانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھنے والا۔۲۵۔ہر رات میں سورۂ یٰسین پڑھنے والا۔۲۶۔ہر صبح کو تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنے والا اور تین سورۂ حشر کی اخیر آیتیں پڑھنے والا۔۲۷۔جمعہ کی رات یا دن میں مرنے والا۔۲۸۔رات کو باطہارت سونے والا۔۲۹۔زندگی میں تواضع اور مدارت لوگوں سے کرنے والا۔۳۰۔سواری کے جانور پر سے گر کر مرنے والا۔۳۱۔سچے دل سے شہادت کی دعا مانگنے والا۔۳۲۔حاجت کے وقت مسلمانوں کے ایک شہر سے دوسرے شہر غلہ لے جانے والا۔۳۳۔امت کے فساد کی حالت میں سنت نبوی پر قائم رہنے والا۳۴۔زہر سے مرنے والا۔

۳۵۔وہ شخص جو بادشاہ کے خوف سے چھپتا پھرتا ہوا مر جائے یا ظالم بادشاہ نے قید کیا ہو اور بہ حالت قید مر جائے یا بادشاہ نے ظلماً پٹوایا اور مر جائے۔

۳۶۔عورت عزت پر صبر کرنے والی۔

Marfat.com

۳۷۔ عورت جننے کے وقت نفاس کی مدت میں مرنے والی یہ سب شہید آخرت ہیں۔ [9]

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا شَهَادَةً كَامِلَةً مُوْصِلَةً اِلَى الرِّضْوَانِ

آمین○

☆ اسی طرح ایام وبا میں جو شخص اپنے شہر میں صبر کر کے بہ نیت حصول ثواب ٹھہرا رہے وہ اگر اس عرصہ میں کسی اور مرض میں مرا تو شہید ہوگا۔ [10]

[9] ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۶۴ تا ۱۶۶، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

[10] ردالمحتار، جلد سوم، ص ۱۶۴، مکتبہ امدادیہ ملتان۔

○

(اے اللہ! ہمیں (اپنی) خوشنودی تک پہنچانے والی کامل شہادت عطا فرما!) آمین!

marfat.com
Marfat.com

باب

ہر قسم کی دعاؤں کے بیان میں

س۔ پنجوقتہ نماز کے مختصر وظائف جو موجبِ فلاحِ دارین ہوں بیان فرمائیں؟

ج۔ بعد نماز فجر کے سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَامِنَ النَّارِ[1] پھر سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ[2] اور کم از کم سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیا جائے۔ بعد نماز ظہر ۵۰۰ مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ[3] اول اور آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ لی جائے[4] بعد نماز عصر ختم خواجگان جس کی ترکیب یہ ہے:

1۔ تفسیر القرآن الکریم، للآلوسی، سورہ ھمزۃ/۹، جہنم کے ذکر کے بعد اس سے پناہ مانگتے ہوئے لکھتے ہیں۔

2۔ جامع الاحادیث، حرف المیم، حدیث ہے: مَنْ قَالَ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ مِأَۃَ مَرَّۃٍ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ" کَانَ لَہٗ اَمَانًا مِنَ الْفَقْرِ وَ اُنْسًا مِنْ وَحْشَۃِ الْقَبْرِ وَ اسْتَجْلَبَ الْغِنٰی وَ اسْتَقْرَعَ بِھَا بَابَ الْجَنَّۃِ ○ جو کوئی ہر دن سو بار پڑھے: "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ"، یہ الفاظ اس کے لئے محتاجی سے امن اور وحشتِ قبر سے انس ہوں گے اور غنی کر دیں گے اور ان کے ساتھ وہ بندۂ خدا جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔

3۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو آپ کا آخری کلام حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ تھا اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ کلمات ادا فرمائے جب لوگوں نے کہا کہ بلاشک لوگ تمہارے لئے جمع ہوئے ہیں تو ان کے ایمان کو اللہ تعالیٰ نے بڑھا دیا (سورۂ آل عمران/۱۷۳) اور انہوں نے کہا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ ☆ شعب الایمان، بیہقی، الثانی عشر، فصل قال البیہقی (باقی اگلی صفحہ پر

Marfat.com

ختم خواجگان

اول سات مرتبہ الحمد شریف، پھر ایک سو بار درود شریف، پھر ۷۹ مرتبہ الم نشرح، پھر ایک ہزار ایک بار قل ھواللہ، پھر سات مرتبہ الحمد شریف، پھر ۱۰۰ مرتبہ درود شریف ،ایک سو ایک مرتبہ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ، پھر ۱۰۱ بار یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ، پھر اسی قدر یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ ،پھر اسی قدر یَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ ،پھر اسی قدر یَاشَافِعَ الْاَمْرَاضِ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھ کر ثواب اس کا سلطان العارفین حضرت بایزید بسطامی اور حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی اور حضرت خواجہ عبدالخالق عجدوانی اور حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی اور حضرت خواجہ بابا سماسی اور خواجہ سید امیر کلال اور حضرت خواجہ خواجگان پیر پیراں خواجہ بہاؤالدین نقشبند اور حضرت خواجہ ابومنصور ماتریدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ارواح پاک کو بخش دے☆ پھر دعا مانگے یہ ختم جمیع حاجات دینی اور دنیاوی کے لئے اکسیر اعظم ہے اگر روزمرہ نہ ہو سکے تو جب کوئی مشکل پیش آئے اس وقت ضرور پڑھے، ان شاء اللہ تین دن کے بعد حاجت رفع پائے گا، بعد مغرب کے سات مرتبہ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ پڑھے بعد عشاء کے استغفار اور درود شریف اور سورۂ تبارک الذی پڑھ کر سوئے۔ یہ مختصر سے وظائف ہیں۔

رحمہ اللہ تعالیٰ وکمالا ینبغی ان یکون الخوف الامن اللہ عزوجل۔

☆ دعا سے پہلے اور بعد درود شریف پڑھنا چاہئے کہ اس کے بغیر دعا قبول نہیں ہوتی۔ دعا ایک پرندہ اور درود شریف اس کے پر ہیں جب دعا کی ابتداء وانتہاء قبول ہوگی تو درمیان بھی یقیناً قبول ہوگا، فتاوی رضویہ، جلد ہفتم، صفحہ ۶۴۸، رضا فاؤنڈیشن لاہور، دلائل الخیرات میں بھی یہ بات موجود ہے۔

marfat.com
Marfat.com

ان کو ضرور ادا کرے۔۵

س۔درود شریف اور استغفار بھی بتلا دیجئے کہ کون سی پڑھی جائے؟

ج۔درود شریف یہ ہے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۶ اور استغفار یہ ہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔۷

س۔کوئی اور چیز مختصر سی پنج وقتہ وظائف کیلئے بتلا دیجیے!

ج۔اس دعا کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کیجیے۔اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ۔۸ اور اس دعا کو بھی

---

۵ بزرگوں کے طریقہ کے مطابق مختلف سورتیں جو ان کے وظائف میں رہیں ان کی طرف سے ان کے ارادت مندوں بھی وہ رائج ہو گئیں،اس لئے ہر سلسلہ کے ختم خواجگان میں کچھ مختلف انداز ہے(اس لئے میں سمجھتا ہوں ان کے حوالہ جات کی ضرورت نہیں،قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی)

۶ یہ درود شریف سلسلہ نقشبندیہ والے حضرات پڑھتے ہیں۔

۷ تفسیر خازن،سورۂ آل عمران/۱۳۵ کے تحت حدیث شریف ہے:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:مَنْ قَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ غُفِرَتْ ذُنُوْبُہٗ وَاِنْ کَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ○ ابوداود،ترمذی،حاکم،یعنی جو کوئی یہ الفاظ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اگر چہ وہ جنگ سے بھاگا ہو۔

۸ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے(تفسیر ابن کثیر،سورۂ بقرہ/۱۱۵)ایک اور جگہ ہے کہ کتنے ہی امور ایسے ہوتے ہیں جن کو شروع کرتے ہوئے آدمی سمجھتا ہے کہ یہ بلاء اور شر ہیں لیکن اللہ تعالیٰ انہیں آخر کار ان کا انجام اچھا کر دیتا ہے اور اس کام کے لئے یہ دعا منقول ہے:(تفسیر سورۂ نور،تفسیر قولہ تعالیٰ لاتحسبوہ شرا لکم بل ہو خیر لکم/۱۱)

Marfat.com

سات مرتبہ پڑھ لیا کرو، اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَاتُکِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ ۹ ان دعاؤں کے پڑھنے والے کا کوئی کام خراب نہ ہوگا، اور تین مرتبہ صبح وشام رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۱۰ اور دن میں سو مرتبہ کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بھی پڑھتے رہو۔ ۱۱

س۔ ظفریابی دشمن کیلئے اور ہر بلا سے بچنے کیلئے کیا پڑھنا چاہیے؟

---

۹ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے: کہ بلا شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو دعا مانگتے اور فرماتے: اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ (ترمذی شریف، ابواب الدعوات، ایک باب نمبر چودہ ہے عقد التسبیح کے بعد) اگلے الفاظ نہیں ملے۔

۱۰ جامع الاحادیث، باب حرف المیم، ۲۳۱۶۶ حدیث نمبر میں ہے: مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ وَحِیْنَ یُمْسِیْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ...... کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یُرْضِیَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (بغوی، عبدالرزاق، احمد، ابوداود، نسائی، ابن ماجہ، اور کئی کتب میں ہے: جس نے صبح اور شام کے وقت یہ کلمات تین مرتبہ پڑھے، اللہ تعالی پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس سے راضی ہو جائے۔

۱۱ مستدرک حاکم، کتاب الامامۃ وصلاۃ الجماعۃ، باب التامین: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی آیا اس نے عرض کیا: یارسول اللہ مجھے کچھ سکھا دیجئے! جو مجھے قرآن کفایت کرے، اس لئے کہ میں پڑھ نہیں سکتا، آپ نے فرمایا تو کہہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، تو اس آدمی نے اسے قبول کرنے کا اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور عرض کیا یہ تو میرے رب کے لئے ہے میرے لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ اِغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ: اس پر اس آدمی نے پھر قبول کرنے کا اپنے ہاتھ اشارہ کیا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ بعد نماز فجر و عشاء ۴۱ مرتبہ یَا عَزِیْزُ ۱۳ اور ۴۱ مرتبہ یَا بُدُّوْحُ ۱۴ اور سورۃ لِاِیْلٰفِ شریف کا ایک سو بار پڑھنا ۱۵ اس کام کیلئے مجربات سے ہے۔

س۔ تنگی معاش سے نجات حاصل کرنے کیلئے کیا پڑھنا چاہئے؟

ج۔ ایک ہزار مرتبہ استغفار دوسرے بعد نماز ظہر آیت اَلَّذِیْ ۴۱ بار ۱۶ تیسرے حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۵۰۰ بار پڑھے۔

س۔ اگر کسی کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو وہ کیا پڑھے؟

ج۔ استغفار کی کثرت کرے انشاء اللہ ضرور اس کی اولاد ہوگی۔ ۱۷

---

۱۳ اس اسم سے متعلق معلومات "شمع شبستانِ رضا،، کے حصہ دوم سے حاصل کریں۔

۱۴ اس لفظ کی کوئی سمجھ نہیں آتی کہ کیا ہے، مگر ہمارے بزرگوں کا معمول رہا ہے کتابوں میں اس کا ذکر تعویذات میں ہے، لگتا ہے جیسے یہ لفظ غیر عربی ہے اور پہلے سے لوگوں میں اس کو عملیات کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، حقیقتِ حال کو اللہ جانتا ہے، قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی۔

۱۵ شمع شبستان رضا، حصہ سوم، سورتوں خواص اور تعویذات، بزرگوں کے اپنے عملیات بھی ہیں، اس لئے کسی نے کسی وظیفہ کوئی فائدہ اٹھایا اور کسی نے کسی دوسرے وظیفہ سے وہی فائدہ حاصل کرلیا ہے، اس بات کا پتہ معمولات کو دیکھ چل جاتا ہے۔ محمد یاسین شطاری ضیائی

۱۶ شمع شبستانِ رضا، حصہ سوم، سورتوں کے خواص کے بارے، اس کا ذکر ہے۔

۱۷ سورہ نوح آیت ۱۰ تا ۱۲ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح کا مقولہ ذکر کیا ہے:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝

تو میں نے کہا بخشش مانگو اپنے رب سے بے شک وہ بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر زور دار بارش بھیجے گا۔ اور تمہاری مدد فرمائے گا مال اور بیٹوں سے اور تمہارے لیے باغ (باقی بر صفحہ آئندہ

Marfat.com

س۔ اخلاص حاصل کرنے کیلئے کیا پڑھے؟

اُگائے گا اور تمہارے لیے نہریں بنادے گا۔

نیز استغفار ہر طرح کی مشکلات کے حل کے لیے مجرب نسخہ ہے۔ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے:

مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَّمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَّرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ○ (مشکوٰۃ، کتاب اسماء اللہ تعالیٰ، باب الاستغفار والتوبہ، دوسری فصل کی حدیث نمبر ۳)

جو شخص استغفار پر ہمیشگی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کی راہ اور ہر غم سے کشادگی بنادیتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔

ہمارے سلسلہ قادریہ شطاریہ کے مشائخ صبح فجر کی سنت اور فرض کے درمیان فرماتے ہیں کہ استغفار ان الفاظ سے کرنا چاہیے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کیونکہ اس میں دو ایسے کلمات ہیں جن کے بارے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ○

دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، میزان میں بھاری ہیں، اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں "سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم"۔ (مشکوٰۃ المصابیح، کتاب اسماء اللہ تعالیٰ باب ثواب التسبیح و التحمید و التھلیل و التکبیر، پہلی فصل کی پانچویں حدیث)

جب رب تعالیٰ اپنے پسندیدہ کلمات کو قبول فرمائے گا تو ساتھ میں استغفار یعنی بخشش کی دعا بھی یقینی قبول ہو جائے گی۔ اور شام کی نماز کے بعد ان الفاظ سے استغفار کرے: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔

marfat.com
Marfat.com

ج۔ سورۂ اخلاص ۲۱۴ مرتبہ پڑھے اول آخر درود گیارہ گیارہ مرتبہ جو کوئی اس کو پڑھتا رہے گا جمیع مخلوق اس سے محبت رکھے گی اور خالقِ مخلوق کا بھی منظور ہوگا۔ ۱۸

س۔ بازار میں جائے تو کیا پڑھے؟

ج۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً ۱۹ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ. وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۲۰

ترجمہ:۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس بازار کی بھلائی اور اس کی بھلائی جو اس کے اندر ہے اور پناہ مانگتا ہوں کہ میں اس سے کہ میں اس میں جھوٹی قسموں کو پہنچوں اور بیع نقصان والی کو پاؤں، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کا مُلک ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے جلاتا ہے مارتا ہے اور ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر شیء پر قادر ہے۔

---

۱۸ تفسیر ابن کثیر، سورۂ فاتحہ میں ہے: سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نے اپنا پہلو بستر پر رکھا اور تو نے فاتحۃ الکتاب اور قل ھو اللہ احد پڑھ لی تو تجھے موت کے سوا ہر شے سے امن ہوگیا۔ اس کے بارے میں مولانا منیر احمد یوسفی صاحب کی کتاب ''قل شریف کیا ہے؟''، ہے اس میں تفصیلی معلومات ہیں۔

۱۹ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۱۰۹، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

۲۰ احیاء العلوم، جلد اول، کتاب الاذکار والدعوات، الباب الخامس فی الادعیۃ الماثورۃ عند حدوث کل حادث من الحوادث، ص ۳۲۴، دار المعرفت بیروت، لبنان۔

اور اگر یہ دعا یاد نہ ہو تو صرف چوتھا کلمہ ہی پڑھ لے یعنی یہ کلمہ : (باقی اگلے صفحہ پر

Marfat.com

س۔ کھانا کھانے کے وقت کون سی دعا پڑھے؟

ج۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ پڑھ کر کھائے اس کھانے میں زہر بھی ہوگا تو ان شاء اللہ اثر نہیں کرے گا[۲۱] اور بعد فارغ ہونے کے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ [۲۲] اور اگر دوسرے کے یہاں کھانا کھایا ہے تو یہ پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْ رِزْقِهِمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ [۲۳]

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ترمذی شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی اس کلمہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ لکھے گا اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں اور مٹائے گا دس لاکھ برائیاں اور بلند کرے گا دس لاکھ درجے۔

جامع الترمذی، ابواب الدعوات عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، باب مایقول اذا دخل السوق، جلد دوم، ص ۱۸۰، فاروقی کتب خانہ (ملتان، لاہور)۔

[۲۱] حدیث شریف میں ہے: مَا مِنْ عَبْدٍ یَقُوْلُ فِیْ صَبَاحِ كُلِّ یَوْمٍ وَ مَسَاءِ كُلِّ لَیْلَةٍ: "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ یَضُرَّهٗ شَیْءٌ" کوئی بھی بندہ جب ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو جب یہ کلمات تین بار کہہ لیتا ہے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ تفسیر و بیان لاعظم سورۃ فی القرآن، تفسیر حقی، السنن الکبریٰ للنسائی، وغیرہ کئی کتب میں ہے۔

[۲۲] الکشاف، سورۂ تکاثر، نبی کریم صلی اللہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ جب کھجور کھاتے اور اس پر پانی پیتے تو کہتے:...... الحدیث

[۲۳] ویسے تو ہر محسن کے لئے بلکہ ہر مسلمان کے لئے دعا کرنا چاہئے، لیکن اس موقع پر خاص دعا کھانا کھلانے والے کا حق ہے اور ایک قسم کا شکریہ بھی ہے اس اپنے لفظوں (اگلے صفحہ پر دیکھئے

marfat.com
Marfat.com

س۔ بیوی سے صحبت کرتے وقت کیا پڑھے؟

ج۔ اول بسم اللہ پڑھ کر قل ھو اللہ پڑھے پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ کر یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنْ کُنْتَ قَدَّرْتَ اَنْ تُخْرِجَ ذَالِکَ مِنْ صَلْبِیْ پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَاہُ حدیث شریف میں وارد ہے کہ جو کوئی یہ پڑھ کر صحبت کرے گا اس کی اولاد شیطان سے محفوظ پیدا ہوگی ۲۴

اور قریب انزال دل میں یہ پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا وَّجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّ صِھْرًا۔ ۲۵

س۔ آئینہ دیکھتے وقت کون سی دعا پڑھنی چاہئے؟

ج۔ یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَ زَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ۔ ۲۶

س۔ اگر کوئی بیمار پرسی کو جائے تو کیا کرے؟

ج۔ بیمار کا ہاتھ پکڑ کر یہ دعا پڑھے لَابَاسَ طُھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ ۲۷

میں بھی دعا کرنے میں حرج نہیں، یہ الفظ جو مذکور ہیں ان لفظوں میں حوالہ نہیں مل سکا۔

۲۴ مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول، کتاب اسماء اللہ تعالیٰ، باب الدعوات فی الاوقات، الفصل الاول۔

۲۵ حوالہ نہیں ملا۔

۲۶ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۱۰۸، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

۲۷ مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول، کتاب الجنائز، باب عیادت المریض وثواب المرض، فصل اول۔

Marfat.com

س۔ جب خود بیمار ہو یا کوئی عزیز اور دوست کی بیماری کی خبر سنے تو کیا پڑھے؟

ج۔ یہ پڑھے: رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمٰوٰتِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اغْفِرْلَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا یَارَبَّ الطَّیِّبِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ عَلَی الْوَجْعِ الَّذِیْ بِهٖ ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔ ۲۸

س۔ مشرکوں اور کفار کے گروہوں اور ان کے معبدوں کو دیکھ کر یا ان کے سنکھوں کی آواز سن کر مسلمان کو کیا پڑھنا چاہئے؟

ج۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ

حدیث شریف میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ بہ عدد ان کافروں کے اس کی بخشش کرتا ہے۔

ج۔ رعد یعنی کڑک کے وقت کیا پڑھنا چاہئے؟

ج۔ یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ۔ ۳۰

---

۲۸ ا۔ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۱۰۸، ۱۰۹، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

۲۔ مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول، کتاب الجنائز، باب عیادت المریض وثواب المرض، الفصل الثانی، حدیث نمبر ۱۴۶۷۔

۲۹ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۱۰۹، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

۳۰ ا۔ جامع الترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما یقول اذا سمع الرعد، جلد دوم، ص ۱۸۳، فاروقی کتب خانہ (ملتان، لاہور)

۲۔ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۱۰۹، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

marfat.com
Marfat.com

س۔ آندھی کے وقت کی بھی دعا بتلا دیجئے۔

ج۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ۔ [۳۱]

س۔ چاند دیکھنے کے وقت کیا پڑھے؟

ج۔ پڑھا جاتا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ۔ [۳۲]

س۔ جب کسی ایسے شخص کو دیکھے جو کسی بلا میں مبتلا ہو تو کیا پڑھے؟

ج۔ یہ پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو عمر بھر کبھی اس بلا میں مبتلا نہ کرے گا۔ [۳۳]

س۔ حاجی جب حج کر کے آئیں تو ان سے ملاقات کے وقت کیا پڑھیں؟

ج۔ یہ پڑھے۔ تَقَبَّلَ اللّٰہُ نُسُکَكَ وَاَعْظَمَ اَجْرَكَ وَاَخْلَفَ نَفْقَتَكَ۔ [۳۴]

س۔ جب نیا کپڑا پہنے تو کیا کرے؟

---

[۳۳] جامع الترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ماجاء مایقول اذا رای مبتلی، جلد دوم، ص ۱۸۰، فاروقی کتب خانہ (ملتان، لاہور)

[۳۱] جامع الترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ماجاء مایقول اذا هاجت الریح، جلد دوم، ص ۱۸۳، فاروقی کتب خانہ (ملتان، لاہور)

[۳۲] جامع الترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب مایقول عند رؤیۃ الھلال، جلد دوم، ص ۱۸۳، فاروقی کتب خانہ (ملتان، لاہور)

[۳۴] غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۱۱۰، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

Marfat.com

ج۔ یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ کَسَوْتَنِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ فَلَکَ الْحَمْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَاصُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَہٗ۔ ۳۵

س۔ جب مکروہ اور بدشگونی والی کوئی چیز دیکھے تو کیا پڑھے؟

ج۔ پڑھے: اَللّٰھُمَّ لَایَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَایَذْھَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ ۳۶

س۔ اور اونٹ وغیرہ پر سوار ہو تو کیا پڑھے؟

ج۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ ۳۷

س۔ ادائیگی قرض کیلئے کیا دعا پڑھے؟

ج۔ اَللّٰھُمَّ یَافَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَ الْاٰخِرَۃِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَۃٍ مِّنْ عِنْدِکَ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا کہ تو نے وہ دعا سنی کہ جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھلائی ہے اور فرمایا کہ عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی یہی دعا اپنے ساتھیوں کو سکھایا

۳۵ احیاء العلوم، جلد اول، کتاب الاذکار والدعوات، الباب الخامس فی الادعیۃ الماثورۃ عند حدوث کل حادث من الحوادث، ص ۳۲۴، دار المعرفت بیروت۔

۳۶ ا۔ غنیۃ الطالبین (مترجم)، ص ۱۰۹، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

۲۔ احیاء العلوم، جلد اول، کتاب الاذکار والدعوات، الباب الخامس فی الادعیۃ الماثورۃ عند حدوث کل حادث من الحوادث، ص ۳۲۵، دار المعرفت بیروت۔

۳۷ جامع الترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ماجاء مایقول اذا رکب دابۃ، جلد دوم، ص ۱۸۲، فاروقی کتب خانہ (ملتان، لاہور)۔

marfat.com
Marfat.com

کرتے تھے۔ فرمایا جو کوئی اس دعا کو پڑھے گا اگر کوہِ احد کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرے گا۔

دوسری روایت میں آیا ہے کہ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے پاس ان کا ایک دوست آیا، اس نے کہا: حضرت مجھ کو اسم اعظم سکھلا دیجئے! فرمایا: اگر چاہتا ہے تو اٹھ اور وضو کر! وہ اٹھا اور وضو کیا۔ فرمایا: کہہ یَـا اَللّٰہُ یَـا اَللّٰہُ اَنـتَ اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ وَاللّٰہِ اِنَّـہٗ لَااِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اِقْـضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَارْزُقْنِیْ بَعْدَ الدَّیْنِ ۔ پھر صبح کے وقت اس نے ایک لاکھ درہم قسم قسم کے دیکھے اور ہمیانی کے منہ پر لکھا تھا اگر تو اس سے زیادہ مانگتا تو ہم تجھے دیتے تو نے جنت کیوں نہیں مانگی پھر وہ حسن بصری کے پاس آیا حسن اس کے ساتھ گئے اور درہموں کو دیکھا اس شخص نے کہا کہ میں شرمندہ ہوں اس لئے کہ میں نے جنت کیوں نہ مانگی حسن نے کہا کہ میں نے تجھ کو یہ اسم کئی بھلائیوں کیلئے سکھلایا ہے تو اس اسم کو چھپا اس کو حجاج نہ سنے ورنہ اس سے کوئی خلاصی نہ پائے گا اس سے ثابت ہوتا ہی کہ کچھ قرض کے لئے ہی نہیں بلکہ جس مقصود و امداد کیلئے اس کو پڑھے گا پوری ہوگی۔ ۳۸

س۔ وہ کون سی دعا ہے جس کو امام اعظم نے بعد زیارت ننانویں بار اللہ پاک سے مغفرت مسلمانوں کیلئے دریافت کیا اور آپ کو بارگاہ رب العزت سے تلقین فرمائی گئی اور حکم ہوا کہ جو کوئی صبح شام اس دعا کو پڑھتا رہے گا ہمارے عذاب سے قیامت کے دن محفوظ رہے گا۔

ج۔ وہ دعا یہ ہے: سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ

۳۸ غنیۃ الطالبین (مترجم) ص ۵۸۱، مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

Marfat.com

الصَّمَدِ سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْأَرْضَ عَلٰى مَاءٍ جَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصٰهُمْ عَدَدٌ سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ اَحَدٌ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدٌ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۝ ۳۹؎

س۔ جب کھیت بوئے تو کیا پڑھے؟

ج۔ پہلے بونے سے دو رکعت نفل پڑھ کر اس دعا کو قبلہ رخ بیٹھ کر پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدٌ ضَعِيْفٌ سَلَّمْتُ هٰذَا اِلَيْكَ فَسَلِّمْهُ لِىْ وَبَارِكْ لِىْ فِيْهِ۔ ۴۰؎

س۔ فصل تیار ہونے کے وقت کون سے دعا پڑھی جاتی ہے؟

ج۔ وہ یہ ہے اور اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ يَا رَبِّىْ اَلْقَيْتُ بَذْرًا قَلِيْلًا وَّ اَعْطَيْتَنِىْ شَيْئًا كَثِيْرًا فَاجْعَلْهَا قُوَّةَ طَاعَةٍ وَّ لَا تَجْعَلْهَا قُوَّةَ مَعْصِيَةٍ وَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ۔ جو کوئی اس دعا کو پڑھ کر اناج کو اپنے گھر لے آئے گا جب تک وہ اناج رہے گا اللہ کے ذکر اور فکر میں مصروف رہے گا اور اناج میں برکت حاصل ہوگی۔ ۴۱؎

س۔ جب کوئی جانور خریدے یا غلام لائے تو کیا پڑھے؟

ج۔ اس کی پیشانی پر ہاتھ پھیر کر یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ فَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَاجُبِلَ عَلَيْهِ اس کے پڑھنے سے ان شاء اللہ جانور اور آدمی شر سے محفوظ رہے گا۔ ۴۲؎

۳۹؎ ا۔ ردالمحتار، مقدمہ، جزء اول ۔۲۔ حاشیۃ البجیرمی علی الخطیب، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ المسنونۃ۔

قیامت کے دن عذاب سے حفاظت

marfat.com
Marfat.com

سیدنا امام اعظم فرماتے ہیں: میں نے ننانوے بار اللہ تعالیٰ جل جلالہ کو خواب میں دیکھا تو سوچا کہ اگر اب میں نے سوویں بار دیکھا تو میں پوچھوں گا کہ مولا مخلوق قیامت کے دن کے عذاب سے کیسے بچے گی، تو میں نے دیکھا تو پوچھا: تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو صبح شام یہ دعا پڑھے گا:

سلب ایمان سے حفاظت

اس کتاب کے اسی صفحہ پر اس سے پہلے لکھا ہے: شیخ عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی کتاب ''الدلالۃ علی اللہ عزوجل،، میں ذکر کیا، سیدنا ابوالعباس خضر روایت کرتے ہیں ہمارے نبی کریم اور تمام انبیاءِ کرام علیہم الصلاۃ والسلام اور رسل عظام صلوات اللہ علیہم والتسلیمات حتی میں نے چوبیس ہزار انبیاء سے پوچھا اس چیز کے بارے جس کے استعمال سے بندہ ایمان کے سلب ہونے سے بچ جائے، تو ان میں سے مجھے کسی نے جواب نہیں دیا حتی کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کی تو ان سے اس بارے پوچھا، آپ نے فرمایا: جبریل سے پوچھ کر، تو جبریل نے کہا: اللہ تعالیٰ سے پوچھ کر، تو اللہ تعالیٰ عزوجل نے فرمایا: جو کوئی ہمیشہ آیت الکرسی، آمن الرسول سے سورت کے آخر تک، وشہد اللہ سے الاسلام تک، وقل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب تک، سورۂ اخلاص، اور آخری دونوں سورتیں اور سورت فاتحہ، ہر نماز کے بعد پڑھے گا ،ایمان چھن جانے سے محفوظ رہے گا۔

دشمن سے حفاظت

ایک اور بات یہ لکھی ہے کہ جس نے فجر کی سنتوں میں الم نشرح اور الم ترکیف پڑھی اس سے ہر دشمن کا ہاتھ کوتاہ ہو جاتا ہے اور دشمنوں کو اس پر کوئی راہ نہیں ملتی۔ امام غزآلی فرماتے ہیں یہ مجرب نسخہ ہے، ایک روایت میں یہ ہے کہ اس دن کا شر اس سے دور کر دیا جاتا ہے۔

۱۴۰ یہ حوالہ نہیں ملا

۱۴۱ یہ حوالہ بھی نہیں ملا

(باقی ائندہ صفحہ پر

Marfat.com

س۔ شجرۂ شریف خاندان نقشبندیہ دار یہ چشتیہ کا بھی بیان فرمایئے۔

ج۔ وہ یہ ہیں۔

شجرہ خاندان عالی شان نقشبندیہ مجددیہ امامیہ

بخش دے یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے
حضرت صدیق اکبر باخدا کے واسطے
خواجہ سلماں، خواجہ قاسم، خواجہ جعفر کے طفیل
رحم فرما بایزید رہنما کے واسطے
از پئے محبوب سبحان شاہِ خرقان بوالحسن
بو علی و خواجہ یوسف مقتدا کے واسطے
پیر برحق عبد خالق خواجہ عارف کے طفیل
خواجہ محمودِ حبیب کبریا کے واسطے
قدوۂ اہل صفا خواجہ علی رامیتنی
بابا سماسی کلالِ مقتدا کے واسطے
فخر جملہ خواجگاں خواجہ بہاؤ الدین شاہ
خواجہ یعقوب امام اولیاء کے واسطے
حامیٔ دین متین خواجہ عبید اللہ شاہ

---

۴۲۴ احیاء العلوم، جلد اول، کتاب الاذکار والدعوات، الباب الخامس فی الادعیۃ المأثورۃ عند حدوث کل حادث من الحوادث، ص ۳۲۸، دار المعرفت بیروت۔ لبنان۔

marfat.com
Marfat.com

رحم فرما باقی باللہ با خدا کے واسطے
ابرِ رحمت خواجہ سرہند احمد کے طفیل
خازن رحمۃ سعید باصفا کے واسطے
خواجہ معصوم اور عبدالاحد محبوبِ حق
سہ حنیف راز دانِ رازِ خدا کے واسطے
از پئے خواجہ محمد راز داں پیر ہدیٰ
شہ محمد پیر بر حق باصفا کے واسطے
از برائے شہ زمان حاجی احمد متقی
خواجہ حاجی حسین دل رُبا کے واسطے
از برائے حضرت سید امام با علی
فضل کر مسعود شاہِ اولیاء کے واسطے
دے مجھے سوزِ محبت تا مٹے میری خودی
رکن دین پیر بر حق پارسا کے واسطے

شجرۂ خاندان عالیہ قادریہ

بخش دے یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے
حضرت مولا علی مشکل کشا کے واسطے
قافلہ سالار اور سبط نبی حضرت حسن
سید الشہداء حسین دل ربا کے واسطے

Marfat.com

داروئے امراض زین العابدین باقر امام
جعفر و کاظم علی موسیٰ رضا کے واسطے
خواجہ معروف کرخی، سری سقطی کے طفیل
اور جنید و خواجہ شبلی رہنما کے واسطے
عبد واحد اور یوسف اور قرشی بو الحسن
رحم فرما بو سعید با صفا کے واسطے
حضرت محبوبِ سبحاں عبد قادر شاہِ دیں
عبد رزاق ضمیر اولیاء کے واسطے
شاہ شرف الدین کامل حضرت عبد وہاب
شہ بہاؤالدین عقیل مقتدا کے واسطے
شمس دین شاہ گدا رحمٰن اول کے طفیل
شمس دیں ثانی گدا رحمٰن علا کے واسطے
شہ فضیل و شہ کمال و شہ سکندر کے طفیل
حضرت احمد مجدد با خدا کے واسطے
خواجہ معصوم خواجہ صبغۃ اللہ با کمال
اور اسماعیل مذبوح خدا کے واسطے
شہ غلام حضرت معصوم اور حاجی صفی
عبد باقی اور عطامعصوم علا کے واسطے
قطب وقت خواجہ معصوم ضیاء نور حق

marfat.com
Marfat.com

رکن دین منظور احمد پارسا کے واسطے

شجرۂ خاندان عالیہ چشتیہ

بخش دے یا رب محمد مصطفیٰ کے واسطے
حضرت مولا علی مشکل کشا کے واسطے
حضرت خواجہ حسن اور عبد واحد شاہِ دیں
حضرت خواجہ فضیل پارسا کے واسطے
خواجہ ابراہیم اورحضرت حذیفہ کے طفیل
شہ امینؔ الدین بھیرہ کے واسطے
صدقہ ابراہیم و نیری و بو اسحاق کا
اور ابو احمد شہ دین خدا کے واسطے
بو محمد اور شاہ ناصر دین مبین
قطب دیں مودود چشتی باخدا کے واسطے
صدقہ حاجی شریف اورخواجہ عثماں کے طفیل
شہ معین الدین امام الاولیاء کے واسطے
قطب دین وشہ فریدوحضرت مخدوم علی
خواجہ شمس الدیں شاہ اتقیا کے واسطے
شہ جلال الدین وعبدالحق وعارف پرضیاء
حضرت شیخ محمد مقتدا کے واسطے

Marfat.com

عبدقدوس اورحضرت رکن دیں محبوب حق
خواجہ عبدالاحد نور ہدیٰ کے واسطے
حضرت احمد مجدد الف ثانی کے طفیل
خواجہ معصوم پیر رہنما کے واسطے
از پئے خواجہ محمد صبغۃ اللہ شاہ دیں
خواجہ اسماعیل شاہ اصفیا کے واسطے
شہ غلام حضرت معصوم اورحاجی صفی
عبد باقی اور عطا معصوم علا کے واسطے
حضرت خواجہ ضیا معصوم محبوب خدا
رکن دین منظور احمد پارسا کے واسطے

شجرہ عالیہ سلسلہ قادریہ شطاریہ ضیائیہ

بخش دے طالب کو یارب! مصطفیٰ کے واسطے
ایک دو جامِ محبت مرتضیٰ کے واسطے
جاں نثارِ کربلا شاہِ شہیداں کے لیے
شاہ زین العابدیں اہلِ رضا کے واسطے
خاطرِ سید محمد باقرِ اہلِ کمال
جعفرِ صادق امامِ باصفا کے واسطے
خاطرِ حضرت امامِ موسیٰ کاظم تقی

marfat.com
Marfat.com

حضرت سید علی موسیٰ رضا کے واسطے
خواجہء معروف کرخی کی شناسائی کے رو
خواجہء سرّی سقطی بے ریا کے واسطے
خاطر خواجہ ابوالقاسم جنید باغداد
بوبکر عبداللہ شبلی راہنما کے واسطے
خواجہ عبدالواحد اکمل تمیمی کے لیے
بوالفرح طرطوی صاحبِ عطا کے واسطے
خاطرِ پیر قریشی بوالحسن خواجہ علی
بوسعید ابن علی پیر ہدیٰ کے واسطے
شیخ عبدالقادر شہبازِ اَشہَب کی طفیل
عبدرزاق ابن محبوبِ خدا کے واسطے
شاہ عبداللہ حسینی کی عبودیت کے رُو
شاہ ابراہیم حسینی باسخا کے واسطے
جعفر احمد شاہ حسینی کی نیاز و راز سے
شاہ علی و شاہ محمد اولیا کے واسطے
خاطر شاہ عبدغفار اشہرِ صدیقیاں
شاہِ محمود آفتابِ اِہتداء کے واسطے
خاطر عبدالوہاب اہل تقویٰ و ورع
شاہ علاؤ الدیں محمد مقتدا کے واسطے

Marfat.com

خاطر سرمست ابوالفتح ہدایت اللہ ولی
شاہ ظہور حیدر حاجی ثنا کے واسطے
شاہ محمد غوث مشہور گوالیری کے رو
شاہ وجیہہ الدین علی حیدر فنا کے واسطے
خاطر علوی حسینی شاہ عبداللہ ولی
شاہِ ہاشم قطب دوراں پُرضیا کے واسطے
بہرِ شاہ برہانِ دیں علوی حسینی متقی
حضرتِ شاہ مرتضٰی نیکو لقا کے واسطے
پاس خاطر شاہ وجیہہ الدیں حسینی پیر کی
شاہ محمد غوث علوی باوفا کے واسطے
قادری علوی حسینی شاہ عبداللہ ولی
شاہ وجیہہ الدین گجراتی سُہا کے واسطے
خاطر علوی حسینی شاہ برہانِ دین و دوم
شاہ حبیب اللہ رئیسِ اتقیا کے واسطے
غوث اعظم شاہ عبداللہ محمد کی طفیل
ابوالمعارف عبدالحق شاہ اولیا کے واسطے
عالِم دیں ، شاہِ خوباں ، نائب خیرالوریٰ
شاہ ابوالضیا محمد علی پیشوا کے واسطے
خادمِ دیں ، مرشدِ حق ، عاشق شاہِ ہدیٰ

marfat.com
Marfat.com

جانشین و نائب حضرت ضیا کے واسطے
نامِ نامی جن کا ہے یٰسین محمد قادری
مشکلیں حل کر سبھی اس باوفا کے واسطے
اِسْتَجِبْ ھٰذَا دُعَائِیْ یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن
ان بندگانِ پاکباز و باحیا کے واسطے

پہلا خطبہ عید الفطر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا حَمِدَہُ الْاَنْبِیَاءُ وَ الْمُرْسَلُوْنَ وَ الْمَلَائِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَ عِبَادُ اللّٰہِ الصَّالِحُوْنَ وَ خَیْرًا مِّنْ کُلِّ ذَالِکَ کَمَا حَمِدَ نَفْسَہُ فِیْ کِتَابِہِ الْمَکْنُوْنِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ نَحْمَدُہٗ وَ نَسْتَعِیْنُہٗ وَ ھُوَ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ وَّ زَمَانٍ وَّ ھُوَ الْمَشْکُوْرُ بِکُلِّ لِسَانٍ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّاءَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ وَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ

Marfat.com

عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ط اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ يَوْمٌ يَتَجَلّٰى فِيْهِ رَبُّكُمْ بِاسْمِهِ الْكَرِيْمِ ○ وَ يَغْفِرُ لِلصَّائِمِيْنَ اَلَا وَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ ○ فَرْحَةٌ عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَ فَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلَا وَ اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ ذُرِّيَّتِهٖ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ تَقَبَّلَهَا اللّٰهُ وَ الصِّيَامَ مِنَّا وَ مِنْكُمْ وَ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَلَا وَ اِنَّ رَبَّكُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تَتْرُكُوْهَا وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا اَلَا وَ اِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ سَنَّ لَكُمْ سُنَنَ الْهُدٰى فَاسْلُكُوْهَا ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَ

marfat.com
Marfat.com

كَبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَ
رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ وَ نَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ فِي السِّرِّ
وَ الْاِعْلَانِ فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْاِيْمَانِ ○ وَ اقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ سَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَ زَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ فَاِنَّ حُبَّهٗ هُوَ
الْاِيْمَانُ كُلُّهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا
مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ○ رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَ
اِيَّاكُمْ حُبَّهٗ وَ حُبَّ نَبِيِّهِ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَ
للّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ فَمَنْ
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ اَ
للّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ
○ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ○ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَ
لَكُمْ وَ لِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

Marfat.com

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ○

دوسرا خطبہ عید الفطر و عید الاضحیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَاهَادِيَ لَهٗ ○ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّاْئَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ ○ لَاسِيَمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَ عَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَ عَلٰى جَامِعِ الْقُرْآنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَ عَلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِي الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمِ وَ عَلٰى ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ سَيِّدَيْنَا اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَ عَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْبَتُوْلِ الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

marfat.com
Marfat.com

سَلَامُہٗ عَلٰی اَبِیْھَا الْکَرِیْمِ وَ عَلَیْھَا وَ عَلٰی بَعْلِھَا وَ ابْنَیْھَا وَ عَلٰی عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ سَیِّدَیْنَا اَبِیْ عُمَارَۃَ حَمْزَۃَ وَ اَبِیْ فَضْلِ نِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَ الْمُھَاجِرَۃِ ○ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَ اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ ○ اَللّٰھُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْکَرِ وَ الْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ○ وَ لَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَ اَوْلٰی وَ اَجَلُّ وَ اَعَزُّ وَ اَتَمُّ وَ اَھَمُّ وَ اَعْظَمُ وَ اَکْبَرُ ○

پہلا خطبہ عید الاضحیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا حَمِدَہُ الْاَنْبِیَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَ الْمَلَائِکَۃُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَعِبَادُ اللّٰہِ الصَّالِحُوْنَ وَ خَیْرًا مِّنْ کُلِّ ذَالِکَ

Marfat.com

كَمَا حَمِدَ نَفْسَهُ فِي كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ ○ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَهُوَ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَّزَمَانٍ وَّ هُوَ الْمَشْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ ○ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ كَفٰى بِاللهِ شَهِيْدًا ○ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللهُ ط اِعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ ○ قَالَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ: مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَ اِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَ اَشْعَارِهَا وَ اَظْلَافِهَا وَ اِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللهِ تَعَالٰى بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا ○ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ

marfat.com
Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَلَا وَاِنَّ نَبِیَّکُمْ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ عَلٰی کُلِّ مَنْ یَّمْلِکُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنْ حَوَائِجِہِ الْاَصْلِیَۃِ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ اَنْ یَّنْحَرَ الْاُضْحِیَۃَ وَ وَقْتُھَا بَعْدَ صَلٰوۃِ الْعِیْدِ الْاَضْحٰی لِلْبَلَدِیِّ وَلِلْاَعْرَابِیِّ بَعْدَ طُلُوْعِ فَجْرِ ھٰذَا الْیَوْمِ فَحَسِّنُوْا الْاُضْحِیَۃَ وَلَا تَذْبَحُوْا عَرْجَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ وَ لَا عَجْفَاءَ وَلَا مَقْطُوْعَۃَ الْاُذُنِ وَلَوْ بِوَاحِدَۃٍ فَاِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسِّنُوْا ضَحَایَاکُمْ فَاِنَّھَا عَلَی الصِّرَاطِ مَطَایَاکُمْ فَعَنْ کُلِّ وَاحِدٍ مِّنْکُمْ شَاۃٌ سَوَاءٌ کَانَتْ ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی اَوْ سُبُعُ الْبَقَرَۃِ اَوِ الْاِبِلِ وَ کَبِّرُوْا عَقِیْبَ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَۃِ مِنْ فَجْرِ الْعَرَفَۃِ اِلٰی عَصْرِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاھِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمَاعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَمَّا بَعْدُ فَیَاۤ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی السِّرِّ وَ الْاِعْلَانِ فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ ○ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ عِنْدَ کُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○ وَاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ

Marfat.com

تَعَالٰی وَ سَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَ زَیِّنُوْا قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ فَاِنَّ حُبَّہٗ ھُوَالْاِیْمَانُ کُلُّـہٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّامَحَبَّۃَ لَـہٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَـہٗ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَـہٗ ○ رَزَقَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَ اِیَّاکُمْ حُبَّہٗ وَحُبَّ نَبِیِّہٖ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ○ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ○ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَاوَلَـکُمْ فِی الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ○ اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَ لَـکُمْ وَ لِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ اِنَّـہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ○

ضروری گزارش

خطبات عیدین اصل کتاب میں نہیں تھے اس لئے مکمل تیاری کے بعد جب واضح ہوا تو آخری صفحات میں خطبات درج کردئے ہیں، قاری محمد یاسین قادری شطاری ضیائی

marfat.com
Marfat.com

سیدنا امیر حمزہ
اسوۂ حسنہ
بزرگوں کے عقیدے
نورانی حکایات
کرامات صحابہ
کشف المحجوب
احادیث مبارکہ کا بیمثال مجموعہ
تقریری نکات
الجامع الکبیر
کنز العمال
بقیع الغرقد
المعروف
جنت البقیع
میری سرکار
فضائل حجر اسود ومقام ابراہیم
درود و سلام
طلع البدر
کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲
دربار مارکیٹ
لاہور

Marfat.com